

نسيم بہشت

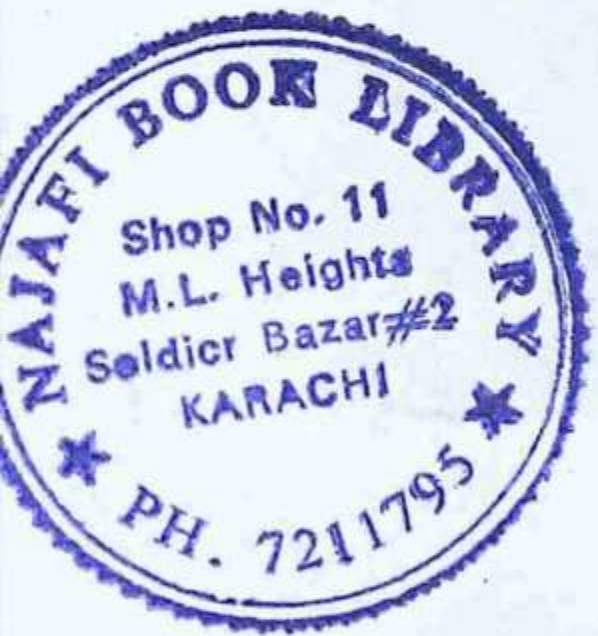
ترجمہ

ثواب الاعمال و عقاب الاعمال

شیخ صدوقؒ

مترجم

سید محمد نجفی



مؤسسہ الامام المنتظرؑ

ناشر: مؤسسہ امام المنتظر قم

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

786
1831

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

رحمت اللہ علیہ
کاغذ کی بازار، کھار اور، کراچی ۷۴۰۰۰
۹۸۳۱۷۷۷

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

نسيم بہشت

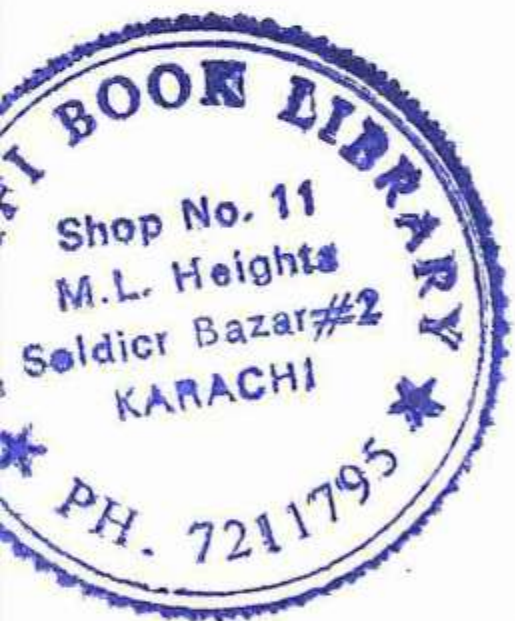
ترجمہ

ثواب الاعمال و عقاب الاعمال

شیخ صدوقؒ

مترجم

سید محمد جفی



مؤسسۃ الامام المنتظر علیہ السلام

ناشر: مؤسسہ امام المنتظر قم

کتاب کے جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

نسیم بہشت (ثواب الاعمال وعقاب الاعمال)

شیخ صدوقؒ

سید محمد نجفی

سید محمد تقی نقوی

محمد صادقی بلستانی گولوی

مؤسسہ امام المنتظر، قم

شریعت - جزایری ۷۷۴۳۳۰۰

۱۰۰۰

۱۳۸۲/۲۰۰۲ عیسوی

۳۰۰۰ (تومان)

نوبت چاپ : اول

نام کتاب

تألیف

مترجم

نظر ثانی

کمپوزنگ

ناشر

لیتوگرافی و چاپ :

تعداد

سال اشاعت

قیمت

مؤسسہ امام المنتظر خیابان چہار

مردان کوچہ ۱۷ مقابل مسجد گذر قلعه

قم-ایران

موبائل: ۰۹۱۱۲۱۲۰۹۳۵

فون: ۰۲۵۱؛۷۷۳۶۷۶۰

شابک : ۲ - ۲۴ - ۷۴۰۸ - ۹۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف ناشر

مؤسسہ امام المنتظر کا اصلی ہدف دینی آثار اور مکتب اہلبیت کی ترویج ہے۔ اسکا ایک بہترین ذریعہ مختلف کتابوں کی اشاعت اور ترجمہ ہے۔ اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے، مؤسسہ امام المنتظر کتاب ثواب الاعمال و عقاب الاعمال کا ترجمہ نسیم بہشت کے نام سے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

اس کتاب کے مؤلف شیخ صدوق علیہ الرحمہ ۳۰۵ ہجری میں قم میں پیدا ہوئے۔ (یہ زمانہ عصرائمه علیہم السلام کے بالکل نزدیک نزدیک تھا) آپ کی علمی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ صرف آپ کی کتابوں کی تعداد کو تین سو سے زیادہ بیان کیا گیا ہے۔ ہماری کتب اربعہ میں سے ایک کے مؤلف ہونے کا شرف بھی آپ کو حاصل ہے۔ آپ ۳۸۱ ہجری میں اس دار فانی سے کوچ فرما گئے۔

آخر میں اس کتاب کے مترجم جناب حجت الاسلام مولانا سید محمد نجفی صاحب کے شکر گزار ہیں جن کی بدولت مؤسسہ امام المنتظر اس کتاب کو اردو دان طبقے کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

مؤمنین کرام سے التماس دعا کی خواہش کے ساتھ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید نیاز حسین نقوی

مؤسسہ امام المنتظر - قم۔

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

فہرست کتاب

ثواب الاعمال

انتساب

عرض مترجم

مقدمہ مؤلف

لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

لا الہ الا اللہ وَحْدَهُ وَحْدَهُ کہنے کا ثواب

خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

لا الہ الا اللہ کو اس کی شرائط کے مطابق کہنے کا ثواب

لا الہ الا اللہ کی گواہی کی قبولیت کا ثواب

سومرتبہ لا الہ الا اللہ الملک..... کہنے کا ثواب

بغیر تعجب کے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

اشہد ان لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

ہر روز تیس مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

تسبیحات اربعہ کو زیادہ کہنے کا ثواب

لا الہ الا اللہ حقاً کہنے کا ثواب

دعا کو ماشا اللہ..... پر ختم کرنے کا ثواب

۵

۹

۱۳

۱۳

۱۵

۱۵

۱۷

۱۷

۱۹

۱۹

۱۹

۲۱

۲۱

۲۱

۲۳

۲۳

ہر روز سات بار الحمد للہ علی..... کہنے کا ثواب

۲۳

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی کا ثواب

۲۵

سو مرتبہ، تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کہنے کا ثواب

۲۵

تسبیحات اربعہ کا ثواب

۲۹

سبحان اللہ کہنے کا ثواب

۲۹

تجب کے بغیر تسبیح کا ثواب

۲۹

سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

۲۹

الحمد للہ کہا ہوا اہلہ کہنے کا ثواب

۳۱

صبح و شام چار مرتبہ الحمد للہ رب العالمین کہنے کا ثواب

۳۱

تمجید خدا کا ثواب

۳۱

تمجید خداوندی کا ثواب

۳۳

عاقل کا ثواب

۳۳

دس خصلتوں کا ثواب

۳۳

وجود خدا، پیامبری حضرت محمدؐ، امامت حضرت علیؑ کے اقرار اور واجبات کی انجام دہی کا ثواب

۳۵

بیت الخلاء میں جاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب

۳۵

وضو کرتے وقت خدا کا نام لینے کا ثواب

۳۵

حضرت امیر المؤمنین کی طرح وضو کرنے کا ثواب

۳۷

تولیے سے اعضاء وضو کے صاف کرنے یا نہ کرنے کا ثواب

۳۷

نماز مغرب اور صبح کے وضو کا ثواب

۳۹

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کا ثواب

۳۹

دوبارہ (تجدید) وضو کا ثواب

۳۹

مسواک کرنے کا ثواب

۴۱

احترام مسجد میں آب دہان منہ میں لے جانے کا ثواب

- ۴۱ سوتے وقت وضو کرنے کا ثواب
- ۴۳ زیادہ کٹی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ثواب
- ۴۳ کپڑا باندھ کر حمام جانے کا ثواب
- ۴۳ کسی مؤمن کی شرم گاہ نہ دیکھنے کا ثواب
- ۴۳ خطمی سے سردھونے کا ثواب
- ۴۵ بیری کے پتوں (سدر) سے سردھونے کا ثواب
- ۴۵ خضاب کرنے کا ثواب
- ۴۹ نورہ استعمال کرنے کا ثواب
- ۴۹ سر میں کنگھی کرنے کا ثواب
- ۴۹ داڑھی میں ستر مرتبہ کنگھی کرنے کا ثواب
- ۴۹ سرمہ لگانے کا ثواب
- ۵۱ بال کٹوانے کا ثواب
- ۵۱ ناخن کاٹنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا ثواب
- ۵۳ سفید جوتے پہننے کا ثواب
- ۵۵ زرد رنگ کا جوتا پہننے کا ثواب
- ۵۵ جوتا پہننے کا ثواب
- ۵۵ نیا لباس کاٹے وقت (انا انزلناہ) کی تلاوت کا ثواب
- ۵۷ آئینہ دیکھتے وقت خدا کی زیادہ ستائش کرنے کا ثواب
- ۵۷ کسی یہودی عیسائی اور مجوسی کو دیکھ کر مندرجہ ذیل ذکر کی تلاوت کا ثواب
- ۵۷ کامل وضو، عمرہ، نماز اور ادائے زکات..... کا ثواب
- ۵۷ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا..... کہنے کا ثواب
- ۵۹ شب و روز کی دعا کا ثواب
- ۵۹ مسجد میں جانے کا ثواب

۵۹	مسجد میں رفت و آمد کا ثواب
۵۹	پیدل مسجد جانے کا ثواب
۶۱	قرآنی گفتگو اور مسجد کے گھر ہونے کا ثواب
۶۱	وضو کر کے مسجد جانے کا ثواب
۶۳	اول وقت میں پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی کا ثواب
۶۳	نافلہ نمازوں کا ثواب
۶۳	مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب
۶۵	نماز کی حالت میں آب دہن (تھوک) کو منہ میں رکھنے کا ثواب
۶۵	مسجد الحرام میں نماز پڑھنے کا ثواب
۶۵	مسجد نبوی میں نماز کا ثواب
۶۵	مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے درمیان نماز کا ثواب
۶۷	مسجد کوفہ میں نماز کا ثواب
۶۷	بیت المقدس، جامع مسجد، مسجد قبیلہ اور مسجد بازار میں نماز کا ثواب
۶۷	مسجد میں جھاڑو کرنے کا ثواب
۶۹	اذان کہنے والوں کا ثواب
۶۹	سات سال تک اذان کہنے کا ثواب
۶۹	کسی مسلمان شہر میں ایک سال تک اذان کہنے کا ثواب
۶۹	تکرار اذان کا ثواب
۷۱	خدا سے ثواب کی نیت سے دس سال تک اذان کہنا
۷۱	اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب
۷۱	اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھنے کا ثواب
۷۳	مستحی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص، قدر اور آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب
۷۳	قنوت کی فضیلت اور ثواب

۷۳

کامل رکوع بجالانے کا ثواب

۷۵

ایک سجدہ کرنے کا ثواب

۷۵

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے کا ثواب

۷۵

طولانی سجدے کا ثواب

۷۵

رکوع، سجدہ اور قیام کی حالت میں درود بھیجنے کا ثواب

۷۷

سجدہ شکر کا ثواب

۷۷

نماز کا ثواب

۷۹

صبح اول وقت نماز پڑھنے کا ثواب

۷۹

اول وقت کی آخری وقت پر برتری

۷۹

اول وقت میں واجب نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

۷۹

سفر میں قصر نماز پڑھنے کا ثواب

۸۱

مسافر کیلئے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب

۸۱

باجماعت نماز کا ثواب

۸۱

نماز کیلئے اٹھنے کا ثواب

۸۳

جمعہ کی عصر کے بعد حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر درود بھیجنے کا ثواب

۸۳

نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ حمد، سات مرتبہ سورہ توحید

۸۳

اور معوذتین، آیت الکرسی، آیت سحر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھنے کا ثواب

۸۳

اسی مورد میں ایک اور ثواب

۸۵

نماز کی طرف قدم بڑھانے اور قرآن کی تعلیم سیکھنے کا ثواب

۸۵

صابر، نابینا اور موالی اہلبیت کا ثواب

۸۵

دو رکعت مستحی نماز پڑھنے، ایک درہم صدقہ دینے اور ایک دن روزہ رکھنے کا ثواب

۸۷

ماہ رمضان کے جمعوں کی دوسرے جمعوں پر برتری

۸۷

عطر لگانے کا ثواب

۸۷	شادی شدہ شخص کی نماز کا ثواب
۸۹	چار رکعت نماز کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
۸۹	نماز جعفر بن ابی طالب پڑھنے کا ثواب
۸۹	نماز شب پڑھنے کا ثواب
۹۳	قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب
۹۷	یہ سمجھتے ہوئے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
۹۷	تفکر کیساتھ دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
۹۷	غفلت کی ساعت میں دو رکعت نافلہ نماز کا ثواب
۹۷	دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
۹۹	نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
۹۹	تعقیبات نماز کا ثواب
۱۰۱	زکات جدا کرنے کا ثواب
۱۰۱	حج و عمرہ کا ثواب
۱۰۹	حاجی کا دیدار اور اس سے مصافحے کا ثواب
۱۰۹	حج کے متعلق ایک اور حدیث
۱۰۹	روزے رکھنے والے کا ثواب
۱۱۱	روزے کی حالت میں ناسزا سننے کا ثواب
۱۱۱	راہ خدا میں ایک روزے کا ثواب
۱۱۳	گرمیوں کے ایک دن کے روزے کا ثواب
۱۱۳	ایک دن کے مستحی روزے کا ثواب
۱۱۳	آخری عمر میں ایک مستحی روزے کا ثواب
۱۱۳	دن کے ابتدائی حصے میں روزے کی حالت میں عطر لگانے کا ثواب
۱۱۵	کھانے والوں میں روزہ دار کی موجودگی کا ثواب

۱۱۵	رجب کے روزے کا ثواب
۱۲۷	شعبان کے روزے کا ثواب
۱۳۹	ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب
۱۵۷	ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی دعا کا ثواب
۱۵۹	ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں روزے کا ثواب
۱۶۱	عید غدیر کے روزے کا ثواب
۱۶۳	شب عید عبادت کا ثواب
۱۶۵	عید فطر کی رات شب بیداری کا ثواب
۱۶۷	ماہ رمضان کے روزے، صدقہ اور باغسل مصلے پر جانے کا ثواب
۱۶۷	عید فطر کو باجماعت نماز کے بعد چار رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
۱۷۱	چھپیس ذیقعدہ کے روزے کا ثواب
۱۷۱	پانی سے روزہ افطار کرنے کا ثواب
۱۷۱	ہر ماہ پہلی جمعرات، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات روزہ رکھنے کا ثواب
۱۷۵	روزے کے بدلے ایک درہم صدقے کا ثواب
۱۷۷	کسی مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنے کا ثواب
۱۷۷	حضرت رسول خدا، حضرت علی علیہ السلام، حضرت امام حسن علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب
۱۷۹	حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور اہل بیت علیہم السلام کے مصائب پر گریہ کا ثواب
۱۷۹	حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق شعر کہنے اور گریہ کرنے کا ثواب
۱۸۳	حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب
۲۰۹	ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت کا ثواب
۲۰۹	حضرت معصومہ قم کی زیارت کا ثواب
۲۰۹	ری میں حضرت عبدالعظیم کی زیارت کا ثواب
۲۱۱	جواہریت علیہم السلام کی زیارت اور صلے پر قادر نہ ہو وہ کسی نیک موالی کی زیارت کرے اور صلہ دے۔

- ۲۱۱ امام علیؑ کیساتھ نیکی کرنے کا ثواب
- ۲۱۱ اہل قرآن کا ثواب
- ۲۱۳ مکہ میں قرآن ختم کرنے کا ثواب
- ۲۱۳ مشکل یا آسانی سے قرآن یاد کرنے کا ثواب
- ۲۱۳ جوان مؤمن کے قرآن پڑھنے کا ثواب
- ۲۱۵ نماز یا غیر نماز میں کھڑے یا بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کا ثواب
- ۲۱۵ نماز میں قرآن مجید کی ایک سو سے پانچ سو آیات کی تلاوت کرنے کا ثواب
- ۲۱۵ حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے کا ثواب
- ۲۱۷ دقت سے حفظ قرآن اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت
- ۲۱۷ آنے اور کوچ کرنے والے کا ثواب
- ۲۱۷ قاری قرآن کا ثواب
- ۲۱۷ دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب
- ۲۱۹ گھر میں قرآن رکھنے کا ثواب
- ۲۱۹ دس سے ایک ہزار آیات کی رات میں تلاوت کرنے کا ثواب
- ۲۱۹ بہار قرآن کا ثواب
- ۲۲۱ قرآن مجید کی ایک سو آیات پڑھ کر سات مرتبہ یا اللہ کہنے کا ثواب
- ۲۲۱ سورہ حمد پڑھنے کا ثواب
- ۲۲۱ سورہ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب
- ۲۲۱ سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور بعد کی دو اور آخری تین آیات کی تلاوت کا ثواب
- ۲۲۳ ہر نماز کے بعد سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب
- ۲۲۳ سورہ نساء پڑھنے کا ثواب
- ۲۲۳ سورہ مائدہ پڑھنے کا ثواب
- ۲۲۵ سورہ انعام پڑھنے کا ثواب

نسیم بہشت

۲۲۵

سورہ اعراف پڑھنے کا ثواب

۲۲۵

سورہ انفال و توبہ پڑھنے کا ثواب

۲۲۵

سورہ یونس پڑھنے کا ثواب

۲۲۷

سورہ ہود پڑھنے کا ثواب

۲۲۷

سورہ یوسف پڑھنے کا ثواب

۲۲۷

سورہ رعد پڑھنے کا ثواب

۲۲۷

سورہ ابراہیم و حجر پڑھنے کا ثواب

۲۲۹

سورہ نحل پڑھنے کا ثواب

۲۲۹

سورہ بنی اسرائیل پڑھنے کا ثواب

۲۲۹

سورہ کہف پڑھنے کا ثواب

۲۳۱

سورہ مریم پڑھنے کا ثواب

۲۳۱

سورہ طہ پڑھنے کا ثواب

۲۳۱

سورہ انبیاء پڑھنے کا ثواب

۲۳۱

سورہ حج پڑھنے کا ثواب

۲۳۳

سورہ مومنین پڑھنے کا ثواب

۲۳۳

سورہ نور پڑھنے کا ثواب

۲۳۳

سورہ فرقان پڑھنے کا ثواب

۲۳۳

سورہ نمل، شعراء و قصص پڑھنے کا ثواب

۲۳۵

سورہ عنکبوت اور روم پڑھنے کا ثواب

۲۳۵

سورہ لقمان پڑھنے کا ثواب

۲۳۵

سورہ سجدہ پڑھنے کا ثواب

۲۳۵

سورہ احزاب پڑھنے کا ثواب

۲۳۷

سورہ سباء و فاطر پڑھنے کا ثواب

نسیم بہشت

۲۳۷	سورہ یاسین پڑھنے کا ثواب
۲۳۹	سورہ صافات پڑھنے کا ثواب
۲۴۱	سورہ ”ص“ پڑھنے کا ثواب
۲۴۱	سورہ زمر پڑھنے کا ثواب
۲۴۱	سورہ حم مؤمن پڑھنے کا ثواب
۲۴۳	سورہ حم سجدہ پڑھنے کا ثواب
۲۴۳	سورہ حم عسق پڑھنے کا ثواب
۲۴۳	سورہ زخرف پڑھنے کا ثواب
۲۴۵	سورہ دخان پڑھنے کا ثواب
۲۴۵	سورہ جاثیہ پڑھنے کا ثواب
۲۴۵	سورہ احقاف پڑھنے کا ثواب
۲۴۵	سورہ ہای حم پڑھنے کا ثواب
۲۴۷	سورہ محمد پڑھنے کا ثواب
۲۴۷	سورہ فتح پڑھنے کا ثواب
۲۴۷	سورہ حجرات پڑھنے کا ثواب
۲۴۷	سورہ ق پڑھنے کا ثواب
۲۴۹	سورہ ذاریات پڑھنے کا ثواب
۲۴۹	سورہ طور پڑھنے کا ثواب
۲۴۹	سورہ نجم پڑھنے کا ثواب
۲۴۹	سورہ قمر پڑھنے کا ثواب
۲۴۹	سورہ رحمن پڑھنے کا ثواب
۲۵۱	سورہ واقعہ پڑھنے کا ثواب
۲۵۳	سورہ حدید و مجادلہ پڑھنے کا ثواب

نسیم بہشت

۲۵۳

سورہ حشر پڑھنے کا ثواب

۲۵۳

سورہ ممتحنہ پڑھنے کا ثواب

۲۵۳

سورہ صف پڑھنے کا ثواب

۲۵۵

سورہ جمعہ، منافقین اور اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

۲۵۵

سورہ تغابن پڑھنے کا ثواب

۲۵۵

سورہ طلاق و تحریم پڑھنے کا ثواب

۲۵۵

سورہ ملک پڑھنے کا ثواب

۲۵۷

سورہ قلم پڑھنے کا ثواب

۲۵۷

سورہ حاقہ پڑھنے کا ثواب

۲۵۷

سورہ معارج پڑھنے کا ثواب

۲۵۷

سورہ نوح پڑھنے کا ثواب

۲۵۹

سورہ جن پڑھنے کا ثواب

۲۵۹

سورہ منزل پڑھنے کا ثواب

۲۵۹

سورہ مدثر پڑھنے کا ثواب

۲۵۹

سورہ قیامت پڑھنے کا ثواب

۲۶۱

سورہ انسان پڑھنے کا ثواب

۲۶۱

سورہ مرسلات، نباء اور نازعات پڑھنے کا ثواب

۲۶۱

سورہ عبس و تکویر پڑھنے کا ثواب

۲۶۱

سورہ انفطار اور انشقاق پڑھنے کا ثواب

۲۶۳

سورہ مطفین پڑھنے کا ثواب

۲۶۳

سورہ بروج پڑھنے کا ثواب

۲۶۳

سورہ طلاق پڑھنے کا ثواب

۲۶۳

سورہ اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

نسیم بہشت

۲۶۳	سورہ غاشیہ پڑھنے کا ثواب
۲۶۵	سورہ فجر پڑھنے کا ثواب
۲۶۵	سورہ بلد پڑھنے کا ثواب
۲۶۵	سورہ شمس، لیل، صبحی اور الم نشرح پڑھنے کا ثواب
۲۶۵	سورہ تین پڑھنے کا ثواب
۲۶۷	سورہ علق پڑھنے کا ثواب
۲۶۷	سورہ قدر پڑھنے کا ثواب
۲۶۷	سورہ ہینہ پڑھنے کا ثواب
۲۶۷	سورہ زلزلہ پڑھنے کا ثواب
۲۶۹	سورہ عادیات پڑھنے کا ثواب
۲۶۹	سورہ قارعہ پڑھنے کا ثواب
۲۶۹	سورہ تکاثر پڑھنے کا ثواب
۲۷۱	سورہ عصر پڑھنے کا ثواب
۲۷۱	سورہ ہمزہ پڑھنے کا ثواب
۲۷۱	سورہ فیل اور سورہ قریش پڑھنے کا ثواب
۲۷۳	سورہ ماعون پڑھنے کا ثواب
۲۷۳	سورہ کوثر پڑھنے کا ثواب
۲۷۳	سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
۲۷۳	سورہ نصر پڑھنے کا ثواب
۲۷۵	سورہ مسد پڑھنے کا ثواب
۲۷۵	سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
۲۷۹	سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے کا ثواب
۲۷۹	کبیرہ گناہوں سے اجتناب کا ثواب

- ۲۷۹ گناہ سے پشیمانی اور توبہ کا ثواب
- ۲۸۱ اللہ کی عظمت کی خاطر قرض دار چھوڑ دینے کا ثواب
- ۲۸۱ اچھا استاد ہونے کا ثواب
- ۲۸۱ طالب علم کا ثواب
- ۲۸۳ اہل دین کیساتھ بیٹھنے کا ثواب
- ۲۸۳ ثواب سننے کے بعد عمل کرنے کا ثواب
- ۲۸۵ ایسی حق بات کہنے کا ثواب جس پر لوگ عمل کریں
- ۲۸۵ اچھی سنت زندہ کرنے کا ثواب
- ۲۸۵ علم کے مطابق عمل کرنے کا ثواب
- ۲۸۵ یتیم کی پناہ، کمزور پر رحم، والدین پر مہربانی اور غلاموں کیساتھ اچھے سلوک کا ثواب
- ۲۸۷ لوگوں کی آبرو عزت کی حفاظت اور غصے پر کنٹرول کا ثواب
- ۲۸۷ عادل پیشوا، سچے تاجر اور اطاعت گزار بوڑھے کا ثواب
- ۲۸۷ پرانے گناہ کیلئے نئی نیکی کا ثواب
- ۲۸۹ چالیس حدیثیں یاد کرنے کا ثواب
- ۲۸۹ ترک گناہ کا ثواب
- ۲۸۹ مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
- ۲۸۹ تقویٰ، زہد اور نماز میں خدا کی طرف توجہ کا ثواب
- ۲۹۱ مؤمن کی پریشانی دور کرنے، تنگدستی میں نرمی سے پیش آنے، عیب چھپانے اور مدد کرنے کا ثواب
- ۲۹۱ مؤمن کو کھانا کھلانے، پانی پلانے اور لباس پہنانے کا ثواب
- ۲۹۳ راہ خدا میں مؤمن کو کھانا کھلانے کا ثواب
- ۲۹۳ تین مؤمنوں کو کھانا کھلانے کا ثواب
- ۲۹۳ مؤمن کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب
- ۲۹۳ چار مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

- ۲۹۵ بھوکے مؤمن کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے کا ثواب
- ۲۹۵ مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب
- ۲۹۵ اللہ کی خاطر نیک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب
- ۲۹۵ مؤمن غلام کو آزاد کرنے کا ثواب
- ۲۹۷ مؤمن کو قرض دینے کا ثواب
- ۲۹۹ صدقہ دینے کا ثواب
- ۳۰۷ پنھان صدقہ دینے کا ثواب
- ۳۰۷ آشکار صدقہ دینے کا ثواب
- ۳۰۷ رات کے وقت صدقہ دینے کا ثواب
- ۳۰۷ دن میں دیئے جانے والے صدقے کا ثواب
- ۳۰۹ صدقہ دینے والے کو دعا کرنے کا ثواب
- ۳۱۱ مقروض کو مہلت دینے کا ثواب
- ۳۱۱ قرض معاف کرنے کا ثواب
- ۳۱۱ مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کا ثواب
- مومن کی حاجات کی برآوری مشکلات کی دوری، ظلم کے خلاف مدد، حاجت کے وقت تعاون، پیاسے کی سیرابی، بھوک میں کھلانے کپڑے پہنانے، سوار کرانے، کفایت کرنے، کفن دینے، شادی کرنے اور بیمار کی عیادت کا ثواب۔ ۳۱۳
- ۳۱۵ مؤمن بھائی کی زیارت، مصافحہ اور گلے ملنے کا ثواب
- ۳۱۷ مؤمن کی نصرت و مدد کا ثواب
- ۳۱۷ لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب
- ۳۱۹ مسلمان کی فریاد پر پہنچنے کا ثواب
- ۳۱۹ گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کرنے کا ثواب
- ۳۱۹ مشکلات میں مسلمان بھائی کی فریاد کو پہنچنے اور اسکی حاجات میں تعاون کرنے کا ثواب
- ۳۲۱ مؤمن کی پریشانی دور کرنے کا ثواب

۳۲۱

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

۳۲۱

ایک مؤمن خاندان کو خوشحال کرنے کا ثواب

۳۲۳

مؤمن بھائی کو خوشیاں دینے کا ثواب

۳۲۳

مؤمن کو اتنا دینا کہ وہ سیر ہو جائے

۳۲۳

مؤمن کو مٹھائی کھلانے کا ثواب

۳۲۵

مؤمن کا جھوٹا پیٹنے کا ثواب

۳۲۵

مؤمن پر لطف کرنے کا ثواب

۳۲۵

اللہ کی خاطر مؤمن سے استفادہ کرنے کا ثواب

۳۲۵

مؤمن کو خوشحال کرنے کی خاطر ملنے کا ثواب

۳۲۷

مسلمان کو عطر لگانے کا ثواب

۳۲۷

ایک دوسرے کیساتھ خدا کی خاطر محبت کا ثواب

۳۲۷

کسی وادی میں داخل ہوتے وقت ذکر خدا کا ثواب

۳۲۷

سوتے وقت إِنَّ اللہَ یُسَبِّحُ السَّمَوَاتِ پڑھنے کا ثواب

۳۲۹

اذان صبح اور اذان مغرب کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

۳۲۹

یہ جانتے ہوئے اللہ سے دعا مانگنے کا ثواب کہ اللہ نفع اور ضرر کی قدرت رکھتا ہے

۳۲۹

سوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

۳۲۹

مسلمان بھائی کے پشت پیچھے دعا کرنے کا ثواب

۳۳۱

حضرت رسول خدا ﷺ کی محبت اور ان پر درود و سلام بھیجنے کا ثواب

۳۳۱

حضرت رسول خدا ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

۳۳۱

حق محمد و آل محمد ﷺ کہہ کر اللہ سے مانگنے کا ثواب

۳۳۳

پیامبر اسلام پر درود بھیجنے کا ثواب

۳۳۳

فجر کے بعد محمد و آل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

۳۳۵

محمد و آل محمد پر درود کا ثواب

- ۳۳۵ روز جمعہ حضرت پر سومر تہ درود بھیجنے کا ثواب
- ۳۳۵ بعد از نماز صبح اور مغرب اِنَّ اللہ..... کہنے کا ثواب
- ۳۳۷ ایک تہائی یا آدھی یا پوری دعا پیغمبر کیساتھ مختص کرنے کا ثواب
- ۳۳۷ حضرت پر درود بھیجنے کے بعد اہل بیت علیہم السلام پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۳۳۹ جمعہ کے دن نماز کے بعد حضرت اور ان کے اوصیاء پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۳۴۱ ایک دن میں سومر تہ ﴿رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰہِلِ بَيْتِهِ﴾ کہنے کا ثواب
- ۳۴۱ بلند آواز سے حضرت پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۳۴۱ نماز صبح کے بعد سومر تہ سبحان اللہ..... اور ہر نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اٰھِدْنِی..... کہنے کا ثواب
- ۳۴۳ خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول کا ثواب
- ۳۴۳ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مدد کرنے کا ثواب
- ۳۴۵ سورہ زمر کی آخری آیات سنکر رونے یا رونے کی شکل بنانے کا ثواب
- ۳۴۵ اجتماعی دعا کا ثواب
- ۳۴۵ پوشیدہ دعا کا ثواب
- ۳۴۵ سحری کے وقت دعا کا ثواب
- ۳۴۷ مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا کرنے کا ثواب
- ۳۴۹ لاحول ولا کہنے کا ثواب
- ۳۴۹ ہر روز لاحول ولا کہنے کا ثواب
- ۳۴۹ گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ ولا حول ولا کہنے کا ثواب
- ۳۵۱ رات کو سوتکبیریں کہنے کا ثواب
- ۳۵۱ تسبیح حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام کا ثواب
- ۳۵۳ خاموشی کا ثواب
- ۳۵۳ استغفار کرنے کا ثواب
- ۳۵۵ ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

- ۳۵۵ نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب
- ۳۵۵ خدا کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی، مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون، اچھی خبر کے وقت الحمد للہ اور ارتکاب گناہ کے وقت استغفر اللہ کہنے کا ثواب
- ۳۵۷ جلد ثواب حاصل ہونے والے کام
- ۳۵۷ صبح و شام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب
- ۳۵۷ دنیا میں زہد و تقویٰ کے ثواب
- ۳۵۹ دن و رات کے ابتدائی اور آخری حصے میں عمل خیر انجام دینے کا ثواب
- ۳۵۹ خوف خدا میں رونے کا ثواب
- ۳۶۱ اپنی خواہشات پر رضا خداوندی کو مقدم کرنے کا ثواب
- ۳۶۱ صبح و شام جسکا اصلی ہدف آخرت ہو، اسکا ثواب
- ۳۶۱ احسان کرنے کا ثواب
- ۳۶۳ خدا کی خاطر دوستی، دشمنی اور لین دین رکھنے کا ثواب
- ۳۶۳ گناہ سے پشیمانی اور استغفار کا ثواب
- ۳۶۳ غریب الوطن مؤمن کی موت کا ثواب
- ۳۶۳ مؤمن کیساتھ بھلائی کرنے والے کافر کا ثواب
- ۳۶۵ مؤمن بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب
- ۳۶۵ دودھ کے لئے بھیڑ بکریاں پالنے کا ثواب
- ۳۶۵ نماز، زکات، نیکی اور صبر کا ثواب
- ۳۶۷ خدا کی خاطر آل محمدؐ سے محبت اور انکے دشمنوں سے بغض رکھنے کا ثواب
- ۳۶۷ ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ استغفر اللہ کہنے کا ثواب
- ۳۶۷ خدا کیلئے مؤمن بھائی کو سلام کرنے کا ثواب
- ۳۶۹ مؤمن کی توبہ نصوح کا ثواب
- ۳۶۹ توقع نہ رکھنے، خوش اخلاقی، نرم روی، اور آسان روی کا ثواب

- ۳۶۹ خوفِ خدا میں متفرین کے رونے، محارمِ خدا سے بچتے ہوئے خدا کی عبادت کرنے
- ۳۶۹ اور دنیا میں زہد کو زینت قرار دینے والوں کا ثواب
- ۳۷۱ مؤمن سے نیکی کرنے کا ثواب
- ۳۷۱ اللہ کیلئے حسن ظن کا ثواب
- ۳۷۳ اپنے اندر نصائحِ خداوندی پیدا کرنے کا ثواب
- ۳۷۳ عقیق کی انگٹھی پہننے کا ثواب
- ۳۷۷ فیروزے کے انگٹھی پہننے کا ثواب
- ۳۷۷ جزعِ یمنی پہننے کا ثواب
- ۳۷۹ : درِ دکن انگٹھی پہننے کا ثواب
- ۳۷۹ یا قوت کی انگٹھی پہننے کا ثواب
- ۳۷۹ بلور کی انگٹھی پہننے کا ثواب
- ۳۷۹ انکساری کا ثواب
- ۳۸۱ خوفِ خدا میں رونے، محارمِ خدا سے بچنے اور اللہ کی راہ میں شب بیداری کرنے کا ثواب
- ۳۸۱ ان دیکھے وعدے کی خاطر خواہشاتِ نفسانی کو ترک کرنے کا ثواب
- ۳۸۱ اللہ کی خاطر محبت، مسجدوں کی تعمیر اور استغفارِ سحر کا ثواب
- اس شخص کا ثواب جس کا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو زکریا کی خطاؤں پر روتا ہو
- ۳۸۳ اور لوگ اس کے شر سے (بھی) محفوظ ہوں۔
- ۳۸۳ خاموشی اور خانہ خدا میں چل کر جانے کا ثواب
- ۳۸۳ اپنے لباس اور جوتے کو پیوند لگانے اور اپنا بار اٹھانے کا ثواب
- ۳۸۵ بیچ بولنے کا ثواب
- ۳۸۵ نیکی اور برائی کو چھپا کر انجام دینے کا ثواب
- ۳۸۵ اس شخص کا ثواب جو یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ خدا چاہے تو عذاب میں مبتلا کر دے چاہے تو معاف کر دے
- ۳۸۵ توبہ کا ثواب

- ۳۸۷ لکھنے کا ثواب
- ۳۸۷ پھل وغیرہ دیکھ کر اسکی چاہت کرنا اور قوت خرید نہ رکھنے کا ثواب
- ۳۸۹ حلال کمائی کا ثواب
- ۳۸۹ لوگوں کی ضروریات دور کرنے کیلئے دنیا داری کا ثواب
- ۳۸۹ خوش اخلاقی کا ثواب
- اس شخص کا ثواب جسکا ہم و غم آخرت ہو اور وہ اپنے باطن کی اصلاح چاہتا ہو
- ۳۹۱ اور اپنے اور خدا کے درمیان (بھی) اصلاح کا طالب ہو
- ۳۹۱ اپنے نفس سے مقاومت کرنے کا ثواب
- ۳۹۱ نعمتوں پر خدا کی حمد و ثنا کا ثواب
- ۳۹۱ کھانے اور بغیر کسی چیز کے ملنے پر شکر ادا کرنے والے کا ثواب
- ۳۹۳ نیکی کرنے کا ثواب
- ۳۹۳ خدائی چیزوں میں رغبت کا ثواب
- ۳۹۳ زبان کی حفاظت کا ثواب
- ۳۹۳ کتمان ثقل کا ثواب
- ۳۹۵ فقراء اور ان سے نیکی کرنے کا ثواب
- ۳۹۵ مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلانے کا ثواب
- ۳۹۵ مصافحہ کرنے کا ثواب
- ۳۹۷ کھانا کھاتے وقت ﴿بسم اللہ﴾ کہنے کا ثواب
- ۳۹۷ بھوکے کو سیر کرنے کا ثواب
- ۳۹۷ پانی سے لذت لینے کا ثواب
- ۳۹۷ جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب
- ۳۹۹ غمگین لوگوں کی مدد کا ثواب
- ۳۹۹ بھائیوں سے محبت و الفت کرنے کا ثواب

- ۳۹۹ جس پر اللہ راضی ہے اسکی آرزو رکھنے کا ثواب
- ۳۹۹ مسلمان کی ملاقات کا ثواب
- ۴۰۱ گھر تعمیر کرنے کے بعد صحت مند جانور ذبح کر کے مساکین کو کھلانے کا ثواب
- ۴۰۱ نیکی میں تعاون کا ثواب
- ۴۰۱ میانہ روی سے خرچ کرنے کا ثواب
- ۴۰۱ ہاتھ میں تلخ عصا لے کر سفر پر جانے کا ثواب
- ۴۰۳ عمامہ پہن کر گھر سے نکلنے کا ثواب
- ۴۰۳ ذکر اہل بیت علیہم السلام سن کر آنسو بہانے کا ثواب
- ۴۰۵ محبت اہل بیت علیہم السلام کا ثواب
- ۴۰۵ کسی مسلمان کی ایک حاجت پوری کرنے کا ثواب
- ۴۰۵ مؤمن بھائی سے مصافحہ کرنے کا ثواب
- ۴۰۵ نعمت ملنے پر خدا کی حمد و ثنا کرنے کا ثواب
- ۴۰۵ چالیس سے نوے سال کا سن پانے کا ثواب
- ۴۰۷ عمر رسیدہ شخص کی فضیلت کو جانتے ہوئے احترام کرنے کا ثواب
- ۴۰۹ امام عادل کی ہمراہی میں فی سبیل اللہ جہاد کا ثواب
- ۴۰۹ گھوڑے کا خیال رکھنے کا ثواب
- ۴۱۳ سوار ہوتے وقت ﴿بسم اللہ﴾ پڑھنے کا ثواب
- ۴۱۳ چوپائے کے متعلق روایت
- ۴۱۳ بخار کا ثواب
- ۴۱۵ پوری رات کے بخار کا ثواب
- ۴۱۵ ایک رات بیماری کو عہدگی سے برداشت کرنے اور خدا کا شکر بجالانے کا ثواب
- ۴۱۵ بیماری کا ثواب
- ۴۱۷ ایک رات کے سردرد کا ثواب

- ۴۱۷ مریض کا ثواب
- ۴۱۹ بچے کی بیماری کا ثواب
- ۴۱۹ عیادت مریض، غسل میت، تشیع جنازہ، جوان بیٹے کی موت پر ماں کو پرسہ دینے کا ثواب
- ۴۱۹ جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب
- ۴۲۱ میت کو قبلہ رخ کرنے کا ثواب
- ۴۲۱ تلقین میت کا ثواب
- ۴۲۱ مؤمن کی میت کو غسل دینے کا ثواب
- ۴۲۳ چند بچوں کی موت کے بعد (بھی) خدا سے پاداش کی امید رکھنے کا ثواب
- ۴۲۳ جنازے کو کندھا دینے کا ثواب
- ۴۲۳ کفن مہیار کھنے کا ثواب
- ۴۲۵ مؤمن کیلئے فشار قبر کا ثواب
- ۴۲۵ اہل بیتؑ کا موالی بن کر ثواب کی امید رکھتے ہوئے خدا سے ملاقات کا ثواب
- ۴۲۵ مصیبت کے وقت ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کہنے کا ثواب
- ۴۲۷ صبر کرنے کا ثواب
- ۴۲۷ تعزیت کرنے کا ثواب
- ۴۲۹ مؤمن کی قبر کی زیارت کا ثواب
- ۴۲۹ یتیم کے سر پر دستِ شفقت رکھنے کا ثواب
- ۴۳۱ گریہ کرنے والے یتیم کو چپ کر دانے کا ثواب
- ۴۳۱ مرنے کے بعد مؤمن کا ثواب اور مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
- ۴۳۳ اولاد سے محبت کرنے کا ثواب
- ۴۳۳ اپنے اہل و عیال کے لئے تحفے تحائف لینے اور اپنی بیٹی اور بیٹے کو خوشحال کرنے کا ثواب
- ۴۳۳ بیٹیوں کا باپ ہونے کا ثواب

عقاب الاعمال

- ۴۳۹ فرمان الہی سے ہٹ کر عبادت کرنے والوں کی سزا
- ۴۳۹ امر الہی کے کوسبک سمجھنے کی سزا
- ۴۳۹ اہل بیت علیہم السلام پیغمبرؐ سے بغض رکھنے کی سزا
- ۴۴۱ اہل بیت علیہم السلام کے حق سے جاہل ہونے کی سزا
- ۴۴۳ امام کی معرفت کے بغیر مرنے کی سزا
- ۴۴۵ اس شخص کی سزا جس نے خدا کی طرف سے منسوب نہ ہونے والے ظالم پیشوا کی اطاعت کی
- ۴۴۵ اعلم اور افتقہ کے ہوتے ہوئے قوم کی ذمہ داری سنبھالنے کی سزا
- ۴۴۵ نماز اور ذکر پیغمبر ﷺ کے وقت درود نہ بھیجنے کا عذاب
- ۴۴۷ امیر المؤمنین علیہ السلام کیساتھ دشمنی رکھنے اور انکی ولایت کا انکار یا شک کرنے کی سزا
- ۴۵۵ قدریوں کی سزا
- ۴۵۹ امام کے ہوتے ہوئے امامت کے دعویدار کی سزا
- اپنے بھائی کو قتل کرنے والے ابن آدم، حضرت ابراہیم سے رب کے متعلق جھگڑا کرنے والے نمرود، بنی اسرائیل کے دو افراد جنہوں نے اپنی قوم کو یہودی اور نصرانی بنایا، خود کو رب اعلیٰ کہنے والے فرعون اور اس امت کے دو لوگوں کا عذاب و سزا
- ۴۶۱ حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی سزا
- ۴۶۵ ظلم، قطع رحم، جھوٹی قسم اور زنا کی سزا
- ۴۷۳ مکرو فریب کی سزا
- ۴۷۳ خون بہانے، شراب نوشی کرنے اور چغل خوری کرنے کی سزا
- ۴۷۵ دنیا سزا کا گھر ہے
- ۴۷۵ تعصب کی سزا
- ۴۷۷ تکبر کرنے والوں کی سزا

- ۴۸۱ گناہگار کو تادیب نہ کرنے کی سزا
- ۴۸۱ تصویر بنانے، جھوٹے خواب سنانے اور جو نہ چاہتا ہو اس کی باتوں پر کان دھرنے کی سزا
- ۴۸۱ گناہ کر کے ہنسنے والے کی سزا
- ۴۸۳ غیر اللہ کیلئے عمل کی بجائے آوری کی سزا
- ۴۸۳ بیویوں کی اطاعت کرنے کی سزا
- ۴۸۳ وضو کے بغیر نماز پڑھنے کی سزا کسی غریب شخص کے پاس سے گزرنے کے باوجود اسکی مدد نہ کرنے کی سزا
- ۴۸۵ بتوں کی قربانی کرنے کی سزا
- ۴۸۵ جھوٹی گواہی اور کتمان شہادت کی سزا
- ۴۸۷ اللہ کی جھوٹی قسم کھانے کی سزا
- ۴۹۱ پیشاب کی پروا نہ کرنے کی سزا
- ۴۹۳ نماز کو اہمیت نہ دینے کی سزا
- ۴۹۳ غسل جنابت نہ کرنے کی سزا
- ۴۹۳ چھوٹے سجدے کرنے کی سزا
- ۴۹۳ نماز کی حالت میں تین مرتبہ کسی اور طرف متوجہ ہونے کی سزا
- ۴۹۵ افضل وقت میں نماز نہ پڑھنے کی سزا
- ۴۹۵ باجماعت نماز پڑھتے وقت (حمد و سورہ) پڑھنے کی سزا
- ۴۹۷ امام کے پیچھے درست صف میں کھڑے نہ ہونے کی سزا
- ۴۹۷ واجب نماز کو ترک کرنے یا جان بوجھ کر کم اہمیت سمجھنے کی سزا
- ۴۹۷ نماز عصر میں تاخیر ڈالنے کی سزا
- ۴۹۹ نصف شب تک نماز عشاء نہ پڑھنے کی سزا
- ۴۹۹ باجماعت نماز اور جمعہ ترک کرنے کی سزا
- ۵۰۱ کبیرہ گناہ کرنے کی سزا
- ۵۰۳ یتیم کا مال کھانے کی سزا

- ۵۰۵ زکات نہ دینے کی سزا
- ۵۰۹ مستحق زکات کا زکات نہ لینے کی سزا
- ۵۰۹ ماہ رمضان کا ایک روزہ توڑنے کی سزا
- ۵۰۹ واجب حج ادا نہ کرنے کی سزا
- ۵۰۹ ثواب و گناہ میں زبان کا کردار
- ۵۱۱ تین دن میں ایک مرتبہ بھی ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ نہ پڑھنے کی سزا
- ۵۱۱ جمعہ کے دن ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ نہ پڑھنے کی سزا
- ۵۱۱ بیماری اور مصیبت میں سورہ اخلاص کی تلاوت نہ کرنے کی سزا
- ۵۱۳ پانچ نمازوں میں سورہ توحید نہ پڑھنے کی سزا
- ۵۱۳ کسی قرآنی سورہ کو یاد کر کے بھلانے کی سزا
- ۵۱۳ مؤمن کی تذلیل کرنے کی سزا
- ۵۱۳ مؤمن کی مدد نہ کرنے کی سزا
- ۵۱۵ مؤمنین کو طعن کرنے اور انکی بات رد کرنے کی سزا
- ۵۱۵ مؤمن پر طعن اور اسکی آبروریزی کی سزا
- ۵۱۵ مؤمن سے دور رہنے کے سزا
- ۵۱۵ مؤمن سے نفع کھانے کی سزا
- ۵۱۷ گروی رکھی ہوئی چیز کو مؤمن سے زیادہ اہمیت دینے کی سزا
- ۵۱۷ مؤمن کو کسی چیز سے محروم کرنے کی سزا
- ۵۱۷ مؤمن کا حق روکنے کی سزا
- ۵۱۹ مؤمن یا مؤمنہ پر تہمت لگانے کی سزا
- ۵۱۹ مؤمن کو رسوا کرنے کیلئے اسکی کہی بات بیان کرنے کی سزا
- ۵۱۹ اپنے گھر میں محتاج مؤمن کو رہائش نہ دینے کی سزا
- ۵۱۹ مؤمن کی عیب جوئی کی سزا

- ۵۲۱ خدا پر جرات پیدا کرنے کی سزا
- ۵۲۱ نیت گناہ کی سزا
- ۵۲۱ گناہ کی سزا
- ۵۲۱ اللہ کی رضا کیساتھ لوگوں کی رضا کو ملا کر عمل انجام دینے کی سزا
- ۵۲۳ قطع رحم اور دلوں میں اختلاف (ڈالنے) کی سزا
- ۵۲۳ خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا کی سزا
- ۵۲۹ مٹی کھانے کی سزا
- ۵۲۹ بادشاہ اور مخالف مذہب کے سامنے عاجزی اختیار کرنے کی سزا
- ۵۳۱ واجبات کو ترک کرنے اور کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے کی سزا
- ۵۳۱ مؤمنین میں گناہ عام کرنے کی نیت رکھنے والوں کی سزا
- مرتے وقت جسکی گردن پر لوگوں کے اموال ہوں جسم اور لباس پیشاب
(وغیرہ جیسی نجس چیزوں) کا خیال نہ رکھتا ہو اور غلط گفتگو، غیبت اور چغل خوری کرنیکی سزا۔
- ۵۳۳ ظالم بادشاہ سے فضول میں ٹکرانے کی سزا
- ۵۳۵ حاجت پیش کرنے والے کی حاجت بر نہ لانے کی سزا
- ۵۳۵ قدرت رکھنے کے باوجود، مؤمن کی حاجت پوری نہ کرنے کی سزا
- ۵۳۷ مدد کی درخواست کے باوجود مدد نہ کرنے کی سزا
- ۵۳۹ بے لباس مؤمن کے ہوتے ہوئے (اچھے) لباس پہننے کی سزا
- ۵۳۹ بھوکے مؤمن کے ہوتے ہوئے سیر ہو کر کھانا کھانے کی سزا
- ۵۳۹ مؤمن کی تحقیر، توہین اور تذلیل کی سزا
- ۵۴۱ غیبت سنتے وقت مدد نہ کرنے کی سزا
- ۵۴۱ بڑھائی کی سزا
- ۵۴۱ سائل کو دیکھ کر آنکھیں چرانے اور متکبرانہ انداز میں چلنے کی سزا
- ۵۴۳ ایک دوسرے سے دشمنی اور خیانت کرنے کی سزا

۵۴۳

گناہوں کی سزا

۵۴۷

فاجر علماء، فاسق قاری، ظالم رسہ گیر، خائن وزیر، جھوٹے عرفاء، اور عہد شکنوں کی سزا

۵۴۷

عبادت طاغوت اور حب دنیا کی سزا

۵۴۹

ریا کار کی سزا

۵۵۱

فخر کرنے کیلئے کسی چیز کو بنانے کی سزا

۵۵۱

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے کی سزا

۵۵۱

غضبِ خدا کا عذاب

۵۵۳

امان دے کر قتل کر دینے کی سزا

۵۵۳

غازی کی غیبت، اذیت، اور اسکے بچوں سے برا سلوک کرنے کی سزا

۵۵۳

مؤمن کو پادشاہ سے ڈرانے دھمکانے کی سزا

۵۵۳

مؤمن کو اذیت، اس سے دشمنی اور عناد کی سزا

۵۵۵

دین میں بدعت پیدا کرنے کی سزا

۵۵۷

خدا کی نافرمانی کی سزا

۵۵۹

شک و گناہ کی سزا

۵۵۹

بیوی کا غیر شوہر کیلئے عطر لگانے اور شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلنے کی سزا

۵۵۹

اہل بیت علیہم السلام کی فریاد سننے اور انہیں دیکھنے کے باوجود ان کی مدد نہ کرنے کی سزا

۵۵۹

دس لوگوں کی ذمہ داری اپنی گردن پر لے کر ان سے عدالت نہ کر سکنے کی سزا

۵۶۱

مسلمانوں کے امور کی سرپرستی قبول کر کے ضائع کر دینے کی سزا

۵۶۱

ظالموں اور ان کے مددگاروں کی سزا

۵۶۱

ظالم بادشاہ کا قرب حاصل کرنے والوں کی سزا

۵۶۳

ظالموں کے دیوان میں نام لکھوانے والوں کی سزا

۵۶۳

لوگوں کے کام نہ کرنے والے حاکم کی سزا

۵۶۳

برائیوں پر خاموشی اختیار کرنے کی سزا

۵۶۵

زانی اور زانیہ کی سزا

۵۶۹

خواتین کو دیکھنے کی سزا

۵۶۹

لواط اور چپٹی کرنے کی سزا

۵۷۷

خدا، رسول ﷺ، اور ائمہ پر افتراء باندھنے کی سزا

۵۷۹

دو غلے اور زبان کے کچے کی سزا

۵۸۱

غیر مستحق پر لعنت کرنے کی سزا

۵۸۱

مؤمن کے کفر کی گواہی دینے کی سزا

۵۸۱

مکر و فریب کی سزا

۵۸۳

ظلم و تعدی کی سزا

۵۸۷

جابر وں کی سزا

۵۸۷

زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کی سزا

۵۸۹

ظلم کی سزا

۵۹۱

تبن دان کی غذا ہونے کے باوجود ہاتھ پھیلانے والے کی سزا

۵۹۱

بغیر حاجت گدائی کرنے کی سزا

۵۹۱

خودکشی کی سزا

۵۹۱

تھوڑی سی بات کر کے مؤمن کے قتل میں اعانت کرنے والے کی سزا

۵۹۳

عمداً قتل کرنے کی سزا

۵۹۵

کسی مسلمان کے قتل میں شریک ہونے یا اس پر راضی ہونے کی سزا

۵۹۷

قاتل اور اس کو پناہ دینے والے کی سزا

۵۹۷

قرآن کو کمائی کا ذریعہ بنانے کی سزا

۵۹۷

قرآن کے ایک حصے کو دوسرے سے خلط کرنے والے کی سزا

۵۹۹

سفر میں جان بوجھ کر چار رکعتیں پڑھنے کی سزا

۵۹۹

مختلف برے اعمال کی سزا

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

انتساب

میں اس حقیر سی کوشش کو اپنے دادا سید الاعلام و مروج الاحکام سید حسین بخش نقوی اعلی اللہ مقامہ
اور دادی مرحومہ (اعلی اللہ مقامہا) کے نام منسوب کرتا ہوں۔

اور بارگاہِ خداوندی میں دعا گو ہوں۔

خدایا!

انہیں جوارِ حضرت سیدہ مظلومہ علیہا السلام نصیب فرما۔

الہی آمین۔

عرض مترجم

چوتھی صدی کے اوائل لکھی جانی والی اس کتاب کا شمار اصول روائی کی معتبر ترین کتب میں ہوتا ہے۔ علامہ مجلسی کے بقول شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) کی کتابوں کی شہرت کتب اربعہ کے نزدیک نزدیک ہے۔ اس کتاب میں شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے اچھے اعمال کی جزاء اور برے اعمال کی سزا بیان کی ہے۔ یہ کتاب اسلامی احکام، حلال اور حرام کا معتبر ترین انسیکلو پیڈیا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا دانشمند یا ادیب ہو، جو کسی موضوع پر قلم تو اٹھائے، اور وہ اس کتاب کا محتاج نہ ہو۔

آپ تفاسیر کا مطالعہ کریں۔ (تفسیر صافی، تفسیر مجمع البیان، تفسیر نور الثقلین غرض) چوتھی صدی کے بعد لکھی جانے والے تقریباً ہر تفسیر نے اس کتاب سے ضرور استفادہ کیا ہے۔ اسی طرح عقائد، اخلاقیات اور دوسرے موضوع پر قلم اٹھانے والے علماء کو اس کتاب کی احتیاج رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف کی وجہ بیان کرتے ہوئے شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ کا فرمان ہے کہ نیک اعمال کی طرف راہنمائی کرنے والا، انہیں بجالانے والے کی طرح ہے۔ لہذا ہم نے بھی ثواب کی امید اور یقین پر اس کتاب کو اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے تاکہ اردو دان طبقہ اس کتاب کے فیض سے بہرہ مند ہو سکے۔ قاری کو بھی ثواب ملے اور ہم بھی اس سے حصہ پائیں۔

اس کتاب میں کلی طور پر ۱۱۱۹ احادیث بیان کی گئی ہیں اور انہیں مجموعی طور پر ۵۲۰ عنوانات کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر جداگانہ دیکھا جائے تو ثواب الاعمال کے طور پر ۳۸۹ عنوانات کے تحت ۷۸۸

احادیث مذکور ہوئی ہیں جبکہ عقاب الاعمال کے لحاظ سے ۱۳۱ عنوانات کے ذیل میں ائمہ اطہار علیہم السلام کے ۳۳۱ فرامین بیان ہوئے ہیں۔

اس کتاب میں اردو ترجمے کیساتھ ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دی جا رہی ہے اور عربی عبارت کو اعراب سے مزین بھی کر دیا گیا ہے تاکہ اس سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکے۔ اردو ترجمے میں روایات کی سند بیان نہیں کی گئی کیونکہ عموماً حدیث کی سند کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ بہر حال محققین حضرات اس سلسلے میں عربی عبارت ملاحظہ فرمائیں، وہاں مکمل سند مذکور ہے۔ البتہ سند میں سے ائمہ اطہار علیہم السلام کے اسمائے مبارک کا اردو ترجمہ میں بھی تبرک کے طور پر ذکر موجود ہے۔ بہر حال شیخ صدوق کے نام سے مشہور شخصیت جناب محمد بن علی بن حسین بابویہ قمی ۳۰۵ ہجری قمری میں قم جیسے علم و اجتہاد کے مرکز میں پیدا ہوئی۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی پیدائش کے حوالے جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے والد محترم نے اپنی چچا زاد سے شادی کی اور حضرت امام زمان (عج) کی خدمت میں جناب ابوالقاسم حسین بن روح کے واسطے سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے صالح اور فقیہ اولاد عطا فرمائے۔ کچھ عرصے بعد حضرت امام زمان (عج) کا جواب موصول ہوا جس کی عبارت یہ تھی۔ اس بیوی سے تیری اولاد نہیں ہے۔ لیکن بہت جلد دیلمی کنیر سے تیری شادی ہوگی۔ اس سے تیرے دو بیٹے ہوں گے۔ اور دونوں فقیہ ہوں گے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ خود بھی اپنی کتاب کمال الدین میں اسی مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ جب بھی جعفر بن محمد بن علی الاسود سے میری ملاقات ہوتی اور وہ مجھے استاد کے سامنے زاولاد ب طے کرتا ہوا دیکھتے تو فرماتے۔ تیرا علم دین میں میلان اور اشتیاق تعجب کا باعث نہیں ہے، تو پیدا جو امام زمان (عج) کی دعا سے ہوا ہے۔

جہاں آپ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ امام زمانہ کی دعاؤں سے متولد ہوئے، وہاں یہ خصوصیت بھی ہے کہ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ آپ کے والد محترم جناب علی بن حسین بن بابویہ کا شمار قم کے برجستہ ترین علماء و فقہاء میں ہوتا تھا بلکہ اس زمانہ میں ہدایت و مرجعیت کا پرچم آپ کے والد کے دوش پر تھا

انہوں نے تجارت کیساتھ ساتھ تدریس اور تبلیغ احکام کا بیڑا بھی اٹھا رکھا تھا۔ شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے آپ کو عصرائمه علیہم السلام کے نزدیک ترین زمانے میں زندگی کرنا نصیب ہوئی۔ بیس بائیس سال کی عمر تک اپنے والد محترم اور دوسرے بزرگ متقی علماء سے کسب فیض فرماتے رہے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد علوم آل محمد کی ترویج اور نشر و اشاعت کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر آگئی اور آپ نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی۔

جناب شیخ طوسی آپ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ جلیل القدر عالم اور حافظ حدیث تھے۔ آپ بے نظیر شخصیت کے مالک تھے اور تقریباً تین سو کے قریب کتابوں کے مؤلف بھی تھے۔ علامہ بحرینی آپ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمارے تقریباً تمام علماء مثلاً جناب علامہ مختلف میں، جناب شہید شرح ارشاد میں اور جناب سید محقق داماد اپنی کتابوں میں آپ کی مرسلہ روایات کو بھی صحیح شمار کیا کرتے تھے، بلکہ ان پر عمل کرتے تھے حتیٰ کہ جس طرح ابن عمیر کی مرسلہ روایات قابل قبول تھیں۔ اسی طرح شیخ صدوق کی روایات بھی قابل قبول تھیں۔

اساتید :-

- | | |
|---|------------------------------|
| (۱) علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی (آپ کے والد محترم) | (۲) محمد بن حسن بن احمد ولید |
| (۳) حمزہ بن محمد بن احمد بن جعفر بن محمد بن زید بن حضرت علی علیہ السلام | (۴) ابوالحسن، محمد بن قاسم |
| (۵) ابو محمد، قاسم بن محمد استرآبادی | (۶) ابو محمد، عبدوس بن علی |
| (۷) محمد بن علی استرآبادی | |

شاگردان

- | | |
|--|---|
| (۱) حسین بن علی بن موسیٰ بن بابویہ (بھائی) | (۲) شیخ مفید علیہ رحمہ |
| (۳) حسن بن حسین بن علی (بھتیجا) | (۴) علی بن احمد بن عباس (نجاشی کے والد محترم) |

(۶) ابن غصائر ابو عبد اللہ حسین بن عبید اللہ

(۵) ابو القاسم علی بن محمد بن علی خزاز

(۸) شیخ ابو جعفر محمد بن احمد بن عباس بن فاحز

(۷) شیخ جلیل ابو الحسن جعفر بن حسین

(۱۰) شیخ ابو البرکات، علی بن حسن خوزی

(۹) ابو زکریا محمد بن سلیمان حمدانی

تالیفات

آپ کی تالیفات کے حوالے سے اشارہ ہو چکا ہے کہ شیخ طوسی نے فرمایا کہ آپ نے تین سو سے زیادہ کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ اگرچہ آپ کی تمام کتابیں گرا نبھا گوہر، تابناک موتی اور علم کا گنجینہ ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگالیں کہ تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود آپ کی کتابیں آج بھی ہر کتابخانے، عالم دین، عوام، طالب علم غرض ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کی ضرورت بنی ہوئی ہیں۔ نہ تو فقہاء کے سینے انہیں یاد کرنے سے اکتائے ہیں اور نہ نوجوان کے ذہن۔ نہ ان کی رونق ختم ہوئی ہے نہ ان کی ارزش و قیمت۔ ان کی چاشنی اور اہمیت پہلے دن کی طرح باقی ہے۔ آپ کی بعض تالیفات درج ذیل ہیں۔

- | | | |
|--------------------------------|--------------------|------------------------------|
| (۱) من لا تکفرہ الفقہ | (۲) مدینۃ العلم | (۳) کمال الدین و تمام النعمۃ |
| (۴) توحید | (۵) خصال | (۶) معانی الاخبار |
| (۷) عیون اخبار رضا علیہ السلام | (۸) امالی شیخ صدوق | (۹) المقتبۃ فی الفقہ |
| (۱۰) الہدایۃ فی الخیر۔ | | |

آخر کار ۳۸ ہجری کا وہ دن بھی آیا جب خاندان اہلبیت علیہم السلام کے حقیقی موالی نے اس فانی دنیا سے رخت سفر باندھ لیا اور تمام شیعہ جہان نے موت العالم موت العالم کے مفہوم کو حقیقی معنوں میں ملاحظہ کیا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید محمد نجفی۔ قم

مترجم کی دیگر تالیفات اور تراجم

کتاب	زبان اصلی	مؤلف/مترجم	محتوی
(۱) عدالت اجتماعی ۲ جلد	فارسی	آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی دام ظلہ	خطبات جمعہ
(۲) عقاید امامیہ	عربی	شیخ محمد رضا مظفر	شیعہ عقاید مع حواشی
(۳) علی صراط مستقیم	عربی	آقای ضیاء جواہری دام ظلہ	حضرت علی کی سیرت
(۴) تلاش حق	عربی	علامہ شرف الدین موسوی	مناظرہ
(۵) نسیم بہشت	عربی	شیخ صدوق	اعمال کی سزا و جزا
(۶) چشمہ اشک (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	حضرت زہراء کی مظلومیت
(۷) جرعہ کوثر (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	اسماء، فضائل، خواص اور موضوعات سور
(۸) دروس مکاسب (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ
			کے مکاسب کے دروس کا خلاصہ
(۹) تفسیر انوار الحجت (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی مع گروہ	الحمد تا آیۃ ۳۹ سورہ بقرہ
(۱۰) تفسیر خمہ	اردو	سید محمد نجفی و سید علی نقوی	چار قل اور الحمد کی تفسیر
(۱۱) اوضح المسائل	عربی	آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین نجفی دام ظلہ	مسائل حج
(۱۲) خلاصۃ الرسائل (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	شیخ مرتضیٰ انصاری کی رسائل کا خلاصہ
(۱۳) دروس کفایہ (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	آیۃ اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ
			کے کفایہ کے دروس کا خلاصہ
(۱۴) ترجمۃ الاصول (زیر طبع)	اردو	سید محمد نجفی	شیخ محمد رضا مظفر کی اصول کا ترجمہ و خلاصہ
(۱۵) امام علیؑ (زیر طبع)	فارسی	آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی دام ظلہ	سیرت امیر المؤمنینؑ

مؤسسہ امام المنتظر خیابان چہار مردان

کوچہ ۱۷ مقابل مسجد گذر قلعه قم۔ ایران

موبائل: ۰۹۱۱۲۱۲۰۹۳۵

فون: ۰۲۵۱؛ ۷۷۳۶۷۶۰

ثواب الاعمال

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakin

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَدِيمِ الْأَزَلِيِّ، الَّذِي لَا يُوصَفُ بِحَدٍّ وَلَا نِهَایَةٍ وَلَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، الَّذِي لَا ابْتِدَاءَ لِكَوْنِهِ وَلَا غَايَةَ لِبَقَائِهِ، الدَّالِّ عَلَى وَجُودِهِ بِخَلْقِهِ
وَبِإِحْدَاثِ خَلْقِهِ عَلَى أَرْزَلِيَّتِهِ وَبِاشْتِبَاهِهِمْ عَلَى أَنْ لَا شَبَهَ لَهُ، الْمُسْتَشْهِدِ بِآيَاتِهِ عَلَى
قُدْرَتِهِ، الْمُمْتَنِعَةِ مِنَ الصِّفَاتِ ذَاتُهُ وَمِنَ الْأَبْصَارِ رُؤْيَتُهُ وَمِنَ الْأَوْهَامِ الْإِحَاطَةَ بِهِ،
الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ.

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الَّذِي وَعَدَ عَلَى طَاعَتِهِ ثَوَابَهُ
وَعَلَى مَعْصِيَتِهِ عِقَابَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِكِتَابٍ فَصَّلَهُ
وَأَحْكَمَهُ وَأَيَّدَهُ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ
حَكِيمٍ حَمِيدٍ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالْأَئِمَّةَ الطَّاهِرِينَ
مِنْ وَلَدِهِ حُجَّجُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ بَعْدَ انْقِضَاءِ وَحْيِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ شِيعَتَهُمْ وَمَوَالِيَهُمْ
الْمُتَّبِعِينَ لِسُنَّتِهِمْ وَطَرِيقَتِهِمْ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنَّ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا وَأَنَّ الَّذِينَ
خَالَفُوهُمْ وَحَادَوْا عَنْ طَرِيقَتِهِمْ وَتَرَكُوا أَمْرَهُمْ وَلَمْ يَسْتَنُوا بِسُنَّتِهِمْ عَنِ الصِّرَاطِ
لَنَا كِبُونَ وَقَدْ ضَلُّوا السَّبِيلَ.

أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُثَبِّتَنَا عَلَى دِينِهِمْ وَمَوَالِيَتِهِمْ وَمَحَبَّتِهِمْ وَأَنْ لَا يُزَيِّغَ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
هَدَانَا وَأَنْ يَهَبَ لَنَا مِنْ لَدُنْهُ رَحْمَةً إِنَّهُ هُوَ الْوَهَّابُ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بَابُوَيْهِ الْقُمِيُّ
رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ: أَنَّ الَّذِي دَعَانِي إِلَى تَأْلِيفِ كِتَابِي هَذَا مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
أَنَّهُ قَالَ: «الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ». وَسَمَّيْتُهُ كِتَابَ ثَوَابِ الْأَعْمَالِ وَأَرْجُوا أَنْ لَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام حمد خدائے یکتا کیساتھ مخصوص ہے۔ جو ہمیشہ سے تھا اور ہوگا۔ اس کیلئے اندازہ و انتہا کا تصور ممکن نہیں، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، اسکا وجود آغاز اور بقاء انتہا نہیں رکھتی۔ اپنی مخلوق پر اپنے وجود کیساتھ اور ان کی پیدائش پر اپنے ازلی ہونے کیساتھ کی دلالت کرتا ہے۔ کسی شبیہ کے بغیر مخلوق کو با شباہت پیدا کرنے کیلئے راہنمائی کا محتاج نہیں ہے۔ اسکی نشانیاں اسکی قدرت پر گواہ ہیں۔ اسکی ذات کی توصیف ممکن نہیں۔ آنکھیں اسے دیکھ نہیں سکتیں۔ فکر اسکی ذات کو پا نہیں سکتی۔ کوئی اسکا مانند و مثل نہیں۔ وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ تجھ یکتا کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اور تیرا کوئی شریک نہیں، تو وہ ہے جس نے اطاعت پر ثواب اور معصیت پر عقاب کا وعدہ کیا ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ تیرے عبد اور رسول ہیں۔ اور تو نے انہیں روشن، محکم اور قوی کتاب دے کر بھیجا ہے۔ اس کتاب میں باطل کسی طرف سے بھی داخل نہیں ہو سکتا۔ اور یہ حکیم و حمید کی نازل کردہ کتاب ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام اور ان کے پاک (امام) فرزند علیہ السلام وحی الہی کے منقطع ہونے کے بعد، اللہ کی مخلوق پر اللہ کی حجت ہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ انکی پیروی اور اتباع کرنے والے موالی اور شیعہ صراط مستقیم پر ہیں۔ اور فقط یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ لہذا جو انکی مخالفت کرے، اور انکی راہ سے دور ہو، ان کے احکام پر عمل پیرا نہ ہو اور ان کے نقش قدم پر عمل نہ کرے، تو وہ راہ راست سے منحرف ہے اور صراط مستقیم سے بھٹک چکا ہے۔

بارگاہ خداوندی میں فقط یہی خواہش ہے کہ اللہ ہمیں ائمہ اطہار علیہم السلام کے دین، مودت اور محبت پر ثابت قدم رکھے۔ اور ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ فرمائے۔ اور اپنی بخشش ہمارے شامل حال فرمائے یقیناً (فقط) وہی بخشے والا ہے۔

يَحْرِمُنِي اللَّهُ ثَوَابَ ذَلِكَ. فَمَا أَرَدْتُ بِتَصْنِيفِهِ إِلَّا الرَّغْبَةَ فِي ثَوَابِ اللَّهِ وَابْتِغَاءَ
مَرْضَاتِهِ سُبْحَانَهُ وَلَا أَرَدْتُ بِمَا تَكَلَّفْتُهِ غَيْرَ ذَلِكَ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَهُوَ
حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ



www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

مؤلف کتاب شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی، عرض گزار ہے کہ اس کتاب کی تالیف کا سبب حضرت رسول خدا ﷺ کی اُس حدیث پر عمل کرنا ہے، جس میں آپ نے فرمایا: نیک کاموں کی تلقین کرنے والا اسے انجام دینے والوں کی مانند ہے۔ اور میں نے اس کتاب کا نام ثواب الاعمال رکھا ہے اور میری خواہش ہے کہ خدا مجھے اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائے کیونکہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد فقط اور فقط پاک و پاکیزہ ذات کی رضا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ میں اپنی زحمت کا ثمر فقط اسی ذات سے چاہتا ہوں۔ خداوند متعال کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں رکھتا، وہی ہمارے لئے کافی اور بہترین دلیل ہے۔

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

ثَوَابُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

١- مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بَابَوَيْهِ الْقُمِيُّ الْفَقِيهُ مَصْنُفٌ هَذَا الْكِتَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ: يَا مُوسَى لَوْ أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَغَاوِيَهُنَّ عِنْدِي وَالْأَرْضِينَ السَّبْعَ فِي كَفِّهِ وَ«لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» فِي كَفِّهِ مَالَتْ بِهِنَّ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ».

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْمُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ، دَخَلَ النَّارَ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ». فَإِنِهَا تَهْدِمُ الذُّنُوبَ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَمَنْ قَالَ: فِي صِحَّتِهِ؟ فَقَالَ: ذَاكَ أَهْدَمَ وَأَهْدَمَ وَأَهْدَمَ. إِنَّ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» أُنْسُ الْمُؤْمِنِ فِي حَيَاتِهِ وَعِنْدَ مَوْتِهِ وَحِينَ يُنْعَثُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ جَبْرَائِيلُ: يَا مُحَمَّدُ! لَوْ تَرَاهُمْ حِينَ يُنْعَثُونَ هَذَا مُبَيَّضٌ وَجْهُهُ يُنَادِي «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ» وَهَذَا مُسْوَدُّ وَجْهُهُ يُنَادِي «يَا وَيْلَاهُ يَا ثُبُورَاهُ».

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثَمَنُ الْجَنَّةِ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ».

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ، رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»، غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ مَنبَتُهَا فِي مِسْكِ أَبْيَضٍ أَخْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَشَدَّ بَيَاضاً مِنَ الثَّلْجِ وَأَطْيَبَ رِيحاً مِنَ الْمِسْكِ فِيهَا ثَمَارٌ أَمْثَالُ أَثْدَاءِ الْأَبْكَارِ تَفْلِقُ عَنْ سَبْعِينَ حُلَّةً.

لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب:

(۱) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ خداوند متعال نے حضرت موسیٰ بن عمران سے فرمایا اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو لا الہ الا اللہ والا حصہ جھکتا ہوا نظر آئے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا دو چیزیں دو چیزوں کی عامل ہیں، کوئی مرتے وقت یہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو جنت میں داخل ہوگا اور اگر کوئی مرتے وقت کسی کو خدا کا شریک قرار دے تو جہنم میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خدا نے فرمایا اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔ کیونکہ اس سے گناہ ختم ہوتے ہیں۔ کسی نے پوچھا کہ اگر کوئی یہ کلمات اپنی زندگی میں پڑھتا ہے تو اس کا کیا اجر ہے؟ فرمایا یہ ذکر ہر حال میں گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، تباہ کر دیتا ہے، برباد کر دیتا ہے، لا الہ الا اللہ تو زندگی، موت، اور دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت انسان کا مونوس و مددگار ہے۔ حضرت رسول خدا نے مزید فرمایا کہ حضرت جبرائیل نے کہا۔ اے محمدؐ تم ان لوگوں کو دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت دیکھو گے۔ جو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی ندا دیا کرتے تھے۔ ان کے چہرے سفید ہونگے۔ اور وہ لوگ روسیہ ہوں گے جو کہتے تھے تمہارے لئے ہلاکت ہو ہم تو برباد ہو گئے۔

(۴) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے۔

(۵) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ جنت میں اس کے لئے خوشبودار اور سفید زمین میں سرخ رنگ کا یا قوت کا درخت لگایا جاتا ہے۔ جو شہد سے شیریں، برف سے سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اور اس کے پھل باکرہ لڑکیوں کے پستانوں کی طرح ہیں کہ جو ستر پردوں میں بھی نمایاں رہتے ہیں۔

٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ شَيْءٌ إِلَّا وَلَهُ شَيْءٌ يَعْدِلُهُ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ لَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ وَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» فَإِنَّهُ لَا يَعْدِلُهَا شَيْءٌ وَ دَمْعَةٌ مِنْ خَوْفِ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَهَا مِثْقَالُ: فَإِنْ سَأَلْتَ عَلَى وَجْهِهِ لَمْ يَرْهَقَهُ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ بَعْدَهَا أَبَدًا.

٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُولُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» إِلَّا صَعِدَتْ تَحْرِيقُ كُلِّ سَقْفٍ لَا تَمُرُّ بِشَيْءٍ مِنْ سَيِّئَاتِهِ إِلَّا طَلَسَتْهَا حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ فَتَقِفَ.

٨- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ ثَوَابًا مِنْ شَهَادَةِ أَنْ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ». لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ وَلَا يَشْرِكُهُ فِي الْأَمْرِ أَحَدٌ.

٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍوَانِ الْعَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا قُلْتُ وَلَا قَالَ الْقَائِلُونَ قَبْلِي مِثْلَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ».

١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ الْعِبَادَةِ قَوْلُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ».

١١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍوَانِ الْعَجَلِيُّ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَقُولُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» إِلَّا مُحِيتَ مَا فِي صَحِيفَتِهِ مِنْ سَيِّئَاتٍ حَتَّى تَنْتَهِيَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ حَسَنَاتٍ.

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔

کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ دوسری چیز اس کی ہم وزن نہ ہو۔ مگر اللہ کہ اسکا کوئی ہم وزن نہیں، اور لا الہ الا اللہ کا ہم وزن بھی کوئی نہیں ہے اور اللہ کے خوف سے بہنے والے آنسو کے لئے تو وزن کا کوئی پیمانہ نہیں ہے۔ جسکا ایک آنسو اس کے چہرے پر جاری ہو جائے تو وہ کبھی نادار اور ذلیل نہ ہوگا۔

(۷) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔

کوئی ایسا مسلمان نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ کہے اور اسکے درجات بلند نہ ہوں، وہ تو ہر بلندی کو عبور کرتا چلا جائے گا۔ اس کے کسی گناہ کے متعلق باز پرس نہیں ہوگی۔ اور اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسے گناہوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی اور وہ راضی ہو جائے گا۔

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کی گواہی سے زیادہ کوئی ثواب نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسکا ہم پلہ کسی چیز کو نہیں بنایا اور کوئی بھی اس معاملے میں اللہ کیساتھ شریک نہیں ہے۔

(۹) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

آج تک میں اور مجھ سے پہلے والے لوگوں نے لا الہ الا اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں کہی۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ فرمایا۔

بہترین عبادت لا الہ الا اللہ ہے۔

(۱۱) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کہنے والے ہر مؤمن کے نامہ اعمال سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اور اس کے گناہوں کی تعداد میں نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔

١٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: قَوْلُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» ثَمَنُ الْجَنَّةِ.

١٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَقُطِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عُثْمَانَ وَخَلْفِ بْنِ حَمَّادٍ جَمِيعاً، عَنْ رَبْعِيِّ، عَنْ فَضِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَكْثَرُوا مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ. فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنَ التَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ وَأَبِي أَيُّوبٍ قَالَا: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَ أَفْضَلَ النَّاسِ ذَلِكَ الْيَوْمَ عَمَلًا إِلَّا مَنْ زَادَ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ سَلَامِ بْنِ غَانِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: وَمَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. وَمَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، تَحَاتَّتْ ذُنُوبُهُ كَمَا يَسْقُطُ وَرَقُ الشَّجَرِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: جَاءَ جَبْرَائِيلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ طُوبَى لِمَنْ قَالَ مِنْ أُمَّتِكَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ».

(۱۲) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کہنا جنت کی قیمت ہے۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

کثرت سے تہلیل (لا الہ الا اللہ) اور تکبیر (اللہ اکبر) کہا کرو۔ کیونکہ اللہ کے نزدیک تکبیر اور تہلیل سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔

سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے والے کا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے۔ مگر یہ کہ کوئی سومرتبہ سے زیادہ لا الہ الا اللہ کہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

جو شخص سونے کیلئے بستر پر جانے سے پہلے سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اللہ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا۔ اور جو بستر پر جانے سے پہلے سومرتبہ استغفر اللہ کہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے جیسے درختوں سے (سوکھے) پتے گر جاتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

حضرت جبرائیل، رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اگر آپ کی امت میں کوئی شخص

لا الہ الا اللہ وحدہ وحدہ وحدہ کہے گا تو وہ خوش بخت ہوگا۔

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مُخْلِصاً

- ۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَرَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مُخْلِصاً، دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَإِخْلَاصُهُ بِهَا أَنْ يَحْجُرَهُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» عَمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَحَلَّ
- ۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ لَمْتُوَكَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ لَسَعْدَ أَبَادِيٍّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَتَانِي جَبْرَائِيلُ بَيْنَ الصُّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ طُوبَى لِمَنْ قَالَ مِنْ أُمَّتِكَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مُخْلِصاً.
- ۳- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ كُلَّهُمْ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مُخْلِصاً، دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَإِخْلَاصُهُ بِهَا أَنْ يَحْجُرَهُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» عَمَّا حَرَّمَ اللَّهُ.
- ۴- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زُرُّ بْنُ حُبَيْشٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» تَرُدُّ عَضْبَ الرَّبِّ جَلَّ جَلَالُهُ عَنِ الْعِبَادِ، مَا كَانُوا لَا يُبَالُونَ مَا انْتَقَصَ مِنْ دُنْيَاهُمْ إِذَا سَلِمَ دِينُهُمْ. فَإِذَا كَانُوا لَا يُبَالُونَ مَا نَقَصَ مِنْ دِينِهِمْ إِذَا سَلِمَتْ دُنْيَاهُمْ ثُمَّ قَالُواهَا، رُدَّتْ عَلَيْهِمْ وَقِيلَ كَذَبْتُمْ وَلَسْتُمْ بِهَا صَادِقِينَ

ثَوَابُ مَنْ مَدَّ صَوْتَهُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

- ۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ فَيَفْرَغَ حَتَّى تَتَنَازَرَ ذُنُوبُهُ نَحْتٍ قَدَمَيْهِ كَمَا يَتَنَازَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ تَحْتَهَا.
- ۲- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ

خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا اور خلوص سے لا الہ الا اللہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو اللہ نے اس کیلئے حرام قرار دیا ہے، اس سے رکا رہے۔

(۲) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ صفا اور مروہ کے درمیان حضرت جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا، آپ کی امت میں سے جو بھی خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا، داخل بہشت ہوگا اور خلوص سے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جس چیز کو اس کیلئے حرام قرار دیا ہے اس سے دور رہے۔

(۴) حذیفہ کہتے ہیں کہ باقاعدگی سے لا الہ الا اللہ کہنے سے لوگوں پر اللہ کا غضب نہیں ہوگا۔ لیکن یہ اس وقت تک ہے جب دین کی سلامتی کو دنیا کے نقص پر اہمیت دیں۔ لیکن اگر دین کے نقص کو دنیا کی سلامتی پر اہمیت دیں تو انہیں کہا جائے گا کہ تم نے اپنا رخ دنیا کی طرف موڑ لیا ہے، مزید کہا جائے گا۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور سچے نہیں ہیں۔

بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت پیامبرؐ گرامی قدر نے فرمایا۔ بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے والا آزاد ہے۔ اور اپنے گناہوں کو پاؤں سے اس طرح روندتا ہے، جس طرح درخت کے پتے درخت کے نیچے گرتے ہیں۔

(۲) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک کائنات کے ہر کلام سے لا الہ الا اللہ جیسا کلمہ محبوب

بْنِ سَيْفٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنَ الْكَلَامِ كَلِمَةٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْلٍ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» إِلَّا تَنَاضَتْ ذُنُوبُهُ تَحْتَ قَدَمَيْهِ كَمَا يَتَنَاضَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ تَحْتَهَا.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ»، مَنْ أَبِي أَنْ يَقُولَ: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ».

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» بِشُرُوطِهَا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوِيَةَ قَالَ: لَمَّا وَافَى أَبُو الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ نَيْسَابُورَ فَأَرَادَ أَنْ يَرْحَلَ مِنْهَا إِلَى الْمَأْمُونِ، اجْتَمَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ فَقَالُوا: يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ تَرْحَلُ عَنَّا وَلَا تَحَدِّثُنَا بِحَدِيثٍ نَسْتَفِيدُهُ مِنْكَ؟ وَكَانَ قَدْ قَعَدَ فِي الْعِمَارِيَّةِ فَأُطْلِعَ رَأْسُهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ أَبِي مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي عَلِيٍّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَمِعْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» حِصْنِي. فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ عَذَابِي. فَلَمَّا مَرَّتِ الرَّاحِلَةُ، نَادَى: بِشُرُوطِهَا وَأَنَا مِنْ شُرُوطِهَا.

ثَوَابُ مَنْ تَقَبَّلَ مِنْهُ «شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمُؤَدَّبُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْإِضْبَهَانِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَعِنْدَهُ نَفَرٌ

ترین کلمہ ہے۔ جو شخص بھی لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ اسکے گناہ قدموں میں اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے نیچے درخت کے پتے۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ وہی شخص متکبر اور جبر کرنے والا ہے، جو لا الہ الا اللہ نہیں کہتا۔

لا الہ الا اللہ کو اس کی شرائط کے مطابق کہنے کا ثواب

(۱) جب حضرت امام رضا علیہ السلام انیشاپور پہنچے، آپ نے مامون کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو آپ کے ارد گرد اصحاب حدیث جمع ہو گئے اور کہا اے فرزند رسول آپ ہمارے ہاں سے کوچ فرما رہے ہیں اور آپ نے کوئی حدیث بھی نہیں سنائی جس سے ہم استفادہ کر سکیں۔ حضرت کجاوے میں تشریف فرما تھے اپنا سر کجاوے سے باہر نکال کر فرمایا۔ میں نے اپنے بابا حضرت موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام سے سنا ہے وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد بزرگوار حضرت جعفر ابن محمد علیہ السلام سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے پدر جان حضرت محمد ابن علی علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے بابا حضرت علی ابن حسین علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے والد محترم حضرت حسین ابن علی علیہ السلام سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا انہوں نے فرمایا۔ میں نے جبرائیل کو یہ کہتے ہوئے سنا اور اس نے خدائے عزوجل سے سنا۔ اللہ نے فرمایا لا الہ الا اللہ میری پناہ گاہ ہے، جو میری پناہ گاہ میں داخل ہو گا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

لا الہ الا اللہ کی گواہی کی قبولیت کا ثواب

(۱) ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب میں تشریف فرما تھے۔ اور ان میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام بھی موجود تھے۔ آپ نے فرمایا۔ جو لا الہ الا اللہ کہے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔ وہاں بیٹھے ہوئے دو صحابیوں نے کہا ہم بھی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا۔ لا الہ الا اللہ کی گواہی تو صرف اس (حضرت علی علیہ السلام) اور اسکے شیعوں کی قبول

مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام إِذْ قَالَ: مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» دَخَلَ الْجَنَّةَ. فَقَالَ: رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِهِ: فَنَحْنُ نَقُولُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا تُقْبَلُ شَهَادَةُ أَنْ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِنْ هَذَا وَمِنْ شِيعَتِهِ الَّذِينَ أَخَذَ رَبُّنَا مِيثَاقَهُمْ. فَقَالَ: الرَّجُلَانِ فَنَحْنُ نَقُولُ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ عَلِيٍّ عليه السلام، ثُمَّ قَالَ: عَلَامَةُ ذَلِكَ أَنْ لَا تَحُلَا عَقْدَهُ وَلَا تَجْلِسَا مَجْلِسَهُ وَلَا تُكَذِّبَا حَدِيثَهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ» مِائَةَ مَرَّةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ مِائَةَ مَرَّةٍ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ»، أَعَادَهُ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ مِنَ الْفَقْرِ وَأَنْسَ وَخَشَةَ قَبْرِهِ وَاسْتَجَلَبَ الْغِنَى وَاسْتَقَرَّعَ بَابَ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَاءِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ، خَلَقَ اللَّهُ مِنْهَا طَائِرًا يُرْفَرُ عَلَى رَأْسِ صَاحِبِهَا إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ وَيَذْكُرُ لِقَائِهَا.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا

ہوگی۔ ان سے خداوند متعال نے عہد و پیمان لے رکھا ہے۔

ان دونوں نے دوبارہ کہا۔ ہم بھی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ اس وقت حضرت رسول خدا نے اپنا ہاتھ حضرت علیؑ کے سر پر رکھ کر فرمایا (لا الہ الا اللہ کی قبولیت) کی نشانی یہ ہے کہ اس سے کئے ہوئے عہد و پیمان نہ توڑنا، اسکی جگہ پر نہ بیٹھنا اور اسکی بات کو نہ جھٹلانا۔

سومرتبہ لا الہ الا اللہ الملک..... کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں

جو لا الہ الا اللہ الملک الحق لمبین کا سومرتبہ ورد کرے گا تو خدائے عزیز و غالب اسے فقر سے پناہ دے گا، وحشت قبر کو ختم کرے گا اور اس کو بے نیاز بنادے گا اور وہ دروازہ جنت پر دستک دینے والا ہوگا۔

بغیر تعجب کے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں

جو تعجب کئے بغیر لا الہ الا اللہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس (ورد) سے پرندہ پیدا کرے گا، وہ قیامت تک اس کے سر پر سایہ کئے رہے گا۔ اور لا الہ الا اللہ کہنے والے کا تذکرہ کرتا رہے گا۔

اشہد ان لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں

جو شخص ہر روز ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ﴾ اِلهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿ کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے پینتالیس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور پینتالیس لاکھ گناہ مٹائے گا اور اسکے پینتالیس لاکھ درجات بلند کرے گا۔ گویا اس نے ایک دن میں بارہ

شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا»، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ خَمْسَةَ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ خَمْسَةَ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ خَمْسَةَ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دَرَجَةٍ وَكَانَ كَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي يَوْمِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً وَبَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثِينَ مَرَّةً «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ»

١- أَبِي رَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْأَرْمَنِ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْخَرَّاطِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثِينَ مَرَّةً «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ» اسْتَقْبَلَ الْغِنَى وَاسْتَدْبَرَ الْفَقْرَ وَقَرَعَ بَابَ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ الْإِكْتَارِ مِنْ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ»

١- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَكْثَرُوا مِنْ قَوْلِ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ». فَإِنَّهُمْ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُنَّ مُقَدَّمَاتٌ وَمُؤَخَّرَاتٌ وَمُعَقَّبَاتٌ وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَتَصَدِيقًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عُبُودِيَّةً وَرِقًّا»

١- أَبِي رَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْأَرْمَنِ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْخَرَّاطِ، عَنْ بَشْرِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَتَصَدِيقًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عُبُودِيَّةً وَرِقًّا» أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ فَلَمْ يَصْرِفْ عَنْهُ وَجْهَهُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

مرتبہ قرآن ختم کیا ہے۔ اور اللہ اسکے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

ہر روز تیس مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ اپنے والدین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ لا الہ الا اللہ الحق المبین کہے گا تو اسے ثروت دی جائے گی، اس کا فقر دور کیا جائے گا اور وہ دروازہ بہشت پر درق الباب کرنے والا ہوگا۔

تسبیحات اربعہ کو زیادہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾ زیادہ کہا کرو۔ کیونکہ قیامت والے دن یہ ذکر اس حالت میں آئے گا کہ کچھ (فرشتے) آگے، کچھ پیچھے اور کچھ سب کے پیچھے چل رہے ہوں گے اور یہ (کلمات) اسکے باقیات الصالحات ہوں گے۔

لا الہ الا اللہ حقاً حقاً کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد بزرگوار سے اور وہ اپنے والدین محترم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ﴿لا الہ الا اللہ حقاً حقاً، لا الہ الا اللہ ایماناً و تصدیقاً، لا الہ الا اللہ عبودية ورقاً﴾ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس چہرے کی طرف متوجہ ہوگا اور اس سے اپنا رخ نہیں پھیرے گا۔ یہاں تک کہ یہ جنت میں داخل ہوگا۔

ثَوَابُ مَنْ دَعَا وَخَتَمَ بِقَوْلِ «مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِمْرَانَ الزَّعْفَرَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ دَعَا فَخَتَمَ بِقَوْلِ «مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ» إِلَّا أُجِيبَتْ حَاجَتُهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ «الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ أَوْ هِيَ كَائِنَةً»

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ أَوْ هِيَ كَائِنَةً» فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ مَا مَضَى وَشُكْرَ مَا بَقِيَ.

ثَوَابُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْأَرْمَنِ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْخَرَّاطِ، عَنْ بِشْرِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ. فَإِنْ شَهِدَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْمَدِينِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ «وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا». قَالَ: كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ بِأَلْفَى عَامٍ فِي وَرَقٍ آسٍ أَنْبَتَهُ ثُمَّ وَضَعَهَا عَلَى الْعَرْشِ. ثُمَّ نَادَى: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي. أُعْطِيتُكُمْ قَبْلَ أَنْ تَسْأَلُونِي وَغَفَرْتُ لَكُمْ قَبْلَ أَنْ

دعا کو ماشاء اللہ..... پر ختم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص بھی دعا کرے اور آخر میں ﴿ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ﴾ کہے تو اسکی حاجت پوری ہوگی۔

ہر روز سات بار الحمد للہ علی..... کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ہر روز سات مرتبہ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ کَانَتْ اَوْہٰی کَائِنَةً﴾ کہے تو وہ گزشتہ اور آئندہ کا شکریہ ادا کر چکا ہے۔

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص صرف لا الہ الا اللہ کی گواہی تو دے لیکن محمد رسول اللہ کی گواہی نہ دے تو اسے دس نیکیاں ملیں گی لیکن جو لا الہ الا اللہ کے ساتھ ساتھ محمد رسول اللہ کی گواہی بھی دے تو اسے ایک لاکھ نیکیاں دی جائیں گی۔

(۲) سہیل بن سعد انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا سے اس آیت ﴿وَمَا کُنْتُ بِجَانِبِ الطَّوْرِ اِذْ نَادٰیْنَا﴾ کا معنی پوچھا تو حضرت نے فرمایا خداوند متعال نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے درخت کے سوکھے پتے پر لکھا اور اسے عرش پر لٹکا دیا اور پھر ندا دی، اے امت محمد میری رحمت غضب سے پہلے ہے۔ میں تمہارے سوال سے پہلے عطا کرتا ہوں، طلب مغفرت سے پہلے معاف کر دیتا ہوں۔ تم میں سے جو شخص بھی مجھ سے ملاقات کرے گا اور گواہی دے گا کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہ تھا اور

تَسْتَغْفِرُونِي. فَمَنْ لَقِيَنِي مِنْكُمْ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدِي وَرَسُولِي،
أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي.

**ثَوَابُ مَنْ كَبَّرَ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَسَبَّحَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَحَمَدَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَهَلَّلَهُ
مِائَةَ مَرَّةٍ**

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ
بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي،
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ،
عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ!
إِنَّ لَنَا غَنِيَاءَ مَا يَغْتَنُونَ وَلَيْسَ لَنَا وَلَهُمْ مَا يَحِجُّونَ وَلَيْسَ لَنَا
وَلَهُمْ مَا يَتَصَدَّقُونَ بِهِ وَلَيْسَ لَنَا وَلَهُمْ مَا يُجَاهِدُونَ بِهِ وَلَيْسَ لَنَا. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ:
مَنْ كَبَّرَ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ. وَمَنْ سَبَّحَ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ
مِنْ سِيَاقِ مِائَةِ بَدَنَةٍ. وَمَنْ حَمَدَ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ حُمَلَانِ مِائَةِ فَرَسٍ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِسَرَجِهَا وَلُجْمِهَا وَرُكْبِهَا. وَمَنْ قَالَ: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ أَفْضَلَ
النَّاسِ عَمَلًا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا مَنْ زَادَ. قَالَ: فَبَلَغَ ذَلِكَ الْأَغْنِيَاءَ. فَصَنَعُوهُ. قَالَ: فَعَادُوا
إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَدْ بَلَغَ الْأَغْنِيَاءَ مَا قُلْتَ فَصَنَعُوهُ. قَالَ: ذَلِكَ
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ
بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: التَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى
أَصْحَابِهِ فَقَالَ: اتَّخِذُوا جُنُنًا. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَمِنْ عَدُوٍّ قَدْ أَظَلَّنَا؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنْ
مِنَ النَّارِ. قُولُوا: «سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ».

محمدؐ میرا عبد اور فرستادہ ہیں تو میں اپنی رحمت کیساتھ اسے جنت میں داخل کروں گا۔

سومرتبہ، تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا۔ کچھ غرباء حضرت رسول خدا ﷺ کے پاس حاضر ہو کر عرض کرنے لگے، یا رسول اللہ ﷺ! ثروتمندوں کے پاس مال و دولت ہے جس سے غلام آزاد کر سکتے ہیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں۔ ان کے پاس پیسے ہیں لہذا وہ حج پر جاسکتے ہیں لیکن ہم نہیں جاسکتے۔ ان کے پاس اس قدر مال ہے کہ صدقہ دے سکیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں۔ ان کے پاس اتنا کچھ ہے کہ اسلحہ خرید کر جہاد کر سکیں، ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ جو شخص سومرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہے تو یہ سو غلام آزاد کرنے سے برتر ہے۔ جو سومرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) کہے تو یہ حج پر سوانٹ لے جانے سے بڑھکر ہے۔ جو شخص سومرتبہ تحمید (الحمد للہ) کہے تو یہ میدان جنگ میں زین، رکاب اور جنگی ہتھیاروں سے لیس ایک سو گھوڑے لے جانے سے زیادہ بڑا کام ہے۔ اور جو شخص سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اس کا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے مگر یہ کہ جو سو مرتبہ سے زیادہ کہے۔ حضرت امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں۔ جب اس حدیث کا ثروتمند لوگوں کو علم ہوا تو وہ لوگ بھی یہی کچھ بجالائے۔ غرباء دوبارہ بارگاہ رسالت میں آ کر عرض کرنے لگے، اے رسول خداؐ آپ نے جو کچھ فرمایا تھا اس کا ثروتمندوں کو بھی علم ہو گیا ہے وہ لوگ بھی یہ اعمال بجاتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا یہ خدا کا احسان ہے خدا جسے چاہتا ہے احسان مند بناتا ہے اور اللہ صاحب فضل اور عظمت والا ہے۔

تسبیحات اربعہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے ہیں۔ خدا کی ڈھال اٹھالو۔ کہنے لگے اب ہمارا کوئی دشمن تو نہیں ہے ڈھال کس لئے اٹھائیں؟ حضرت نے فرمایا نہیں، جہنم کے مقابلے کیلئے اٹھاؤ اور کہو سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَكْثِرُوا مِنْ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ». فَإِنَّهُنَّ يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُنَّ مُقَدَّمَاتٌ وَمُؤَخَّرَاتٌ وَمُعَقَّبَاتٌ وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَالَ «سُبْحَانَ اللَّهِ» غَرَسَ اللَّهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ. وَمَنْ قَالَ «الْحَمْدُ لِلَّهِ» غَرَسَ اللَّهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ. وَمَنْ قَالَ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» غَرَسَ اللَّهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ. وَمَنْ قَالَ «اللَّهُ أَكْبَرُ» غَرَسَ اللَّهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنْ شَجَرْنَا فِي الْجَنَّةِ لَكَثِيرٌ. قَالَ: نَعَمْ وَلَكِنْ إِيَّاكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا عَلَيْهَا نِيرَانًا فَتُحْرِقُوهَا. وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ».

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْخَزَّازِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْمٍ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ جَمَعْتُمْ مَا عِنْدَكُمْ مِنَ الثِّيَابِ وَالْأَنِيَةِ ثُمَّ وَضَعْتُمْ بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ أَكُنْتُمْ تَرَوْنَهُ تَبْلُغُ السَّمَاءَ. قَالُوا: لَا. يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ أَضْلُهُ فِي الْأَرْضِ وَفَرْعُهُ فِي السَّمَاءِ؟ قَالُوا: بَلَى. يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ الْفَرِيضَةِ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ» ثَلَاثِينَ مَرَّةً. فَإِنَّ أَضْلَهُنَّ فِي الْأَرْضِ وَفَرْعُهُنَّ فِي السَّمَاءِ وَهُنَّ يَدْفَعْنَ الْهَدْمَ وَالْحَرَقَ وَالْغَرَقَ وَالتَّرْدَى فِي الْبُيْرِ وَأَكَلَ السَّبْعِ وَمِيتَةَ السَّوْءِ وَالْبَلِيَّةَ الَّتِي تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ عَلَى الْعَبْدِ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ.

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کا کثرت سے ورد کیا کرو کیونکہ یہ ذکر قیامت والے دن اس عظمت کیساتھ آئے گا کہ کچھ فرشتے آگے، کچھ پیچھے اور کچھ اس گروہ کی اتباع کر رہے ہوں گے اور یہ کلمات انسان کے باقی رہنے والے صالح اعمال ہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص سبحان اللہ کہے گا تو اللہ اسکے لئے بہشت میں ایک درخت کاشت کرے گا اور جو الحمد للہ کہے گا اللہ اس کلمہ کی خاطر اس کیلئے جنت میں درخت لگائے گا (اسی طرح) جو لا الہ الا اللہ کہے گا اللہ اسکے لئے بھی اس کلمہ کی وجہ سے فردوس برین میں درخت لگائے گا اور جو شخص اللہ اکبر کا ورد کرے گا اسکے لئے بھی اللہ جنت میں درخت کاشت کرے گا۔ اس وقت ایک قریشی نے کہا یا رسول اللہ پھر تو جنت میں ہمارے بہت درخت ہونگے! فرمایا جی ہاں لیکن خیال رکھنا کہیں آگ نہ بھیج بیٹھنا کہ سب جل جائیں یہی وجہ ہے کہ خداوند متعال نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو (سورہ محمد آیت ۳۳)۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک دن حضرت رسول خداؐ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تمہیں علم ہے کہ اگر تمہارے کپڑے اور برتن ایک جگہ جمع کر دیئے جائیں اور انہیں ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیا جائے تو یہ آسمان تک پہنچ جاتے ہیں، عرض کی نہیں۔ حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو کہ تمہیں ایک ایسی چیز کے متعلق بتاؤں جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہوں۔ کہنے لگے یقیناً ہم جاننا چاہیں گے۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا تم میں سے جو بھی فریضہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد میں مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر (اس جملے کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہیں) کہے گا تو یہ جملے اسے دیوار کے نیچے آکر مرنے، غرق ہونے، کنویں میں گرنے، درندوں کے چیر پھاڑنے، مرگ بد اور یہ اس دن انسان پر گرنے والے ناگوار آسمانی حادثے سے محفوظ رکھتے ہیں اور یہ جملے باقیات الصالحات ہیں۔

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ»

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ «سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ»، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَلَاثَةَ آلَافِ حَسَنَةٍ وَرَفَعَ لَهُ ثَلَاثَةَ آلَافِ دَرَجَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا طَائِرًا فِي الْجَنَّةِ يُسَبِّحُ وَكَانَ أَجْرُ تَسْبِيحِهِ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «سُبْحَانَ اللَّهِ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ وَالحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللَّوْلُؤِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ: «سُبْحَانَ اللَّهِ» مِنْ غَيْرِ تَعَجُّبٍ خَلَقَ اللَّهُ مِنْهَا طَائِرًا لَهُ لِسَانٌ وَجَنَاحَانِ يُسَبِّحُ اللَّهَ عَنْهُ فِي الْمُسَبِّحِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَمِثْلُ ذَلِكَ «الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ».

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «سُبْحَانَ اللَّهِ» مِائَةَ مَرَّةٍ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ مِمَّنْ ذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا؟ قَالَ: نَعَمْ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ «الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ»

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ»، شَغَلَ كُتَابَ السَّمَاءِ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يَشْغَلُ كُتَابَ السَّمَاءِ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ الْغَيْبَ. فَقَالَ: فَيَقُولُ: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَهَا عَبْدِي وَعَلَيَّ ثَوَابُهَا.

سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ﴾ کہے گا اللہ تعالیٰ اسے تین ہزار نیکیاں عطا کریگا، تین ہزار درجات بلند کرے گا اور اللہ اس جملے کا قیامت والے دن پرندہ بنائے گا جو خدا کی تسبیح کرے گا اور اس تسبیح کا ثواب اس شخص کے لئے ہوگا۔

تعب کے بغیر تسبیح کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص تعب کے بغیر سبحان اللہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کلمہ کے عوض ایک پرندہ خلق کرے گا جسکی دوزبانیں اور پر ہونگے وہ تسبیح کرنے والوں کے درمیان اس کی طرف سے قیامت تک اللہ کی تسبیح کرتا رہے گا الحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کی بھی یہی عظمت ہے۔

سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) یونس بن یعقوب کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا، (اے فرزند رسول) جو سو مرتبہ سبحان اللہ کہے تو کیا اسکا خدا کو زیادہ یاد کرنے والے لوگوں میں شمار ہوگا؟ فرمایا جی ہاں۔

﴿الحمد للہ کما ہواہلہ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ﴾ کہے تو لکھنے والے آسمانی (فرشتے) اسکا ثواب لکھنے سے قاصر ہونگے، راوی کہتا ہے ثواب لکھنے سے کیوں قاصر ہیں، حضرت نے فرمایا (چونکہ وہ اسکا ثواب نہیں جانتے لہذا بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں) پروردگار! ہمیں غیب کا علم نہیں ہے تو خدا فرمائے گا جس طرح میرا بندہ کہہ رہا ہے تم اسے لکھ دو، اسکا ثواب میرے ذمہ ہے۔

ثَوَابُ مَنْ قَالَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ» عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ
 ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ
 أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنَاحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي
 أَبُو مَسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ»، فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ يَوْمِهِ. وَمَنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ لَيْلَتِهِ.

ثَوَابُ مَنْ مَجَّدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ،
 عَنْ أَبِيهِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ زُرَّارَةَ
 قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: أَنْ يُمَجَّدَ اللَّهُ.

ثَوَابُ مَنْ مَجَّدَ اللَّهَ بِمَا مَجَّدَ بِهِ نَفْسَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ
 عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُمَجِّدُ نَفْسَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ
 ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. فَمَنْ مَجَّدَ اللَّهَ بِمَا مَجَّدَ بِهِ نَفْسَهُ ثُمَّ كَانَ فِي حَالٍ شَقَوَةٍ حَوَّلَ إِلَى سَعَادَةٍ. فَقُلْتُ لَهُ:
 كَيْفَ هَذَا التَّمْجِيدُ؟ قَالَ: تَقُولُ: «أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مَالِكُ يَوْمِ
 الدِّينِ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. أَنْتَ اللَّهُ.
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْكَ بَدَأُ كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ يَعُودُ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ. أَنْتَ
 اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ. أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ. أَنْتَ اللَّهُ.
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. أَنْتَ اللَّهُ. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ.
 أَنْتَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِي الْمُصَوِّرُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى: يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَبِيرُ وَالْكَبِيرِيَاءُ رِذَاؤُكَ».

صبح و شام چار مرتبہ الحمد للہ رب العالمین کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ہر صبح الحمد للہ رب العالمین کہے تو بلا تردید اس نے اس روز کا شکر ادا کر دیا ہے اور جو رات کے وقت کہے گا تو وہ اس رات کا شکر بجالانے والا ہوگا۔

تمجید خدا کا ثواب

(۱) زرارہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقرؑ کی خدمت میں عرض کی کہ خدا اس کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے؟ فرمایا اپنی تمجید کو۔

تمجید خداوندی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر شب و روز تین بار اپنی تمجید کرتا ہے جو خدا کی طرح اسکی تمجید بجالائے گا، اگر وہ بد بخت ہے تو خوش بخت ہو جائے گا، میں نے عرض کی، آقا وہ تمجید کس طرح ہے فرمایا تم یہ کہو اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْکَ بَدْءُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْکَ یَعُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَّلَا تَزَالُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ الْخَیْرِ وَالْشَّرِّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَّ لَمْ یُولَدْ وَّ لَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہِیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَکَ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْکَبِیْرُ وَ الْکَبِیْرُیَّاءُ رِداؤُکَ۔

ثَوَابُ الْعَاقِلِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ أَبِي سَمَّالٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَاقِلًا خُتِمَ لَهُ بِالْجَنَّةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ كَانَ عَاقِلًا كَانَ لَهُ دِينٌ. وَمَنْ كَانَ لَهُ دِينٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ عَشْرِ خِصَالٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ وَاسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: عَشْرٌ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِهِنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ: شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَالْإِقْرَارُ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحِجُّ الْبَيْتِ وَالْوِلَايَةُ لِأَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَالْبِرَاءَةُ مِنْ أَعْدَاءِ اللَّهِ وَاجْتِنَابُ كُلِّ مُسْكِرٍ.

ثَوَابُ مَنْ أَقَرَّ لِلَّهِ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَلِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله بِالنُّبُوَّةِ وَلِعَلَّى بِالْإِمَامَةِ وَأَدَّى مَا افْتَرَضَ عَلَيْهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عَمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى ضَمِنَ لِلْمُؤْمِنِ ضِمَانًا. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: ضَمِنَ لَهُ إِنْ هُوَ أَقَرَّ لَهُ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَلِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله بِالنُّبُوَّةِ وَلِعَلَّى بِالْإِمَامَةِ وَأَدَّى مَا افْتَرَضَ عَلَيْهِ أَنْ يُسْكِنَهُ فِي جَوَارِهِ وَلَمْ يَحْتَجِبْ عَنْهُ. قَالَ: قُلْتُ: فَهَذِهِ وَاللَّهِ الْكَرَامَةُ الَّتِي لَا يُشَبِّهُهَا كَرَامَةُ الْآدَمِيِّينَ. قَالَ: ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام

عادل کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر خدا چاہے تو عادل کی انتہا اور خاتمہ بہشت ہے۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں عادل دین دار ہے اور جو دین دار ہوگا، بہشت میں جائے گا۔

دس خصلتوں کا ثواب

- (۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں دس چیزیں ایسی ہیں اگر انسان ان کیساتھ خدا سے ملاقات کرے تو بہشت میں جائے گا (وہ دس چیزیں درج ذیل ہیں) اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں اور اس چیز کا اقرار جو (حضرت محمد اللہ کی طرف سے لائے ہیں، نماز کا قیام، ادائیگی زکات، رمضان کے روزے، بیت اللہ کا حج، اولیاء خدا کی ولایت کا اقرار، دشمنان خدا سے برأت اور ہر نشہ آور چیز سے اجتناب۔

وجود خدا، پیامبری حضرت محمدؐ، امامت حضرت علیؑ کے اقرار اور واجبات کی انجام دہی کا ثواب

- (۱) مفصل بن عمر کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مؤمن کیلئے ایک چیز کی ضمانت دی ہے، میں نے عرض کی، آقا کس چیز کی ضمانت دی ہے؟ حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے اگر کوئی خدا کی ربوبیت، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت، حضرت علی علیہ السلام کی امامت کا اقرار کرے، واجب کئے گئے فرائض بجالائے تو اللہ انہیں ہمیشہ اپنے جوار میں رکھے گا اور ان سے پوشیدہ نہیں ہوگا میں نے عرض کی خدا کی قسم یہ کرم انسانوں جیسا نہیں ہے اس وقت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

احادیث مذکور ہوئی ہیں جبکہ عقاب الاعمال کے لحاظ سے ۱۳۱ عنوانات کے ذیل میں ائمہ اطہار علیہم السلام کے ۳۳۱ فرامین بیان ہوئے ہیں۔

اس کتاب میں اردو ترجمے کیساتھ ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دی جا رہی ہے اور عربی عبارت کو اعراب سے مزین بھی کر دیا گیا ہے تاکہ اس سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکے۔ اردو ترجمے میں روایات کی سند بیان نہیں کی گئی کیونکہ عموماً حدیث کی سند کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ بہر حال محققین حضرات اس سلسلے میں عربی عبارت ملاحظہ فرمائیں، وہاں مکمل سند مذکور ہے۔ البتہ سند میں سے ائمہ اطہار علیہم السلام کے اسمائے مبارک کا اردو ترجمہ میں بھی تبرک کے طور پر ذکر موجود ہے۔ بہر حال شیخ صدوق کے نام سے مشہور شخصیت جناب محمد بن علی بن حسین بابویہ قمی ۳۰۵ ہجری قمری میں قم جیسے علم و اجتہاد کے مرکز میں پیدا ہوئی۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی پیدائش کے حوالے جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے والد محترم نے اپنی چچا زاد سے شادی کی اور حضرت امام زمان (عج) کی خدمت میں جناب ابوالقاسم حسین بن روح کے واسطے سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے صالح اور فقیہ اولاد عطا فرمائے۔ کچھ عرصے بعد حضرت امام زمان (عج) کا جواب موصول ہوا جس کی عبارت یہ تھی۔ اس بیوی سے تیری اولاد نہیں ہے۔ لیکن بہت جلد دیلمی کنیر سے تیری شادی ہوگی۔ اس سے تیرے دو بیٹے ہوں گے۔ اور دونوں فقیہ ہوں گے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ خود بھی اپنی کتاب کمال الدین میں اسی مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ جب بھی جعفر بن محمد بن علی الاسود سے میری ملاقات ہوتی اور وہ مجھے استاد کے سامنے زواہد بٹے کرتا ہوا دیکھتے تو فرماتے۔ تیرا علم دین میں میلان اور اشتیاق تعجب کا باعث نہیں ہے، تو پیدا جو امام زمان (عج) کی دعا سے ہوا ہے۔

جہاں آپ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ امام زمانہ کی دعاؤں سے متولد ہوئے، وہاں یہ خصوصیت بھی ہے کہ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ آپ کے والد محترم جناب علی بن حسین بن بابویہ کا شمار قم کے برجستہ ترین علماء و فقہاء میں ہوتا تھا بلکہ اس زمانہ میں ہدایت و مرجعیت کا پرچم آپ کے والد کے دوش پر تھا

اعمال کم بجالا واور زیادہ نعمتیں حاصل کرو۔

بیت الخلاء میں جاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب بھی پیشاب وغیرہ کرنے کیلئے برہنہ ہونے لگو تو بسم اللہ کہو، تو فارغ ہونے تک شیطان اپنی آنکھیں بند رکھتا ہے۔

وضو کرتے وقت خدا کا نام لینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو وضو کرتے وقت خدا کا نام لے گا تو اس کا تمام بدن پاک ہو جائے گا اور ایسا کرنا دو وضوؤں کے درمیان اسکے گناہ کا کفارہ ہوگا اور اگر کوئی وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو فقط اعضاء وضو والا جسم کا حصہ پاک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص وضو کرتے وقت خدا کا نام زبان پر جاری کریگا تو گویا اس نے غسل کیا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین کی طرح وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ایک دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام محمد ابن حنفیہ کیساتھ تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا محمد میرے لئے پانی کا برتن لے آؤ تاکہ میں نماز کیلئے وضو کروں، جب محمد ابن حنفیہ پانی کا برتن لائے تو آپ نے اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیکر بائیں ہاتھ پر ڈالا اور پھر فرمایا ﴿بِسْمِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجَسًا﴾ پھر آپ نے اس جگہ کو دھویا اور فرمایا ﴿اللَّهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِي وَاعْفُ، وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَحَرِّمْنِي عَلَى النَّارِ﴾ پھر آپ نے کلی کی اور فرمایا ﴿اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّتِي يَوْمَ الْقَاكَ وَاطْلُقْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ﴾ پھر ناک میں

(۶) ابن غصاری ابو عبد اللہ حسین بن عبید اللہ

(۸) شیخ ابو جعفر محمد بن احمد بن عباس بن فاحز

(۱۰) شیخ ابو البرکات، علی بن حسن خوزی

(۵) ابو القاسم علی بن محمد بن علی خزاز

(۷) شیخ جلیل ابو الحسن جعفر بن حسین

(۹) ابو زکریا محمد بن سلیمان حمدانی

تالیفات

آپ کی تالیفات کے حوالے سے اشارہ ہو چکا ہے کہ شیخ طوسی نے فرمایا کہ آپ نے تین سو سے زیادہ کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ اگرچہ آپ کی تمام کتابیں گراں بھاگوہر، تابناک موتی اور علم کا گنجینہ ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگائیں کہ تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود آپ کی کتابیں آج بھی ہر کتابخانے، عالم دین، عوام، طالب علم غرض ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کی ضرورت بنی ہوئی ہیں۔ نہ تو فقہاء کے سینے انہیں یاد کرنے سے اکتائے ہیں اور نہ نوجوان کے ذہن۔ نہ ان کی رونق ختم ہوئی ہے نہ ان کی ارزش و قیمت۔ ان کی چاشنی اور اہمیت پہلے دن کی طرح باقی ہے۔ آپ کی بعض تالیفات درج ذیل ہیں۔

- | | | |
|--------------------------------|---------------------|------------------------------|
| (۱) من لا تکفرہ الفقیہ | (۲) مدینۃ العلم | (۳) کمال الدین و تمام النعمۃ |
| (۴) توحید | (۵) خصال | (۶) معانی الاخبار |
| (۷) عیون اخبار رضا علیہ السلام | (۸) اُمالی شیخ صدوق | (۹) المقنعۃ فی الفقہ |
| (۱۰) الہدایۃ فی الخیر۔ | | |

آخر کار ۳۸ ہجری کا وہ دن بھی آیا جب خاندان اہلبیت علیہم السلام کے حقیقی موالی نے اس فانی دنیا سے رخت سفر باندھ لیا اور تمام شیعہ جہان نے موت العالم موت العالم کے مفہوم کو حقیقی معنوں میں ملاحظہ کیا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید محمد نجفی۔ قم

پانی ڈالتے ہوئے فرمایا ﴿اللَّهُمَّ لَا تُحَرِّم عَلَيَّ رِيحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَشُمُّ رِيحَهَا وَرُوحَهَا وَرِيحَانَهَا وَطِبَّهَا﴾، راوی کہتا ہے پھر آپ نے اپنا چہرہ مبارک دھویا اور فرمایا ﴿اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَسْوَدُ فِيهِ الْوُجُوهُ وَلَا تَسْوَدْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيَضُ فِيهِ الْوُجُوهُ﴾ پھر آپ نے دایاں ہاتھ دھوتے وقت فرمایا ﴿اللَّهُمَّ اَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي وَ الْخُلْدَ فِي الْجَنَانِ بَيْسَارِي وَ حَاسِبَنِي حِسَابًا يَسِيرًا﴾ پھر بایاں ہاتھ دھویا اور فرمایا ﴿اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُولَةً اِلَى عُنُقِي وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النَّيْرَانِ﴾ پھر آپ نے سر کا مسح کیا اور فرمایا ﴿اللَّهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ عَفْوِكَ﴾ اور پھر پاؤں کا مسح کرتے ہوئے فرمایا ﴿اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ وَ اجْعَلْ سَعْيِي فِي مَا يُرْضِيكَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ﴾ اس وقت آپ نے اپنا چہرہ محمد ابن حنفیہ کی طرف کیا اور فرمایا اے محمد جو میری طرح وضو کرے گا اور یہ دعائیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ استعمال ہونے والے پانی کے ہر قطرے کی تعداد میں فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح تقدیس اور کبریائی کرتے رہیں گے اور خدا انکے اس عمل کا ثواب وضو کرنے والے کو عطا کرے گا۔

تولیے سے اعضاء وضو کے صاف کرنے یا نہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو وضو کے بعد تولیے وغیرہ سے اعضاء وضو صاف کرے گا اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور جو وضو کے بعد کسی چیز سے خشک نہیں کرے گا اور اعضاء وضو خود بخود خشک ہو جائیں تو اسے تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

نماز مغرب اور صبح کے وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نماز مغرب کیلئے وضو کریگا تو یہ وضو اسکے گذشتہ دن کے گناہوں کا کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو اور جو نماز صبح کیلئے وضو کریگا تو یہ اسکے گذشتہ رات کے گناہوں کا

كَفَّارَةً لِّمَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ فِي لَيْلِهِ مَا خَلَا الْكَبَائِرَ.

ثَوَابُ فَتْحِ الْعُيُونِ عِنْدَ الْوُضُوءِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ أَبِي هَمَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: افْتَحُوا عُيُونَكُمْ عِنْدَ الْوُضُوءِ لَعَلَّهَا لَا تَرَى نَارَ جَهَنَّمَ.

ثَوَابُ تَجْدِيدِ الْوُضُوءِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الصَّقَرِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ الرُّضَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: تَجْدِيدُ الْوُضُوءِ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ يَمْحُو لَنَا وَاللَّهُ وَبَلَى وَاللَّهُ. ٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: مَنْ جَدَّدَ وَضُوءَهُ لِغَيْرِ صَلَاةٍ جَدَّدَ اللَّهُ تَوْبَتَهُ مِنْ غَيْرِ اسْتِغْفَارٍ.

ثَوَابُ السَّوَاكِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّهْقَانِ، عَنْ دُرُسْتِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ: فِي السَّوَاكِ اثْنَتَا عَشْرَةَ خَصْلَةً: هُوَ مِنَ السُّنَّةِ وَمَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَمَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ وَيُرْضِي الرَّحْمَنَ وَيُبَيِّضُ الْأَسْنَانَ وَيَذْهَبُ بِالْحَفَرِ وَيَشُدُّ اللَّثَّةَ وَيُشْهِى الطَّعَامَ وَيَذْهَبُ بِالْبَلْغَمِ وَيَزِيدُ فِي الْحِفْظِ وَيُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ وَتَفْرَحُ بِهِ الْمَلَائِكَةُ.

کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو۔

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھا کرو شاید ایسا کرنے سے تم جہنم کی آگ دیکھنے سے بچ جاؤ۔

دوبارہ (تجدید) وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں

نماز عشاء کیلئے تجدید وضو، لا واللہ اور بلی واللہ (نہیں خدا کی قسم، ہاں خدا کی قسم) جیسی قسموں کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

(۲) حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں

جو نماز کے علاوہ تجدید وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ استغفار کے بغیر ہی اس کے گناہوں کی معافی کی تجدید کر دیتا ہے۔

مسواک کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں

مسواک کرنے کی بارہ خاصیتیں ہیں، سنت پیغمبرؐ ہے، منہ کو صاف رکھتا ہے آنکھوں کو نورانیت ملتی ہے خدا راضی ہوتا ہے دانت سفید ہوتے ہیں، دانتوں کو خراب ہونے سے محفوظ رکھتا ہے، جبراً مضبوط کرتا ہے، کھانے کی بھوگ لگتی ہے، بلغم دور کرتا ہے، حافظہ زیادہ ہوتا ہے، نیکیاں دگنی ہوتی ہیں اور ملائکہ خوش ہوتے ہیں۔

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ مُصَدِّقِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ عَمَّارِ السَّابَاطِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي السَّوَاكِ لَأَبَاتُوهُ مَعَهُمْ فِي لِحَافٍ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْبَلَادِ، عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى أَبِي الْبَلَادِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: السَّوَاكُ يَذْهَبُ بِالْبَلْغَمِ وَيَزِيدُ فِي الْعَقْلِ.

ثَوَابُ مَنْ رَدَّ رِيْقَهُ تَعْظِيماً لِحَقِّ الْمَسْجِدِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنِ السَّنْدِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ رَدَّ رِيْقَهُ تَعْظِيماً لِحَقِّ الْمَسْجِدِ جَعَلَ اللَّهُ رِيْقَهُ صِحَّةً فِي بَدَنِهِ وَعُوفَى مِنْ بُلُوَى فِي جَسَدِهِ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَنَحَّعَ فِي مَسْجِدٍ ثُمَّ رَدَّهَا فِي جَوْفِهِ لَمْ تَمُرَّ بِدَاءٍ إِلَّا أَبْرَأَتْهُ.

ثَوَابُ مَنْ تَطَهَّرَ ثُمَّ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السَّنْدِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرْدُوسٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَطَهَّرَ ثُمَّ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ بَاتَ وَفِرَاشُهُ كَمَسْجِدِهِ.

(۲) حضرت جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:
اگر لوگوں کو مسواک کرنے کے فوائد کا علم ہوتا تو وہ بستر میں بھی مسواک کرتے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں
مسواک کرنے سے بلغم جاتا رہتا ہے اور عقل زیادہ ہوتی ہے۔

احترام مسجد میں آب دہان منہ میں لے جانا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا
جو شخص تعظیم مسجد کے حق کا لحاظ کرتے ہوئے آب دہان (تھوک) منہ میں لیجاتا ہے، خدا دھان
کو اسکے بدن کی سلامتی کا عامل قرار دے گا اور اس کے جسم کو کوئی آسیب نہیں پہنچے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں
جو شخص مسجد میں تھوک نہ پھینکے اور گلے میں لے جائے تو اسے جو بیماری بھی ہوگی وہ (جلد)
تندرست ہو جائے گا۔

سوتے وقت وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں
جو شخص با وضو ہو کر بستر پر جائے تو رات کو جتنی دیر تک سو رہا ہے اسکا بستر مسجد کی طرح عبادت
گاہ ہوگا۔

ثَوَابُ الْمُبَالَغَةِ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ صَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِيُبَالِغَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ. فَإِنَّهُ غُفْرَانٌ لَكُمْ وَمَنْفَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ.

ثَوَابُ دُخُولِ الْحَمَّامِ بِمِثْرٍ

١- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ دَخَلَ الْحَمَّامَ بِمِثْرٍ سَتَرَهُ اللَّهُ بِسِتْرِهِ.

ثَوَابُ مَنْ غَضَّ طَرْفَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ دَخَلَ الْحَمَّامَ فَغَضَّ طَرْفَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ آمَنَهُ اللَّهُ مِنَ الْحَمِيمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ غَسْلِ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْقَمَّاطِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ أَمَانٌ مِنَ الصُّدَاعِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ الْفَقْرِ وَطَهُورٌ لِلرَّأْسِ مِنَ الْحَزَازَةِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ

زیادہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص کثرت سے کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے تو اس سے بخشش کا سامان ہوگا اور شیطان سے نفرت ہوگی۔

کپڑا باندھ کر حمام جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص کوئی کپڑا باندھ کر (دھوتی وغیرہ) حمام جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے حجاب سے باحجاب رکھے گا۔

کسی مؤمن کی شرم گاہ نہ دیکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص حمام میں جائے اور مؤمن بھائی کی شرم گاہ نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی سے محفوظ رکھے گا۔

خطمی سے سردھونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

خطمی سے سردھونا سردرد، بیزاری اور فقر سے نجات کا موجب ہے اور سر کو خشکی سے محفوظ رکھتا

ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

میں سے سردھونا حسنِ دورانِ مہذب ہے ان سے روئی بڑھتی ہے اور حریدِ مہذبہ (احرامِ ذی) غیر لاکھ کا تاج سزید ہے۔

السَّمُطِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ يَنْفِي الْفَقْرَ وَيَزِيدُ فِي الرِّزْقِ. وَقَالَ: هُوَ نُشْرَةٌ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ يُونُسَ، بُرُزَجٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: غَسْلُ الرَّأْسِ بِالْخَطْمِيِّ يَجْلِبُ الرِّزْقَ جَلْبًا.

ثَوَابُ غَسْلِ الرَّأْسِ بِوَرَقِ السِّدْرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ النَّزَّيْنِيِّ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ وَيَقُولُ: اغْسِلُوا رُؤُوسَكُمْ بِوَرَقِ السِّدْرِ. فَإِنَّهُ قَدَسَهُ كُلُّ مَلِكٍ مُقَرَّبٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ. وَمَنْ غَسَلَ رَأْسَهُ بِوَرَقِ السِّدْرِ صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ وَسْوَةَ الشَّيْطَانِ سَبْعِينَ يَوْمًا. وَمَنْ صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ وَسْوَةَ الشَّيْطَانِ سَبْعِينَ يَوْمًا لَمْ يَعْصِ. وَمَنْ لَمْ يَعْصِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اغْتَمَّ فَأَمَرَهُ جَبْرَائِيلُ عليه السلام أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ بِالسِّدْرِ.

ثَوَابُ الْمُخْتَصِبِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَصْحَابِهِ صَفَرُوا لِحَاهُمْ. فَقَالَ: هَذَا خِضَابُ الْإِسْلَامِ. إِنِّي لِأَحِبُّ أَنْ أَرَاهُمْ. قَالَ عَلِيٌّ عليه السلام: فَمَرَرْتُ بِهِمْ وَأَخْبَرْتُهُمْ. فَأَتَوْهُ. فَلَمَّا رَأَاهُمْ قَالَ: هَذَا خِضَابُ الْإِسْلَامِ. قَالَ: فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ رَغِبُوا فَأَقْنَوْا. قَالَ: فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں
خطمی سے سردھونا رزق زیادہ کرنے کا بہترین عمل ہے۔

بیری کے پتوں (سدر) سے سردھونے کا ثواب
(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

حضرت رسول خدا بیری کے پتوں سے سردھوتے ہوئے فرمایا کرتے تھے اپنے سر کو بیری کے
پتوں سے دھویا کرو کیونکہ تمام مقرب فرشتے اور پیامبران گرامی اسے مقدس جانتے ہیں جو شخص بیری کے
پتوں سے سردھوئے گا خدا ستر دن تک شیطانی وسوسوں کو اس سے دور رکھے گا، جس شخص سے خداوند متعال
ستر دن تک وسوسہ شیطانی کو دور رکھے وہ گناہ نہیں کرتا اور جو گناہ نہ کرے وہ جنت میں جائے گا۔
(۲) عیسیٰ بن عبد اللہ علوی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں۔

کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب غمگین ہوتے تو حضرت جبرائیل آ کر کہتے اپنے سر کو بیری کے
پتوں سے دھویجئے۔

خضاب کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اطلاع پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے بعض لوگوں نے اپنی
داڑھیوں کو زرد رنگ کا خضاب کیا ہے حضرت نے فرمایا: یہ اسلامی خضاب ہے میں ان لوگوں سے ملنا چاہتا
ہوں حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور انہیں حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا۔ وہ لوگ
حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے جب حضرت نے انہیں دیکھا تو فرمایا یہ اسلامی خضاب ہے، حضرت
امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جب انہوں نے یہ بات سنی تو خضاب کی طرف زیادہ راغب ہوئے اور
انہوں نے اپنی داڑھیوں کو سرخ رنگ کا خضاب کیا جب حضرت تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا یہ خضاب
ایمان ہے مجھے اچھا لگتا ہے کہ میں انہیں دیکھوں حضرت امیر المؤمنین کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ: هَذَا خِضَابُ الْإِيمَانِ. إِنِّي لِأَحِبُّ أَنْ أَرَاهُمْ. قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَمَرَزْتُ بِهِمْ وَأَخْبَرْتُهُمْ. فَأَتَوْهُ. فَلَمَّا رَأَاهُمْ قَالَ: هَذَا خِضَابُ الْإِيمَانِ. فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ بَقَوْا عَلَيْهِ حَتَّى مَاتُوا.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ظَرِيفِ بْنِ نَاصِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَلِيفَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْمَثْنَى الْيَمَانِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَحَبُّ خِضَابِكُمْ إِلَى اللَّهِ الْحَالِكُ.

٣- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدَادِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: دَرَاهِمُ فِي الْخِضَابِ أَفْضَلُ مِنْ نَفَقَةِ أَلْفِ دَرَاهِمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَرْبَعُ عَشْرَةَ خَصْلَةً يَطْرُدُ الرِّيحَ مِنَ الْأَذُنَيْنِ وَيَجْلُو الْغِشَاوَةَ عَنِ الْبَصَرِ وَيُلَيِّنُ الْخِيَاشِمَ وَيُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَيَشُدُّ اللَّثَّةَ وَيَذْهَبُ بِالصُّنَانِ وَيَقِلُّ وَسْوَسةَ الشَّيْطَانِ وَتَفْرَحُ بِهِ الْمَلَائِكَةُ وَيَسْتَبْشِرُ بِهِ الْمُؤْمِنُ وَيَغِيظُ بِهِ الْكَافِرُ وَهِيَ زِينَةٌ وَطَيِّبٌ وَبَرَاءَةٌ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَسْتَحْيِي مِنْهُ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الصُّوفِيِّ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ وَاسِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِيِّ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: الْحِنَاءُ يَذْهَبُ بِالسَّهَكِ وَيَزِيدُ فِي مَاءِ الْوَجْهِ وَيُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَيُحْسِنُ الْوَلَدَ. وَقَالَ: وَمَنْ أَطْلَى فَتَدَلَّكَ بِالْحِنَاءِ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ نُفِيَ عَنْهُ الْفَقْرُ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنَاحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَعْفَرِ الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: الْخِضَابُ بِالسَّوَادِ زِينَةٌ لِلنِّسَاءِ مَكْبِتَةٌ لِلْعُدُوِّ.

٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَطْلَى وَاخْتَضَبَ بِالْحِنَاءِ آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ ثَلَاثِ خِضَالٍ: الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْأَكِلَةِ إِلَى طُلِيَّةٍ مِثْلَهَا.

حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا وہ لوگ حضرت کی خدمت میں شرفیاب ہوئے۔ حضرت نے انہیں دیکھتے ہوئے فرمایا یہ خضاب ایمان ہے انہوں نے اس فرمان کو سننے کے بعد مرتے دم تک اس پر عمل جاری رکھا۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

خدا کے نزدیک محبوب ترین خضاب گہرا سیاہ رنگ کا ہے۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

خضاب کے لئے ایک درہم خرچ کرنا اللہ کی راہ میں سودرہم خرچ کرنے سے برتر ہے، خضاب کی چودہ خصوصیات ہیں۔ کانوں سے ہوا کو روکتا ہے، آنکھوں کی بینائی بہتر کرتا ہے، ناک کی جڑ کو نرم کرتا ہے، منہ سے خوشبو آتی ہے، جڑے محکم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ بغلوں کی بدبو ختم ہو جاتی ہے، وسوسہ شیطانی کم ہوتا ہے، فرشتوں کی خوشحالی، مومنوں کے لئے بشارت اور کافروں کی سختی کا باعث ہے۔ یہ زینت، خوشبو اور قبر کی سختی سے دوری کا موجب ہے، اور خضاب کی وجہ سے منکر و نکیر حیا کریں گے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

مہندی انسان سے بدبو کو دور کرتی ہے، آبرو اور عزت میں اضافہ کرتی ہے منہ کو خوشبودار بناتی ہے اور اولاد کو نیکو کار بناتی ہے۔ مزید فرمایا جو شخص نورہ استعمال کرنے کے بعد سر سے پاؤں تک مہندی لگائے تو اس سے فقر دور ہو جائے گا۔

(۵) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں

سیاہ رنگ کا خضاب عورتوں کی زینت اور دشمنوں کی خواری کا موجب ہے۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا

جو شخص نورہ استعمال کرے اور بدن کو مہندی سے خضاب کرے تو دوسری دفعہ ان چیزوں کے

استعمال تک اللہ اسے تین چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔ جزام، برص اور خارش جیسی بیماریاں۔

ثَوَابُ الْمُتَنَوِّرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: النُّورَةُ نُشْرَةٌ وَ طَهُورٌ لِلْجَسَدِ.

ثَوَابُ تَسْرِيحِ الرَّأْسِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَضْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَسْرِيحُ الرَّأْسِ يَذْهَبُ بِالْوَبَاءِ وَ يَجْلِبُ الرِّزْقُ وَ يَزِيدُ فِي الْجَمَاعِ.

ثَوَابُ مَنْ سَرَّحَ لِحْيَتَهُ سَبْعِينَ مَرَّةً

١- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ سَرَّحَ لِحْيَتَهُ سَبْعِينَ مَرَّةً وَ عَدَّهَا مَرَّةً مَرَّةً لَمْ يَقْرُبْهُ الشَّيْطَانُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا.

ثَوَابُ الْمُكْتَحِلِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْأَثْمُدُ يَجْلُوا الْبَصَرَ وَ يَقْطَعُ الدَّمْعَةَ وَ يُنْبِتُ الشَّعْرَ.

٢- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُقَاتِلٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْتَحِلْ.

٣- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ

نورہ استعمال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا نورہ تعویذ ہے اور جسم کو پاک و صاف کرتا ہے۔

سر میں کنگھی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

سر میں کنگھی کرنے سے وباء دور ہوتی ہے، روزی زیادہ ہوتی ہے اور جماع میں کثرت ہوتی ہے۔

داڑھی میں ستر مرتبہ کنگھی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص ایک ایک کر کے گنتے ہوئے ستر مرتبہ داڑھی میں کنگھی کرے تو چالیس دن تک شیطان اس کے نزدیک نہیں آئے گا۔

سرمہ لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

سرمہ بصارت کو جلاء بخشتا ہے، اشکوں کو روکتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں

جو اللہ اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہے، وہ سرمہ لگائے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

رات کو سوتے وقت سرمہ لگانے سے آنکھوں سے پانی بہنا بند ہو جائے گا۔

أَبَى عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْكُحْلُ عِنْدَ النَّوْمِ أَمَانٌ مِنَ الْمَاءِ.

٤- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْكُحْلُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيُخَفِّفُ الدَّمَعةَ وَيُعَذِّبُ الرِّيقَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ.

ثَوَابُ اسْتِیصالِ الشَّعْرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: اسْتَأْصِلْ شَعْرَكَ، تَقِلُّ دَوَابُّهُ وَدَرْنُهُ وَوَسَخُهُ وَتَغْلُظُ رَقَبَتُكَ وَيَجْلُو بَصْرَكَ.

ثَوَابُ تَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَالْأَخْذِ مِنَ الشَّارِبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَخْرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أُنَامِلِهِ الدَّاءَ وَأَدْخَلَ فِيهَا الدَّوَاءَ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ يَوْمَ السَّبْتِ أَوْ الْخَمِيسِ وَأَخَذَ مِنْ شَارِبِهِ، عُوفِيَ مِنْ وَجَعِ الْأَضْرَاسِ وَوَجَعِ الْعَيْنِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَصَّ أَظْفَارَهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَتَرَكَ وَاحِدَةً لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ نَفَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْفَقْرَ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ يَمْنَعُ الدَّاءَ الْأَعْظَمَ وَيَزِيدُ فِي الرِّزْقِ.

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

سرمہ لگانے سے بال اگتے ہیں، اشک خشک ہوتے ہیں، تھوک گاڑھی ہوتی ہے اور بصارت کو جلاء ملتی ہے۔

بال کٹوانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

سر کے بال کٹاؤ تا کہ حشرات ریز، جوئیں اور کثافت کم ہو، بال کٹوانے سے گردن موٹی ہوتی ہے اور آنکھوں کو جلاء ملتی ہے۔

ناخن کاٹنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص جمعہ والے دن ناخن اتارے گا اللہ تعالیٰ اسکی انگلیوں سے تکلیف کو نکال دے گا اور دوا کو داخل کرے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا

جو ہفتہ یا جمعرات کو ناخن کاٹے گا اور مونچھیں چھوٹی کرے گا اسے داڑھ اور آنکھ درد سے معافی

ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جو ایک کے علاوہ باقی ناخن جمعرات کو اتارے اور اس ایک کو جمعہ کیلئے چھوڑ دے تو اللہ اسے فقر سے دور رکھے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا

ناخن اتارنا بڑی تکلیفوں میں رکاوٹ اور رزق میں اضافے کا سبب ہے۔

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُؤْمِنُ مِنَ الْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَالْعَمَى. فَإِنْ لَمْ يُحْتَجْ فَحُكُّهَا حَكًّا.

٦- وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ وَقَصَّ شَارِبَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ ثُمَّ قَالَ: «بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ»، أُعْطِيَ بِكُلِّ قُلَامَةٍ عِتَقَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ.

٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي كَهْمَسٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: عَلَّمَنِي دُعَاءَ أَسْتَنْزِلُ بِهِ الرِّزْقَ. فَقَالَ لِي: خُذْ مِنْ شَارِبِكَ وَأَظْفَارِكَ. وَلْيَكُنْ ذَلِكَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ.

قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مُؤَلِّفُ هَذَا الْكِتَابِ: قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فِي وَصِيَّتِهِ إِلَيَّ: قَلِّمَ أَظْفَارَكَ وَخُذْ مِنْ شَارِبِكَ وَابْدَأْ بِخَنَصِرِكَ مِنْ يَدِكَ الْيُمْنَى. وَقُلْ حِينَ تُرِيدُ قَلَمَهَا أَوْ جَزَّ شَارِبَكَ: «بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ»، فَإِنَّهُ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ قُلَامَةٍ وَ جَزَاةٍ عِتَقَ نَسَمَةٍ وَلَمْ يَمْرُضْ إِلَّا مَرَضَهُ الَّذِي يَمُوتُ فِيهِ.

ثَوَابُ لُبْسِ النَّعْلِ الْبَيْضَاءِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنِ السَّيَّارِيِّ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَوَّاصِ، عَنْ أَبِي نَعِيمٍ الْفَضْلِ دُكَيْنٍ، عَنْ سَدِيرِ الصَّرَفِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَ عَلَى نَعْلٍ بَيْضَاءَ فَقَالَ لِي: يَا سَدِيرُ! مَا هَذِهِ النَّعْلُ اخْتَدَيْتَهَا عَلَى عِلْمٍ؟ فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ جُعِلَتْ فِدَاكَ! فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ قَاصِدًا لِشِرَاءِ نَعْلٍ بَيْضَاءَ لَمْ يُبْلِهَا حَتَّى يَكْتَسِبَ مَالًا مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو نَعِيمٍ أَنَّ سَدِيرًا أَخْبَرَ أَنَّهُ لَمْ يُبْلِ تِلْكَ النَّعْلَ حَتَّى اكْتَسَبَ مِائَةَ دِينَارٍ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُ.

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جمعہ کے دن ناخن اتارنا انسان کو جزام، برص اور اندھے پن سے نجات دیتا ہے اگر ناخن نہ بھی اتارنے ہوں تو کوئی چیز پھیر لے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص جمعہ والے دن ناخن اور مونچھیں کاٹے ہوئے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ تو اسے ہر بال اور ناخن کی تعداد میں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

اس کتاب کے مؤلف جناب ابو جعفر بن علی (شیخ صدوق) کہتے ہیں کہ میرے والد رحمۃ اللہ کی مجھے ایک نصیحت یہ تھی کہ بیٹا اپنے ناخن کاٹو اور مونچھیں چھوٹی کرو اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناخن کاٹنا شروع کرو اور جب بھی یہ دو کام کرنے لگو تو یہ دعا پڑھا کرو بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ بیٹا جو یہ عمل بجالائے گا تو خدا اسے ہر ناخن اور بال کی تعداد میں غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسے موت کے علاوہ کسی بیماری میں مبتلا نہیں کریگا۔

سفید جوتے پہننے کا ثواب

(۱) سدیر سیرنی کہتا ہے میں سفید جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے مجھے فرمایا اے سدیر یہ کیسا جوتا ہے؟ کیا عمدہ پہنا ہے؟ میں نے عرض کیا۔ میں آپ پر قربان جاؤں۔ نہیں (ویسے ہی پہنا ہے) حضرت نے فرمایا جو شخص سفید جوتا خریدنے کے ارادے سے بازار جائے اور جوتا خرید لائے تو جوتا پرانا ہونے تک اسے ایسا مال ملتا ہے جس کا اسے گمان تک نہیں ہے۔

ابو نعیم کہتا ہے کہ مجھے سدیر نے بتایا کہ میرا یہ جوتا ابھی پرانا نہیں ہوا تھا مجھے ایسی جگہ سے سودینار ملے جس کا مجھے گمان تک نہ تھا۔

ثَوَابُ لُبْسِ النَّعْلِ الصَّفْرَاءِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ حَنَّانِ بْنِ سَدِيرٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَعَلَى نَعْلٍ سَوْدَاءٍ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلُبْسِ نَعْلٍ سَوْدَاءٍ! أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ! قُلْتُ: وَمَا هِيَ؟ جُعِلَتْ فِدَاكَ! فَقَالَ: تُضَعِّفُ الْبَصَرَ وَتُرْخِي الذِّكْرَ وَتُورِثُ الْهَمَّ وَهِيَ مَعَ ذَلِكَ لِبَاسُ الْجَبَّارِينَ. عَلَيْكَ بِلُبْسِ نَعْلِ صَفْرَاءٍ. فَإِنَّ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَحْدُ الْبَصَرَ وَتَشْدُ الذِّكْرَ وَتَنْفِي الْهَمَّ وَهِيَ مَعَ ذَلِكَ لِبَاسُ الْأَنْبِيَاءِ.

ثَوَابُ لُبْسِ الْخُفِّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لُبْسُ الْخُفِّ يَزِيدُ فِي قُوَّةِ الْبَصَرِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا مَا لُبْسُ الْخُفِّ أَمَانٌ مِنَ الْجُدَامِ. قَالَ: قُلْتُ فِي الشِّتَاءِ أَمْ فِي الصَّيْفِ؟ قَالَ: شِتَاءً كَانَ أَوْ صَيْفًا.

ثَوَابُ مَنْ قَطَعَ ثَوْبًا جَدِيدًا وَقَرَأَ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ السَّرَادِ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَطَعَ ثَوْبًا جَدِيدًا وَقَرَأَ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ مَرَّةً فَإِذَا بَلَغَ «تَنْزُلُ الْمَلَائِكَةِ» أَخْرَجَ شَيْئًا مِنَ الْمَاءِ وَرَشَّ عَلَى الثَّوْبِ رَشًّا خَفِيفًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَدَعَا بِهِ وَقَالَ فِي دُعَائِهِ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأُصَلِّي فِيهِ لِرَبِّي وَأَحْمَدُ اللَّهَ»، لَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ فِي سَعَةٍ حَتَّى يَبْلُغَ ذَلِكَ الثَّوْبَ.

زرد رنگ کا جوتا پہننے کا ثواب

(۱) حنان بن سدر کہتا ہے کہ میں سیاہ جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کو گیا۔
حضرت نے فرمایا۔

سیاہ جوتا کیوں پہن رکھا ہے؟ کیا اس کے مضرات سے واقف نہیں ہو؟ میں نے عرض کی، اس کا کیا ضرر ہے؟ فرمایا یہ بینائی اور مردانہ قوت کم کرتا ہے۔ اور یہ غم و غصہ کا موجب ہے۔ مزید یہ کہ یہ جبار لوگوں کا لباس ہے۔ زرد جوتا پہن اور اس کے فوائد سے بہرہ مند ہو۔ عرض کی، اس کے کیا فوائد ہیں؟ فرمایا بینائی اور مردانہ قوت میں اضافہ کرتا ہے، غم و غصہ کو ختم کرتا ہے۔ اور پیامبران گرامی قدر کے لباس کا حصہ ہے۔

جوتا پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جوتا پہننے سے بینائی بڑھتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو ہمیشہ جوتا پہنتا ہے وہ جزام میں مبتلا نہیں ہوگا۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا گرمیوں میں یا سردیوں میں؟ فرمایا اس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (خواہ کوئی موسم بھی ہو جوتا پہنے)

نیا لباس کاٹتے وقت (انا نزلناہ) کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نیا کپڑا کاٹنے لگے تو پہلے چھتیس مرتبہ سورہ قدر کی تلاوت کرے جب ﴿تَنْزَلُ الْمَلَائِكَةُ﴾ پر پہنچے تو کپڑے پر پانی کا ہلکا سا چھڑکاؤ کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعائیں ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَ أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأُصَلِّي فِيهِ لِرَبِّي وَ أَحْمَدُ اللَّهَ﴾ اس کپڑے کے پرانے ہونے تک ہمیشہ کھانے پینے کی چیزوں میں وسعت رہے گی۔

ثَوَابُ مَنْ أَكْثَرَ النَّظَرَ فِي الْمِرَاةِ وَأَكْثَرَ حَمْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْجِبَ الْجَنَّةَ لِشَابٍّ كَانَ يُكْثِرُ النَّظَرَ فِي الْمِرَاةِ فَيُكْثِرُ حَمْدَ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ إِذَا رَأَى يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ مَجُوسِيًّا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأَى يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ مَجُوسِيًّا أَوْ وَاحِدًا عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِعَلِيِّ إِمَامًا وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً»، لَمْ يَجْمَعْ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِي النَّارِ أَبَدًا.

ثَوَابُ مَنْ أَسْبَغَ وَضُوءَهُ وَأَحْسَنَ صَلَاتَهُ وَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ وَكَفَّ غَضَبَهُ

وَسَجَنَ لِسَانَهُ وَاسْتَغْفَرَ لِدَنْبِهِ وَأَدَّى النَّصِيحَةَ لِأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَمْرَكِيُّ أَبُو فَيْسَلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَسْبَغَ وَضُوءَهُ وَأَحْسَنَ صَلَاتَهُ وَأَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ وَكَفَّ غَضَبَهُ وَسَجَنَ لِسَانَهُ وَاسْتَغْفَرَ لِدَنْبِهِ وَأَدَّى النَّصِيحَةَ لِأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّهِ ﷺ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ حَقَائِقَ الْإِيمَانِ وَأَبْوَابَ الْجَنَّةِ مُفْتَحَةً لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ: «رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُولًا وَبِأَهْلِ

بَيْتِهِ أَوْلِيَاءَ»

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَالَ: «رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ رَسُولًا وَبِأَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاءَ»، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

آئینہ دیکھتے وقت خدا کی زیادہ ستائش کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدائے بزرگ نے جنت کو ان نو جوان کیلئے قرار دیا ہے جو زیادہ آئینہ دیکھے اور کثرت سے خدا کی حمد اور ستائش بجالائے۔

کسی یہودی عیسائی اور مجوسی کو دیکھ کر مندرجہ ذیل ذکر کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہودی، عیسائی، مجوسی یا کسی غیر مسلم کو دیکھ کر یہ کہے ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ يَا لِسَلَامٍ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِعَلِيِّ أَمَامًا وَبِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَانًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً﴾ تو خدا پڑھنے والے کو ان لوگوں کیساتھ جہنم میں جمع نہیں کرے گا۔

کامل وضو، عمرہ، نماز اور ادائے زکات..... کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے والد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص کامل وضو کرے۔ عمدگی سے نماز بجالائے۔ اپنے مال کی زکات ادا کرے، غصے اور زبان پر کنٹرول رکھے، اپنے گناہوں سے استغفار کرے، اپنے نبیؐ کی اہلبیت کا خیر خواہ رہے۔ تو اسکے ایمان کے تمام حقائق کامل ہونگے۔ اور اسکے لئے جنت کے دروازے کھلے ہونگے۔

﴿رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا.....﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص ﴿رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِأَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاءَ﴾ کہے تو قیامت والے دن اللہ کا حق ہے کہ اسے راضی کرے۔

ثَوَابُ الدُّعَاءِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى سِلَاحٍ يُنَجِّيْكُمْ مِنْ عَذُوبِكُمْ وَيُدِّرُ رِزْقَكُمْ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: تَدْعُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ. فَإِنَّ سِلَاحَ الْمُؤْمِنِ الدُّعَاءُ.

ثَوَابُ إِثْيَانِ الْمَسَاجِدِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ كَلْبِ الصَّيْدَاوِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ: أَنْ بُيُوتِي فِي الْأَرْضِ الْمَسَاجِدُ. فَطُوبَى لِعَبْدٍ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ زَارَنِي فِي بَيْتِي. أَلَا إِنَّ عَلَى الْمَرْوَرِ كَرَامَةَ الزَّائِرِ. وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ: أَلَا بَشِّرِ الْمَشَائِينَ فِي الظُّلُمَاتِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ الْإِخْتِلَافِ إِلَى الْمَسَاجِدِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سَعْدِ الْإِسْكَافِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ الْأَصْبَغِ بْنِ ثُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَقُولُ: مَنْ اخْتَلَفَ إِلَى الْمَسَاجِدِ أَصَابَ إِحْدَى الثَّمَانِ: أَخَا مُسْتَفَاداً فِي اللَّهِ أَوْ عِلْماً مُسْتَطَرَفاً أَوْ آيَةً مُحْكَمَةً أَوْ رَحْمَةً مُنْتَظَرَةً أَوْ كَلِمَةً تَرُدُّهُ عَنْ رَدَى أَوْ يَسْمَعُ كَلِمَةً تَدُلُّهُ عَلَى هُدًى أَوْ يَتْرُكُ ذَنْباً خَشِيَةً أَوْ حَيَاءً.

ثَوَابُ الْمَشْيِ إِلَى الْمَسَاجِدِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَمْزَةَ الْحَجَّالِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ،

شب و روز کی دعا کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسا اسلحہ دوں جس سے تمہارا رزق زیادہ ہو اور تم دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکو۔ کہنے لگے، جی ہاں (یا رسول اللہ)، حضرت نے فرمایا ہر شب و روز دعا مانگا کرو۔ کیونکہ دعا مؤمن کا اسلحہ ہے۔

مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کے لئے آتا ہے جان لو! زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے۔ جان لو! تاریکی میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت والے دن درختاں نور کی بشارت اور خوشخبری ہے۔

مسجد میں رفت و آمد کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں جو مساجد میں رفت و آمد رکھتے ہیں۔ وہ آٹھ چیزوں میں سے (کم از کم) ایک چیز کو (ضرور) حاصل کریں گے۔ راہ خدا میں کسی بھائی سے استفادہ یا بہت زیادہ علم کا حصول، یا محکم نشانی کا ظہور یا اس رحمت کا ملنا جس کا انتظار تھا یا نابودی سے بچانے والی گفتگو کا حصول یا ہدایت کرنے والے کلام کی سماعت یا خوف کی وجہ سے ترک گناہ، یا شرم کی وجہ سے گناہ سے دوری۔

پیدل مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جو شخص مسجد میں پیدل جائے گا تو جب بھی وہ اپنا پاؤں خشک و تر جگہ پر رکھے گا تو اس زمین سے لیکر ساتوں زمین تک سب اس کے لئے خدا کی تسبیح و تقدیس بجالائیں

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ مَشَى إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ يَضَعْ رِجْلَهُ عَلَى رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا سَبَحَتْ لَهُ الْأَرْضُ إِلَى الْأَرْضِينَ السَّابِعَةِ.

ثَوَابُ مَنْ كَانَ الْقُرْآنُ حَدِيثَهُ وَالْمَسْجِدُ بَيْتَهُ

١- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَلَوِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَ الْقُرْآنُ حَدِيثَهُ وَالْمَسْجِدُ بَيْتَهُ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ كَلْبِ الصَّيْدَاوِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَكْتُوبٌ فِي التَّوَرَةِ: أَنْ بُيُوتِي فِي الْأَرْضِ الْمَسَاجِدُ. فَطُوبَى لِمَنْ تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ زَارَنِي! وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ الزَّائِرَ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَلَا إِنَّ بُيُوتِي فِي الْأَرْضِ الْمَسَاجِدُ تُضِيءُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُضِيءُ النُّجُومُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ. أَلَا طُوبَى لِمَنْ كَانَتْ الْمَسَاجِدُ بُيُوتَهُ. أَلَا طُوبَى لِعَبْدٍ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ زَارَنِي فِي بَيْتِي. أَلَا إِنَّ عَلَى الْمَزُورِ كَرَامَةَ الزَّائِرِ. أَلَا بَشَرِ الْمَشَائِينَ فِي الظُّلُمَاتِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ الْأَضْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَهْمُ بِعَذَابِ أَهْلِ الْأَرْضِ جَمِيعاً

گے۔

قرآنی گفتگو اور مسجد کے گھر ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جس کی گفتگو قرآن ہوگی اور گھر مسجد ہوگا تو خدا جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔

وضو کر کے مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کے لئے آئے جان لو! زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔

جان لو اللہ کا فرمان ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں جس طرح ستارے اہل زمین کیلئے نور افشانی کرتے ہیں اسی طرح مساجد اہل آسمان کیلئے نور افشانی کرتی ہیں۔ جان لو! وہ خوش قسمت ہیں جنکے گھر مساجد ہیں۔ اور یہ بھی جان لو کہ جو عبد خدا اپنے گھر سے وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کیلئے آتا ہے وہ خوشحال ہے۔ اس بات کی طرف بھی متوجہ رہو کہ زیارت کروانے والے پر زائر کی تعظیم ضروری ہے۔ متوجہ رہو کہ تاریکی میں مساجد کی طرف چل کر جانے والے کیلئے قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت ہے۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں۔ یا غلط اور برے کام کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ لیکن

لَا يُحَاشِي مِنْهُمْ أَحَدًا إِذَا عَمِلُوا بِالْمَعَاصِي وَاجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الشَّيْبِ نَاقِلِي أَقْدَامَهُمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَالْوُلْدَانِ يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ، رَحِمَهُمْ فَأَخَّرَ ذَلِكَ عَنْهُمْ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَأَقَامَهُنَّ وَحَافَظَ عَلَى مَوَاقِيتِهِنَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا أَبَانَ هَذِهِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ الْمَفْرُوضَاتُ مَنْ أَقَامَهُنَّ وَحَافَظَ عَلَى مَوَاقِيتِهِنَّ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عِنْدَهُ عَهْدٌ يُدْخِلُهُ بِهِ الْجَنَّةَ. وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهِنَّ لِمَوَاقِيتِهِنَّ فَذَلِكَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْفَضِيلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسْجِدَ وَفِيهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ. قَالَ: تَذَرُونَ مَا قَالَ لَكُمْ رَبُّكُمْ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: إِنَّ رَبَّكُمْ يَقُولُ: هَذِهِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ الْمَفْرُوضَاتُ. فَمَنْ صَلَّى لَوَقْتِهِنَّ وَحَافَظَ عَلَيْهِنَّ لَقِينِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عِنْدِي عَهْدٌ أُدْخِلُهُ بِهِ الْجَنَّةَ. وَمَنْ لَمْ يُصَلِّهِنَّ لَوَقْتِهِنَّ وَلَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَذَلِكَ إِلَيَّ إِنْ شِئْتُ عَذَّبْتُهُ وَإِنْ شِئْتُ غَفَرْتُ لَهُ.

ثَوَابُ صَلَاةِ النَّوَافِلِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْوَاسِطِيِّ النَّخَّاسِ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرِ، أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: صَلَاةُ النَّوَافِلِ قُرْبَانُ كُلِّ مُؤْمِنٍ.

ثَوَابُ مَنْ أَسْرَجَ فِي مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سِرَاجًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بِشْرِ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ الْحَكَمِ،

جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور عذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

اول وقت میں پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے ابان! جو پنجگانہ واجب نمازوں کو ادا کرتا ہے اور ان کے اوقات کا خیال رکھتا ہے (یعنی اول وقت میں پڑھتا ہے) وہ قیامت والے دن اللہ کا اس حالت میں دیدار کریگا کہ اس کے پاس عہد و پیمان ہوگا جس کی وجہ سے خدا اسے جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو شخص نمازوں کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا تو خدا کی مرضی ہے چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کر دے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ایک دن حضرت رسول خدا مسجد میں تشریف لے گئے۔ آپ کے چند اصحاب بھی مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جانتے ہو تمہارے پروردگار نے تمہیں کیا فرمایا ہے؟ تمہارے رب نے فرمایا ہے جو شخص پنجگانہ واجب نمازوں کی ادائیگی کرے اور ان کے اوقات کا خیال رکھے تو وہ قیامت والے دن اس حالت میں میرا دیدار کرے گا کہ اس کا مجھ پر عہد و پیمان ہوگا۔ میں اس عہد کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کروں گا اور جو انہیں بروقت بجا نہ لائے گا اور اوقات نماز کا خیال نہیں رکھے گا تو پھر یہ مجھ پر ہے کہ میں اسے عذاب دوں یا اسکی مغفرت کروں۔

نافلہ نمازوں کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نافلہ نمازیں ہر مؤمن کیلئے مایہ تقرب ہیں۔

مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو اللہ کی کسی مسجد میں چراغ جلائے گا تو حاملان عرش اور خدا کے

عَنْ أَنَسٍ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَسْرَجَ فِي مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سِرَاجاً لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ مَا دَامَ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ ضَوْءٌ مِنَ السِّرَاجِ.

ثَوَابُ مَنْ حَبَسَ رِيقَهُ إِجْلَالاً لِلَّهِ تَعَالَى فِي صَلَاتِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ دَارِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ حَبَسَ رِيقَهُ إِجْلَالاً لِلَّهِ تَعَالَى فِي صَلَاتِهِ أَوْرَثَهُ اللَّهُ صِحَّةً حَتَّى الْمَمَاتِ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ عَشْرَةَ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. فَإِنَّ الصَّلَاةَ فِيهِ تَعْدِلُ مِائَةَ أَلْفِ صَلَاةٍ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ فِيمَا بَيْنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَفِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ فِي الْفَضْلِ سَوَاءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ وَالصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَهُمَا تَعْدِلُ أَلْفَ صَلَاةٍ.

فرشتے اس وقت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اس چراغ سے مسجد کو روشنی میسر ہوتی رہے گی۔

نماز کی حالت میں آب دہن (تھوک) کو منہ میں رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کی جلالت اور بزرگی کی خاطر نماز کی حالت میں اگر تھوک آجائے تو تھوک کو منہ میں رکھتا ہے۔ تو خداوند متعال مرنے تک اسے صحت و سلامتی دے گا۔

مسجد الحرام میں نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز کسی دوسری مسجد میں پڑھی جانے والی نماز سے ایک لاکھ گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے۔

مسجد نبوی میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدا کے نزدیک دوسری تمام مساجد کی نسبت میری مسجد میں نماز پڑھنا دس ہزار نمازوں کے برابر ہے مگر مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ثواب رکھتی ہے۔

مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے درمیان نماز کا ثواب

(۱) حسن بن علی و شاء کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کیا مسجد نبوی اور مسجد الحرام میں نماز کا ثواب ایک جیسا ہے؟ فرمایا جی ہاں اور ان دونوں کے درمیان پڑھی گئی نماز دوسری جگہوں کی نسبت دو ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

ثَوَابُ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: نِعْمَ الْمَسْجِدُ مَسْجِدُ الْكُوفَةِ! صَلَّى فِيهِ أَلْفَ نَبِيٍّ وَأَلْفَ وَصِيٍّ وَمِنْهُ فَارَ التَّنُورُ وَفِيهِ نُجَرَتِ السَّفِينَةُ. مَيِّمَتُهُ رِضْوَانُ اللَّهِ وَوَسْطُهُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَيْسَرَتُهُ مَكْرٌ. فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا الْمَعْنَى بِقَوْلِهِ «مَكْرٌ»؟ قَالَ: يَعْنِي مَنَازِلَ الشَّيْطَانِ.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام يَقُولُ: الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ فَرْدًا أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً فِي غَيْرِهِ جَمَاعَةً.
- ٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ تَعْدِلُ أَلْفَ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَسْجِدِ الْقَبِيلَةِ وَمَسْجِدِ السُّوقِ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ عليه السلام قَالَ: صَلَاةٌ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَلْفَ صَلَاةٍ وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ الْأَعْظَمِ مِائَةً صَلَاةً وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ الْقَبِيلَةِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ صَلَاةً وَصَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ السُّوقِ اثْنَتَا عَشْرَةَ صَلَاةً وَصَلَاةٌ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ وَحْدَهُ صَلَاةٌ وَاحِدَةٌ.

ثَوَابُ مَنْ كَفَسَ الْمَسْجِدَ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشَّارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

مسجد کوفہ میں نماز کا ثواب

(۱) ابو بصیر کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ سنا، آپ فرما رہے تھے مسجد تو مسجد کوفہ ہے۔ اس میں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وحی نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں حضرت نوح کے زمانے میں زمین سے پانی نکلا اور ان کی کشتی بھی اس مسجد میں بنائی گئی۔ اس کی دائیں طرف خشنودی خدا ہے۔ اسکے وسط میں باغ بہشت کا ایک باغ ہے۔ اور اسکی بائیں طرف مکر ہے۔ میں نے پوچھا مکر سے کیا مراد ہے؟ فرمایا مکر یعنی شیطان کے گھر۔

(۲) محمد بن سنان کہتے ہیں میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا۔ مسجد کوفہ کی ایک فرادئی نماز دوسری مسجدوں کی ستر باجماعت نمازوں سے افضل ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

مسجد کوفہ کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

بیت المقدس، جامع مسجد، مسجد قبیلہ اور مسجد بازار میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا۔

بیت المقدس کی ایک نماز، ہزار نمازوں کے برابر ہے جامع مسجد کی ایک نماز ایک سو نمازوں کے برابر ہے قبیلہ کے مسجد کی ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے اور بازار کی مسجد میں ادا کی گئی ایک نماز بارہ نمازوں کے برابر ہے انسان کی گھر میں ادا کی گئی ایک نماز فقط ایک نماز ہی ہے۔

مسجد میں جھاڑو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے۔

الدُّهْقَانِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَنَسَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْخَمِيسِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَأَخْرَجَ مِنْهُ التُّرَابَ قَدَرًا مَا يُدْرَى فِي الْعَيْنِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ.

ثَوَابُ الْمُؤَذِّنِينَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ.

ثَوَابُ مَنْ أَدَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُضْعَبِ بْنِ سَلَامِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَدَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا ذَنْبَ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ أَدَّنَ فِي مِصْرِ مِنْ أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ سَنَةً

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَدَّنَ فِي مِصْرِ مِنْ أَمْصَارِ الْمُسْلِمِينَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

ثَوَابُ مَنْ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ النَّصْرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ» فَقَالَ مُصَدِّقًا مُحْتَسِبًا: «وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ» أَكْتَفَى بِهِمَا عَنْ كُلِّ مَنْ أَبِي وَ جَحَدَ وَ أَعْيَنُ بِهِمَا مَنْ أَقَرَّ وَ شَهِدَ إِلَّا

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو جمعرات یا شب جمعہ مسجد میں جھاڑو کرے۔ اور آنکھ میں ڈالے گئے سرمہ کی مقدار مٹی صاف کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی مغفرت کریگا۔

اذان کہنے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت والے دن لوگوں میں بلند ترین گردن والے (صاحب عزت) مؤذن ہونگے۔

سات سال تک اذان کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سات سال تک خدا سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اذان کہے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا۔ تو اسکا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

کسی مسلمان شہر میں ایک سال تک اذان کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو کسی مسلمان آبادی والے شہر میں ایک سال تک اذان کہے تو وہ بہشت میں جائے گا۔

تکرار اذان کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص مؤذن سے ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ﴾ کہتے ہوئے سنے اور پھر اس کلام کی تصدیق کرے اور خدا سے ثواب و پاداش لینے کی خاطر کہے ﴿وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَكْتَفَى بِهَمَّاعِنِ كُلِّ مَنْ أَبِي وَجَحَدَ وَأُعِينَ بِهَمَّامِنِ أَقَرَّ وَشَهِدَ﴾ تو خداوند متعال اسے اقرار نہ کرنے اور گواہی نہ دینے والے کی تعداد اور اقرار

غَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِعَدَدِ مَنْ أَنْكَرَ وَجَحَدَ وَبِعَدَدِ مَنْ أَقَرَّ وَشَهِدَ.

ثَوَابُ مَنْ أَذَّنَ عَشْرَ سِنِينَ مُخْتَسِبًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَلَامِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَذَّنَ عَشْرَ سِنِينَ مُخْتَسِبًا يَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَمَدَّ صَوْتَهُ فِي السَّمَاءِ وَيُصَدِّقُهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ سَمِعَهُ، وَلَهُ بِكُلِّ مَنْ يُصَلِّي مَعَهُ فِي مَسْجِدِهِ سَهْمٌ وَلَهُ بِكُلِّ مَنْ يُصَلِّي بِصَوْتِهِ حَسَنَةٌ.

مَا لِلْمُؤَذِّنِ فِي مَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مِنَ الثَّوَابِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْمُؤَذِّنِ فِيمَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ الْمُتَشَحِّطِ بِدَمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى. قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّهُمْ يَخْتَارُونَ عَلَى الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ. قَالَ: كَلَّا إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطْرَحُونَ الْأَذَانَ وَالْإِقَامَةَ إِلَى ضَعْفَائِهِمْ. فَتِلْكَ لُحُومٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام: مَنْ صَلَّى بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ صَلَّى خَلْفَهُ صَفٌّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَا يُرَى طَرَفَاهُ. وَمَنْ صَلَّى بِإِقَامَةٍ صَلَّى خَلْفَهُ مَلَكٌ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ

کرنے اور گواہی دینے والوں کی تعداد کے برابر مغفرت کرے گا۔

خدا سے ثواب کی نیت سے دس سال تک اذان کہنا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص خدا سے پاداش چاہتے ہوئے دس سال تک اذان کہے گا تو خداوند متعال آسمان کی طرف اٹھنے والی نگاہوں اور آوازوں کی تعداد کے برابر اسکی مغفرت کرے۔ گا ہر خشک و تر اسکی آواز سنکر، اس کی تصدیق کرے گا۔ اور جو شخص مسجد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا تو اسے بھی ثواب کا ایک حصہ ملے گا اور اسکی آواز کیساتھ نماز پڑھنے والے ہر شخص کو بھی ایک نیکی دی جائے گی۔

اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب اللہ کی راہ میں خون سے لت پت شہید کے برابر ہے، حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں، یا رسول اللہ اس طرح تو سب لوگ اذان و اقامت کہیں گے حضرت نے فرمایا نہیں ایک زمانہ آئے گا اس میں فقط کمزور اور نادار لوگوں کو ہی اقامت و اذان کی ذمہ داری سونپی جائیگی لہذا ان نادار لوگوں کے گوشت پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دیا ہے۔

اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکے پیچھے فرشتے صف بستہ نماز پڑھیں گے اور ان صفوں کی اطراف دیکھی نہ جاسکیں گی نیز جو اقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکی اقتداء میں ایک فرشتہ نماز پڑھے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھتا ہے تو فرشتوں کی دو

عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ صَلَّى بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ صَلَّى خَلْفَهُ صَفَّانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. وَمَنْ صَلَّى بِإِقَامَةٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ صَلَّى خَلْفَهُ صَفٌّ وَاحِدٌ. قُلْتُ لَهُ: وَكَمْ مِقْدَارُ كُلِّ صَفٍّ؟ قَالَ: أَقَلُّهُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَأَكْثَرُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِنَّا أَنْزَلْنَاهُ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنْ عَمِّهِ يَغْفُوبَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَإِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ فَقَدْ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ بِأَفْضَلِ أَعْمَالِ الْآدَمِيِّينَ إِلَّا مَنْ أَشْبَهَهُ فَرَّادَ عَلَيْهِ.

ثَوَابُ فَضْلِ الْقُنُوتِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَطْوَلُكُمْ قُنُوتًا فِي دَارِ الدُّنْيَا أَطْوَلُكُمْ رَاحَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْمَوْقِفِ.

ثَوَابُ مَنْ أَتَمَّ رُكُوعَهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السَّنْدِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنَاحٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي مَنْزِلِهِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ مُبْتَدِئًا: مَنْ أَتَمَّ رُكُوعَهُ لَمْ تَدْخُلْهُ وَخَشَةُ فِي قَبْرِهِ.

صفیں اسکی اقتداء میں نماز پڑھتی ہیں جو شخص فقط اقامت کہتا ہے (اذان نہیں کہتا) تو اسکی اقتداء میں فرشتوں کی ایک صف نماز پڑھتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ ایک صف کتنی لمبی ہوگی؟ فرمایا سب سے چھوٹی صف مشرق سے مغرب تک اور طولانی ترین صف زمین سے آسمان تک ہوگی۔

مستحبی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص، قدر اور آیت الکرسی پڑھنے کا

ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مستحب نماز میں قل ھو اللہ احد ، انا انزلناہ فی لیلۃ القدر اور آیت الکرسی کی تلاوت کریگا تو خدا اسکے عمل کو بہترین اعمال سے قرار دے گا مگر جو اس جیسا یا اس سے زیادہ یہی عمل بجالا چکا ہو۔

قنوت کی فضیلت اور ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے اجداد سے اور وہ جناب ابوذر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں جسکا قنوت جتنا طولانی ہوگا تو توقف کی جگہ پر قیامت والے دن اسکا سکون طولانی تر ہوگا۔

کامل رکوع کا ثواب

(۱) سعید بن جناح کہتے ہیں کہ میں مدینہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے گھر موجود تھا۔ حضرت نے کسی کے سوال کے بغیر فرمایا۔ جو شخص اپنا رکوع کامل طور پر بجالائے گا تو اس کی قبر میں وحشت داخل نہ ہو سکے گی۔

ثَوَابُ مَنْ سَجَدَ سَجْدَةً

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ كَلِيبِ الصَّنِداوِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ سَجَدَ سَجْدَةً حُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ.

ثَوَابُ مَنْ بَاشَرَ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ فِي سُجُودِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبَاشِرْ بِكَفِّهِ الْأَرْضَ لَعَلَّ يُصْرَفَ عَنْهُ الْغُلُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ طُولِ السُّجُودِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَطَالَ السُّجُودَ حَيْثُ لَا يَرَاهُ أَحَدٌ قَالَ الشَّيْطَانُ: وَأَوَيْلَاهُ! أَطَاعُوا وَعَصَيْتُ وَسَجَدُوا وَأَبَيْتُ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ رَزِينَ، عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ وَقِيَامِهِ «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ»

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى، عَنْ أَبِيهِ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ قَالَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ وَقِيَامِهِ: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ»، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ذَلِكَ بِمِثْلِ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ.

ایک سجدہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سجدہ کرے گا تو اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا۔

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا سجدہ کرتے وقت ہاتھ کی ہتھیلیوں کو اس امید کیساتھ زمین پر رکھو کہ قیامت والے دن زنجیر نہ پہنائی جائے۔

طولانی سجدے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب کوئی بندہ خدا المبا اور طولانی سجدہ کرے اور اسے کوئی نہ دیکھے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس انہوں نے اطاعت کی جبکہ میں نے نافرمانی کی لوگوں نے سجدے کیے اور میں نے انکار کیا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کیساتھ بندے کی نزدیک ترین حالت، حالت سجدہ ہے۔

رکوع، سجدہ اور قیام کی حالت میں درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اپنے رکوع، سجدے اور قیام میں ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾ کہے تو اللہ تعالیٰ اسے اسکے رکوع، سجدے اور قیام کی مثل ایک اور ثواب عطا کرتا ہے۔

ثَوَابُ سَجْدَةِ الشُّكْرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ ذُرَيْحِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَجَدَ لِلَّهِ سَجْدَةً لِشُكْرِ نِعْمَةٍ فِيهِ غَيْرِ صَلَاةٍ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمِثْلَ عَشْرِ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ فِي الْجَنَانِ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ صَلَاةٍ يَحْضُرُ وَقْتُهَا إِلَّا نَادَى مَلَكٌ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ: أَيُّهَا النَّاسُ! قُومُوا إِلَى نِيرَانِكُمْ الَّتِي أَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى ظُهُورِكُمْ فَأَطْفِئُوهَا بِصَلَاتِكُمْ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ابْنِ أَبِي يَعْقُورٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا عَبْدَ اللَّهِ! إِذَا صَلَّيْتَ صَلَاةً فَرِيضَةً فَصَلِّهَا لَوْقَتِهَا صَلَاةً مُودَّعٍ يَخَافُ أَنْ لَا يَعُودَ إِلَيْهَا أَبَدًا ثُمَّ اصْرِفْ بَصْرَكَ إِلَى مَوْضِعِ سُجُودِكَ. فَلَوْ تَعَلَّمُ مَنْ عَنْ يَمِينِكَ وَشِمَالِكَ لَأَحْسَنْتَ صَلَاتَكَ. وَاعْلَمْ أَنَّكَ قَدَامَ مَنْ يَرَاكَ وَلَا تَرَاهُ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لِلْمُصَلِّي ثَلَاثُ خِصَالٍ: إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ يَتَنَازَرُ عَلَيْهِ الْبَرُّ مِنْ أَغْنَانِ السَّمَاءِ إِلَى مِفْرَقِ رَأْسِهِ وَتَحُفُّ بِهِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ تَحْتِ قَدَمَيْهِ إِلَى أَغْنَانِ السَّمَاءِ وَمَلَكٌ يُنَادِي: أَيُّهَا الْمُصَلِّي! لَوْ تَعَلَّمُ مَنْ تُنَاجِي مَا انْفَلَتَ.

سجدہ شکر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مومن نماز کے علاوہ بھی نعمتوں کے شکرے کے لئے سجدہ شکر بجلائے گا تو خدا اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ مٹائے گا۔ اور بہشت میں اس کے دس درجات بلند کرے گا۔

نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب بھی کسی نماز کا وقت ہوتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں میں آکر ندا دیتا ہے اے لوگو! کھڑے ہو جاؤ۔ تم نے اپنی پشت پر جو آگ جلا رکھی ہے اسے نماز سے بجھا ڈالو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب تم نے واجب نماز پڑھنی ہے تو اسے اسکے وقت میں ادا کرو۔ ورنہ خوف ہوگا کہ اسے انجام دینے کی توفیق ہی نہ مل سکے۔ نماز پڑھتے وقت سجدہ گاہ پر نگاہ رکھو۔ اگر تمہیں علم ہو کہ تمہارے دائیں بائیں کوئی ہے تو تم کتنی عمدگی کیساتھ نماز ادا کرتے ہو (جبکہ اب تمہارے سامنے خدا موجود ہے)۔ جان لو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور تم اسے نہیں دیکھ رہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نمازی کی تین خصلتیں ہیں جب کوئی شخص نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سر پر آسمان کی وسعتوں سے نیکیاں اترتی ہیں فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے سے لیکر آسمان کی وسعتوں تک اسکا احاطہ کیے رہتے ہیں۔ ایک فرشتہ ندا دیتا ہے اے نماز گزار! اگر تجھے علم ہوتا کہ تم کس سے مناجات کر رہے ہو تو ہمیشہ نماز پڑھتے۔

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي أَوَّلِ الْوَقْتِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ كَلُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ! أَخْبِرْنِي عَنْ أَفْضَلِ الْمَوَاقِيتِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ. قَالَ: مَعَ طُلُوعِ الْفَجْرِ. إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: «إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا». يَعْنِي صَلَاةَ الْفَجْرِ يَشْهَدُهَا مَلَائِكَةُ النَّهَارِ وَمَلَائِكَةُ اللَّيْلِ. فَإِذَا صَلَّى الْعَبْدُ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ طُلُوعِ الْفَجْرِ أُثْبِتَ لَهُ مَرَّتَيْنِ تُثْبِتُهَا مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ.

بَابُ فَضْلِ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحِمَيْرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: فَضْلُ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنْ وُلْدِهِ وَمَالِهِ.

٢- وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ قَالَ: الصَّادِقُ عليه السلام: فَضْلُ الْوَقْتِ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ كَفَضْلِ الْآخِرَةِ عَلَى الدُّنْيَا.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْمُفْتَرِضَاتُ فِي أَوَّلِ أَوْقَاتِهَا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي خَلْفٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى عليه السلام قَالَ: الصَّلَوَاتُ الْمَفْرُوضَاتُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا إِذَا أُقِيمَ حُدُودُهَا أَطْيَبُ رِيحاً مِنْ قَضِيبِ الْأَسِ حِينَ يُؤْخَذُ مِنْ شَجَرِهِ فِي طَبِيبِهِ وَرِيحِهِ وَطَرَاوَتِهِ. فَعَلَيْكُمْ بِالْوَقْتِ الْأَوَّلِ.

ثَوَابُ التَّقْصِيرِ فِي السَّفَرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

صبح اول وقت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ صبح کی نماز کا بہترین وقت کونسا ہے؟ فرمایا طلوع فجر کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے ﴿إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ یعنی صبح اور شام کے فرشتے نماز فجر کو ملاحظہ کرتے ہیں۔ جو شخص طلوع فجر کے وقت نماز پڑھے گا تو یہ نماز دو مرتبہ لکھی جائے گی، ایک مرتبہ رات کے فرشتے اور ایک مرتبہ صبح کے فرشتے اس نماز کو لکھیں گے۔

اول وقت کی آخری وقت پر برتری

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں مؤمن کیلئے اول وقت کی آخری وقت پر فضیلت اولاد اور مال سے بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اول وقت کی آخری وقت پر برتری دنیا پر آخرت کی برتری کی مانند ہے۔

اول وقت میں واجب نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اگر واجب نمازوں کو اول وقت میں آداب اور شرائط کیساتھ پڑھا جائے تو جس طرح جب الاس درخت کی ٹہنی توڑی جائے تو اس سے عمدہ خوشبو نکلتی ہے اس طرح اس نماز سے اس سے بھی عمدہ خوشبو آتی ہے۔ لہذا تم پر ضروری ہے کہ اول وقت میں نماز ادا کرو۔

سفر میں قصر نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت رسول خدا سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں نیک لوگ وہی ہیں جو

جَدُّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خِيَارُكُمْ الَّذِينَ إِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَأَفْطَرُوا.

ثَوَابُ الْجُمُعَةِ لِلْمُسَافِرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُرْعَةَ، عَنْ سَمَاعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا مُسَافِرٍ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَغْبَةً فِيهَا وَحُبًّا لَهَا أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ مِائَةِ جُمُعَةٍ لِلْمُقِيمِ.

ثَوَابُ الْجَمَاعَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ تُفْضَلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَرْدِ ثَلَاثَ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً تَكُونُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَتَى الْجَمَاعَةَ إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا اسْتَأْنَفَ الْعَمَلَ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ وَافَقَ مِنْكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَا يَشْتَغِلَنَّ بِشَيْءٍ غَيْرِ الْعِبَادَةِ. فَإِنَّ فِيهَا يُغْفَرُ لِلْعِبَادِ وَتُنْزَلُ الرَّحْمَةُ.

ثَوَابُ الْقِيَامِ إِلَى الصَّلَاةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مِنْ شَيْعَتِنَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا اكْتَنَفَهُ

سفر میں آدھی نماز پڑھتے ہیں اور روزہ نہیں رکھتے۔

مسافر کیلئے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں سے جو مسافر بھی رغبت اور محبت کی وجہ سے نماز جمعہ بجالائے تو اللہ تعالیٰ اسے ایک سو غیر مسافر کی نماز جمعہ کا ثواب عطا کرے گا۔

باجماعت نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

باجماعت نماز کی فرادی نماز پر تیس درجے فضیلت ہے اور یہ ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر

ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو شخص باجماعت نماز ایمان اور خدا سے ثواب کی نیت سے بجالائے گا تو اسکے اعمال ابتداء سے لکھنا شروع ہونگے (کیونکہ اسکے سابقہ تمام گناہ ختم ہو گئے ہیں لہذا پھر ابتداء سے اعمال لکھے جائیں گے)۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

تم میں سے جو بھی روز جمعہ کو درک کرے تو وہ عبادت کے علاوہ کوئی اور کام انجام نہ دے کیونکہ اس دن لوگوں کی مغفرت ہوتی ہے اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

نماز کیلئے اٹھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہمارے شیعوں میں کوئی شخص نماز کیلئے نہیں اٹھتا مگر یہ کہ اس کے ارد گرد اسکے مخالفین کی تعداد کے

برابر فرشتے آجاتے ہیں اور اسکی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہیں اور اس کیلئے نماز ختم ہونے تک دعا کرتے

بَعْدَ مَنْ خَالَفَهُ مَلَائِكَةُ يُصَلُّونَ خَلْفَهُ يَدْعُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْيَقُطِينِيِّ، عَنْ زَكَرِيَّا الْمُؤْمِنِ، عَنْ ابْنِ نَاجِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سِيَابَةَ، عَنْ نَاجِيَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: إِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقُلْ: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ» فَإِنَّ مَنْ قَالَهَا فِي دُبْرِ الْعَصْرِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ مِائَةَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَقَضَى لَهُ بِهَا مِائَةَ أَلْفِ حَاجَةٍ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا مِائَةَ أَلْفِ دَرَجَةٍ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ الْحَمْدَ وَقُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سَبْعًا وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ سَبْعًا وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ وَآيَةَ السُّخْرَةِ وَآخِرَ بَرَاءَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَنْصَرِفُ الْحَمْدَ مَرَّةً وَقُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سَبْعًا وَقُلَّ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سَبْعًا وَقُلَّ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعًا وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ وَآيَةَ السُّخْرَةِ وَآخِرَ بَرَاءَةٍ «لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمُ الْآيَةَ»، كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ.

ثَوَابُ آخِرِ فِي هَذَا الْمَعْنَى

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ فِي دُبْرِ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَقُلَّ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَفَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَقُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَفَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً وَقُلَّ أَعُوذُ بِرَبِّ

ہیں۔

جمعہ کی عصر کے بعد حضرت محمدؐ اور انکی آلؑ پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں جب تم جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ لو تو اس طرح درود بھیجو ﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ﴾ جو شخص نماز کے بعد اس طرح درود بھیجے گا خدا اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اسکے ایک لاکھ گناہ مٹائے گا اسی درود کی برکت سے ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے گا اور ایک لاکھ درجات بلند کرے گا۔

نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ حمد، سات مرتبہ سورہ توحید اور معوذتین،

آیت الکرسی، آیت سحر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جو شخص نماز جمعہ کے سلام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ توحید اور سورہ قل اعوذ برب الفلق، اور قل اعوذ برب الناس اور ایک مرتبہ آیت الکرسی، آیت سحر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھے گا تو یہ اس جمعے سے اگلے جمعے تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

اسی مورد میں ایک اور ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقرؑ اپنے آباء و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل هو اللہ احد، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے گا تو اس پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور وہ کسی فتنہ میں نہیں پڑے گا اور اگر اس کے بعد کہے ﴿اللّٰهُمَّ

النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ لَمْ تَنْزِلْ بِهِ بَلِيَّةٌ وَلَمْ تُصِبْهُ فِتْنَةٌ إِلَى الْجُمُعَةِ الْآخِرِ. فَإِنْ قَالَ: «اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِي حَشَوُهَا بَرَكَةٌ وَعُمَارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَأَپِينَا إِبْرَاهِيمَ»، جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فِي دَارِ السَّلَامِ.

ثَوَابُ نَقْلِ الْأَقْدَامِ إِلَى الصَّلَاةِ وَتَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّنْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ الْأَصْبَغِ بْنِ ثُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَهْمُ بِعَذَابِ أَهْلِ الْأَرْضِ جَمِيعاً حَتَّى لَا يُحَاشِيَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِذَا عَمِلُوا بِالْمَعَاصِي وَاجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الشَّيْبِ نَاقِلِي أَقْدَامِهِمْ إِلَى الصَّلَاةِ وَالْوِلْدَانِ يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ رَحِمَهُمْ فَأَخَّرَ ذَلِكَ عَنْهُمْ.

ثَوَابُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوَالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِذَّافِرِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ وَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوَالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ لَقِيَ اللَّهَ وَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ.

٢- وَرَوَى لَا يَسْلُبُ اللَّهَ عَبْدًا كَرِيمَتِيهِ أَوْ إِحْدَيْهُمَا إِلَّا وَلَمْ يَسْأَلْهُ عَنْ ذَنْبٍ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ تَطَوُّعاً أَوْ تَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ أَوْ صَامَ يَوْماً تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِي حَشَوْهَا بَرَكَهٌ وَ عُمَارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ آبِينَا إِبْرَاهِيمَ ؑ تو اللہ تعالیٰ اسے دارالسلام (بہشت) میں حضرت محمدؐ اور حضرت ابراہیمؑ کیساتھ رکھے گا۔

نماز کی طرف قدم بڑھانے اور قرآن سیکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔ جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے لیکن جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور عذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

صابر، نابینا اور موالی اہلبیت کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں۔

جو شخص صابر اور نابینا ہے اور خدا سے پاداش کا امیدوار ہے اور آل محمدؐ کا موالی ہے تو وہ قیامت والے دن اس طرح اللہ سے ملاقات کریگا کہ اس کا کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔
(۲) روایت کی گئی ہے کہ خدا کسی بندے کی دونوں یا ایک آنکھ نہیں لیتا مگر یہ کہ اسکے گناہ کے متعلق کوئی سوال نہ ہوگا۔

دو رکعت مستحبی نماز پڑھنے، ایک درہم صدقہ دینے اور ایک دن روزہ رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ کو فرماتے ہوئے سنا

ستی چھوڑو، تمہارا پروردگار رحیم ہے تمہارے تھوڑے عمل کا بھی شکر گزار ہے جو شخص خدا کی خوشنودی کی خاطر دو رکعت مستحب نماز بجالاتا ہے تو اللہ اسکے بدلے میں جنت میں داخل کرے گا اور جو

يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِيَّاكُمْ وَالْكَسَلَ. إِنَّ رَبَّكُمْ رَحِيمٌ يَشْكُرُ الْقَلِيلَ. إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّيَ الرَّكَعَتَيْنِ تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِهِمَا وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ بِهِمَا الْجَنَّةَ. وَإِنَّهُ يَتَصَدَّقُ بِالذَّرْهِمِ تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ. وَإِنَّهُ لَيَصُومُ الْيَوْمَ تَطَوُّعاً يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ تَعَالَى فَيُدْخِلُهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ.

بَابُ فَضْلِ جُمُعِ شَهْرِ رَمَضَانَ عَلَى جُمُعِ سَائِرِ الشُّهُورِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ إِنَّ لَجُمُعِ شَهْرِ رَمَضَانَ لَفَضْلاً عَلَى جُمُعِ سَائِرِ الشُّهُورِ كَفَضْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى سَائِرِ الرُّسُلِ [وَكَفَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ].

ثَوَابُ صَلَاةِ الْمُتَعَطِّرِ

١- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الْمُفْضَلِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: رَكَعَتَانِ يُصَلِّيهِمَا مُتَعَطِّرٌ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً يُصَلِّيْهَا غَيْرُ مُتَعَطِّرٍ.

ثَوَابُ صَلَاةِ الْمُتَزَوِّجِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ وَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: رَكَعَتَانِ يُصَلِّيهِمَا مُتَزَوِّجٌ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً يُصَلِّيْهَا غَيْرُ مُتَزَوِّجٍ.

اللہ کی رضا چاہتے ہوئے ایک درہم صدقہ دے گا تو خدا اسکی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو اللہ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ایک روزہ رکھے گا تو خدا اسے اس روزے کے بدلے اسے وارد بہشت کرے گا۔

ماہ رمضان کے جمعوں کی دوسرے جمعوں پر برتری

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

یقیناً ماہ رمضان کے جمعے باقی جمعوں پر فوقیت رکھتے ہیں جس طرح حضرت رسول خدا دوسرے رسولوں سے برتر ہیں اس طرح ماہ رمضان تمام مہینوں سے برتر ہے۔

عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص عطر لگا کر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز عطر نہ لگا کر پڑھنے والے شخص کی ستر رکعت سے برتر

ہے۔

شادی شدہ شخص کی نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

شادی شدہ شخص کی دو رکعت نماز کنوارے کی ستر رکعت نماز سے برتر ہے۔

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً
 ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
 الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ
 أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِقُلْ هُوَ
 اللَّهُ أَحَدٌ خَمْسِينَ مَرَّةً لَمْ يَنْفَتِلْ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ عِزٌّ وَجَلٌّ ذَنْبٌ إِلَّا غُفِرَ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ،
 عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْبَلَادِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ عليه السلام أَيُّ شَيْءٍ لِمَنْ
 صَلَّى صَلَاةَ جَعْفَرٍ؟ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ رَمْلِ عَالِجٍ وَزَبَدُ الْبَحْرِ ذُنُوبًا لَغَفَرَهَا اللَّهُ لَهُ.
 قُلْتُ: هَذِهِ لَنَا؟ قَالَ: فَلِمَنْ هِيَ! أَلَا لَكُمْ خَاصَّةٌ. قَالَ: قُلْتُ: فَأَيُّ شَيْءٍ يَقْرَأُ فِيهَا مِنَ الْقُرْآنِ؟
 قَالَ: اقْرَأْ فِيهَا إِذَا زُلْزِلَتْ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَإِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ اللَّيْلِ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ
 الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ
 أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: شَرَفُ الْمُؤْمِنِ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَعِزُّ الْمُؤْمِنِ كَفُّهُ عَنِ النَّاسِ.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
 أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو زُهَيْرٍ النَّهْدِيُّ، عَنْ آدَمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ
 بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: عَلَيْكُمْ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ. فَإِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَدَابُّ
 الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَمَطْرَدَةُ الدَّاءِ عَنْ أَجْسَادِكُمْ.
- ٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: صَلَاةُ اللَّيْلِ تُبَيِّضُ الْوُجُوهَ وَصَلَاةُ
 اللَّيْلِ تُطَيِّبُ الرِّيحَ وَصَلَاةُ اللَّيْلِ تَجْلِبُ الرِّزْقَ.
- ٤- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ

چار رکعت نماز کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص چار رکعت نماز بجلائے اور اسکی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو نماز کے سلام سے پہلے ہی جتنے گناہ اسکے اور اللہ کے درمیان تھے سب معاف کر دئے جائیں گے۔

نماز جعفر بن ابی طالبؑ پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا کہ جو شخص نماز جعفر طیار پڑھتا ہے اسکا کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا اگر اسکے گناہ ریت کے ذرات اور دریا کی موجوں جتنے بھی ہوں تو خدا اسے معاف کر دے گا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ سب ثواب ہمارے لئے ہے؟ فرمایا اور کس کے لئے ہے! یہ ثواب تمہارے ساتھ ہی مخصوص ہے، راوی نے پوچھا اس نماز میں کونسا سورہ پڑھوں؟ فرمایا ﴿إِذَا زُلْزِلَتْ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ، إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿ پڑھو۔

نماز شب پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کا شرف نماز شب اور مومن کی عزت لوگوں سے سوال نہ کرنے میں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نماز شب پڑھا کرو۔ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت، تم سے پہلے والے صالحین کی عادت ہے نیز تمہارے جسموں سے بیماریاں دور کرتی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہے، نماز شب عمدہ خوشبو دیتی ہے اور نماز شب رزق میں وسعت دیتی ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ”مال اور اولاد دنیاوی

عُمَرَ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ قَالَ: «الْمَالُ وَالبُنُونُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا»، إِنَّ الثَّمَانَ رَكَعَاتٍ الَّتِي يُصَلِّيْهَا الْعَبْدُ آخِرَ اللَّيْلِ زِينَةُ الْآخِرَةِ.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَنَّهُ جَاءَ رَجُلٌ فَشَكَا إِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَأَفْرَطَ فِي الشَّكَايَةِ حَتَّى كَادَ أَنْ يَشْكُو الْجُوعَ فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا هَذَا! أَتُصَلِّي بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ: نَعَمْ. قَالَ: فَالْتَفَتَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام إِلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ: كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَيَجُوعُ بِالنَّهَارِ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَمِنَ بِصَلَاةِ اللَّيْلِ قُوتَ النَّهَارِ.

٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: قِيَامُ اللَّيْلِ مَصْحَةٌ لِلْبَدَنِ وَرِضَاءُ الرَّبِّ وَتَمَسُّكٌ بِأَخْلَاقِ النَّبِيِّينَ وَتَعَرُّضٌ لِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى.

٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ الْبَغْدَادِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَمُونٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّوْفَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُومُ فِي اللَّيْلِ فَتَمِيلُ بِهِ النُّعَاسُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَقَدْ وَقَعَ ذَقْنُهُ عَلَى صَدْرِهِ فَيَأْمُرُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَبْوَابَ السَّمَاءِ فَتُفْتَحُ لَهُ ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: انظُرُوا إِلَيَّ عَبْدِي مَا يُصِيبُهُ فِي التَّقَرُّبِ إِلَيَّ بِمَا لَمْ أَفْتَرِضْ عَلَيْهِ رَاجِيًا مِنِّي ثَلَاثَ خِصَالٍ: ذَنْبًا أَغْفِرُهُ لَهُ أَوْ تَوْبَةً أَجَدِّدُهَا لَهُ أَوْ رِزْقًا أَزِيدُهُ فِيهِ. فَأَشْهَدُكُمْ مَلَائِكَتِي أَنِّي قَدْ جَمَعْتُهُنَّ لَهُ.

٨- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ وَابْنِ أَبِي عُثْمَانَ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ: زَعَمَ لَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ عَمَارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ تُحَسِّنُ الْوَجْهَ وَتُحَسِّنُ الْخُلُقَ وَتُطِيبُ الرِّيحَ وَتُدِرُّ الرِّزْقَ وَتَقْضِي الدَّيْنَ وَتَذْهَبُ بِالْهَمِّ وَتَجْلُو الْبَصَرَ.

٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ

زندگی کی زینت ہیں“ بے شک آخر شب میں انسان جو آٹھ رکعت نماز پڑھتا ہے وہ آخرت کی زینت ہے (۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت بیان ہوئی ہے کہ ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں آ کر اپنی حاجت بیان کی۔ قریب تھا کہ وہ اپنی گرسنگی کی شکایت کرے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس سے فرمایا۔ نماز شب پڑھتے ہو؟ کہا جی ہاں۔ حضرت نے اسکی طرف رخ کیا اور فرمایا وہ شخص جھوٹا ہے جو نماز شب پڑھتا ہو اور دن میں بھوکا رہتا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دن کے رزق کی نماز شب میں ضمانت دی ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا نماز شب سلامتی بدن، رضا پروردگار، اخلاق انبیاء سے متمسک اور رحمت خداوندی کی طلب ہے۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے ان سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ ممکن ہے کہ عبد خدا نصف شب بیدار ہو اور نیند کی شدت کی وجہ سے اسکی ٹھوڑی سینے کے ساتھ لگ رہی ہو (یعنی سردی کی وجہ سے اکھٹا ہو کر سویا ہوا ہو) اور وہ بستر پر دائیں بائیں پلٹ رہا ہو اس حالت میں بدون شک و تردید اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے رحمت کے دروازوں کو حکم دیتا ہے کہ اس شخص کیلئے کھل جاؤ پھر فرشتوں سے کہتا ہے میرے بندے کو دیکھو میرے تقرب کی خاطر اس عمل کو بجالانے کیلئے کتنی سختیوں کو برداشت کر رہا ہے کہ جو میں نے اس پر واجب بھی نہیں کیا ایسا شخص مجھ سے تین چیزوں کا امیدوار ہو سکتا ہے، اسکے گناہوں کو معاف کر دوں۔ دوبارہ توبہ کرنا اسے نصیب کروں۔ یا اسکے رزق میں اضافہ کروں۔ میں بھی تم تمام فرشتوں کو گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ اسے عطا کروں گا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز شب چہرے کو حسین، اخلاق کو عمدہ، جسم کو معطر، رزق کو زیادہ۔ قرض کو ادا، غموں کو دور اور بینائی کو جلاء بخشی ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ممکن ہے ایک شخص جھوٹ بول کر رزق سے محروم ہو جائے

الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ الْكِذْبَةَ فَيُحْرَمُ بِهَا رِزْقَهُ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يُحْرَمُ رِزْقُهُ؟ فَقَالَ: يُحْرَمُ بِهَا صَلَاةُ اللَّيْلِ. فَإِذَا حُرِمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ حُرِمَ الرِّزْقُ.

١٠- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنِ الْفَضِيلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْبُيُوتَ الَّتِي يُصَلَّى فِيهَا بِاللَّيْلِ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ تُضَىءُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُضَىءُ نُجُومُ السَّمَاءِ لِأَهْلِ الْأَرْضِ.

١١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنُ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ «إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ» قَالَ: صَلَاةُ الْمُؤْمِنِ بِاللَّيْلِ تَذْهَبُ بِمَا عَمِلَ مِنْ ذَنْبٍ بِالنَّهَارِ.

ثَوَابُ قِيَامِ اللَّيْلِ بِالْقُرْآنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ بِالْقُرْآنِ. فَقَالَ لَهُ: أَبْشِرْ. مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ لَيْلَةٍ لِلَّهِ مُخْلِصًا ابْتِغَاءَ ثَوَابِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ اكْتُبُوا لِعَبْدِي هَذَا مِنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدَ مَا أَنْبَتَ فِي اللَّيْلِ مِنْ حَبَّةٍ وَوَرَقَةٍ وَشَجَرَةٍ وَعَدَدَ كُلِّ قَصَبَةٍ وَخُوطٍ وَمَرْعَى. وَمَنْ صَلَّى تِسْعَ لَيْلَةٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَشْرَ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ وَأَعْطَاهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَمَنْ صَلَّى ثَمَنَ لَيْلَةٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَجْرَ شَهِيدٍ صَابِرٍ صَادِقِ النِّيَّةِ وَشَفَّعَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ. وَمَنْ صَلَّى سَبْعَ لَيْلَةٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ يَوْمَ يُبْعَثُ وَوَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ حَتَّى يَمُرَّ عَلَى الصُّرَاطِ مَعَ الْآمِنِينَ. وَمَنْ صَلَّى خُمُسَ سُدُسَ لَيْلَةٍ كُتِبَ مَعَ الْأَوَابِينَ وَغُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. وَمَنْ صَلَّى خُمُسَ لَيْلَةٍ زَا حَمَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ فِي قُبَّتِهِ. وَمَنْ صَلَّى رُبْعَ لَيْلَةٍ كَانَ فِي أَوَّلِ الْفَائِزِينَ حَتَّى

میں نے عرض کی کس طرح رزق سے محروم ہوتا ہے؟ فرمایا پہلے تو نماز شب سے محروم ہوتا ہے اور جب نماز شب سے محروم ہوتا ہے تو پھر رزق سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جن گھروں میں رات کو نماز شب کیساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی ہے تو یہ گھر اہل آسمان کو اس طرح منور کرتے ہیں جس طرح ستارے اہل زمین پر نور افشانی کرتے ہیں۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ ﴿بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں﴾ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں مؤمن کی رات کو ادا کی گئی نماز (شب) اس کے دن میں کئے ہوئے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے۔

قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت امیر المؤمنین سے تلاوت قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب پوچھا تو حضرت نے اسے فرمایا۔ اس شخص کیلئے بشارت ہے جو فقط رات کے دسویں حصے میں اللہ سے ثواب چاہتے ہوئے خلوص کیساتھ نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے عبد کیلئے اس رات اگنے والے تمام دانوں، پیوں، درختوں کلیوں، خوشوں اور چراگا ہوں کی تعداد میں حسنات لکھ لو۔ جو شخص رات کا نواں حصہ نماز میں گزار دے اللہ اسے دس مستجاب دعائیں عطا کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال عطا کرے گا۔ اور جو رات کے آٹھویں حصے کو نماز میں گزارے تو خداوند متعال اسے صابر اور نیک نیت شہید کا ثواب عطا کرے گا۔ اور خاندان کے متعلق اسکی شفاعت کو قبول کرے گا۔ جو اس رات کا ساتواں حصہ نماز میں گزارتا ہے تو اٹھائے جانے والے دن قبر سے اس حالت میں باہر آئے گا کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا اور جو لوگ اس کی امان میں ہیں ان کیساتھ پُل صراط سے گزرے گا۔ جو رات کا

يَمُرُّ عَلَى الصُّرَاطِ كَالرَّيحِ الْعَاصِفِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَمَنْ صَلَّى ثَلَاثَ لَيْلَةٍ لَمْ يَلَقَ مَلَكًا إِلَّا غَبَطَهُ بِمَنْزِلَتِهِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقِيلَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ. وَمَنْ صَلَّى نِصْفَ لَيْلَةٍ فَلَوْ أُعْطِيَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا سَبْعِينَ أَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ يَعْدِلْ جَزَاءَهُ وَكَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ رَقَبَةً يَغْتَقُهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ. وَمَنْ صَلَّى ثَلَاثِي لَيْلَةٍ كَانَ لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ قَدْرُ رَمْلِ عَالِجِ أَدْنَاهَا حَسَنَةً أَثْقَلَ مِنْ جَبَلِ أَحَدِ عَشَرَ مَرَّةً. وَمَنْ صَلَّى لَيْلَةً تَامَةً تَالِيًا لِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِكْرُهُ رَاكِعًا وَسَاجِدًا وَذَاكِرًا أُعْطِيَ مِنَ الثَّوَابِ أَدْنَاهَا أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَيُكْتَبَ لَهُ عَدَدُ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَمِثْلَهَا دَرَجَاتٍ وَيُثَبَّتَ النُّورُ فِي قَبْرِهِ وَيُنْزَعَ الْإِثْمُ وَالْحَسَدُ مِنْ قَلْبِهِ وَيُجَارَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيُعْطَى بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَيُبْعَثَ مِنَ الْأَمِينِ وَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي! انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي أَحْيَا لَيْلَةً ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي أَسْكَنُوهُ الْفِرْدَوْسَ وَلَهُ فِيهَا مِائَةُ أَلْفِ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ جَمِيعُ مَا تَشْتَهَى الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَمَا لَا يَحْطُرُّ عَلَى بَالٍ سِوَى مَا أَعَدَدْتُ لَهُ مِنَ الْكِرَامَةِ وَالْمَزِيدِ وَالْقُرْبَةِ.

چھٹا حصہ نماز میں گزارے تو وہ توبہ کرنے والوں میں شمار ہوگا اور اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو رات کا پانچواں حصہ نماز میں گزارے تو اسے حضرت ابراہیم کے مقبرے میں جگہ ملے گی۔ جو شخص رات کا چوتھا حصہ نماز میں گزارے تو وہ کامیاب لوگوں میں پہلے نمبر پر ہوگا۔ یہاں تک کہ تیز ہوا کی طرح پل صراط سے گزر کر حساب و کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہو جائے گا۔ جو ایک تہائی رات نماز میں گزارے تو جس فرشتے سے بھی ملاقات کرے گا وہ کہے گا۔ کاش میرا بھی اللہ کے نزدیک یہ مقام ہوتا۔ اور اسے کہا جائے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ جو آدھی رات نمازیں پڑھتا رہے اگر اسے ستر ہزار مرتبہ پوری زمین سونے سے بھر کر عطا کی جائے تو وہ بھی اسکی جزاء کے مساوی نہیں ہو سکتی۔ اس کے اس عمل کا ثواب تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ستر غلام آزاد کرنے سے بڑھ کر ہے جو دو تہائی شب نماز پڑھتا رہے تو اسے ریت کے ذرات کے برابر نیکیاں دی جائیں گیں اور اس میں کمترین نیکی کا وزن احد پہاڑ کے دس برابر ہے۔ جو شخص پوری رات نماز میں گزارے اور ساتھ ساتھ ذکر، رکوع، سجدے اور کتاب خدائے عز و جل کی تلاوت میں مشغول رہے تو اسے بہت عظیم اجر دیا جائے گا۔ سب سے کمترین اجر یہ ہے کہ اس روز کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا جس دن اسے ماں نے جنا تھا۔ اللہ کی تمام مخلوق کی تعداد کے برابر اسے نیکیاں اور درجات دیئے جائیں گے اسکی قبر ہمیشہ نورانی رہے گی۔

گناہ اور حسد اسکے دل سے اکھاڑ پھینکے جائیں گئے۔ اسے قبر کے عذاب سے پناہ دی جائے گی۔ اسے جہنم سے برأت عطا کی جائے گی۔ یہ آمین (جو کہ اسکی امان میں تھے) کیساتھ اٹھایا جائے گا۔ اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ ملائکہ سے کہے گا۔ اے میرے ملائکہ! میرے بندے کو دیکھو۔ یہ میری رضا چاہنے کیلئے شب بیداری کیا کرتا تھا۔ اسے فردوس میں سکونت دو۔ فردوس میں ایک لاکھ شہر ہیں ہر شہر میں آنکھوں کی لذت اور نفس کی بھوک مٹانے کی ہر چیز موجود ہے، تمہارے دل میں یہ بات نہ سما سکے گی کہ میں اسے مزید تقرب اور تعظیم دینے پر آمادہ ہوں۔

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَعْلَمُ مَا يَقُولُ فِيهِمَا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ النَّخَعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَعْلَمُ مَا يَقُولُ فِيهِمَا انْصَرَفَ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ ذَنْبٌ إِلَّا غَفَرَهُ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ فِي تَفَكُّرٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَانِ خَفِيفَتَانِ فِي تَفَكُّرٍ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ.

ثَوَابُ التَّنَفُّلِ فِي سَاعَةِ الْغَفْلَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَهَبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَنَفَّلُوا فِي سَاعَةِ الْغَفْلَةِ وَلَوْ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ. فَإِنَّهُمَا تُورِثَانِ دَارَ الْكَرَامَةِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَا سَاعَةُ الْغَفْلَةِ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ خَمْسِمِائَةَ رَكْعَةٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ، عَنْ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ صَلَّى مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ خَمْسِمِائَةَ رَكْعَةٍ فَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ مَا يَتَمَنَّى مِنْ خَيْرٍ.

یہ سمجھتے ہوئے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص دو رکعت نماز یہ جانتے ہوئے پڑھے کہ میں ان میں کیا پڑھ رہا ہوں تو جب نماز کا سلام دے گا تو اس کے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا اور خدا سب گناہوں کو معاف فرما دے گا۔

تفکر کیساتھ دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں غور و فکر کیساتھ ادا کی گئی دو رکعت نماز، پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

غفلت کی ساعت میں دو رکعت نافلہ نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ غفلت کی ساعتوں میں دو رکعت نماز نافلہ ادا کرو خواہ یہ نماز سادہ ہی کیوں نہ ہو؟ یہ دارِ کرامت (بہشت) تک پہنچا دے گی کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ساعتِ غفلت کون سی ہے؟ فرمایا مغرب اور عشاء کے درمیان۔

دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھے تو وہ جس چیز کی بھی خواہش کرے گا، خدا کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ إِحْدَى عَشْرَةَ مَرَّةً

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنِ الْعَمْرِكِيِّ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ إِحْدَى عَشْرَةَ مَرَّةً لَمْ يَتَّبِعْهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ ذَنْبٌ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ الشَّيْطَانِ.

ثَوَابُ التَّعْقِيبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الْجَوَازِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّمَا امْرِئٍ مُسْلِمٍ جَلَسَ فِي مُصَلَاةٍ الَّتِي صَلَّى فِيهَا الْفَجْرَ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَحَاجِّ بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى وَغُفِرَ لَهُ. فَإِنْ جَلَسَ فِيهِ حَتَّى تَكُونَ سَاعَةٌ تَحُلُّ فِيهَا الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا غُفِرَ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذَنْبِهِ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ كَحَاجِّ بَيْتِ اللَّهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْخَفَّافِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ عَقَّبَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ كُتِبَتْ لَهُ فِي عِلِّيْنِ. فَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كُتِبَتْ لَهُ حِجَّةٌ مَبْرُورَةٌ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٍّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ: يَا ابْنَ آدَمَ! اذْكُرْنِي بَعْدَ الْغَدَاةِ سَاعَةً وَبَعْدَ الْعَصْرِ سَاعَةً أَكْفِكَ مَا أَهَمَّكَ.

نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کرے گا۔ تو اس دن کوئی گناہ انجام نہیں دے گا اگرچہ شیطان ہی کیوں نہ چاہے۔

تعقیبات نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں۔ جو مسلمان نماز صبح ادا کرنے والی جگہ پر بیٹھ کر طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتا رہے تو اسے بیت اللہ کے حاجیوں کی مثل اجر و ثواب ملے گا اور اسکی بخشش ہوگی۔ اور اگر دوسری نماز کے وقت تک وہاں بیٹھا رہے اور دو یا چار رکعت نماز بھی بجالائے تو خدا اسکے گزشتہ گناہ معاف کر دیگا اور اسکا اجر خانہ خدا کا حج کرنے والے شخص کے برابر ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد تعقیبات بجالائے اور کسی سے بات نہ کرے اور دو رکعت نماز بجالائے تو اس نماز کو علیین میں لکھا جائے گا اور اگر چار رکعت نماز بجالائے تو اسکے لئے پاکیزہ حج لکھا جائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا۔

اے اولاد آدم! نماز صبح اور عصر کے بعد ایک ایک گھنٹہ میرا ذکر کیا کرو۔ تاکہ میں تمہاری اہم حاجتیں بر لاؤں۔

ثَوَابُ إِخْرَاجِ الزَّكَاةِ وَوَضْعِهَا فِي مَوْضِعِهَا

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ مَهْدِيٍّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَخْرَجَ زَكَاةَ مَالِهِ تَامًّا فَوَضَعَهَا فِي مَوْضِعِهَا لَمْ يُسْأَلْ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَ مَالَهُ.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا بَعَثَ إِلَيْهِ مَلَكًا مِنْ خُزَانِ الْجَنَّةِ فَمَسَحَ صَدْرَهُ وَيَسْخَى نَفْسَهُ بِالزَّكَاةِ. وَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فِي وَصِيَّتِهِ: اللَّهُ فِي الزَّكَاةِ. فَإِنَّهَا تُطْفِئُ غَضَبَ رَبِّكُمْ.
- ٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: حَصَّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ. وَمَا تَلَفَ مَالٌ فِي بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا بِمَنْعِ الزَّكَاةِ.

ثَوَابُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَغْفِرُ لِلْحَاجِّ وَلِأَهْلِ بَيْتِ الْحَاجِّ وَلِعَشِيرَةِ الْحَاجِّ وَلِمَنْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْحَاجُّ بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمِ وَصَفَرٍ وَشَهْرِ رَجَبٍ الْأَوَّلِ وَعَشْرًا مِنْ رَجَبٍ الْآخِرِ.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ الْأَدَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ حَجَّ يُرِيدُ بِهِ اللَّهُ وَلَا يُرِيدُ بِهِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ الْبَتَّةَ.
- ٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَشْبَاطٍ رَفَعَهُ

زکات جدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں جو مکمل طور اپنے مال سے زکات جدا کر کے اس کے مقام پر رکھے گا تو اس سے یہ سوال نہیں کیا جائے گا کہ اس نے کس لیے مال جمع کیا تھا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جب بھی اللہ کسی بندے کو نیکی دینا چاہتا ہے تو بہشت کے خزانہ دار فرشتے کو اس کے پاس بھیجتا ہے وہ اس کے سینے پر ہاتھ پھیرتا ہے اور اسے زکات ادا کرنے کی سخاوت نصیب ہوتی ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام اپنی وصیت میں ارشاد فرماتے ہیں خدا را۔ خدا را۔ زکات کی طرف متوجہ رہو۔ کیونکہ زکات تمہارے پروردگار کے غضب کو خاموش کر دیتی ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ اپنے اموال کی زکات کیساتھ حفاظت کرو۔ اپنے بیماروں کا صدقہ سے مدد ادا کرو۔ زکات ادا نہ کرنے والے کا مال خشکی یا تری میں ضائع ہو سکتا ہے۔

حج و عمرہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ حاجی، اسکے گھر والوں، رشتہ داروں اور جسکے لیے حاجی استغفار کرے، کو ماہ ذی الحجہ کے باقی ماندہ دنوں، محرم، صفر، ربیع الاول اور ربیع الثانی کے پہلے دس دنوں میں کئے گئے گناہوں کو معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو لوگوں کے دیکھا وے کے بغیر صرف اللہ کی رضا کی خاطر حج ادا کرے گا تو یقیناً خدا اسے معاف کر دے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا۔ حج اور

إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَقُولُ: حِجُّوا وَاعْتَمِرُوا تَصِحَّ أَجْسَاؤُكُمْ وَتَتَسَّعَ أَرْزَاقُكُمْ وَيَصْلَحَ إِيْمَانُكُمْ وَتُكْفُوا مَوْوَنَةَ النَّاسِ وَمَوْوَنَةَ عِيَالِكُمْ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنِّي قَدْ وَطَنْتُ نَفْسِي عَلَى لُزُومِ الْحَجِّ كُلِّ عَامٍ بِنَفْسِي أَوْ بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي بِمَالِي. فَقَالَ: وَقَدْ عَزَمْتَ عَلَى ذَلِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنْ فَعَلْتَ فَأَيُّقِنْ بِكَثْرَةِ الْمَالِ وَأَبْشِرْ بِكَثْرَةِ الْمَالِ.

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّادِقِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْحَاجَّ إِذَا أَخَذَ فِي جِهَارِهِ لَمْ يَرْفَعْ شَيْئاً وَلَمْ يَضَعْهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ. فَإِذَا رَكِبَ بَعِيرَهُ لَمْ يَرْفَعْ خُفّاً وَلَمْ يَضَعْهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ. وَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ وَإِذَا سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ. وَإِذَا وَقَفَ بِالْعَرَفَاتِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ وَإِذَا وَقَفَ بِالْمَشْعَرِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ. وَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ. فَعَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَذَا وَكَذَا مُوْطِئاً كُلُّهَا تُخْرِجُهُ مِنْ ذُنُوبِهِ. ثُمَّ قَالَ: فَأَنْتَى لَكَ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَ الْحَاجُّ.

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: الْحَاجُّ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ وَكَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مَلَكََيْنِ يَحْفَظَانِ عَلَيْهِ طَوَافَهُ وَصَلَاتَهُ وَسَعْيَهُ. فَإِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ ضَرَبَا عَلَى مَنْكِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَا: أَمَّا مَا مَضَى فَقَدْ كُفِّتَهُ فَاَنْظُرْ كَيْفَ تَكُونُ فِيمَا تَسْتَقْبِلُ.

عمرہ بجالاؤ۔ تاکہ تمہارے جسم صحیح و سالم رہیں۔ رزق میں وسعت ہو۔ تمہارے ایمان کی اصلاح ہو اور حج سے لوگوں اور اپنے گھر والوں کے اخراجات حاصل کرو۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا۔

میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں ہر سال حج پر جاؤں یا اپنے خاندان میں سے کسی کو حج پر بھیجوں حضرت نے فرمایا۔ کیا تم نے یہ پکا ارادہ کر رکھا ہے۔ میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں یقین ہونا چاہیے کہ تمہیں کثیر مال ملے گا۔ (بہر حال) تجھے مال کثیر کی بشارت ہو۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

بے شک جب حاجی لوازم سفر مہیا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور ابھی اس نے کوئی چیز بھی خرید نہیں کی ہوتی، اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ جب وہ شتر (سواری) پر سوار ہونے کا ارادہ کرے گا۔ ابھی قدم نہیں اٹھائے گا اور سوار نہیں ہوگا اسے مندرجہ بالا اجر و ثواب کی مثل ثواب عطا ہوگا۔ جب خانہ خدا کا طواف کریگا تو اسکے گناہ ختم ہو جائیں گے۔ جب صفا اور مروا کے درمیان سعی کرے گا تو اپنے گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ جب عرفات میں وقوف کریگا اسکے گناہ محو ہو جائیں گے۔ جب جمرات پر رمی کریگا تو سب گناہ مٹ جائیں گے۔ اسی طرح حضرت رسول خدا نے باقی تمام اعمال حج بیان کیئے کہ یہ سب اعمال اسکے گناہ ختم کر دیں گے پھر فرمایا تم حاجی کی قدر و منزلت تک کہاں پہنچ سکتے ہو؟۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

جب حاجی مکہ میں داخل ہوتا ہے تو خدا دو فرشتوں کو اسکے طواف، نماز اور سعی کے وقت محافظ قرار دیتا ہے۔ جب وہ عرفہ میں توقف کریگا تو اسکے دائیں کندھے پر ہاتھ مار کر کہا جائے گا تمہارے گزشتہ گناہ ختم ہو گئے ہیں۔ اب دیکھو آئندہ کس طرح (زندگی) کرو گے؟

٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الشُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تَرَكْتَ الْجِهَادَ وَخُشُونَتَهُ وَلَزِمْتَ الْحَجَّ وَلَيْسَتْهُ. قَالَ: وَكَانَ مُتَكِنًا فَجَلَسَ وَقَالَ: وَيْحَكَ! مَا بَلَغَكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حِجَّةِ الْوُدَاعِ؟ إِنَّهُ لَمَّا هَمَّتِ الشَّمْسُ أَنْ تَغِيبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا بِلَالُ! قُلْ لِلنَّاسِ: فَلْيَنْصِتُوا فَلَمَّا أَنْصَتُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ رَبَّكُمْ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَغَفَرَ لِمُحْسِنِكُمْ وَشَفَعَ مُحْسِنَكُمْ فِي مُسِيئِكُمْ فَأَفِيضُوا مَغْفُورًا لَكُمْ وَضَمِّنَ لِأَهْلِ التَّبِعَاتِ مِنْ عِنْدِهِ الرِّضَا.

٨- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَلَقَّاهُ أَغْرَابِيُّ فِي الْأَبْطَحِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي خَرَجْتُ أُرِيدُ الْحَجَّ فَعَاقَبَنِي عَائِقٌ وَأَنَا رَجُلٌ مِثْلُ كَثِيرِ الْمَالِ فَمُرْنِي أَصْنَعُ فِي مَالِي مَا أَبْلُغُ مَا بَلَغَ الْحَاجُّ. قَالَ: فَالتَفْتُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَبِي قُبَيْسٍ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ أَبَا قُبَيْسٍ لَكَ زِنْتُهُ ذَهَبَةٌ حَمْرَاءُ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا بَلَغْتَ مَا بَلَغَ الْحَاجُّ.

٩- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: الْحَاجُّ يَصْدُرُونَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ يُعْتَقُ مِنَ النَّارِ وَصِنْفٌ يَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَهَيْئَةِ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَصِنْفٌ يُحْفَظُ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ. فَذَاكَ أَذْنَى مَا يَرْجِعُ بِهِ الْحَاجُّ.

١٠- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَشْعَثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: الْحَجُّ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعِينَ رَقَبَةً وَالطَّوَّافُ وَرَكَعَتَانِ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ رَقَبَةٍ.

١١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَوْلَ الْكَعْبَةِ مِائَةً وَعِشْرِينَ رَحْمَةً. مِنْهَا سِتُّونَ لِلطَّائِفِينَ وَأَرْبَعُونَ لِلْمُصَلِّينَ وَعِشْرُونَ لِلنَّاظِرِينَ.

(۷) ایک شخص نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے کہا کہ جہاد مشکل تھا، اس لئے آپ نے نہیں کیا اور حج آسان عمل ہے اس لئے بجالا رہے۔ ہیں حضرت ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا تجھ پر افسوس ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان تیرے کانوں تک نہیں پہنچا!!؟ بیشک حضرت نے غروب آفتاب کے وقت جناب بلال سے فرمایا تھا لوگوں سے کہو، خاموش ہو جائیں۔ جب لوگ خاموش ہو گئے تو حضرت نے فرمایا آج کے دن کو خداوند متعال نے تمہارے لئے بابرکت بنایا ہے، اس نے تمہارے نیک لوگوں کو معاف کر دیا ہے تمہارے نیک لوگوں کی، بدکاروں کے حق میں شفاعت قبول ہوگی۔ چلے جاؤ، تم بخش دیئے گئے ہو اور تم نے اپنے بدکاروں کیلئے اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کر لی ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب حضرت رسول خدا نے عرفات کی طرف کوچ کیا تو ایک اعرابی نے بیابان میں آپ کی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حج کی ادائیگی کیلئے آیا ہوں لیکن کوئی مشکل پیش آگئی ہے جسکی وجہ سے حج نہیں کر سکتا میں مالدار ہوں مجھے حکم فرمائیں میں کوئی ایسا کام کروں جس کی وجہ سے مجھے حج کا ثواب مل جائے حضرت نے ابو قیس پہاڑ کی طرف دیکھ کر فرمایا اگر تمہارے پاس ابو قیس پہاڑ کے برابر سرخ سونا ہوا اور اسے تو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا تو تب بھی حج کے برابر ثواب حاصل نہ کر سکتا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے واپس آنے والے تین طرح کے ہیں۔ بعض آتش جہنم سے نجات حاصل کر لیتے ہیں، بعض اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہو جاتے ہیں جس طرح ماں کے جننے والے دن پاک تھے اور بعض لوگ اپنے خاندان اور مال کی حفاظت کر لیتے ہیں۔ یہ حاجی کو حاصل ہونے والے کمترین فوائد ہیں۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا حج بجالانا، دس غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے اسی طرح آپ گنتے رہے کہ اعمال حج کو ستر غلام آزاد کرنے سے برتر قرار دیا اور فرمایا طواف اور اسکی دو رکعت نماز ایک غلام آزاد کرنے سے بڑھکر ہے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مکہ کے ارد گرد ایک سو بیس رحمتیں قرار دی ہیں ان میں ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے ہیں اور چالیس نماز گزاروں کیلئے ہیں جبکہ بیس رحمتیں دیکھنے والوں کیلئے ہیں

١٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: أَقْدِمْتَ حَاجًّا؟ قَالَ لَهُ: نَعَمْ. قَالَ: تَذَرِي مَا لِلْحَاجِّ مِنَ الثَّوَابِ؟ قُلْتُ: لَا أَذَرِي جُعِلْتُ فِدَاكَ! قَالَ مَنْ قَدِمَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ مُتَوَاضِعًا فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَصَرَ خُطَاهُ مَخَافَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَطَافَ بِالْبَيْتِ طَوَافًا وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَحَطَّ عَنْهُ سَبْعِينَ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ دَرَجَةٍ وَشَفَّعَهُ فِي سَبْعِينَ أَلْفَ حَاجَةٍ وَحَسَبَ لَهُ عِتْقَ سَبْعِينَ رَقَبَةً قِيمَةُ كُلِّ رَقَبَةٍ عَشْرَةُ أَلْفٍ دِرْهَمٍ.

١٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا إِسْحَاقُ! مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ طَوَافًا وَاحِدًا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ دَرَجَةٍ وَغَرَسَ لَهُ أَلْفَ شَجَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ وَكَتَبَ لَهُ ثَوَابَ عِتْقِ أَلْفِ نَسَمَةٍ، حَتَّى إِذَا ضَارَ إِلَى الْمُلتَزِمِ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ أَيِّهَا شِئْتَ. قَالَ: فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! هَذَا كُلُّهُ لِمَنْ طَافَ؟ قَالَ: نَعَمْ أَفَلَا أُخْبِرُكَ بِمَا هُوَ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: مَنْ قَضَى لِأَخِيهِ الْمُؤْمِنِ حَاجَةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ طَوَافًا وَطَوَافًا وَطَوَافًا حَتَّى بَلَغَ عَشْرًا.

١٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: الْحَجُّ جِهَادُ الضُّعَفَاءِ وَهُمْ شِيعَتُنَا.

١٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا يَصْنَعُ اللَّهُ بِالْحَاجِّ؟ قَالَ: مَغْفُورٌ وَاللَّهُ لَهُمْ لَا أَسْتَشْنِي فِيهِ.

١٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَنَدَلِ الْخَادِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْحَجُّ حَجَّانِ: حَجٌّ لِلَّهِ وَحَجٌّ لِلنَّاسِ. فَمَنْ حَجَّ لِلَّهِ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى اللَّهِ الْجَنَّةَ وَمَنْ حَجَّ لِلنَّاسِ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۱۲) ایک شخص حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کیلئے حاضر ہوا تو حضرت نے پوچھا حج سے آرہے ہو؟ عرض کی جی ہاں فرمایا! جانتے ہو حاجی کا کتنا ثواب ہے؟ عرض کی، میں آپ پر فدا ہو جاؤں نہیں جانتا حضرت نے فرمایا ہر شخص حج کیلئے انکساری کیساتھ مکہ میں داخل ہو جب مسجد الحرام میں جائے تو خوف خدا سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور خانہ کعبہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے لئے ستر ہزار نیکیاں لکھے گا اور اس کے ستر ہزار گناہ مٹائے گا ستر ہزار درجات بلند کریگا، ستر ہزار حاجتیں پوری کرے گا اور دس ہزار درہم قیمت والے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے اسحاق! جو خانہ کعبہ کا ایک طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھتا ہے ایک ہزار گناہ مٹا دیتا ہے اور ایک ہزار درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں اسکے لئے ایک ہزار درخت لگائے گا اور اسے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا یہاں تک کہ جب وہ اپنا سینہ کعبہ کی دیوار کیساتھ چسپاں کرے گا تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا اور اس سے کہا جائے گا جس سے بھی چاہتے ہو بہشت میں چلے جاؤ۔ راوی کہتا ہے میں آپ پر قربان جاؤں کیا یہ سب اجر و ثواب طواف کرنے والے کا ہے؟ فرمایا جی ہاں کیا چاہتے ہو اس سے بڑھ کر ثواب بتاؤں؟ عرض کی جی ہاں فرمایا جو شخص کسی مؤمن کی ایک حاجت پوری کرے گا تو اللہ اسے طواف، طواف، طواف (دس مرتبہ کہا) کا اجر و ثواب عطا کرے گا۔

(۱۴) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں حج ہمارے کمزور اور نادار شیعہوں کا جہاد ہے۔

(۱۵) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ خدا ہم حاجیوں کیساتھ کیا سلوک کرے گا؟ فرمایا خدا کی قسم کسی استثناء کے بغیر سب حاجیوں کو معاف کر دے گا۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حج دو قسم کا ہے اللہ کیلئے حج، لوگوں کیلئے حج۔ جو شخص اللہ کیلئے حج کرے گا تو اس کا ثواب بھی اللہ پر ہے اور وہ اسے روز قیامت جنت عطا کرے گا اور جو لوگوں کیلئے حج کرے گا اس کا اجر لوگوں کی گردن پر ہے۔

١٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَضَّاحٍ، عَنْ سَيْفِ الثَّمَارِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ يُرِيدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُرِيدُ بِهِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ الْبَتَّةَ.

ثَوَابُ مَنْ لَقِيَ حَاجًّا فَصَافَحَهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ لَقِيَ حَاجًّا فَصَافَحَهُ كَانَ كَمَنْ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

بَابُ نَادِرٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام لِابْنِهِ مُحَمَّدٍ عليه السلام حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ: إِنِّي قَدْ حَجَجْتُ عَلَى نَاقَتِي هَذِهِ عِشْرِينَ حِجَّةً فَلَمْ أَقْرَعْهَا بِسَوْطِ قَرْعَةٍ. فَإِذَا نَفَقَتْ فَادْفِنِهَا لَا تَأْكُلْ لَحْمَهَا السَّبَاعُ. فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ بَعِيرٍ يُوَقَّفُ عَلَيْهِ مَوْقِفٌ عَرَفَةَ سَبْعَ حِجَجٍ إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ مِنْ نِعَمِ الْجَنَّةِ وَبَارَكَ فِي نَسْلِهِ. فَلَمَّا نَفَقَتْ حَفَرَ لَهَا أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام وَدَفَنَهَا.

ثَوَابُ الصَّائِمِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الصَّائِمُ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ نَائِمًا عَلَى فِرَاشِهِ مَا لَمْ يَغْتَبِ مُسْلِمًا.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنِ الثَّوْفَلِيِّ، عَنِ الْيَعْقُوبِيِّ مُوسَى بْنِ عِيسَى،

(۱۷) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا جو فقط اللہ کی خاطر حج بجالائے اس کے عمل میں دکھاوانہ ہو تو یقیناً خدا اسے معاف کر دے گا۔

حاجی کا دیدار اور اس سے مصافحے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص حاجی کا دیدار کرے اور اس سے مصافحہ کرے تو گویا اس نے حجر الاسود کو لمس کیا (بوسہ دیا) ہے۔

حج کے متعلق ایک اور حدیث

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین نے اپنی وفات کے وقت اپنے فرزند حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرمایا۔ میں نے اس ناقہ (اونٹنی) پر بیس حج ادا کئے ہیں۔ اور اسے کبھی تازیانہ تک نہیں مارا۔ جب یہ مرے تو اسے زمین میں دفن کر دینا تا کہ درندے اس کا گوشت نہ کھائیں کیونکہ میں نے حضرت رسول خدا سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی اونٹ ایسا نہیں ہے جو سات جوں میں مقام عرفہ پر توقف نہ کرے مگر خدا ان اونٹوں کو بہشتی اور اس کی نسل کو مبارک قرار دیتا ہے۔ جب یہ اونٹ مری تو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے گڑھا کھود کر اسے دفن کر دیا۔

روزے رکھنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ روزہ دار اللہ کی عبادت میں رہتا ہے، خواہ بستر پر ہی کیوں نہ سویا رہے البتہ اس وقت تک عبادت میں ہوتا ہے جب تک کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا روزہ دار کی نیند عبادت اور سانس تسبیح ہے۔

عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَنَفْسُهُ تَسْبِيحٌ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي سَمَّالٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ وَصَمْتُهُ تَسْبِيحٌ وَعَمَلُهُ مُتَقَبَّلٌ وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: خَلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رَائِحَةِ الْمِسْكِ.

٥- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَدَقَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْأَوَّلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قِيلُوا: فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُ الصَّائِمَ وَيُسْقِيهِ فِي مَنَامِهِ.

ثَوَابُ الصَّائِمِ يُشْتَمُ فَيَقُولُ «إِنِّي صَائِمٌ؛ سَلَامٌ عَلَيْكَ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ بَنَانِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَصْبَحُ صَائِمًا فَيُشْتَمُ فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ سَلَامٌ عَلَيْكَ إِلَّا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِمَلَائِكَتِهِ: اسْتَجَارَ عَبْدِي بِالصَّوْمِ مِنْ عَبْدِي. أَجِيرُوهُ مِنْ نَارِي وَأَدْخِلُوهُ جَنَّتِي.

ثَوَابُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الْجَوَّازِ الْمُنبِّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ كَعَدَلِ سَنَةٍ يَصُومُهَا.

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں، روزہ دار کی نیند عبادت، خاموشی تسبیح، عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں روزہ دار کے منہ سے آنے والی بد بو خدا کے نزدیک مشک سے افضل ہے۔

(۵) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ظہر کے وقت قیلوہ کرو (سو جاؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ نیند میں روزہ دار کو کھلاتا پلاتا ہے۔

روزے کی حالت میں ناسزا سننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انسان روزے کی حالت میں ناسزا سنا کر یہ کہے کہ میں روزے سے ہوں، تجھ پر سلام ہو تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے میرے عبد نے اس بندے کے شر سے روزے کے ساتھ پناہ اور مدد مانگی ہے تم اسے جہنم سے پناہ دیکر جنت میں داخل کرنا۔

راہ خدا میں ایک روزے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھے گا وہ ایک سال تک روزے رکھنے والے شخص کی مانند ہے۔

ثَوَابُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي الْحَرِّ فَأَصَابَهُ ظَمًا

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الرَّازِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي الْحَرِّ فَأَصَابَهُ ظَمًا وَكَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ أَلْفَ مَلَكٍ يَمْسَحُونَ وَجْهَهُ وَيُبَشِّرُونَهُ حَتَّى إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا أَطْيَبَ رِيحَكَ وَرَوْحَكَ! مَلَأْنِيكِ! اشْهَدُوا أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ صَامَ يَوْمًا تَطَوُّعًا أَدْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ مَنْ خُتِمَ لَهُ بِصِيَامِ يَوْمٍ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ خُتِمَ لَهُ بِصِيَامِ يَوْمٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ مَنْ تَطَيَّبَ بِطَيِّبٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ

۱- أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ جَمِيعًا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنِ السَّيَّارِيِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَطَيَّبَ بِطَيِّبٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يُفْقِدْهُ عَقْلُهُ.

گرمیوں کے ایک دن کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ایک دن گرمیوں میں روزہ رکھے اور بہت زیادہ تشنگی محسوس کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتوں کو یہ ذمہ داری سونپتا ہے کہ جاؤ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرو اور اسے خوشخبری سناؤ جب وہ روزہ افطار کرنے لگتا ہے تو اللہ فرماتا ہے تیری روح اور خوشبو کتنی عمدہ ہے اے ملائکہ گواہ رہنا، میں نے اسے معاف کر دیا ہے۔

ایک دن کے مستحبی روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو شخص ایک دن مستحبی روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔

آخری عمر میں ایک مستحبی روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جس کی زندگی کا آخری عمل ایک دن کا روزہ ہو تو وہ (سیدھا) جنت میں جائے گا۔

دن کے ابتدائی حصے میں روزے کی حالت میں عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص دن کے ابتدائی حصے میں روزے کی حالت میں عطر لگائے گا تو اسکی عقل زائل نہ ہوگی۔

ثَوَابُ الصَّائِمِ يَحْضُرُ قَوْمًا يَأْكُلُونَ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ صَائِمٍ يَحْضُرُ قَوْمًا يَطْعَمُونَ إِلَّا سَبَّحَتْ أَعْضَاؤُهُ وَكَانَتْ صَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ عَلَيْهِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُمْ اسْتِغْفَارًا.

ثَوَابُ صَوْمِ رَجَبٍ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ بْنِ بَزَنْطِيٍّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ النَّوَّاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ نُوحًا رَكِبَ السَّفِينَةَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ فَأَمَرَ مَنْ مَعَهُ أَنْ يَصُومُوا ذَلِكَ الْيَوْمَ وَقَالَ: مَنْ صَامَ ذَلِكَ الْيَوْمَ تَبَاعَدَتْ عَنْهُ النَّارُ مَسِيرَةَ سَنَةٍ. وَمَنْ صَامَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ أُغْلِقَتْ عَنْهُ أَبْوَابُ النَّيرانِ السَّبْعَةُ. وَمَنْ صَامَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فَتُحِتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَّةِ. وَمَنْ صَامَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا أُعْطِيَ مَسْأَلَتَهُ. وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُهْتَدِيٍّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ الْمُبَارَكِ بْنِ زَيْدِ مَوْلَى أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى عليه السلام، عَنْ أَبِيهِ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: رَجَبُ نَهْرٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ. مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَجَبٍ سَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ النَّهْرِ.

۳- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عليه السلام: رَجَبُ شَهْرٌ عَظِيمٌ يُضَاعَفُ اللَّهُ فِيهِ الْحَسَنَاتِ وَيَمْحُو فِيهِ السَّيِّئَاتِ. مَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَجَبٍ تَبَاعَدَتْ عَنْهُ النَّارُ مَسِيرَةَ مِائَةِ سَنَةٍ. وَمَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُفْتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

کھانے والوں میں روزہ دار کی موجودگی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں جو روزہ دار کھانا کھانے والوں کے درمیان موجود ہو تو اسکے اعضاء تسبیح پڑھتے ہیں، اور ملائکہ اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور ان کا درود و سلام مغفرت ہے۔

رجب کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت نوح جب پہلی رجب کو کشتی میں سوار ہوئے تو اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آج روزہ رکھیں اور فرمایا جو شخص آج کے دن روزہ رکھے گا جہنم ایک سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی جو شخص سات دن تک روزہ رکھے گا اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے اور جو آٹھ دن روزے رکھے گا اس پر جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے اور جو شخص پندرہ روزے رکھے گا اسے اسکے مسائل کا حل عطا کیا جائے گا جو اس سے زیادہ روزے رکھے گا اللہ اسے زیادہ اجر و ثواب عطا کرے گا

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں رجب جنت کی نہر ہے جو دودھ سے سفید اور شہد سے زیادہ شیرین ہے جو شخص ماہ رجب کا ایک روزہ رکھے گا اللہ اسے اسی نہر سے سیراب کرے گا۔

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں رجب عظیم مہینہ ہے اللہ اس میں نیکیاں دوگنی کر دیتا ہے اور گناہ مٹا دیتا ہے۔ جو شخص رجب میں ایک روزہ رکھے گا تو جہنم ایک سو سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی اور جو تین دن روزے رکھے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔

(۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جان لو ماہ رجب اللہ کا ﴿اَصَم﴾ ہے یہ عظیم مہینہ ہے اس مہینے کو ﴿اَصَم﴾ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اللہ کے نزدیک تکریم اور فضائل کے لحاظ سے کوئی مہینہ اس جیسا نہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بھی اس کی تعظیم کی جاتی تھی۔ جب اسلام آیا تو اس نے بھی اس تعظیم اور فضیلت میں اضافہ کیا جان لو رجب اللہ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے جان لو جو ایمان اور

مُحَمَّدُ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا إِنَّ رَجَبًا شَهْرُ اللَّهِ الْأَصَمُّ وَهُوَ شَهْرٌ عَظِيمٌ. وَإِنَّمَا سُمِّيَ الْأَصَمُّ لِأَنَّهُ لَا يُقَارِبُهُ شَهْرٌ مِنَ الشُّهُورِ حُرْمَةً وَفَضْلًا عِنْدَ اللَّهِ. وَكَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يُعَظِّمُونَهُ فِي جَاهِلِيَّتِهَا. فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ لَمْ يَزِدْ إِلَّا تَعْظِيمًا وَفَضْلًا. أَلَا إِنَّ رَجَبًا شَهْرُ اللَّهِ وَشَعْبَانُ شَهْرِي وَرَمَضَانُ شَهْرُ أُمَّتِي. أَلَا فَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ يَوْمًا إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا اسْتَوْجَبَ رِضْوَانُ اللَّهِ الْأَكْبَرَ وَأَطْفَأَ صَوْمُهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ غَضَبَ اللَّهِ وَأَغْلَقَ عَنْهُ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ. وَلَوْ أُعْطِيَ مَلَأَ الْأَرْضَ ذَهَبًا مَا كَانَ بِأَفْضَلٍ مِنْ صَوْمِهِ وَلَا يَسْتَكْمِلُ لَهُ أَجْرُهُ بِشَيْءٍ مِنَ الدُّنْيَا دُونَ الْحَسَنَاتِ إِذَا أَخْلَصَهُ لِلَّهِ. وَلَهُ إِذَا أَمْسَى عَشْرُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ إِنْ دَعَا بِشَيْءٍ فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا أَعْطَاهُ اللَّهُ وَإِلَّا ادَّخَرَ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ أَفْضَلَ مَا دَعَا بِهِ دَاعٍ مِنْ أَوْلِيَائِهِ وَأَحِبَّائِهِ وَأَصْفِيَائِهِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ يَوْمَيْنِ لَمْ يَصِفِ الْوَاصِفُونَ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مَا لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَكُتِبَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أَجُورِ عَشْرَةٍ مِنَ الصَّادِقِينَ فِي عُمْرِهِمْ بِالْغَةِ أَعْمَارُهُمْ مَا بَلَغَتْ وَيَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مِثْلِ مَا يَشْفَعُونَ فِيهِ وَيُخْشَرُ مَعَهُمْ فِي زُمْرَتِهِمْ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَيَكُونُ مِنْ رُفَقَائِهِمْ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ جَعَلَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا أَوْ حِجَابًا طَوِيلَهُ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا وَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ إِفْطَارِهِ لَقَدْ وَجَبَ حَقُّكَ عَلَيَّ وَوَجَبَتْ لَكَ مَحَبَّتِي وَلَا يَتَى أَشْهَدُكُمْ يَا مَلَائِكَتِي أَبْنَى قَدْ غَفَرْتُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ عُوفِيَ مِنَ الْبَلَايَا كُلِّهَا مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَأُجِيرَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَكُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجُورِ أُولَى الْأَلْبَابِ التَّوَّابِينَ الْأَوَّابِينَ وَأُعْطِيَ كِتَابُهُ بِيَمِينِهِ فِي أَوَائِلِ الْعَابِدِينَ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ خَمْسَةَ أَيَّامٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُنْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجِ حَسَنَاتٍ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيُقَالُ لَهُ:

اللہ سے جزا کی نیت سے ایک دن رجب کا روزہ رکھے گا اس نے اللہ کی بہت زیادہ رضا و خوشنودی حاصل کی ہے اور اس کا روزہ اس دن کے (اللہ کے) غضب کو ختم کر دیگا اس پر جہنم کا ایک دروازہ بند ہو جائے گا۔ جو شخص پوری زمین کو سونے سے بھر کر (صدقہ کے طور پر) دے دے تو خلوص سے رکھا ہوا یہ روزہ اس سے بھی افضل ہوگا نیکوں کے علاوہ دنیا کی کوئی چیز اسکے اجر و ثواب کی تکمیل نہیں کر سکتی۔ جو نہی رات ہوگی اس کی دس دعائیں مستجاب ہونگی اگر وہ دنیاوی زندگی کیلئے کوئی دعا مانگے گا تو اللہ اسے مستجاب کرے گا جو اس کے دوستوں، محبوبوں اور برگزیدہ لوگوں نے اس کیلئے دعا مانگی تھی تو اللہ اس کے لئے خیر کثیر ذخیرہ فرمائے گا جو شخص رجب میں دو روزے رکھے گا تو زمین و آسمان میں رہنے والی کوئی مخلوق بھی اللہ کے نزدیک آپکی عظمت کی توصیف نہیں کر سکتی اور اسے ان صادق اور سچے لوگوں کا سا اجر و ثواب ملے گا جنہوں نے پوری زندگی (خواہ کتنی ہی طولانی کیوں نہ ہو) جھوٹ نہ بولا ہو قیامت والے دن انہی کی طرح ہونگے اور اس دن جتنے لوگوں کی صادقین شفاعت کریں گے اتنے لوگوں کی یہ بھی شفاعت کرے گا اور انہی کیساتھ محشور ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو کر انکے دوست بن جائے گا۔ جو رجب کے تین روزے رکھے گا تو اللہ اسکے اور جہنم کے درمیان خندق یا پردہ حائل کر دے گا کہ جس کا طول ستر سالہ مسافت کے برابر ہوگا اور افطار کے وقت اللہ کہے گا مجھ پر تیرا حق واجب ہو گیا ہے اور میری محبت اور ولایت تجھ پر لازم ہو گئی ہے اے میرے فرشتو! میں تمہیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں میں نے اس کے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ جو شخص ماہ رجب میں چار دن روزہ رکھے گا اسے جنون، جزام، برص، فتنہ، دجال اور عذاب قبر میں گرفتاری جیسی تمام بلاؤں سے چھٹکارا ملے گا اور اسے توبہ کر کے لوٹنے والے عقلاء کا اجر و ثواب ملے گا اور اسے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دے کر عابدین کی پہلی صف میں کھڑا کیا جائے گا۔ جو شخص ماہ رجب میں پانچ دن روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسے راضی کرنا اللہ کے ذمہ ہے اور قیامت والے دن جب اٹھے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہوگا اس کے لئے ریت کے ذرات کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور بغیر حساب جنت میں لیجایا جائے گا اور اسے کہا جائے گا تو جو چاہتا ہے خدا سے مانگ لے اور جو ماہ رجب

تَمَنَّ عَلَى رَبِّكَ مَا شِئْتَ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ سِتَّةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَلَوْجْهَهُ نُورٌ
يَتَلَأَلُ أَشَدُّ بَيَاضاً مِنْ نُورِ الشَّمْسِ وَأُعْطِيَ سِوَى ذَلِكَ نُوراً يَسْتَضِيءُ بِهِ أَهْلُ الْجَمْعِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبُعِثَ مِنَ الْأَمِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَمُرَّ عَلَى الصُّرَاطِ بِغَيْرِ حِسَابٍ
وَيُعَافَى مِنْ عُقُوقِ الْوَالِدَيْنِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ سَبْعَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ
لِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ أَبْوَابٍ يَغْلِقُ اللَّهُ عَنْهُ بِصَوْمِ كُلِّ يَوْمٍ بَاباً مِنْ أَبْوَابِهَا وَحَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى
النَّارِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ يَفْتَحُ اللَّهُ لَهُ بِصَوْمِ كُلِّ
يَوْمٍ بَاباً مِنْ أَبْوَابِهَا وَقَالَ لَهُ: ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَانِ شِئْتَ. وَمَنْ صَامَ مِنْ
رَجَبٍ تِسْعَةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَلَوْجْهَهُ نُورٌ يَتَلَأَلُ لِأَهْلِ الْجَمْعِ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا
نَبِيُّ مُصْطَفَى وَإِنَّ أَذْنِي مَا يُعْطَى أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَمَنْ صَامَ
مِنْ رَجَبٍ عَشْرَةَ أَيَّامٍ جَعَلَ اللَّهُ جَنَاحَيْنِ أَخْضَرَيْنِ مَنْظُومَيْنِ بِالْدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ
يَطِيرُ بِهِمَا عَلَى الصُّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ إِلَى الْجَنَانِ وَيُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِ
حَسَنَاتٍ وَكُتِبَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ الْقَوَّامِينَ لِلَّهِ بِالْقِسْطِ وَكَأَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ مِائَةَ عَامٍ (وَ
فِي بَعْضِ النُّسخِ أَلْفَ عَامٍ) صَابِراً قَائِماً مُحْتَسِباً. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ
أَحَدَ عَشَرَ يَوْماً لَمْ يُوَافِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ أَفْضَلُ مِنْهُ إِلَّا مَنْ صَامَ مِثْلَهُ أَوْ
زَادَ عَلَيْهِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ اثْنَيْ عَشَرَ يَوْماً كُسِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُلَّتَيْنِ
خَضِرَاوَيْنِ مِنْ سَنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ وَيَحْبُرُهُمَا وَلَوْ دُلِّتَ حُلَّةٌ مِنْهُمَا إِلَى الدُّنْيَا
لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَلَصَارَتِ الدُّنْيَا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.
وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلَاثَةَ عَشَرَ يَوْماً وَضِعَتْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَائِدَةٌ مِنْ
يَاقُوتٍ أَخْضَرَ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ قَوَائِمُهَا مِنْ دُرٍّ أَوْسَعُ مِنَ الدُّنْيَا سَبْعِينَ مَرَّةً
عَلَيْهَا صَحَائِفُ الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الطَّعَامِ
لَا يُشَبِّهُ اللَّوْنُ اللَّوْنَ وَلَا الرِّيحُ الرِّيحَ فَيَأْكُلُ مِنْهَا وَالنَّاسُ فِي شِدَّةٍ شَدِيدَةٍ
وَكَرْبٍ عَظِيمٍ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْماً أَعْطَاهُ اللَّهُ مِنَ الثَّوَابِ مَا
لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ مِنْ قُصُورِ الْجَنَانِ

میں چھ روزے رکھے گا تو جب قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ سورج سے زیادہ سفید ہوگا اور اسے اس نور کے علاوہ بھی نور عطا کیا جائے گا جو قیامت والے دن تمام اہل محشر کو منور کرے گا اور اس دن اسے امان یافتہ لوگوں سے اٹھایا جائے گا اور یہ پل صراط سے بغیر حساب و کتاب گزر جائے گا اور اسکے والدین کی نافرمانی اور قطع رحم جیسے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ جو رجب میں سات دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جہنم کے ساتوں دروازوں کو اس کے ایک ایک روزے کے بدلے میں اس پر بند کر دے گا اور اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے گا۔ جو رجب میں آٹھ روزے رکھے گا اللہ ہر ہر روزے کے بدلے جنت کے آٹھوں دروازے اس پر کھول دے گا اور کہے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو (جنت میں) داخل ہو جاؤ۔ جو رجب میں نور روزے رکھے گا وہ لا الہ الا اللہ کی ندا کرتے ہوئے قبر سے نکلے گا جنت کی علاوہ اسے کوئی چیز دیکھائی نہ دے گی اور جب قبر سے نکلے گا تو اسکے چہرے کا نور اہل محشر کو درخشاں کرے گا یہاں تک کہ اسے کہا جائے گا (یعنی لوگوں کا خیال ہوگا) یہ برگزیدہ پیغمبر ہے اس وقت اسے عطا ہونے والی کمترین چیز بغیر حساب جنت میں داخل ہونا ہے۔ جو ماہ رجب میں دس روزے رکھے گا تو خدا اسے درخشاں مردارید اور یاقوت سے مزین دوسبز پر عطا کرے گا جس کے ذریعے یہ ہوا کی طرح پل صراط سے پرواز کرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور اس کا شمار مقرب خدا اور عادل لوگوں میں ہوگا۔ گویا اس نے سو سال تک اللہ سے اجر و ثواب چاہتے ہوئے نمازیں پڑھیں اور صبر کیا ہے۔ جو ماہ رجب میں گیارہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اللہ کی بارگاہ میں اس سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر جس نے اس کی طرح یا اس سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔ جو ماہ رجب میں بارہ روزے رکھے گا تو اسے قیامت والے دن سندس اور استبرق کے دوسبز لباس پہنائے جائیں گے۔ اگر ان لباسوں میں سے ایک کو دنیا میں لیجایا جائے تو یقینی طور پر مشرق سے مغرب تک نور افشانی کرے اور پوری دنیا مشک سے زیادہ خوشبودار ہو جائے۔ جو ماہ رجب میں تیرہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے عرش کے سائے کے نیچے غذا اور کھانے کا دسترخوان لگایا جائے گا جسکی وسعت اس دنیا کے ستر برابر ہے اس پر بڑے مردارید اور یاقوت کی سینیاں رکھی جائیں گئیں ہر سینی میں ستر ہزار قسم

الَّتِي بُنِيَتْ بِالذُّرِّ وَالْيَأْقُوتِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً وَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
مَوْقِفَ الْأَمِينِ فَلَا يَمُرُّ بِهِ مَلَكٌ وَلَا رَسُولٌ وَلَا نَبِيٌّ إِلَّا قَالُوا طُوبَى لَكَ أَنْتَ
أَمِنْ مُقَرَّبٍ مُشَرَّفٍ مَغْبُوطٍ مَحْبُورٍ سَاكِنٍ لِلْجَنَانِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ سِتَّةَ
عَشَرَ يَوْماً كَانَ فِي أَوَائِلِ مَنْ يَرْكَبُ عَلَى ذَوَاتٍ مِنْ نُورٍ تَطِيرُ بِهِمْ فِي عَرَصَةِ
الْجَنَانِ إِلَى دَارِ الرَّحْمَنِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْماً وَضَعَ لَهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ سَبْعُونَ أَلْفَ مِصْبَاحٍ مِنْ نُورٍ حَتَّى يَمُرَّ عَلَى الصِّرَاطِ
بِنُورِ تِلْكَ الْمِصْبَاحِ إِلَى الْجَنَانِ تُشِيعُهُ الْمَلَائِكَةُ بِالرُّحْبِ وَالسَّلَامِ. وَمَنْ
صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْماً زَا حَمَ إِبْرَاهِيمَ فِي قُبَّتِهِ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ عَلَى
سُرُرِ الذُّرِّ وَالْيَأْقُوتِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْماً بَنَى اللَّهُ لَهُ قَصْراً
مِنْ لَوْلُؤٍ رَطْبٍ بِحِذَاءِ قَصْرِ آدَمَ وَإِبْرَاهِيمَ عليهما السلام فِي جَنَّةِ عَدْنٍ فَيُسَلَّمُ عَلَيْهِمَا
وَيُسَلَّمَانِ عَلَيْهِ تَكْرِمَةً لَهُ وَإِيجَاباً لِحَقِّهِ وَكُتِبَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ يَصُومُ مِنْهَا
كَصِيَامِ أَلْفِ عَامٍ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ عِشْرِينَ يَوْماً فَكَأَنَّمَا عَبَدَ اللَّهَ عِشْرِينَ
أَلْفَ عَامٍ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ أَحَدًا وَعِشْرِينَ يَوْماً شَفَعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي
مِثْلِ رَبِيعَةٍ وَمُضَرَ كُلُّهُمْ مِنْ أَهْلِ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ
اِثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ يَوْماً نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَبَشِّرْ يَا وَلِيَّ اللَّهِ مِنَ اللَّهِ بِالْكَرَامَةِ
الْعَظِيمَةِ وَمُرَافَقَةِ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أَوْلَيْكَ رَفِيقاً. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ يَوْماً
نُودِيَ مِنَ السَّمَاءِ: طُوبَى لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ! نَصَبْتَ قَلِيلاً وَنَعَّمْتَ طَوِيلاً طُوبَى
لَكَ إِذَا كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْكَ وَأَفْضِيَتْ إِلَى جَسِيمِ ثَوَابِ رَبِّكَ الْكَرِيمِ
وَجَاوَزْتَ الْخَلِيلَ فِي دَارِ السَّلَامِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ يَوْماً
فَإِذَا نَزَلَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ تَرَاءَى لَهُ فِي صُورَةِ شَابٍّ عَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنْ دِيبَاجٍ
أَخْضَرَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ أَفْرَاسِ الْجَنَانِ وَبِيَدِهِ حَرِيرٌ أَخْضَرُ مُمَسَّكٌ بِالْمِسْكِ
الْأَذْفَرِ بِيَدِهِ قَدَحٌ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٌ مِنْ شَرَابِ الْجَنَانِ فَسَقَاهُ إِيَّاهُ عِنْدَ خُرُوجِ
نَفْسِهِ وَيَهْوَنُ بِهِ عَلَيْهِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ ثُمَّ يَأْخُذُ رُوحَهُ فِي تِلْكَ الْحَرِيرَةِ

کی غذا ہوگی جسکی خوشبو اور رنگ ایک دوسرے سے جدا جدا ہوگی وہ اس دسترخوان سے کھانا تناول کرے گا جبکہ دوسرے لوگ بڑی مشکل حالات میں گرفتار ہونگے جو شخص ماہ رجب میں چودہ روزے رکھے گا تو اللہ اسے ثواب کے طور پر بڑے مروارید اور یاقوت سے بنے ہوئے محل عطا کرے گا جسے نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ وہ انسانی ذہن میں آیا ہے۔ جو رجب میں پندرہ روزے رکھے گا تو وہ قیامت والے دن امان یافتہ لوگوں کی جگہ پر کھڑا ہوگا جس فرشتے، رسول اور پیغمبر کا وہاں سے گزر ہو گا وہ کہے گا تجھے مبارک ہو کہ تم امان یافتہ، مقرب، شریف، سعادتمند، خوش و خرم اور بہشتوں کے ساکن ہو۔ جو رجب میں سولہ دن روزے رکھے گا تو وہ نور کی سواریوں پر سوار ہونے والے پہلے لوگوں میں سے ہوگا جس میں یہ جنتوں سے دار رحمان تک پرواز کرے گا جو رجب میں سترہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے پل صراط پر ستر ہزار نور کے چراغ رکھے جائیں گے یہاں تک کہ وہ ان چراغوں کی روشنی میں پل صراط سے گزرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور فرشتے مرحبا اور سلام کے ورد کیساتھ اسکا استقبال کریں گے۔ جو رجب میں اٹھارہ روزے رکھے گا تو بہشت جاوید میں گنبد ابراہیم کے اندر دروازہ اور یاقوت کے تختوں پر اس کیلئے جگہ تنگ ہو جائیگی جو رجب میں انیس روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ بہشت میں حضرت آدم اور حضرت ابراہیم کے محل کے مقابل تازہ مروارید سے اسکا محل بنائے گا یہ انہیں سلام کرے گا اور وہ بھی اسکی بزرگی اور حق کی ادائیگی کیلئے اسے سلام کریں گے اور اس کے ہر روزے کے بدلے میں ہزار سال کے روزے کا ثواب لکھا جائے گا۔ جو رجب میں بیس روزے رکھے گا تو گویا اس نے بیس ہزار سال اللہ کی عبادت کی ہے۔ جو رجب میں اکیس روزے رکھے گا تو قیامت کے دن اسے ربیعہ اور مضر قبیلوں کی تعداد کے برابر خطا کاروں اور گناہگاروں کی شفاعت نصیب ہوگی۔ جو رجب میں بائیس روزے رکھے گا تو آسمان سے منادی ندا دے گا اے اللہ کے دوست تجھے بشارت ہو تیری اللہ کے نزدیک بڑی تکریم ہے تو انبیاء، صدیق، شہداء اور صالحین جیسے لوگوں کا دوست ہے جن پر اللہ نے انعام و اکرام کیا ہے اور یہ تمہارے بہترین رفقاء ہیں۔ جو رجب میں تیس دن روزے رکھے گا تو آسمان سے ندا بلند ہوگی اے بندہ خدا تو خوش قسمت ہے تو نے زحمت کم اٹھائی ہے اور تجھے زیادہ نعمتوں سے نوازا گیا

فَتَفُوحُ مِنْهَا رَائِحَةٌ يَسْتَنْشِقُهَا أَهْلُ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ فَيَظِلُّ فِي قَبْرِهِ رِيَّانٌ وَيُبْعَثُ مِنْ قَبْرِهِ رِيَّانٌ حَتَّى يَرِدَ حَوْضَ النَّبِيِّ ﷺ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا فَإِنَّهُ إِذَا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ تَلَقَّاهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ بِيَدِ كُلِّ مَلَكٍ مِنْهُمْ لَوَاءٌ مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ وَمَعَهُمْ طَرَائِفُ الْحُلِيِّ وَالْحُلَلِ فَيَقُولُونَ: يَا وَلِيَّ اللَّهِ النَّجَا إِلَى رَبِّكَ فَهُوَ مِنْ أَوَّلِ النَّاسِ دُخُولًا فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الَّذِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ سِتَّةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ مِائَةَ قَصْرِ مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ عَلَى رَأْسِ كُلِّ قَصْرِ خِيَمَةٌ حَمْرَاءُ مِنْ حَرِيرِ الْجَنَانِ يَسْكُنُهَا نَاعِمًا وَالنَّاسُ فِي الْحِسَابِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ سَبْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا أَوْسَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْقَبْرَ مَسِيرَةَ أَرْبَعِمِائَةِ عَامٍ وَمِلَأَ جَمِيعَ ذَلِكَ مِسْكَاً وَعَنْبَرًا. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَمَانِيَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا جَعَلَ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ تِسْعَةَ خَنَاقٍ كُلُّ خَنَاقٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مَسِيرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا غُفِرَ اللَّهُ لَهُ وَلَوْ كَانَ عَشَارًا وَلَوْ كَانَتْ امْرَأَةٌ فَجَرَتْ سَبْعِينَ مَرَّةً بَعْدَ مَا أَرَادَتْ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ عِزَّ وَجَلَّ وَالْخَلَاصَ مِنْ جَهَنَّمَ لَغُفِرَ اللَّهُ لَهَا. وَمَنْ صَامَ مِنْ رَجَبٍ ثَلَاثِينَ يَوْمًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! أَمَّا مَا مَضَى فَقَدْ غُفِرَ لَكَ فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فِيمَا بَقِيَ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَانِ كُلِّهَا فِي كُلِّ جَنَّةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ مَدِينَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ قَصْرِ فِي كُلِّ قَصْرِ أَرْبَعُونَ أَلْفَ بَيْتٍ فِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ مَائِدَةٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلَى كُلِّ مَائِدَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ قِصْعَةٍ فِي كُلِّ قِصْعَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ لِكُلِّ طَعَامٍ وَشَرَابٍ مِنْ ذَلِكَ لَوْنٌ عَلَى حِدَةٍ وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ سَرِيرٍ مِنْ ذَهَبٍ طُولُ كُلِّ سَرِيرٍ أَلْفَا ذِرَاعٍ فِي أَلْفِي ذِرَاعٍ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ جَارِيَةٌ مِنَ الْحُورِ عَلَيْهَا ثَلَاثُمِائَةِ أَلْفِ ذُؤَابَةِ مِنْ نُورٍ تَحْمِلُ كُلُّ ذُؤَابَةٍ مِنْهَا أَلْفَ أَلْفٍ وَصِيفَةٌ تُعَلِّقُهَا بِالْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ إِلَى أَنْ يُوَافِيَهَا ضَائِعُ رَجَبٍ. هَذَا لِمَنْ صَامَ شَهْرَ رَجَبٍ كُلَّهُ.

ہے۔ تجھے مبارک ہو تجھ سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے، تیرے کریم پروردگار کی طرف سے تجھے بہت بڑا ثواب نصیب ہوا ہے تو دارالسلام میں حضرت خلیل کا ہمسایہ ہے۔ جو ماہِ رجب میں چوبیس روزے رکھے گا تو موت کا فرشتہ ایک نوجوان کی شکل میں اس کے پاس آئے گا جو عمدہ دیباچ کا سبز لباس پہن کر جنت کے سبز گھوڑے پر سوار ہوگا اسکے ہاتھ مشک سے خوشبو تر سبز ریشم اور بہشتی شراب سے لبریز سنہری جام ہوگا جو جان کنی کے وقت اسے پلائے گا اور اس پر موت کی سختیوں کو آسان کرے گا پھر اسکی روح کو سبز ریشم میں رکھے گا تو اس سے اتنی عمدہ خوشبو اٹھے گی کہ ساتوں آسمانوں کے ساکنین اس سے معطر ہونگے وہ حوضِ پیامبر اسلام پر پہنچنے تک قبر میں بھی سیراب ہوگا اور اٹھتے وقت بھی سیراب ہوگا۔ جو شخص رجب میں پچیس روزے رکھے تو جب قبر سے اٹھے گا تو اسے ستر ہزار فرشتے تلقین کریں گے کہ جن کے ہاتھوں میں در اور یا قوت کی چھتریاں ہوں گی، ان کے پاس زیورات اور عمدہ لباس ہونگے وہ کہیں گے اے محبوب خدا جلدی سے پروردگار کی طرف چلو تو وہ ان مقرب لوگوں (جن کیساتھ اللہ راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں) کیساتھ سب سے پہلے بہشت میں جائے گا (یقیناً) یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ جو شخص رجب میں چھپیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عرش کے سائے میں در اور یا قوت کے سو محل بنائے گا ہر محل کے سامنے بہشتی حریر کا سرخ خیمہ ہوگا جب لوگ حساب و کتاب میں مشغول ہونگے یہ سکون و آرام سے یہاں رہ رہا ہوگا۔ جو شخص رجب کے ستائیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ چار سو سالہ مسافت کے برابر اسکی قبر کو وسعت دے گا اور یہ سب کی سب مسافتِ عمر اور مشک سے معطر ہوگی۔ جو رجب میں اٹھائیس روزے رکھے گا خدا اسکے اور جہنم کے آگ کے درمیان نو خندقوں کا فاصلہ ڈال دیگا اور ایک خندق کی چوڑائی زمین اور آسمان کے درمیان پانچ سو سالہ مسافت کے فاصلے جتنی ہوگی۔ جو رجب میں انتیس دن روزے رکھے گا تو خدا سے معاف کر دے گا خواہ اس نے کسی ظالم کے کہنے پر تمام لوگوں کے دس فیصد مال پر قبضہ کر لیا ہو یا ایسی عورت ہو جس نے ستر مرتبہ بے عفتی کروائی ہو اگر وہ عورت ان روزوں سے اللہ کی خوشنودی اور جہنم سے رہائی حاصل کرنا چاہے تو خدا حتماً اسے معاف کر دے گا اور جو ماہِ رجب میں تیس دن روزے رکھتا ہے تو اس کے لیے منادی ندا دیتا ہے اے عبد خدا تیرے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے

قِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ! فَمَنْ عَجَزَ عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ لَضَعْفٍ أَوْ لِعَلَّةٍ كَانَتْ بِهِ أَوْ امْرَأَةً غَيْرَ طَاهِرَةٍ يَصْنَعُ مَاذَا لِيَنَالَ مَا وَصَفْتَ؟ قَالَ: يَتَصَدَّقُ فِي كُلِّ يَوْمٍ بِرَغِيفٍ عَلَى الْمَسَاكِينِ. وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ إِذَا تَصَدَّقَ بِهَذِهِ الصَّدَقَةِ كُلَّ يَوْمٍ يَنَالَ مَا وَصَفْتُ وَأَكْثَرَ وَإِنَّهُ لَوْ اجْتَمَعَ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ كُلُّهُمْ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَى أَنْ يُقَدِّرُوا قَدْرَ ثَوَابِهِ مَا بَلَغُوا عَشَرَ مَا يُصِيبُ فِي الْجَنَانِ مِنَ الْفَضَائِلِ وَالذَّرَجَاتِ.

قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَصْنَعُ مَاذَا لِيَنَالَ مَا وَصَفْتَ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ اللَّهَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ إِلَى تَمَامِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا بِهَذَا التَّسْبِيحِ مِائَةً مَرَّةً «سُبْحَانَ إِلَهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ».

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّقَرِيُّ، عَنْ أَبِي طَاهِرٍ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ الْيَسَعِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ بَكَّارٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا ﷺ لِثَلَاثِ لَيَالٍ مَضِينَ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ. فَصَوْمُ ذَلِكَ الْيَوْمِ كَصَوْمِ سَبْعِينَ عَامًا. قَالَ سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: كَانَ مَشَايخُنَا يَقُولُونَ: إِنَّ ذَلِكَ غَلَطٌ مِنَ الْكَاتِبِ وَهُوَ أَنَّهُ لِثَلَاثِ لَيَالٍ بَقِيْنَ مِنْ رَجَبٍ.

ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔ اللہ اسے ساری بہشتیں عطا کرے گا ہر جنت میں سونے کے چالیس ہزار شہر اس کے ہونگے اور ہر شہر میں چالیس محل اور ہر محل میں چالیس چالیس ہزار گھر اور ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار دسترخوان ہر دسترخوان پر چالیس چالیس ہزار کاسے سے اور ہر کاسے میں چالیس چالیس ہزار قسم کی کھانے پینے کی اشیاء موجود ہوں گی اور ان کے رنگ اور بو بھی جدا جدا ہوگی ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار سونے کے تخت ہونگے اور ان تختوں کی وسعت دو ہزار ضرب دو ہزار ہاتھ ہیں ہر تخت پر کنواری حورالعین بیٹھی ہوگی جس کی پیشانی پر تین لاکھ نورانی زلفیں ہونگی ہر زلف کو ایک ہزار ہزار چھوٹی خدمتگار کنیروں نے اٹھا رکھا ہوگا اور وہ اسے مشک اور عنبر سے معطر کر رہی ہونگی تاکہ ماہِ رجب میں روزے رکھنے والا اس کے پاس آئے یہ سب کچھ اس شخص کیلئے ہے جو رجب کا پورا مہینہ روزے رکھے۔ کہا گیا یا رسول اللہ اگر جو کمزوری یا کسی اور علت یا حیض کی وجہ سے رجب میں سارے روزے رکھنے سے عاجز ہو وہ کیا عمل بجالائے کہ اسے بھی ان جیسا اجر و ثواب مل سکے۔ فرمایا یہ لوگ صدقہ کے طور پر ہر روز مساکین کو روٹی دیں مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر یہ ہر روز صدقہ دیں تو جو کچھ میں نے کہا ہے اس سے زیادہ ملے گا زمین اور آسمان پر رہنے والی تمام مخلوق جمع ہو کر جنتوں میں اسے ملنے والے فضائل اور درجات کے دسویں حصے کے اجر و ثواب کا بھی اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ کہا گیا یا رسول اللہ جو شخص یہ صدقہ دینے پر بھی قادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ کہ ان صفات کو پالے فرمایا ماہِ رجب میں تیس دن تک ہر روز سومرتہ خدا کی یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ إِلَهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْأَعَزِّ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ

(۵) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے رجب کی تین راتیں گزرنے کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (مبعوث فرمایا لہذا اس دن (تین رجب) کا روزہ ستر سال کے روزوں کی طرح ہے سعد بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں کے مطابق یہاں کاتب سے غلطی ہوگی ہے اصل عبارت اس طرح تھی کہ ماہِ رجب ختم ہونے سے تین راتیں پہلے مبعوث فرمایا (یعنی ستائیس رجب)۔

ثَوَابُ صَوْمِ شَعْبَانَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ الْحُصَيْنِ بْنِ الْمُخَارِقِ الْكُوفِيِّ ابْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ صَامَ شَعْبَانَ كَانَ لَهُ طَهُورًا مِنْ كُلِّ زَلَّةٍ وَوَصْمَةٍ وَبَادِرَةٍ. فَقَالَ أَبُو حَمْزَةَ: فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: مَا الْوَصْمَةُ؟ قَالَ: الْيَمِينُ فِي الْمَعْصِيَةِ وَالنَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ. قُلْتُ: فَمَا الْبَادِرَةُ؟ قَالَ: الْيَمِينُ عِنْدَ الْغَضَبِ. وَالتَّوْبَةُ مِنْهَا النَّدَمُ عَلَيْهَا.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ أَبِي الصَّخْرِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ قَالَ: جَرَى ذِكْرُ شَعْبَانَ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَصَوْمِهِ قَالَ: فَقَالَ: إِنَّ فِيهِ مِنَ الْفَضْلِ كَذَا وَكَذَا وَفِيهِ كَذَا وَكَذَا حَتَّى أَنَّ الرَّجُلَ لَيَدْخُلُ فِي الدَّمِ الْحَرَامِ فَيَصُومُ شَعْبَانَ فَيَنْفَعُهُ ذَلِكَ وَيُغْفَرُ لَهُ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَوْمُ شَعْبَانَ وَشَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةٌ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ الزَّرْبِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْحُومِ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ صَامَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ بَتَّةً. وَمَنْ صَامَ يَوْمَيْنِ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي دَارِ الدُّنْيَا وَدَامَ نَظَرُهُ إِلَيْهِ فِي الْجَنَّةِ. وَمَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ زَارَ اللَّهُ فِي عَرْشِهِ مِنْ جَنَّتِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ.

٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: شَعْبَانُ شَهْرِي وَرَمَضَانُ شَهْرُ اللَّهِ وَهُوَ رِبِيعُ الْفُقَرَاءِ. وَإِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْأَصْحَى لِشَبْعٍ مَسَاكِينِكُمْ مِنَ اللَّحْمِ. فَأَطْعِمُوهُمْ

شعبان کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ روزہ اسے ہر عیب، عار اور غصے سے پاک کر دے گا۔ ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت سے پوچھا عیب اور عار سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خدا کی نافرمانی کی قسم اور نذر، میں نے پوچھا غصے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا غضب اور غصے میں قسم کھانا اور پھر توبہ کر کے پشیمان ہونا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس ماہ شعبان کے روزے کے متعلق گفتگو چل نکلی آپ نے فرمایا اس روزے کی یہ اور وہ فضیلت ہے اور اس میں یہ، یہ ثواب ہے یہاں تک کہ اگر کوئی محترم شخص کا خون کر بیٹھتا ہے تو اگر (توبہ کے طور پر) شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ اسکے لئے مفید ہوگا اور اسے معاف کر دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ماہ شعبان اور رمضان کے پے در پے روزے رکھے تو خدا کی قسم بارگاہ خداوندی میں یہ روزے اسکی توبہ (شمار) ہوگی۔

(۴) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ کہ جو شخص شعبان کے پہلے دن روزہ رکھے گا تو حتماً اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جو شخص دو روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہر روز و شب اس پر نظر (کرم) کرے گا اور جنت میں بھی اس پر نظر (کرم) رکھے گا جو تین دن روزے رکھے گا تو اسے جنت کے عرش پر ہر روز (دل کی آنکھوں سے) اللہ کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا شعبان میرا اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے اور یہ غرباء کی بہار ہے اللہ تعالیٰ نے عید الاضحیٰ (قربان) مساکین کے گوشت کھانے کے لئے بنائی ہے، لہذا تم قربانی کر کے انہیں گوشت دو۔

٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ صَاحِبِ السَّابِرِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: صَوْمُ شَعْبَانَ وَشَهْرِ رَمَضَانَ وَاللَّهُ تَوْبَةٌ مِنَ اللَّهِ.

٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ الْحَسَنِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ أَبِي عليه السلام يَفْصِلُ مَا بَيْنَ شَعْبَانَ وَشَهْرِ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ. وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَصِلُ مَا بَيْنَهُمَا وَيَقُولُ: صَوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةٌ مِنَ اللَّهِ.

٨- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ شَعْبَانَ وَشَهْرَ رَمَضَانَ يَصِلُهُمَا وَيَنْهَى النَّاسَ أَنْ يَصِلُوهُمَا وَكَانَ يَقُولُ: هُمَا شَهْرَانِ وَهُمَا كَفَّارَةٌ لِمَا قَبْلَهُمَا وَمَا بَعْدَهُمَا مِنَ الذُّنُوبِ.

٩- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: كُنْ نِسَاءَ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا كَانَ عَلَيْهِنَّ صِيَامٌ، أَخْرَجَ ذَلِكَ إِلَى شَعْبَانَ كَرَاهِيَّةً أَنْ يَمْنَعَنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَاجَتَهُ. وَإِذَا كَانَ شَعْبَانُ صُمْنَ وَصَامَ مَعَهُنَّ. قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: شَعْبَانُ شَهْرِي.

١٠- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام هَلْ صَامَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِكَ شَعْبَانَ؟ فَقَالَ: خَيْرُ آبَائِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَامَهُ.

١١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام عَنْ صَوْمِ شَعْبَانَ هَلْ كَانَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِكَ يَصُومُهُ؟ فَقَالَ: خَيْرُ آبَائِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْثَرَ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ.

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا کی قسم۔ شعبان اور رمضان کے روزے بارگاہ خداوندی میں توبہ ہیں۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والد کی عادت تھی کہ ماہ شعبان اور رمضان کے درمیان ایک دن (روزہ نہ رکھ کر) فاصلہ ڈالتے تھے لیکن حضرت امام زین العابدین علیہ السلام دونوں مہینے متواتر روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے ان دونوں مہینوں میں متواتر روزے رکھنا بارگاہ خداوندی میں توبہ ہے اور فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے اس اور یہ دونوں پہلے اور بعد والے دو مہینوں کے گناہوں کا کفارہ ہیں

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ماہ شعبان اور رمضان میں متواتر روزے رکھتے لیکن لوگوں کو متصل روزہ رکھنے سے منع فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے ہیں اور اس کے لئے اس مہینوں کے بعد اور پہلے والے مہینوں کا کفارہ ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ازواج رسول اللہ کی گردن پر اگر کوئی واجب روزہ ہوتا تو وہ اسے شعبان تک اس چیز سے ڈرتے ہوئے مؤخر کر چھوڑتیں کہیں حضرت کی ضروریات سے مانع نہ ہو جائیں جو نہی شعبان ہوتا تو یہ روزے رکھتیں اور حضرت بھی روزے رکھتے نیز حضرت فرماتے شعبان میرا مہینہ ہے۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کیا آپ کے آباؤ اجداد میں کوئی ماہ شعبان کے روزے رکھتا تھا؟ فرمایا جی ہاں ہمارے بہترین جد حضرت رسول خدا شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ شعبان کے متعلق پوچھا کیا آپ کے آباؤ اجداد نے کبھی یہ روزے رکھے ہیں فرمایا ہمارے بہترین جد حضرت رسول خدا شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے۔

١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيحُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ فَقَالَ: أَئِنَّ أَنْتُمْ عَنْ شَعْبَانَ.

١٣- حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ نَزِيلُ مِصْرَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمُقْبِرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ الْأَيَّامَ حَتَّى يُقَالَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ لَا يَصُومُ. قُلْتُ رَأَيْتُهُ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مَا لَا يَصُومُ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الشُّهُورِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَيُّ شَهْرٍ؟ قَالَ: شَعْبَانُ هُوَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ تَرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ. فَأَحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا ضَائِمٌ.

١٤- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ: أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الصَّيَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: شَعْبَانُ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ.

١٥- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْعَبْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًا إِلَّا شَعْبَانَ يَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ.

١٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ،

(۱۲) حضرت رسول خداؐ سے رجب کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا تمہیں ماہ شعبان کے روزوں کی فکر کیوں نہیں ہے؟۔

(۱۳) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے کہ آپؐ ہمیشہ روزے سے ہوتے ہیں اور کبھی روزہ نہ رکھتے تو لوگ کہتے اب آپؐ روزے نہ رکھیں گے۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کہ کوئی ایسا مہینہ ہے جس میں حضرت بہت روزے رکھتے ہوں لیکن کسی اور مہینے میں اتنے روزے نہ رکھتے ہوں۔ فرمایا جی ہاں، پوچھا کس مہینے میں؟ کہا شعبان میں۔ شعبان جو کہ رجب اور رمضان کا درمیانی مہینہ ہے لوگ اس سے غافل ہیں حالانکہ اس مہینے میں تمام اعمال پروردگار عالم کی بارگاہ میں جاتے ہیں میری خواہش ہے کہ جب میرے اعمال اوپر جائیں تو میں روزے سے ہوں۔

(۱۴) حضرت رسول خداؐ سے پوچھا گیا کہ کون سے روزے افضل ہیں؟ فرمایا ماہ رمضان کی تعظیم میں شعبان کے روزے افضل ہیں۔

(۱۵) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ شعبان کے علاوہ کسی مہینے میں پورے روزے نہ رکھتے فقط اسے رمضان کیساتھ متصل فرماتے۔

(۱۶) ابن عباس کہتے ہیں حضرت رسول خداؐ کے اصحاب آپؐ کی بارگاہ میں ماہ شعبان کے فضائل کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے۔ حضرت نے فرمایا۔ یہ شریف مہینہ ہے۔ اور میرا مہینہ ہے حاملان عرش اسے بزرگ سمجھتے ہیں اور اسکی قدر جانتے ہیں۔ اس مہینے میں ماہ رمضان کیلئے مومنین کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور بہشتوں کو سجایا جاتا ہے۔ اسے شعبان بھی اسی لیے ہی کہا جاتا ہے کہ اسمیں مومنین کا رزق زیادہ ہوتا ہے۔ اس مہینے کے اعمال ستر مرتبہ دو گنے ہوتے ہیں۔ بدیاں ختم ہو جاتی ہیں، گناہ مٹ جاتے ہیں، حسنات قبول ہوتی ہیں، اللہ اپنے بندوں پر فخر و مباہات کرتا ہے۔ اور اپنے عرش سے روزہ داروں اور عبادت گزاروں کو دیکھتا ہے اور ان کی وجہ سے اپنے عرش کے حالمین پر فخر و مباہات کرتا ہے اسوقت حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام اکھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان جائیں۔ ماہ شعبان

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ الْوَاسِطِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ تَذَاكَّرَ أَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَضَائِلَ شَعْبَانَ قَالَ: شَهْرٌ شَرِيفٌ وَهُوَ شَهْرِي وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ تُعَظَّمُهُ وَتَعْرِفُ حَقَّهُ وَهُوَ شَهْرٌ تَزَادُ فِيهِ أَرْزَاقُ الْمُؤْمِنِينَ لِرَمَضَانَ وَتُزَيَّنُ فِيهِ الْجَنَانُ. وَإِنَّمَا سُمِّيَ شَعْبَانُ لِأَنَّهُ تَتَشَعَّبُ فِيهِ أَرْزَاقُ الْمُؤْمِنِينَ. وَهُوَ شَهْرُ الْعَمَلِ فِيهِ تُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ سَبْعِينَ وَالسَّيِّئَةُ مَحْطُوطَةٌ وَالذَّنْبُ مَغْفُورٌ وَالْحَسَنَةُ مَقْبُولَةٌ وَالْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ يُبَاهِي فِيهِ بِعِبَادِهِ وَيَنْظُرُ مِنْ عَرْشِهِ إِلَى صُومَائِهِ وَقُومَائِهِ فَيُبَاهِي بِهِمْ حَمَلَةَ عَرْشِهِ. فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ: يَا أَبَتِ أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ! صِفْ لَنَا شَيْئاً مِنْ فَضْلِهِ لِنَزِدَّادَ رَغْبَةٍ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَلِنَهْجِدَ لِلْجَلِيلِ فِيهِ. فَقَالَ ﷺ: مَنْ صَامَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ سَبْعِينَ حَسَنَةً الْحَسَنَةُ تُعَادِلُ عِبَادَةَ سَنَةٍ. وَمَنْ صَامَ يَوْمَيْنِ مِنْ شَعْبَانَ حُطَّ عَنْهُ السَّيِّئَةُ الْمُؤَبَّقَةُ. وَمَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ رُفِعَ لَهُ سَبْعُونَ دَرَجَةً فِي الْجَنَانِ مِنْ دُرٍّ وَياقوتٍ. وَمَنْ صَامَ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ وَسَّعَ عَلَيْهِ فِي الرِّزْقِ. وَمَنْ صَامَ خَمْسَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ حُبِّبَ إِلَى الْعِبَادِ. وَمَنْ صَامَ سِتَّةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ لَوْناً مِنَ الْبَلَاءِ. وَمَنْ صَامَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ عُصِمَ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ وَهَمَزِهِ وَغَمَزِهِ. وَمَنْ صَامَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يُسْقَى مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ. وَمَنْ صَامَ تِسْعَةَ أَيَّامٍ مِنْ شَعْبَانَ عَطَفَ عَلَيْهِ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ عِنْدَ مَا يَسْأَلَانِهِ. وَمَنْ صَامَ مِنْ شَعْبَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَبْرَهُ سَبْعِينَ ذِرَاعاً فِي سَبْعِينَ ذِرَاعاً. وَمَنْ صَامَ أَحَدَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ ضُرِبَ عَلَى قَبْرِهِ إِحْدَى عَشْرَةَ مَنَارَةً مِنْ نُورٍ. وَمَنْ صَامَ اثْنَيْ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ زَارَهُ فِي

کے روزے کے کچھ فضائل بیان فرمائیں تاکہ ہم اس ماہ کے روزے اور عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوں اور خدا تعالیٰ کیلئے شب بیداری کریں۔

حضرت نے فرمایا۔

جو شخص شعبان میں ایک روزہ رکھے گا تو خداوند متعال اس کے لئے ستر نیکیاں لکھے گا اور ہر نیکی ایک سال کی عبادت کے برابر ہوگی۔

جو شعبان میں دو روزے رکھے گا اسکے ہلاکت میں ڈالنے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
جو شعبان کے تین روزے رکھے گا تو بہشتوں میں اس کے در اور یا قوت سے ستر درجات بلند ہونگے،

جو شعبان کے چار روزے رکھے گا تو اس کا رزق وسیع ہوگا۔
جو شعبان کے پانچ روزے رکھے گا وہ لوگوں میں محبوب ہوگا۔
جو شعبان کے چھ روزے رکھے گا تو اللہ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔
جو شعبان کے سات روزے رکھے گا تو وہ شیطان اور اسکے لشکر کے وسوسوں اور چکروں سے محفوظ ہوگا۔

جو شعبان میں آٹھ روزے رکھے گا تو وہ دنیا سے پیاسا نہیں جائے گا اور اسے پاک حوض سے سیراب کیا جائے گا۔

جو شعبان کے نو روزے رکھے گا تو سوال و جواب کے وقت منکر اور نکیر اس پر مہربان ہونگے۔
جو شعبان کے دس روزے رکھے گا تو اس کی قبر ستر ضرب (ستر ہاتھ) وسیع ہو جائے گی۔
جو شعبان کے گیارہ روزے رکھے گا تو اس کی قبر کو گیارہ منارہ نور منور کریں گے۔
جو شعبان کے بارہ روزے رکھے گا تو صور پھونکنے کے دن تک ہر روز ستر ہزار فرشتے قبر میں اس کی زیارت کریں گے۔

قَبْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِلَى النَّفْخِ فِي الصُّورِ. وَمَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُ مَلَائِكَةُ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ. وَمَنْ صَامَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ أَلْهِمَتْ الدَّوَابُّ وَالسَّبَاعُ حَتَّى الْحَيَّاتِ فِي الْبُحُورِ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لَهُ. وَمَنْ صَامَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ نَادَاهُ رَبُّ الْعِزَّةِ: وَعِزَّتِي لَا أُحْرِقُكَ بِالنَّارِ. وَمَنْ صَامَ سِتَّةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ أُطْفِئَ عَنْهُ سَبْعُونَ بَحْراً مِنَ النَّيرانِ. وَمَنْ صَامَ سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ أُغْلِقَتْ عَنْهُ أَبْوَابُ النَّيرانِ كُلُّهَا. وَمَنْ صَامَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلُّهَا. وَمَنْ صَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ أُعْطِيَ سَبْعِينَ أَلْفَ قَصْرِ فِي الْجَنَّةِ مِنْ دُرٍّ وَياقُوتٍ. وَمَنْ صَامَ عِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ زُوجَ سَبْعِينَ أَلْفَ زَوْجَةٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. وَمَنْ صَامَ أَحْداً وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ رُحِّبَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَسَحَتْهُ بِأَجْنِحَتَيْهَا. وَمَنْ صَامَ اثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ كُسِيَ سَبْعِينَ أَلْفَ حُلَّةٍ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ. وَمَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ أَتَى بِدَابَّةٍ مِنْ نُورٍ عِنْدَ خُرُوجِهِ مِنْ قَبْرِهِ فَيَرْكَبُهَا طَيَّاراً إِلَى الْجَنَّةِ. وَمَنْ صَامَ أَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ شُفِّعَ فِي سَبْعِينَ أَلْفاً مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ. وَمَنْ صَامَ خَمْسَةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ أُعْطِيَ بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ. وَمَنْ صَامَ سِتَّةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ جَوازاً عَلَى الصُّرَاطِ. وَمَنْ صَامَ سَبْعَةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ. وَمَنْ صَامَ ثَمَانِيَةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ تَهَلَّلَ وَجْهُهُ. وَمَنْ صَامَ تِسْعَةَ وَعِشْرِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ نَالَ رِضْوَانَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْأَكْبَرِ. وَمَنْ صَامَ ثَلَاثِينَ يَوْماً مِنْ شَعْبَانَ نَادَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ قُدَّامِ الْعَرْشِ: يَا هَذَا! اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ عَمَلاً جَدِيداً فَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا مَضَى وَتَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِكَ. وَالْجَلِيلُ عَزَّ وَجَلَّ

جوشعبان کے تیرہ روزے رکھے ساتوں آسمانوں کے فرشتے اسکے لئے استغفار کریں گے۔
جوشعبان کے چودہ روزے رکھے تمام درندے، چوپا ہے، حتی دریا میں مچھلیوں تک کو الھام ہوگا
کہ اسکے لئے استغفار کریں۔

جوشعبان کے پندرہ روزے رکھے رَبُّ الْعِزَّتِ ندادیتا ہے کہ مجھے اپنی عزت کی قسم تجھے جہنم
میں نہیں جلاؤں گا۔

جوشعبان کے سولہ روزے رکھے تو آگ کے ستر دریا اس پر بجھا دیئے جائیں گے۔
جوشعبان کے سترہ روزے رکھے جہنم کے تمام دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے۔
جوشعبان کے اٹھارہ روزے رکھے جنت کے تمام دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے۔
جوشعبان کے انیس روزے رکھے تو بہشت میں اسے در اور یا قوت کے بنے ہوئے ستر ہزار محل
عطا کیے جائیں گے۔

جوشعبان کے بیس روزے رکھے تو ستر ہزار حورالعین کے ساتھ اسکی تزویج ہوگی۔
جوشعبان کے اکیس روزے رکھے فرشتے اسے خوش آمدید کہیں گے اور اپنے پر اسکے جسم پر ملیں
گے۔

جوشعبان کے بائیس روزے رکھے تو اسے سندس اور استبرق کے ستر ہزار لباس پہنائے جائیں
گے۔

جوشعبان کے تیس روزے رکھے قبر سے نکلتے وقت اسے نورانی چوپا ہے پر سوار کرا کے جنت کی
سیر کرائے جائے گی۔

جوشعبان کے چوبیس روزے رکھے وہ ستر ہزار اہل توحید کی شفاعت کرے گا۔
جوشعبان کے پچیس روزے رکھے اسے نفاق سے بیزاری عطا کی جائے گی۔
جوشعبان کے چھبیس روزے رکھے اللہ اسے پل صراط سے گزرنے کا پر مٹ عطا کرے گا۔

يَقُولُ: لَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ وَقَطْرِ الْأَمْطَارِ وَوَرَقِ الْأَشْجَارِ
وَعَدَدَ الرَّمْلِ وَالْثَرَى وَأَيَّامِ الدُّنْيَا، لَغَفَرْتُهَا لَكَ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ بَعْدَ
صِيَامِكَ شَهْرِ شَعْبَانَ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَذَا لِشَهْرِ شَعْبَانَ.

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

جوشعبان کے ستائیس روزے رکھے اللہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا حکم لکھے گا۔
جوشعبان کے اٹھائیس روزے رکھے اسکا چہرہ درخشان ہوگا اور اس کے چہرے سے نور برے گا۔

گا۔

جوشعبان کے انتیس روزے رکھے اسے اللہ تعالیٰ رضوان نصیب کرے گا۔
جوشعبان کے تیس روزے رکھے حضرت جبرائیل علیہ السلام عرش کے سامنے کھڑے ہو کر ندا دیں گے
اے شخص نئے سرے سے اعمال شروع کر تیرے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ جل شانہ
فرمائے گا اگر تیرے گناہوں کی تعداد آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں، ریت
کے ذروں، شبنم کے قطروں اور دنیا کے دنوں کے برابر بھی ہوں تو تب بھی تجھے معاف کر دوں گا۔ ماہ
شعبان کے روزے رکھنے کے عوض اتنی مغفرت اور ثواب اللہ کی بارگاہ میں کوئی زیادہ نہیں ہے۔ حضرت
ابن عباس کہتے ہیں یہ سب ماہ شعبان ہی کا ثواب ہے۔

www.ziaaraab.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Ilm

فَضْلُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَثَوَابُ صِيَامِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْخَزَّازُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ: يَا جَابِرُ! مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ شَهْرُ رَمَضَانَ فَصَامَ نَهَارَهُ وَقَامَ وَرَدًا مِنْ لَيْلِهِ وَحَفِظَ فَرْجَهُ وَلِسَانَهُ وَغَضَّ بَصَرَهُ وَكَفَّ أَذَاهُ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! مَا أَحْسَنَ هَذَا مِنْ حَدِيثٍ! قَالَ: مَا أَشَدَّ هَذَا مِنْ شَرْطٍ!

٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا نَظَرَ إِلَى هِلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ بِوَجْهِهِ. ثُمَّ قَالَ: «اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ وَدَفِعِ الْأَسْقَامَ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ اللَّهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَسَلِّمْنَا لَنَا وَتَسَلِّمْنَا مِنْهُ حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا». ثُمَّ يَقْبَلُ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ: يَا مَعْاشِرَ الْمُسْلِمِينَ! إِذَا طَلَعَ هِلَالُ شَهْرِ رَمَضَانَ، غُلَّتْ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ وَفُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَأَبْوَابُ الْجَنَانِ وَأَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَاسْتُجِيبَتْ الدُّعَاءُ. وَكَانَ لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرِ عِتْقَاءُ يُعْتَقُّهُمْ مِنَ النَّارِ. وَنَادَى مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ: «هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ اللَّهُمَّ أَعْطِ كُلَّ مُنْفِقٍ خَلْفًا وَكُلَّ مُمْسِكٍ تَلْفًا». حَتَّى إِذَا طَلَعَ هِلَالُ شَوَّالٍ نُودِيَ الْمُؤْمِنُونَ: أَنْ اغْدُوا إِلَى جَوَائِزِكُمْ. فَهُوَ يَوْمُ الْجَائِزَةِ. ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا هِيَ بِجَائِزَةِ الدَّنَائِيرِ وَالْدَّرَاهِمِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرِ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا انْصَرَفَ مِنْ عَرَافَاتٍ وَسَارَ إِلَى مَنَى، دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. فَقَامَ

ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اے جابر جسے ماہ رمضان نصیب ہو اور وہ دن میں روزہ اور رات کے ایک حصے میں اللہ کی عبارت کرے، اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے، آنکھوں کو حرام سے بچائے اور کسی کو آزار نہ پہنچائے تو وہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہوگا جناب جابر کہتے ہیں میں قربان جاؤں۔ کتنی عمدہ حدیث ہے۔ حضرت نے فرمایا (یہ بھی دیکھو کہ) اسکی شرائط کتنی سخت ہیں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا جب ماہ رمضان کا چاند دیکھتے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا مانگتے **اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمَجْلَلَةِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ وَدَفْعِ الْأَسْقَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالْقِيَامِ اللَّهُمَّ سَلِّمْ لَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَوَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلِّمْهُ مِنَّا حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا** پھر لوگوں کی طرف دیکھ کر فرمایا اے مسلمانو! جب رمضان کا چاند نظر آئے تو مرد و دشیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے آسمان، جنت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ اللہ کے پاس کچھ آزاد کرنے والے لوگ ہیں جنہیں ہر افطاری کے وقت آزاد کیا جاتا ہے ہر رات منادی ندا دیتا ہے کوئی سائل اور بخشش چاہنے والا ہے؟ پروردگار ہر خرچ کرنے والے کو عوض عطا فرما اور ہر بخیل کے مال کو تلف فرما یہاں تک کہ ماہ شوال کا چاند ظاہر ہوتا ہے تو مؤمنین کو ندادی جاتی ہے۔ صبح خیزی کرنے والو، اپنے انعام۔ لینے کیلئے نکلو، آج یوم النعام ہے پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ انعام درہم و دینار نہ ہونگے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جب حضرت رسول خدا عرفات سے لوٹے اور منی کی طرف روانہ ہوئے تو مسجد میں تشریف لے گئے۔ لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو کر شب قدر کے متعلق سوال کرنے لگے۔

خَطِيباً فَقَالَ بَعْدَ الثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَأَيُّكُمْ سَأَلْتُمُونِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَلَمْ أَطُوهَا عَنْكُمْ. لِأَنِّي لَمْ أَكُنْ بِهَا عَالِماً. اْعْلَمُوا أَيُّهَا النَّاسُ! أَنَّهُ مَنْ وَرَدَ عَلَيْهِ شَهْرُ رَمَضَانَ وَهُوَ صَاحِحٌ سَوِيٌّ فَصَامَ نَهَارَهُ وَقَامَ وَرَدًا مِنْ لَيْلِهِ وَوَاطَبَ عَلَى صَلَاتِهِ وَهَاجَرَ إِلَى جُمُعَتِهِ وَغَدَا إِلَى عِيدِهِ، فَقَدْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَفَارَزَ بِجَائِزَةِ الرَّبِّ. قَالَ: فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: فَارَزَ وَاللَّهِ بِجَوَائِزِ لَيْسَتْ كَجَوَائِزِ الْعِبَادِ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ - وَذَلِكَ فِي ثَلَاثِ بَقِيْنَ مِنْ شَعْبَانَ، قَالَ - لِبِلَالٍ: نَادِ فِي النَّاسِ. فَجَمَعَ النَّاسُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ هَذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَهُوَ سَيِّدُ الشُّهُورِ لَيْلَتُهُ فِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ. تُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَانِ. فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ. وَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ. وَ مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: لَمَّا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! كَفَاكُمْ اللَّهُ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَقَالَ: «ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ» وَوَعَدَكُمْ الْإِجَابَةَ. أَلَا وَقَدْ وَكَّلَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ سَبْعَةَ مِنْ مَلَائِكَةٍ فَلَيْسَ بِمَحْلُولٍ حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُكُمْ هَذَا. أَلَا وَأَبْوَابُ السَّمَاءِ مُفْتَحَةٌ مِنْ أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْهُ. أَلَا وَالِدُّعَاءُ فِيهِ مَقْبُولٌ.

٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ

حضرت نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور حمد و ثنا کے بعد فرمایا۔ تم میں سے جو بھی مجھ سے شب قدر کے متعلق سوال کرے گا تو میں اسے جواب دوں گا اور اس سے کچھ بھی پتھان نہیں کروں گا۔ اے لوگو جان لو جسے صحت و سلامتی کیساتھ ماہ رمضان نصیب ہو وہ دن میں روزے رکھے اور رات کا ایک حصہ عبادت میں گزارے۔ اپنی نماز کی حفاظت کرے۔ نماز جمعہ اور عید بجالائے تو اس نے یقیناً شب قدر رک کر لی ہے اور اپنے پروردگار کے انعام کا مستحق ٹھہرا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا انہوں نے ایسے انعامات حاصل کئے ہیں جو انسانوں کے انعامات کی مثل نہیں ہیں۔

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ رمضان نزدیک تھا اور شعبان کے تین دن باقی تھے، حضرت رسول خداؐ نے جناب بلالؓ سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ آگئے تو حضرت منبر پر تشریف لے گئے حمد و ثنا الہی کے بعد فرمایا تم پر آنے والا مہینہ، تمام مہینوں کا سردار ہے اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ نصیب ہوں اور وہ بخشش نہ کر سکے تو اسے بھی اللہ دور کر دیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جب ماہ رمضان آیا حضرت رسول خداؐ (خطبہ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے حمد و ثنا الہی کے بعد ارشاد فرمایا اے لوگو اللہ نے تمہاری دشمنوں (جنات میں سے) سے حفاظت فرمائی ہے اور اللہ کا فرمان ہے ﴿مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا﴾ دعا کی قبولیت کا تمہیں وعدہ دیا ہے جان لو ہر راندہ شیطان پر سات فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس ماہ کے اختتام تک کوئی شیطان تم پر مسلط نہ ہو سکے جان لو، رمضان کی پہلی رات سے ہی آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جان لو اس میں کی گئی دعا مقبول ہے۔

(۶) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔ یقیناً ماہ رمضان کی ہر رات

شَهْرَ رَمَضَانَ عَتَقَاءَ وَطُلُقَاءَ مِنَ النَّارِ إِلَّا مَنْ أَفْطَرَ عَلَى مُسْكِرٍ. فَإِذَا كَانَ آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ، أَعْتَقَ فِيهَا مِثْلَ مَا أُعْتِقَ فِي جَمِيعِهِ.

٧- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْحَمِيرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَحْبُوبٍ الزَّرَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبٍ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ فِي آخِرِ جُمُعَةٍ مِنْ شَعْبَانَ. فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! قَدْ أَظْلَكُمْ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ. فَرَضَ اللَّهُ صِيَامَهُ وَجَعَلَ قِيَامَ لَيْلَةٍ فِيهِ بِتَطَوُّعِ صَلَاةٍ كَمَنْ تَطَوَّعَ بِصَلَاةٍ سَبْعِينَ لَيْلَةً فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ. وَجَعَلَ لِمَنْ تَطَوَّعَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنْ خِصَالِ الْخَيْرِ وَالْبِرِّ كَأَجْرِ مَنْ أَدَّى فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَدَّى فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ كَمَنْ أَدَّى سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُورِ. وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ. وَإِنَّ الصَّبْرَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ. وَهُوَ شَهْرُ الْمُوَأْسَاةِ. وَهُوَ شَهْرٌ يَزِيدُ اللَّهُ فِيهِ رِزْقَ الْمُؤْمِنِينَ. وَمَنْ فَطَرَ فِيهِ مُؤْمِنًا ضَائِمًا، كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ بِذَلِكَ عِتْقُ رَقَبَةٍ وَمَغْفِرَةٌ لِذُنُوبِهِ فِيمَا مَضَى. فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! لَيْسَ كُلُّنَا نَقْدِرُ عَلَى أَنْ نَفْطَرَ ضَائِمًا. فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ يُعْطِي هَذَا الثَّوَابَ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ إِلَّا عَلَى مَذَقَةٍ مِنْ لَبَنٍ يُفْطَرُ بِهَا ضَائِمًا أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ عَذْبٍ أَوْ تُمِيرَاتٍ لَا يَقْدِرُ عَلَى أَكْثَرِ مِنْ ذَلِكَ. وَمَنْ خَفَّفَ فِيهِ عَلَى مَمْلُوكٍ، خَفَّفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حِسَابَهُ. وَهُوَ شَهْرُ أَوَّلِهِ رَحْمَةٌ وَوَسْطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ إِجَابَةٌ وَالْعِتْقُ مِنَ النَّارِ. وَلَا غِنَى بِكُمْ فِيهِ عَنْ أَرْبَعِ خِصَالٍ: خَصْلَتَيْنِ تُرْضَوْنَ اللَّهَ بِهِمَا وَخَصْلَتَيْنِ لَا غِنَى بِكُمْ عَنْهُمَا: أَمَّا اللَّتَانِ تُرْضَوْنَ اللَّهَ بِهِمَا فَشَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْبَى رَسُولُ اللَّهِ وَأَمَّا اللَّتَانِ لَا غِنَى بِكُمْ عَنْهُمَا فَتَسْأَلُونَ اللَّهَ فِيهِ حَوَائِجَكُمْ وَالْجَنَّةَ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ فِيهِ الْعَافِيَةَ وَتَعُوذُونَ بِهِ مِنَ النَّارِ.

بارگاہ خداوندی میں جہنم کی آگ سے رہائی حاصل کرنے والے بہت لوگ ہیں البتہ جو نشے والی چیز سے افطار کریگا وہ آزاد نہ ہوگا ماہ رمضان کی آخری رات گذشتہ تمام راتوں میں آزاد کیے گئے لوگوں کی تعداد میں آزاد ہونگے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے شعبان کے آخری جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے حمد و ثناء الہی کے بعد فرمایا اے لوگو عنقریب ایک مہینہ آنے والا ہے جسکی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے وہ ماہ رمضان ہے اس میں اللہ نے تم پر روزے فرض کیئے ہیں اس مہینے میں ایک رات مستحی نمازوں کیساتھ اللہ کی گئی عبادت باقی مہینوں کی ستر راتوں کی مستحی نماز کے برابر ہے اس مہینے میں ادا کئے گئے مستحی اعمال اور نیک کام باقی مہینوں کے واجبات انجام دینے کی مانند ہیں اس ماہ میں اللہ کا ایک فرض بجالانے والا دوسرے مہینوں کے ستر واجبات بجالانے والے کے برابر ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ مواسات (مدد کرنے) کا مہینہ ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ مؤمنین کا رزق بڑھاتا ہے جو اس مہینے میں روزہ دار مؤمن کو افطاری دے گا تو اللہ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسکے گذشتہ گناہ معاف کرے گا۔ کہا گیا یا رسول اللہؐ ہم سب میں روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں ہے۔ حضرتؐ نے فرمایا اللہ کریم ہے وہ یہ ثواب اسے بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو افطار کرنے کیلئے تھوڑا دودھ یا ایک گلاس شربت یا چند کچھور کے دانے سے زیادہ دینے پر قادر نہیں ہے جو اس مہینے غلاموں کیساتھ نرمی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے حساب و کتاب میں نرمی کرے گا یہ ایسا مہینہ ہے جسکی ابتداء رحمت، وسط مغفرت اور آخر دعاؤں کی قبولیت اور جہنم سے آزادی ہے چار خصلتیں ایسی ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہو سکتے دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کرو گے اور دوسری دونوں سے بھی تم کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتے جن دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کرو گے وہ اس بات کی گواہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں رسول خدا ہوں اور وہ دو چیزیں جن سے تم کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتے وہ یہ ہیں کہ تم اپنی حاجتوں اور بہشت کو خدا سے چاہو اور اللہ سے عافیت اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگو۔

۸- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ - وَذَلِكَ فِي ثَلَاثِ بَقِيْنَ مِنْ شَعْبَانَ، فَقَالَ - لِبِلَالٍ: نَادِ فِي النَّاسِ. فَجَمَعَ النَّاسَ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاثْنَى عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ هَذَا الشَّهْرُ قَدْ حَضَرَكُمْ وَهُوَ سَيِّدُ الشُّهُورِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ. فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ. وَ مَنْ أَدْرَكَهُ وَالِدِيهِ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ. وَ مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَىَّ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

۹- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْزِيَارٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِي آخِرِهِ: إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فِي رَمَضَانَ وَتُصَفَّدُ الشَّيَاطِينُ وَتُقْبَلُ أَعْمَالُ الْمُؤْمِنِينَ. نِعَمَ الشَّهْرُ شَهْرُ رَمَضَانَ. كَانَ يُسَمَّى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَرْزُوقَ.

۱۰- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ أَخِي هِشَامٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ عُتْقَاءَ مِنَ النَّارِ إِلَّا مَنْ أَفْطَرَ عَلَى مُسْكِرٍ أَوْ مُشَاحِنًا أَوْ صَاحِبَ الشَّاهِينِ. قَالَ: قُلْتُ وَ أَيْ شَيْءٍ صَاحِبَ الشَّاهِينِ؟ قَالَ: الشَّطْرَنْجُ.

۱۱- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَدِيْنَةَ، عَنِ الْفُضَيْلِ وَزُرَّارَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَارَكَةٍ». قَالَ: نَعَمْ. هِيَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ. وَهِيَ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ. فَلَمْ يُنْزَلِ الْقُرْآنُ إِلَّا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: «فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ» قَالَ: يُقَدَّرُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ كُلُّ شَيْءٍ يَكُونُ فِي تِلْكَ السَّنَةِ

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں رمضان نزدیک تھا، شعبان کے تین دن باقی تھے، حضرت رسول خداؐ نے جناب بلالؓ سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ اکٹھے ہو گئے تو حضرت منبر پر تشریف لے گئے حمد و ثنا الہی کے بعد فرمایا تم پر آنے والا مہینہ، (تمام) مہینوں کا سردار ہے اس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشتا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ نصیب ہوں اور وہ بخشش نہ کر سکے تو اسے بھی اللہ دور کر دیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ایک طویل حدیث کے آخر میں فرماتے ہیں کہ رمضان میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں، شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں، مؤمنین کے اعمال قبول ہوتے ہیں رمضان عمدہ مہینہ ہے حضرت رسول خداؐ کے زمانے میں اسے ماہ مرزوق (روزی دیئے جانے والا مہینہ) کہتے تھے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ماہ رمضان کی راتوں میں جہنم کی آگ سے آزادی اللہ کے ذمہ ہے مگر یہ کہ جو نشے والی چیز سے افطار کرے، کینہ رکھے یا صاحب شاہین ہو راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کونسی چیز صاحب شاہین ہے فرمایا شطرنج۔

(۱۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ اللہ نے فرمایا ہے ﴿میں نے اسے﴾ (قرآن) مبارک رات میں نازل کیا ہے ﴿تو مبارک رات کونسی ہے؟﴾ حضرت نے فرمایا وہ شب قدر ہے جو ہر سال فقط ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں آتی ہے شب قدر میں ہی قرآن نازل ہوا اللہ کا فرمان ہے ﴿اس رات تمام چیزیں حکمت الہی سے معین و مشخص ہوں گی﴾ اسی ایک رات میں ہر خیر و شر اطاعت و معصیت، تولد و مرگ اور رزق وغیرہ ایک سال تک کیلئے معین ہو جاتا ہے جو کچھ ملنا ہے اسی رات ہی طے ہوگا اور اس میں اللہ کی مشیت ہے میں نے عرض کی ﴿شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے﴾

إِلَى مِثْلِهَا مِنْ قَابِلٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ أَوْ طَاعَةٍ أَوْ مَعْصِيَةٍ أَوْ مَوْلُودٍ أَوْ أَجَلٍ أَوْ رِزْقٍ. فَمَا قُدِّرَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَقُضِيَ فَهُوَ مِنَ الْمَحْتُومِ وَلِلَّهِ فِيهِ الْمَشِيئَةُ. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: «لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ» أَيْ شَيْءٌ عَنِ بِهَا؟ قَالَ: الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا مِنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَأَنْوَاعِ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ فِي أَلْفِ شَهْرٍ لَيْسَ فِيهَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. وَلَوْ لَا مَا يُضَاعَفُ اللَّهُ لِلْمُؤْمِنِينَ، مَا بَلَغُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْحَسَنَاتِ.

١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَتْوَيْهِ الْجُرْجَانِيُّ الْمَذْكُورُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَرَامٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مَا لِمَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حَقَّهُ؟ قَالَ: تَهَيَّأْ يَا ابْنَ جُبَيْرٍ حَتَّى أُحَدِّثَكَ بِمَا لَمْ تَسْمَعْ أَذُنَاكَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَى قَلْبِكَ وَفَرَّغْ نَفْسَكَ لِمَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ. فَمَا أَرَدْتَهُ عِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ. قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَتَهَيَّأْتُ لَهُ مِنَ الْغَدِ. فَبَكَرْتُ إِلَيْهِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ. فَحَوَّلَ وَجْهَهُ إِلَيَّ. فَقَالَ: اسْمَعْ مِنِّي مَا أَقُولُ. سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَوْ عَلِمْتُمْ مَا لَكُمْ فِي رَمَضَانَ، لَزِدْتُمْ لِلَّهِ شُكْرًا: إِذَا كَانَ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْهُ، غَفَرَ اللَّهُ لِأُمَّتِي الذُّنُوبَ كُلَّهَا سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَرَفَعَ لَكُمْ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَبَنَّا لَكُمْ خَمْسِينَ مَدِينَةً. وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ يَوْمَ الثَّانِي بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُونَهَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عِبَادَةَ سَنَةٍ وَثَوَابَ نَبِيٍّ وَكَتَبَ لَكُمْ صَوْمَ سَنَةٍ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الثَّالِثِ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلَى أَبْدَانِكُمْ قُبَّةً فِي الْفِرْدَوْسِ مِنْ دُرَّةٍ بَيضاء فِي أَغْلَاهَا اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ بَيْتٍ مِنَ النُّورِ فِي أَسْفَلِهَا اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ بَيْتٍ مِنَ النُّورِ فِي كُلِّ بَيْتٍ أَلْفُ سَرِيرٍ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ حَوْرَاءُ يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ

اس سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس مہینے کے اعمال صالح جیسے نماز، زکات اور دوسری نیکیاں ان ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہیں جن میں شب قدر نہ ہوا اگر اللہ تعالیٰ مؤمنین کے ثواب کو دگنا نہ کرتا تو انہیں یہ ثواب حاصل نہ ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے نیکیاں دگنی کر دی ہیں۔

(۱۲) سعید بن جبیر کہتا ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا کہ اس شخص کا کیا اجر و ثواب ہے جو رمضان میں روزے رکھے اور ماہ رمضان کے حق کو پہچانے؟ فرمایا ابن جبیر آمادہ ہو جاتا کہ میں تجھے ایسی حدیث سناؤں جو تیرے کانوں نے نہیں سنی اور نہ تیرے دل سے گزری ہے پوچھے گئے سوال کے متعلق اپنے ذہن کو خالی کر لو جو تم نے سوال کیا ہے یہ اولین و آخرین کا علم ہے۔ سعید بن جبیر کہتا ہے میں وہاں سے چلا گیا اور اگلی صبح آمادہ ہو کر طلوع فجر کے وقت ابن عباس کے پاس پہنچ گیا میں نے نماز فجر ادا کرنے کے بعد اسے حدیث والی بات یاد دلائی اس نے میری طرف رخ کر کے کہا جو میں کہنا چاہتا ہوں اسے غور سے سنو میں نے حضرت رسول خداؐ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہیں علم ہوتا کہ ماہ رمضان میں تمہارے لئے کتنا ثواب ہے تو تم اللہ کا مزید شکر کرتے۔ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ میری امت کے تمام ظاہر اور پوشیدہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور دولاکھ درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں پچاس شہر تعمیر کرتا ہے۔ دوسرے دن اللہ تمہارے اٹھائے گئے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کی عبادت، ایک پیغمبر کا ثواب اور ایک سال کے روزے لکھتا ہے۔

تیسرے دن تمہارے جسم کے ہر بال کے بدلے میں بہشت کے اندر سفید دروازوں سے مزین گنبد بناتا ہے کہ جسکے اوپر اور نیچے بارہ ہزار نورانی گھر ہوں گے اور ہر گھر میں بارہ ہزار تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی ہر روز ہزار فرشتے ہاتھوں میں ہدیہ لیے تمہارے پاس آئیں گے۔

چوتھے دن اللہ بہشت جاوید میں ستر ہزار محل تمہیں عطا کرے گا کہ ہر محل میں ستر ہزار گھر، ہر گھر میں پچاس ہزار تخت اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی اور ہر حور کے سامنے ہزار چھوٹی کنیریں کھڑی ہونگی اور ان کے لباس دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہونگے۔

كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَلَكٍ مَعَ كُلِّ مَلَكٍ هَدِيَّةٌ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الرَّابِعِ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ سَبْعِينَ أَلْفَ قَصْرِ فِي كُلِّ قَصْرِ سَبْعُونَ أَلْفَ بَيْتٍ فِي كُلِّ بَيْتٍ خَمْسُونَ أَلْفَ سَرِيرٍ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ حَوْرَاءُ مَعَ كُلِّ حَوْرَاءٍ أَلْفُ وَصِيفَةٍ خِمَارٌ إِحْدَيْهِنَّ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْخَامِسِ فِي جَنَّةِ الْمَأْوَى أَلْفَ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ بَيْتٍ فِي كُلِّ بَيْتٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَائِدَةٍ عَلَى كُلِّ مَائِدَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ قِصْعَةٍ فِي كُلِّ قِصْعَةٍ سِتُّونَ أَلْفَ لَوْنٍ مِنَ الطَّعَامِ لَا يُشْبِهُ بَعْضُهُ بَعْضًا. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ السَّادِسِ فِي دَارِ السَّلَامِ مِائَةَ أَلْفٍ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ مِائَةَ أَلْفٍ دَارٍ فِي كُلِّ دَارٍ مِائَةُ أَلْفٍ بَيْتٍ فِي كُلِّ بَيْتٍ مِائَةُ أَلْفٍ سَرِيرٍ مِنْ ذَهَبٍ، طُولُ كُلِّ سَرِيرٍ أَلْفُ ذِرَاعٍ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ عَلَيْهَا ثَلَاثُونَ أَلْفَ ذُؤَابَةٍ مَنَسُوجَةٍ بِالذَّرِّ وَالْيَاقُوتِ تَحْمِلُ كُلُّ ذُؤَابَةٍ مِائَةَ جَارِيَةٍ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ السَّابِعِ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ ثَوَابَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ شَهِيدٍ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ صِدِّيقٍ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الثَّامِنِ مِثْلَ عَمَلِ سِتِّينَ أَلْفَ عَابِدٍ وَسِتِّينَ أَلْفَ زَاهِدٍ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ التَّاسِعِ مَا يُعْطَى أَلْفَ عَالِمٍ وَأَلْفَ مُعْتَكِفٍ وَأَلْفَ مُرَابِطٍ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْعَاشِرِ قِضَاءَ سَبْعِينَ أَلْفَ حَاجَةٍ وَيَسْتَغْفِرُ لَكُمْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالِدَّوَابُّ وَالطَّيْرُ وَالسَّبَاعُ وَكُلُّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ وَكُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَالْحَيَتَانُ فِي الْبَحَارِ وَالْأُورَاقُ عَلَى الْأَشْجَارِ. وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ يَوْمَ أَحَدَ عَشَرَ ثَوَابَ أَرْبَعِ حِجَّاتٍ وَأَرْبَعِ عُمَرَاتٍ كُلُّ حِجَّةٍ مَعَ نَبِيٍّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَكُلُّ عُمْرَةٍ مَعَ صِدِّيقٍ أَوْ شَهِيدٍ. وَجَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ يَوْمَ اثْنَيْ عَشَرَ أَنْ يُبَدِّلَ اللَّهُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ وَيَجْعَلَ حَسَنَاتِكُمْ أَضْعَافًا وَيَكْتُبَ لَكُمْ بِكُلِّ حَسَنَةٍ أَلْفَ أَلْفٍ حَسَنَةٍ. وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ يَوْمَ ثَلَاثَةِ عَشَرَ مِثْلَ عِبَادَةِ أَهْلِ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ بِكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ شَفَاعَةً. وَيَوْمَ أَرْبَعَةِ عَشَرَ فَكَأَنَّمَا لَقِيتُمْ آدَمَ وَنُوحًا وَبَعْدَهُمَا

پانچویں دن اللہ جنت مآویٰ میں تمہیں ایک ہزار شہر عطا کرے گا، ہر شہر میں ستر ہزار گھر، ہر گھر میں ستر ہزار دسترخوان اور ہر دسترخوان پر ستر ہزار کاسے اور ہر کاسے میں ساٹھ ہزار قسم کی غذا ہوگی اور ہر غذا ایک دوسرے سے مختلف ہوگی۔

چھٹے دن اللہ تمہیں دارالسلام میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا، ہر شہر میں ایک لاکھ گھر، ہر گھر میں ایک لاکھ سونے کے تخت ہونگے جنکا طول ستر ہزار ہاتھ ہوگا ہر تخت پر حورالعین تمہاری بیوی کے طور پر بیٹھی ہوگی جس کے پیشانی پر در اور یا قوت سے مزین تین ہزار دلفیں ہونگیں اور ہر دلف کو ایک سو کنیزوں نے اٹھا رکھا ہوگا۔

ساتویں دن اللہ تعالیٰ جنت نعیم میں تمہیں چالیس ہزار شہید اور چالیس ہزار صدیق کا اجر و ثواب عطا کرے گا۔

آٹھویں دن اللہ تمہیں ساٹھ ہزار عابد اور ساٹھ ہزار زاہد کے عمل کے مثل اجر و ثواب عطا کرے گا۔

نویں دن اللہ جو اجر و ثواب ایک ہزار عالم ایک ہزار اعتکاف میں بیٹھنے والے اور ایک ہزار جنگجو کو دیتا ہے، تمہیں نصیب کرے گا۔

دسویں دن اللہ تمہاری ستر ہزار حاجتیں بر لائے گا سورج، چاند، ستارے، چوپائے، پرندے، تمام پتھر، پھول، ہر خشک وتر، مچھلیاں، دریا اور درختوں کے پتے تمہارے لئے استغفار کریں گے۔ گیارہواں دن تمہارے لئے چارج اور چار عمروں کا ثواب لکھے گا اور حج ایسا ہوگا جو پیغمبر کیساتھ اور عمرہ ایسا ہوگا جو کسی شہید یا صدیق کیساتھ ادا کیا گیا ہو۔

بارہواں دن تمہارے گناہوں کو حسنات میں بدل دے گا اور تمہاری نیکیوں کو دو برابر کر دیگا اور ہر نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔

اور تیرہویں دن اللہ اہل مکہ اور مدینہ کی عبادت کی مثل ثواب دے گا اور تمہیں مکہ اور مدینہ کے

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَبَعْدَهُمَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَكَأَنَّمَا عَبْدُكُمْ اللَّهُ مَعَ كُلِّ نَبِيٍّ مِائَتِي سَنَةٍ. وَقَضَى لَكُمْ يَوْمَ خَمْسَةِ عَشَرَ كُلَّ حَاجَةٍ (وَفِي بَعْضِ النُّسخِ «عَشْرَ حَوَائِجَ») مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ مَا يُعْطَى أَيُّوبَ وَاسْتَجَابَ اللَّهُ دُعَاؤَكُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَكُمْ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرْبَعِينَ نُورًا عَشْرَةً عَنْ يَمِينِكُمْ وَعَشْرَةً عَنْ يَسَارِكُمْ وَعَشْرَةً أَمَامَكُمْ وَعَشْرَةً خَلْفَكُمْ. وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ سِتَّةِ عَشَرَ إِذَا خَرَجْتُمْ مِنَ الْقَبْرِ سِتِّينَ حُلَّةً تَلْبَسُونَهَا وَنَاقَةً تَرْكَبُونَهَا وَبَعَثَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ غَمَامَةً تُظِلُّكُمْ مِنْ حَرِّ ذَلِكَ الْيَوْمِ. وَإِذَا كَانَ يَوْمُ سَبْعَةِ عَشَرَ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ وَلِآبَائِهِمْ وَرَفَعْتُ عَنْهُمْ شِدَائِدَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَإِذَا كَانَ يَوْمُ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ، أَمَرَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْكَرُوبِيِّينَ أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ إِلَى السَّنَةِ الْقَابِلَةِ وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوَابَ الْبَدْرِيِّينَ. وَإِذَا كَانَ يَوْمُ التَّاسِعِ عَشَرَ، لَمْ يَبْقَ مَلَكٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا اسْتَأْذَنُوا رَبَّهُمْ فِي زِيَارَةِ قُبُورِكُمْ كُلِّ يَوْمٍ وَمَعَ كُلِّ مَلَكٍ هَدِيَّةٌ وَشَرَابٌ. فَإِذَا تَمَّ لَكُمْ عَشْرُونَ يَوْمًا، بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَحْفَظُونَكُمْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ بِكُلِّ يَوْمٍ صُمْتُمْ صَوْمَ مِائَةِ سَنَةٍ وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا وَأَعْطَاكُمْ ثَوَابَ مَنْ قَرَأَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَالزَّبُورَ وَالْفُرْقَانَ وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ بِكُلِّ رِيشَةٍ عَلَى جِبْرِئِيلَ ﷺ عِبَادَةَ سَنَةٍ وَأَعْطَاكُمْ ثَوَابَ تَسْبِيحِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَزَوْجِكُمْ بِكُلِّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ أَلْفَ حَوْرَاءَ. وَيَوْمَ أَحَدٍ وَعِشْرِينَ يُوسِّعُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْقَبْرَ أَلْفَ فَرَسَخٍ وَيَرْفَعُ عَنْكُمْ الظُّلْمَةَ وَالْوَحْشَةَ وَيَجْعَلُ قُبُورَكُمْ كَقُبُورِ الشُّهَدَاءِ وَيَجْعَلُ وُجُوهَكُمْ كَوَجْهِ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ ﷺ. وَيَوْمَ اثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ يَبْعَثُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ ﷺ كَمَا يَبْعَثُ إِلَى الْأَنْبِيَاءِ ﷺ وَيَرْفَعُ عَنْكُمْ هَوَلَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَيَدْفَعُ عَنْكُمْ هَمَّ الدُّنْيَا وَعَذَابَ الْآخِرَةِ. وَيَوْمَ

درمیان ہر پتھر اور مٹی کی تعداد میں شفاعت نصیب کریگا۔

اور چودھویں دن گویا تمہیں حضرت آدم اور نوح اور انکے بعد حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور انکے بعد حضرت داود اور سلمان کی ملاقات کا شرف ہوا ہو اور تم نے ہر پیغمبر کیساتھ دو سو سال تک خدا کی عبادت کی ہو۔

پندرہویں دن تمہاری دنیا و آخرت کی ہر حاجت پوری کریگا جو کچھ حضرت ایوب کو دیا تھا، تمہیں بھی عطا کرے گا، تمہاری دعائیں مستجاب کریگا، حاملین عرش تمہارے لیے استغفار کریں گے اور قیامت والے دن چالیس نور عطا کرے گا جو دس دس ہو کر تمہارے دائیں، بائیں، آگے پیچھے، رہیں گے۔

سولہویں دن جب تم قبر سے نکلو گے تو تمہیں ساٹھ لباس عطا کرے گا تاکہ تم انہیں پہنو۔ تمہیں سواری کیلئے ناقہ ملے گا اور اللہ تمہارے لئے ابر رحمت بھیجے گا جو اس دن کی گرمی میں تجھ پر سایہ کئے رکھے گا۔

اور جب ستر ہواں دن آئے گا اللہ فرمائے گا یقیناً میں نے انہیں اور ان کے والدین کو معاف کر دیا ہے اور اللہ ان سے قیامت کی سختیاں اٹھالے گا۔

جب اٹھارواں دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، حاملین عرش، کرسی اور کروہین کو حکم دیگا کہ اگلے سال تک امت محمدیہ کیلئے استغفار کریں اور اللہ تمہیں قیامت والے دن اہل بدر کا ثواب عطا کرے گا۔

جب انیسواں دن ہوگا تو زمین و آسمان کے تمام ملائکہ ہر روز تمہاری قبروں کی زیارت کیلئے اللہ سے اجازت لیکر آئیں گے اور ہر فرشتے کے پاس ہدیہ اور شربت بھی ہوگا۔

جب بیسواں دن ہوگا تو خدا تمہارے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا کہ تمہیں راندے ہوئے شیطان کے شر سے بچائیں اور وہ ہر دن کے روزے کو سو سال کے روزے کے برابر لکھیں گے اللہ تمہارے اور جہنم کے درمیان خندق بنادے گا تمہارے لئے تورات، زبور، انجیل اور فرقان کی تلاوت کرنے والوں

ثَلَاثَةِ وَعِشْرِينَ تَمْرُونَ عَلَى الصَّرَاطِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِينَ وَكَأَنَّمَا أَشْبَعْتُمْ كُلَّ يَتِيمٍ فِي أُمَّتِي وَكَسَوْتُمْ كُلَّ غُرْيَانٍ مِنْ أُمَّتِي.
وَيَوْمَ أَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ لَا تَخْرُجُونَ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَرَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ
مَكَانَهُ فِي الْجَنَّةِ وَيُعْطَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ ثَوَابَ أَلْفِ مَرِيضٍ وَأَلْفِ غَرِيبٍ
خَرَجُوا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَأَعْطَاكُمْ ثَوَابَ عِتْقِ أَلْفِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
وَيَوْمَ خَمْسَةَ وَعِشْرِينَ بَنَى اللَّهُ لَكُمْ تَحْتَ الْعَرْشِ أَلْفَ قُبَّةٍ خَضِرَاءَ عَلَى
رَأْسِ كُلِّ قُبَّةٍ خِيَمَةٌ مِنْ نُورٍ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا أُمَّةَ أَحْمَدَ! أَنَا رَبُّكُمْ
وَأَنْتُمْ عِبِيدِي وَإِمَائِي. اسْتَظِلُّوا بِظِلِّ عَرْشِي فِي هَذِهِ الْقُبَاتِ وَكُلُّوا وَاشْرَبُوا
هَنِيئًا. فَلَا خَوْفَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ. يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ! وَعِزَّتِي وَجَلَالِي
لَأَبْعَثَنَّكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ يَتَعَجَّبُ مِنْكُمْ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَلَا تُوجَنُّ كُلُّ وَاحِدٍ
مِنْكُمْ بِأَلْفِ تَاجٍ مِنْ نُورٍ وَلَا زَكَبَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ عَلَى نَاقَةٍ خُلِقَتْ مِنْ نُورٍ
زِمَامُهَا مِنْ نُورٍ فِي ذَلِكَ الزَّمَامِ أَلْفَ حَلَقَةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي كُلِّ حَلَقَةٍ قَائِمٌ
عَلَيْهَا مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بِيَدِ كُلِّ مَلَكٍ عَمُودٌ مِنْ نُورٍ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ
حِسَابٍ. وَإِذَا كَانَ يَوْمُ سِتَّةٍ وَعِشْرِينَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَغْفِرُ لَكُمْ
الدُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّمَاءَ وَالْأَمْوَالَ وَقَدَسَ بَيْتُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً مِنَ الْغَيْبَةِ
وَالْكَذِبِ وَالْبُهْتَانِ. وَإِذَا كَانَ يَوْمُ سَبْعَةِ وَعِشْرِينَ، فَكَأَنَّمَا نَصَرْتُمْ كُلَّ مُؤْمِنٍ
وَمُؤْمِنَةٍ وَكَسَوْتُمْ سَبْعِينَ أَلْفَ عَارٍ وَخَدَمْتُمْ أَلْفَ مُرَابِطٍ وَكَأَنَّمَا قَرَأْتُمْ كُلَّ
كِتَابٍ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى أَنْبِيَائِهِ وَيَوْمَ ثَمَانِيَةِ وَعِشْرِينَ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ فِي جَنَّةِ
الْخُلْدِ مِائَةَ أَلْفِ مَدِينَةٍ مِنْ نُورٍ وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ فِي جَنَّةِ الْمَأْوَى مِائَةَ أَلْفِ قَصْرِ
مِنْ فِضَّةٍ وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ مِائَةَ أَلْفِ دَارٍ مِنْ عَنَبٍ أَشْهَبَ
وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ فِي جَنَّةِ الْفِرْدَوْسِ مِائَةَ أَلْفِ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَلْفُ حُجْرَةٍ
وَأَعْطَاكُمْ اللَّهُ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ مِائَةَ أَلْفِ مَنِيرٍ مِنْ مِسْكِ فِي جَوْفِ كُلِّ مَنِيرٍ

کا ثواب لکھے گا تمہارے لئے حضرت جبرائیل کے ہر پر کی تعداد کے برابر ایک سال کی عبادت لکھے گا عرش اور کرسی کی تسبیح کا ثواب بھی تمہیں عطا کرے گا قرآن کی ہر آیت کی تعداد کے برابر حور العین عطا کرے گا اکیسویں دن اللہ تعالیٰ تمہاری قبروں میں ایک ہزار فرسخ تک وسعت عطا کرے گا اور تم سے قبر کی تاریکی اور وحشت کو دور کریگا تمہاری قبور کو شہداء کی قبریں بنائے گا اور تمہارے چہروں کو حضرت یوسف بن یعقوب کے چہرے جیسا بنائے گا۔ بائیسویں دن خدا تمہارے پاس ملک الموت کو اس طرح بھیجے گا جس طرح انبیاء کے پاس بھیجتا ہے اور تم سے منکر و نکیر کا خوف اٹھالے گا دنیا کے غم اور عذاب قبر کو تم سے دور کریگا۔ تیسویں دن تم پہل صراط سے انبیاء، صدقاء، شہداء اور صالحین کیساتھ گزرو گے (تمہیں اس چیز کا ثواب ملے گا گویا) تم نے میری امت کے ہر یتیم کو کھانا اور ہر یریاں کو لباس عطا کیا ہے چوبیسویں دن تم میں سے ہر شخص دنیا سے اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک جنت میں اپنا مکان نہ دیکھ لے تم میں سے ہر شخص کو ایک ہزار مریض اور اس بے وطن کا ثواب عطا کیا جائے گا جو اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے وطن سے نکلا ہو اور تمہیں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ پچیسویں دن خدا تمہارے لئے عرش کے نیچے ایک ہزار سبز گنبد تعمیر کرے گا اور ہر گنبد کے سرے پر ایک نور کا خیمہ ہوگا اللہ تعالیٰ کہے گا اے امت محمدؐ میں تمہارا پروردگار ہوں اور تم میرے غلام اور کنیزیں ہو میرے عرش کے سایہ میں بنائے گئے گنبدوں میں بیٹھو۔ کھاؤ پیو۔ تمہیں مبارک ہو۔ تمہارے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن و ملال اے امت محمدؐ مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں تمہیں جنت میں ضرور بھیجوں گا تم پر اولین و آخرین (امتیں) تعجب کریں گی تم میں سے ہر ایک کو ایک ہزار نورانی تاج عطا کروں گا تم میں سے ہر شخص کو نور سے خلق کئے گئے ناقہ پر سوار کروں گا جس کی لگا میں نور کی ہونگلیں جس پر سونے کے ایک ہزار حلقے ہونگے ہر حلقے پر ایک فرشتہ کھڑا ہوگا جسکے ہاتھ میں نور کا ستون ہوگا یہاں تک کہ تمہیں بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل کروں گا جب چھبیسواں کا دن ہوگا اللہ تم پر نظر رحمت کریگا قتل اور اموال کے علاوہ تمہارے سب گناہ معاف کریگا اور ہر روز ستر مرتبہ تمہارے گھر کو غیبت جھوٹ اور تہمت سے پاک کریگا جب

أَلْفَ بَيْتٍ مِنْ زَعْفَرَانَ فِي كُلِّ بَيْتٍ أَلْفَ سَرِيرٍ مِنْ دُرٍّ وَ يَاقُوتٍ عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. وَإِذَا كَانَ يَوْمُ تِسْعَةِ وَعِشْرِينَ، أَعْطَاكُمْ اللَّهُ أَلْفَ أَلْفٍ مَحَلَّةٍ فِي جَوْفِ كُلِّ مَحَلَّةٍ قُبَّةٌ بَيضاءُ فِي كُلِّ قُبَّةٍ سَرِيرٌ مِنْ كَافُورٍ أَبْيَضَ عَلَى ذَلِكَ السَّرِيرِ أَلْفُ فِرَاشٍ مِنَ السُّنْدُسِ الْأَخْضَرِ فَوْقَ كُلِّ فِرَاشٍ حَوْرَاءُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ أَلْفَ حُلَّةٍ وَعَلَى رَأْسِهَا ثَمَانُونَ أَلْفَ ذُؤَابَةِ وَكُلُّ ذُؤَابَةٍ مُكَلَّلَةٌ بِالْأَلْفِ وَالْيَاقُوتِ. فَإِذَا تَمَّ ثَلَاثُونَ يَوْمًا، كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ بِكُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً عَلَيْكُمْ ثَوَابَ شَهِيدٍ وَأَلْفِ صَدِيقٍ وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ عِبَادَةَ خَمْسِينَ سَنَةً وَكَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ بِكُلِّ يَوْمٍ صَوْمَ أَلْفِي يَوْمٍ وَرَفَعَ لَكُمْ بَعْدَ مَا أَتَبَتِ النَّيْلُ دَرَجَاتٍ وَكَتَبَ لَكُمْ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَجَوَازًا عَلَى الصَّرَاطِ وَأَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ. وَلِلْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهَا: «الرَّيَّانُ». لَا يَفْتَحُ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. ثُمَّ يُفْتَحُ لِلصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ. ثُمَّ يُنَادِي رِضْوَانُ خَازِنُ الْجَنَّةِ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ! هَلُمُّوا إِلَى الرَّيَّانِ. فَتَدْخُلُ أُمَّتِي فِي ذَلِكَ الْبَابِ إِلَى الْجَنَّةِ. فَمَنْ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَفِي أَيِّ شَهْرٍ يُغْفَرُ لَهُ! وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

١٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَجَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهَذَلِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، أَطْلَقَ كُلَّ أَسِيرٍ وَأَعْطَى كُلَّ سَائِلٍ.

ستائیسویں کا دن ہوگا تو تمہیں تمام مؤمنین و مؤمنات کی نصرت و مدد اور ستر ہزار عریان لوگوں کو لباس پہنانے میدان جنگ میں ایک ہزار جنگجو کی خدمت، اور انبیاء پر خدا کی نازل کردہ ہر کتاب کا تلاوت کا ثواب عطا کریگا آٹھائیسویں دن اللہ تعالیٰ اسکے لئے بہشت جاوید میں نور کے ایک لاکھ گھر بنائے گا اور اللہ تمہیں جنت مآویٰ میں چاندی کے ایک لاکھ گھر عطا کرے گا اور جنت نعیم میں خالص عنبر کے ایک لاکھ گھر عطا کریگا اور جنت فردوس میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا اور ہر شہر میں ایک ہزار حجرے ہونگے اور اللہ جنت خلد میں مشک کے ایک لاکھ منبر عطا کریگا ہر منبر کے وسط میں ایک ہزار زعفران کے گھر ہونگے اور ہر گھر میں ایک ہزار دُر اور یاقوت کے تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور العین زوجہ بکر بیٹھی ہوگی اور جب انیسویں کا دن آئے گا ایک لاکھ محلے عطا کرے گا ہر محلے کے وسط میں درخشان قبہ ہوگا ہر قبہ میں سفید کافور کا تخت ہوگا ہر تخت پر ایک ہزار سبز سندس کے فرش ہونگے ہر فرش پر حوریں بیٹھی ہونگی ان کے پاس ستر ہزار عمدہ لباس ہونگے انکی پیشانی پر اسی ہزار در اور یاقوت سے مزین زلفیں ہونگی۔

جب تیس دن مکمل ہونگے تو اللہ تعالیٰ ہر گزرے ہوئے دن کے مقابلہ میں ایک ہزار شہید اور ایک ہزار صدیق کا اور پچاس سالہ عبادت کا ثواب لکھے گا ہر روز کے لئے دو ہزار کے روزوں کا ثواب لکھے گا دریائے نیل جو کچھ اگاتا ہے اسکی تعداد میں درجات بلند کرے گا جہنم سے نجات، پل صراط سے گزرنے کا پر مٹ، اور عذاب سے امن عطا کریگا جنت کاریان نامی دروازہ (کہ جو قیامت تک نہیں کھلے گا لیکن اسے) حضرت محمدؐ کی امت کی روزہ دار خواتین و حضرات کیلئے کھول دیا جائے گا پھر جنت کا خازن فرشتہ ندادے گا جس کی اس ماہ رمضان میں مغفرت نہ ہو سکی تو پھر کس مہینے میں اسکی مغفرت ہوگی؟! اور بزرگ و برتر خدا کے علاوہ کسی کے پاس کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

(۱۳) حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ کا طریقہ کاریہ رہا ہے کہ جو نبی رمضان کا مہینہ آتا تو آپ ہر قیدی کو آزاد اور ہر سائل کو (مال) عطا فرماتے۔

ثَوَابُ دُعَاءٍ يُقَالُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَلِيلِ ابْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ نَزِيلُ إِضْبَهَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُقَرِّيُّ الْمَعْرُوفُ بِأَبِي دُبَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ الْبَكْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام كَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْعَشْرِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الْفَاضِلَاتِ أَوَّلُهُنَّ «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّجُوكِ وَالشَّجَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ لَمَحِ الْعُيُونِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَفِي الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيَّاحِ فِي الْبَرَارِيِّ وَالصُّخُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ». قَالَ الْخَلِيلُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ عَلِيًّا عليه السلام كَانَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ ذَلِكَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنَ الْعَشْرِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، أَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِكُلِّ تَهْلِيلَةٍ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرِّ وَالْيَاقُوتِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيرَةُ مِائَةِ عَامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ فِي كُلِّ دَرَجَةٍ مَدِينَةٌ فِيهَا قَصْرٌ مِنْ جَوْهَرٍ وَاحِدٍ لَا فَضْلَ فِيهَا فِي كُلِّ مَدِينَةٍ مِنْ تِلْكَ الْمَدَائِنِ مِنَ الدُّورِ وَالْحُصُونِ وَالْغُرَفِ وَالْبُيُوتِ وَالْفُرُشِ وَالْأَزْوَاجِ وَالسَّرِيرِ وَالْحُورِ الْعِينِ وَمِنَ النَّمَارِقِ وَالزَّرَابِيِّ وَالْمَوَائِدِ وَالْخَدَمِ وَالْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ وَالْحُلِيِّ وَالْحُلَلِ مَا لَا يَصِفُ خَلْقٌ مِنَ الْوَاصِفِينَ. فَإِذَا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ، أَضَاءَتْ كُلُّ شَعْرَةٍ مِنْهُ نُورًا وَابْتَدَرَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَمْشُونَ أَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ. فَإِذَا دَخَلَهَا، قَامُوا خَلْفَهُ وَهُوَ أَمَامَهُمْ حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى مَدِينَةٍ ظَاهِرُهَا يَاقُوتَةٌ حَمْرَاءُ وَبَاطِنُهَا زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ فِيهَا أَصْنَافُ

ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی دعا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں ہر روز یہ بابرکت دعا پڑھا کرتے تھے خلیل راوی کہتا ہے کہ میں نے اس سے سنا کہ امیر المؤمنین فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص اس عشرے میں ہر روز اس دعا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَهْوَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوكِ وَالشَّجَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ لَمَحِ الْعُيُونِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ وَفِي الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيحِ فِي الْبَرَارِ وَالصُّخُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ. کی دس مرتبہ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ) کے مقابلہ میں بہشت کے اندر در اور یا قوت کا ایک درجہ عطا کریگا ہر درجہ کے درمیان سرلیج اور تیز سواری کیسا تھ ایک سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہے ہر درجے پر ایک شہر ہے جسمیں ایک جوہر کا قصر ہے ان شہروں میں سے ہر شہر دوسرے سے جدا نہیں ہے ان تمام میں چار دیواریاں، قلعے، بالا خانے، گھر، فرش، بیویاں، تخت، حورالعین، دسترخوان، خدمتگار، نہریں، درخت، زیورات اور لباس موجود ہیں کوئی وصف کرنے والا اس کی تو صیف نہیں کر سکتا جب قبر سے نکلے گا تو اسکا ہر بال نور افشانی کریگا اور ستر ہزار فرشتے اسکے ارد گرد جمع ہو جائیں گے کچھ آگے، کچھ دائیں، کچھ بائیں اس کیساتھ چلتے ہوئے باب جنت پہنچیں گے جب یہ جنت میں داخل ہوگا تو یہ سب فرشتے پیچھے کھڑے ہونگے اور یہ آگے ہوگا یہاں تک کہ اس شہر تک پہنچیں گے جسکا ظاہر سرخ یا قوت کا اور باطن سبز زبرجد کا ہوگا اللہ کی پیدا کردہ مختلف انواع و اقسام کی بہشتی چیزیں اس میں موجود ہونگی جب یہاں پہنچیں گے تو کہا جائے گا اے حبیب خدا جانتے ہو کہ یہ کونسا شہر ہے اور اسمیں کیا کیا ہے؟ کہے گا ہم نہیں جانتے اور آپ کون ہیں؟ وہ کہیں گے ہم فرشتے ہیں جب تم نے دنیا میں لا الہ الا اللہ کہا تھا تو ہم نے تمہیں

مَا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ. وَإِذَا انْتَهَوْا إِلَيْهَا، قَالُوا: يَا وَلِيَّ اللَّهِ! هَلْ تَدْرِي مَا هَذِهِ الْمَدِينَةُ بِمَا فِيهَا؟ قَالَ: لَا. فَمَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: نَحْنُ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ شَهِدْنَاكَ فِي الدُّنْيَا يَوْمَ هَلَلْتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالتَّهْلِيلِ. هَذِهِ الْمَدِينَةُ بِمَا فِيهَا ثَوَاباً لَكَ. وَأَبْشِرْ بِأَفْضَلِ مِنْ هَذَا مِنْ ثَوَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَرَى مَا أَعَدَّ اللَّهُ لَكَ فِي دَارِهِ دَارِ السَّلَامِ فِي جِوَارِهِ عَطَاءً لَا يَنْقَطِعُ أَبَداً. قَالَ الْخَلِيلُ: فَقُولُوا أَكْثَرَ مَا تَقْدِرُونَ عَلَيْهِ لِيُزَادَ لَكُمْ.

ثَوَابُ صِيَامِ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُثْمَانُ بْنُ حَمَادٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّقَائِقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهَبٍ الْعَلَّافُ قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُهَاجِرِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ شَاباً كَانَ صَاحِبَ سَمَاعٍ وَكَانَ إِذَا أَهَلَ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ أَصْبَحَ ضَائِماً. فَارْتَفَعَ الْحَدِيثُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَدَعَاهُ. فَقَالَ: مَا يَحْمِلُكَ عَلَى صِيَامِ هَذِهِ الْأَيَّامِ؟ قَالَ: يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيَّامُ الْمَشَاعِرِ وَأَيَّامُ الْحَجِّ عَسَى اللَّهُ أَنْ يُشْرِكَنِي فِي دُعَائِهِمْ. قَالَ: فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ يَوْمٍ تَصَوْمُهُ عِدْلُ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ وَ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَ مِائَةِ فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. فَإِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ، فَلَكَ عِدْلُ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَ أَلْفِ بَدَنَةٍ وَ أَلْفِ فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. فَإِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ فَلَكَ عِدْلُ أَلْفِي رَقَبَةٍ وَ أَلْفِي بَدَنَةٍ وَ أَلْفِي فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ كَفَّارَةُ سِتِّينَ سَنَةً قَبْلَهَا وَ سِتِّينَ سَنَةً بَعْدَهَا.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ صَامَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنَ الْعَشْرِ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ صَوْمَ ثَمَانِينَ شَهْراً. فَإِنْ صَامَ التَّسْعَ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ صَوْمَ الدَّهْرِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَوْمُ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ كَفَّارَةُ سَنَةٍ وَ يَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سِتِّينَ.

دیکھا تھا یہ شہر تمام لوازمات کیساتھ تمھارا ہے تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس سے بڑھکر ثواب ملے گا یہاں تک کہ تو دارالسلام میں، جو ار خدا میں ملاحظہ کرے گا کہ اللہ نے تجھے کیا عطا کیا ہے تم دیکھنا یہ عطا کبھی منقطع نہ ہوگی خلیل کہتا ہے کثرت سے اس ذکر کی تلاوت کرو تا کہ تمھیں زیادہ ثواب مل سکے۔

ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک شخص اہل غنا سے تھا جب اس نے ذی الحجہ کی پہلی کے رات کا چاند دیکھا اور صبح روزہ رکھ لیا یہ خبر حضرت رسول خداؐ تک پہنچی، آپ نے کسی کو بھیجا کہ اسے بلا لاؤ جب وہ آیا تو حضرت نے فرمایا اس دن تم نے روزہ کیوں رکھا ہے؟ کہنے لگا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آج کل ایام مشعر اور حج ہیں۔ شاید خدا مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شریک کر لے حضرت نے فرمایا جس جس دن تم نے روزہ رکھا ہے تجھے ہر روزے کے بدلے میں، ایک سو غلام کو آزاد کرنے، ایک سو اونٹوں کی قربانی اور ایک سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا جب یوم ترویہ (آٹھ ذی الحجہ) آئے گا تو پھر تجھے ایک روزے کے بدلے ہزار غلام آزاد کرنے، ہزار اونٹوں کی قربانی اور ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا اور عرفہ والے دن ایک روزے کے بدلے میں دو ہزار غلام آزاد کرنے، دو ہزار اونٹوں کی قربانی اور دو ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب عطا ہوگا نیز یہ تمھاری زندگی کی ابتدائی ساٹھ سال اور آخری ساٹھ سالہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں پہلے دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسی (۸۰) مہینے کے روزے لکھے گا اگر نو دن روزے رکھے گا تو اللہ اسکے لئے ایک زمانے کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں روز ترویہ کا روزہ ایک سالہ گناہوں کا کفارہ ہے اور روز عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

ثَوَابُ صَوْمِ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ! لِلْمُسْلِمِينَ عِيدٌ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا حَسَنُ أَعْظَمُهُمَا وَأَشْرَفُهُمَا. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: وَ أَىُّ يَوْمٍ هُوَ؟ قَالَ: يَوْمُ نَصَبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام عَلَمًا لِلنَّاسِ. قُلْتُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ! وَ أَىُّ يَوْمٍ هُوَ؟ قَالَ: إِنَّ الْأَيَّامَ تَدُورُ وَ هُوَ يَوْمُ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ! وَ مَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَ فِيهِ؟ قَالَ: تَصُومُهُ يَا حَسَنُ وَ تُكْثِرُ الصَّلَاةَ فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ تَتَبَرَّءُ إِلَى اللَّهِ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ وَ جَحَدَ حَقَّهُمْ فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ عليهم السلام كَانَتْ تَأْمُرُ الْأَوْصِيَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يُقَامُ فِيهِ الْوَصِيُّ أَنْ يَتَّخِذَ عِيدًا. قَالَ: قُلْتُ: مَا لِمَنْ صَامَهُ مِنَّا؟ قَالَ صِيَامُ سِتِّينَ شَهْرًا. وَ لَا تَدْعُ صِيَامَ يَوْمِ سَبْعَةٍ وَ عَشْرِينَ مِنْ رَجَبٍ. فَإِنَّهُ هُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ النُّبُوءَةُ عَلَى مُحَمَّدٍ صلوات الله وسلامه عليه وَ ثَوَابُهُ مِثْلُ سِتِّينَ شَهْرًا لَكُمْ.

٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْيَقْطِينِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُونُسَ الْبَزَّازِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ: قِيلَ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَعْيَادِ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ وَ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ. لَهُمْ مَا هُوَ أَعْظَمُ مِنْ هَذَا. يَوْمَ أُقِيمَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام. فَقَعَدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلوات الله وسلامه عليه الْوِلَايَةَ فِي أَعْنَاقِ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ بِغَدِيرِ خُمٍ. فَقُلْتُ: وَ أَىُّ يَوْمٍ ذَاكَ؟ قَالَ: الْأَيَّامُ تَخْتَلِفُ ثُمَّ قَالَ يَوْمُ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. قَالَ: ثُمَّ قَالَ: وَ الْعَمَلُ فِيهِ يَعْدِلُ الْعَمَلُ فِي ثَمَانِينَ شَهْرًا وَ يَنْبَغِي أَنْ يُكْثَرَ فِيهِ ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صلوات الله وسلامه عليه وَ يُوسَّعَ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى عِيَالِهِ.

٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَوْمُ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍ كَفَّارَةٌ لِسِتِّينَ سَنَةً.

عید غدیر کے روزے کا ثواب

(۱) حسن بن راشد کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں۔ آیا مسلمانوں کی دو عیدوں (فطر اور قربان) کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا، ہاں اے حسن وہ عید ان دونوں سے عظیم اور شرف والی ہے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا وہ کس دن ہے؟ فرمایا جس دن حضرت علی علیہ السلام کو لوگوں کا پیشوا بنایا گیا میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں، یہ کس دن ہے؟ فرمایا دن گزرتے رہتے ہیں اور وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن تھا میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں اس دن ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ فرمایا اے حسن اس دن روزہ رکھو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی اہلبیت علیہم السلام پر کثرت سے درود بھیجو اور جن لوگوں نے ان پر ظلم کیا اور انکے حق کے منکر بنے، ان سے بیزاری اختیار کرو انبیاء اپنے وصیوں کو حکم دیا کرتے تھے، جس دن وصی بنائے گئے ہو اس دن عید مناؤں میں نے عرض کی کہ ہم میں سے جو اس دن روزہ رکھے گا اسے کتنا ثواب ہوگا فرمایا اسے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا اسی طرح ستائیس رجب کا روزہ بھی ترک نہ کرو اسی دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبری کیلئے مبعوث ہوئے اس دن کے روزے کا ثواب بھی ساٹھ ماہ کے روزوں کی مانند ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ کیا مسلمانوں کی دو عیدوں اور جمعہ کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا جی ہاں ان سے بڑی عید بھی ہے جس دن امیر المؤمنین علیہ السلام خلافت کیلئے معین ہوئے اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم میں انکی ولایت کو خواتین و حضرات کی گردن پر رکھا اس دن بجایا جانے والا عمل اسی مہینوں کے عمل کے مساوی ہے اس دن (مسلمانوں کو) چاہئے کہ کثرت سے ذکر خدا کریں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجیں اور اس دن انسان اپنے اہل و عیال کو زیادہ خرچہ دے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ عید غدیر خم کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ثَوَابُ التَّطَوُّعِ لَيْلَةَ الْعِيدِ

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ زَنْجَلَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي طَيْبَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خَثِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ جَبْرَائِيلَ، عَنْ إِسْرَافِيلَ، عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَلَّى لَيْلَةَ الْفِطْرِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ يقرأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: «سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ» ثُمَّ يَتَشَهَّدُ وَيُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكَعَتَيْنِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا، قَالَ أَلْفَ مَرَّةٍ: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ» ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقُولُ فِي سُجُودِهِ: «يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَقَبَّلْ صَوْمِي وَصَلَاتِي وَقِيَامِي» - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا إِنَّهُ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ وَيَتَقَبَّلَ مِنْهُ شَهْرُ رَمَضَانَ وَيُتَجَاوَزَ عَنْ ذُنُوبِهِ وَإِنْ كَانَ قَدْ أَذْنَبَ سَبْعِينَ ذَنْبًا كُلُّ ذَنْبٍ مِنْهَا أَعْظَمُ مِنْ ذُنُوبِ جَمِيعِ الْعِبَادِ. قُلْتُ: يَا جَبْرَائِيلُ! أَيْتَقَبَّلُ مِنْهُ خُصَّةً شَهْرَ رَمَضَانَ أَوْ مِنْ جَمِيعِ عِبَادِهِ فِي بِلَادِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ مِنْ كَرَامَتِهِ عَلَى اللَّهِ وَعِظَمِ مَنَزَلَتِهِ أَنْ يَتَقَبَّلَ مِنْهُ وَمِنْهُمْ وَيَتَقَبَّلَ مِنْ جَمِيعِ الْمُؤَحِّدِينَ فِيمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ صَلَاتَهُمْ وَصِيَامَهُمْ وَيَغْفِرَ لَهُمْ ذُنُوبَهُمْ وَيَسْتَجِيبَ دُعَاءَهُمْ بَعْدَ مَا يُجِيبُونَهُ. وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا إِنْ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ وَاسْتَغْفَرَ هَذَا الْإِسْتِغْفَارَ، يَتَقَبَّلُ اللَّهُ صَلَاتَهُ وَصِيَامَهُ وَقِيَامَهُ وَيَغْفِرُ لَهُ وَيَسْتَجِيبُ دُعَاءَهُ. لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فِي كِتَابِهِ: «وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ» وَقَالَ: «وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهَ» وَقَالَ: «وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ» وَقَالَ: «وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا» وَقَالَ: النَّبِيُّ ﷺ: هَذِهِ هَدِيَّةٌ لِي وَلِأُمَّتِي خُصَّةً

شب عید مستحی عبادت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ حضرت جبرائیلؑ سے اور وہ حضرت اسرافیلؑ سے نقل کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا جو عید فطر کی رات دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ توحید کی تلاوت کرے اور سجدہ اور رکوع میں کہے ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾ پھر ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے نماز کے بعد ہزار مرتبہ ﴿أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ﴾ کہے پھر سجدے میں جا کر کہے ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا أَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا إِلَهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَتَقَبَّلْ صَوْمِي وَصَلَاتِي وَقِيَامِي﴾ مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق نبی بنایا ہے وہ سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے ہی معاف کر دیا جائے گا اس کا ماہ رمضان قبول ہوگا اسکے سب گناہ ختم ہو جائیں گے اگرچہ وہ ایسے ستر گناہوں کا مرتکب ہوا ہو جو تمام لوگوں کے گناہوں سے بڑھکر ہوں میں نے کہا اے جبرائیلؑ کیا صرف اسی ایک شخص کا ماہ رمضان قبول ہوگا یا دنیا کے تمام لوگوں کا۔ جبرائیلؑ نے کہا اے محمدؐ مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا اس شخص کی کرامت اور اللہ کے نزدیک عظیم منزلت کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا اور دوسرے لوگوں کا ماہ رمضان قبول ہو نیز مشرق و مغرب کے درمیان رہنے والے توحید پرستوں کی نمازیں اور روزے قبول ہونگے انکے گناہ معاف ہونگے، دعائیں مستجاب ہونگیں پھر کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا جو شخص بھی نماز پڑھے گا اور یہ استغفار کرے گا تو اس کی نماز، روزہ اور قیام قبول کرے گا اسے معاف اور اس کی دعائیں مستجاب کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے ﴿اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو اور گناہ سے توبہ کرو﴾ مزید فرمایا ﴿جو شخص نامناسب کام کرتے ہیں یا خود پرستم کرتے ہیں اللہ کو یاد کرو اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کرو گناہ معاف کرنے والی ذات فقط پروردگار دو عالم ہے﴾ مزید فرمایا ﴿اللہ

مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ وَلَمْ يُعْطِهَا أَحَدًا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ الَّذِينَ كَانُوا قَبْلِي
وَلَا غَيْرَهُمْ.

٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ
قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَخْتَوَيْهُ بْنُ شَيْبٍ
الْبَاهِلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ
النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ
يُصَلِّي لَيْلَةَ الْعِيدِ سِتَّ رَكَعَاتٍ إِلَّا شَفَّعَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ كُلِّهِمْ وَإِنْ كَانُوا قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ
النَّارُ. قَالُوا: وَلِمَ ذَاكَ؟ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: لِأَنَّ الْمُحْسِنَ لَا يَحْتَاجُ إِلَى الشَّفَاعَةِ.
إِنَّمَا الشَّفَاعَةُ لِكُلِّ مُذْنِبٍ. وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ: تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ خَمْسَ
مَرَّاتٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.

ثَوَابُ مَنْ أَحْيَا لَيْلَةَ الْعِيدِ

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ:
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرِ الْفَارِسِيُّ قَالَ:
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا لَيْلَةَ الْعِيدِ، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ
تَمُوتُ الْقُلُوبُ.

٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ:
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ:
حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ
الْخُدْرِيِّ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ كُرْدُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا لَيْلَةَ الْعِيدِ وَلَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ
تَمُوتُ الْقُلُوبُ.

سے مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے اور رحم کرنے والے ہے ﴿ایک اور جگہ فرمایا﴾ اس سے مغفرت چاہو کیونکہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿یہ خاص طور پر میرے اور میری امت کے خواتین و حضرات کیلئے ہدیہ ہے یہ ہدیہ مجھ سے پہلے والے انبیاء اور غیر انبیاء میں سے کسی کو نہیں ملا۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں جو شخص بھی عید کی رات چھ رکعت نماز ادا کریگا تو وہ اپنے تمام گھر والوں کی شفاعت کر سکے گا خواہ وہ لوگ یکے جہنمی ہی کیوں نہ ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہؐ گناہگاروں کی شفاعت کیوں قبول ہوگی؟ فرمایا نیک لوگوں کو تو شفاعت کی ضرورت ہی نہیں ہے، شفاعت تو ہر گناہگار کیلئے ہے۔

محمد بن حسین (شیخ صدوق مؤلف کتاب) فرماتے ہیں ہر رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کی جائے۔

عید فطر کی رات شب بیداری کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

جو عید رات شب بیداری کریگا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل زندہ رہے گا۔

(۲) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں

جو عید رات اور پندرہ شعبان کی رات جاگتا رہے گا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل نہیں

مرے گا۔

ثَوَابُ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ وَغَدَا إِلَى الْمُصَلَّى بِغُسْلٍ
 ١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
 الْحُسَيْنِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ:
 حَدَّثَنَا الْحَكَمُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بِشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَخَتَمَهُ بِصَدَقَةٍ وَغَدَا إِلَى الْمُصَلَّى بِغُسْلٍ، رَجَعَ
 مَغْفُوراً لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَوْمَ الْفِطْرِ بَعْدَ صَلَاةِ الْإِمَامِ
 ١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ أَبُو يَعْقُوبَ الْقَزَّازُ
 قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ إِمْلَاءً قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ
 ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التِّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ
 النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
 يَوْمَ الْفِطْرِ بَعْدَ صَلَاةِ الْإِمَامِ يَقْرَأُ فِي أَوَّلِهِنَّ «سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى»، فَكَأَنَّمَا قَرَأَ
 جَمِيعَ الْكُتُبِ كُلِّ كِتَابٍ أَنْزَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ «وَالشَّمْسِ
 وَضُحَيْهَا»، فَلَهُ مِنَ الثَّوَابِ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَفِي الثَّالِثَةِ «وَالضُّحَى»، فَلَهُ مِنَ
 الثَّوَابِ كَأَنَّمَا أَشْبَعَ جَمِيعَ الْمَسَاكِينِ وَدَهَنَهُمْ وَنَظَّفَهُمْ وَفِي الرَّابِعَةِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ
 أَحَدٌ»، ثَلَاثِينَ مَرَّةً، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذَنْبَ خَمْسِينَ سَنَةً مُسْتَقْبَلَةً وَخَمْسِينَ سَنَةً مُسْتَدْبِرَةً.
 قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مُؤَلِّفُ هَذَا الْكِتَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَقُولُ فِي ذَلِكَ
 وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ: إِنَّ هَذَا الثَّوَابَ هُوَ لِمَنْ كَانَ إِمَامُهُ مُخَالِفاً لِمَذْهَبِهِ فَيُصَلِّي مَعَهُ تَقِيَّةً ثُمَّ
 يُصَلِّي هَذِهِ الْأَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لِلْعِيدِ وَلَا يَعْتَدُ بِمَا صَلَّى خَلْفَ مُخَالِفِهِ. فَأَمَّا مَنْ كَانَ إِمَامُهُ
 يَوْمَ الْعِيدِ إِمَاماً مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاجِبُ الطَّاعَةِ عَلَى الْعِبَادِ فَصَلَّى خَلْفَهُ صَلَاةَ الْعِيدِ
 لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُصَلِّي بَعْدَ ذَلِكَ صَلَاةً حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ. وَكَذَلِكَ مَنْ كَانَ إِمَامُهُ
 مُوَافِقاً لِمَذْهَبِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَفْرُوضِ الطَّاعَةِ وَصَلَّى مَعَهُ الْعِيدَ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يُصَلِّي
 بَعْدَ ذَلِكَ صَلَاةً حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ. وَالْمُعْتَمَدُ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا مَعَ إِمَامٍ

ماہ رمضان کے روزے کو صدقے کے ساتھ ختم کرنے اور باغسل مصلے

پر جانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔ جو ماہ رمضان میں روزہ رکھے صدقہ دینے کیساتھ روزے کا اختتام کرے اور باغسل مصلے پر جائے تو جب مصلے سے اٹھے گا تو اسے معاف کر دیا گیا ہوگا۔

عید فطر کو باجماعت نماز کے بعد چار رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں۔

جو شخص عید کی باجماعت نماز پڑھنے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے تو گویا اس نے اللہ کی نازل کی گئی تمام کتابوں کی تلاوت کی ہے اگر دوسری رکعت میں سورہ شمس پڑھے تو جس جس چیز پر سورج چمکتا ہے اسکی تعداد کے برابر اسے ثواب ملے گا اگر تیسری رکعت میں سورہ ضحیٰ پڑھے تو اسے تمام مساکین کو کھانے کھلانے، انہیں خوشو لگانے اور صاف ستھرا کرنے کا ثواب ملے گا اگر چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خدا اسے گزشتہ اور آنے والے پچاس سالوں کے گناہ معاف کر دے گا۔

جناب ابو جعفر محمد بن علی مؤلف کتاب کہتے ہیں یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جس نے تقیہ کرتے ہوئے دوسرے مذہب کے پیش امام کی اقتداء میں نماز پڑھی ہو پھر ان چار رکعتوں کو عید کے عنوان سے پڑھے اور اس نماز کو شمار نہ کرے۔ اور اگر امام اللہ کی طرف سے نصب کردہ ہو جسکی اطاعت انسانوں پر واجب ہے یہ انکی اقتداء میں نماز عید پڑھے تو زوال تک کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکتا اور اگر موافق مذہب پیش امام کے پیچھے نماز عید پڑھے (جسکی اطاعت واجب نہیں) تو اس صورت میں بھی زوال تک کسی نماز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُصَلِّيَ وَحْدَهُ فَلَا بَأْسَ وَتَصَدِّقُ ذَلِكَ:

١- مَا حَدَّثَنِي بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْإِمَامِ فِي جَمَاعَةٍ يَوْمَ الْعِيدِ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا صَلَاةَ فِي الْعِيدَيْنِ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ. فَإِنْ صَلَّيْتَ وَحْدَكَ، فَلَا بَأْسَ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ يَحْيَى وَزُرَّارَةَ قَالَا: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام لَا صَلَاةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْحَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ هَلْ قَبْلَهُمَا صَلَاةٌ أَوْ بَعْدَهُمَا؟ قَالَ: لَيْسَ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا شَيْءٌ.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى قَالَ: لَيْسَ فِيهِمَا أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ وَلَيْسَ بَعْدَ الرَّكَعَتَيْنِ وَلَا قَبْلَهُمَا صَلَاةٌ.

٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَلَاةُ الْعِيدَيْنِ رَكَعَتَانِ لَيْسَ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا شَيْءٌ.

٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: لَيْسَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ أَذَانُهُمَا طُلُوعُ الشَّمْسِ. إِذَا طَلَعَتْ، خَرَجُوا. وَلَيْسَ قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا صَلَاةٌ. وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ مَعَ إِمَامٍ فِي جَمَاعَةٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ.

اسے یہ معلوم ہونا چاہیے نماز عیدین امام کی اقتداء میں ہی ادا ہو سکتی ہیں اگر کوئی تنہا (بغیر جماعت کے) عید نماز پڑھنا چاہتا ہے تو پڑھ سکتا ہے مندرجہ ذیل روایات اسکی تصدیق کرتی ہیں۔
(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص نماز عید (باجماعت) ادا نہیں کر سکا تو اس پر کوئی نماز اور قضا نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے اگر کوئی تنہا پڑھنا چاہتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ عید فطر اور قربان سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز ہے فرمایا۔

نہ پہلے ہے نہ بعد میں۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عید فطر اور عید قربان کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب میں فرمایا۔ ان دونوں کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے اور ان دو رکعتوں کے علاوہ پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

نماز عید فطر و قربان دو رکعت ہے اس سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں۔

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

عید فطر اور قربان کی نماز کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے، ان کی اذان سورج کا طلوع ہونا ہے جو نہی سورج طلوع کرے لوگ نماز کیلئے گھر سے نکلیں ان دونوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں جو شخص امام کی اقتداء میں نماز نہ پڑھے اس پر کوئی اور نماز نہیں اور قضا بھی واجب نہیں ہے۔

ثَوَابُ مَنْ صَامَ يَوْمَ خَمْسَةِ وَعِشْرِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي طَاهِرٍ بْنِ حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَاءِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ فَتَعَشَّيْنَا عِنْدَ الرُّضَا عليه السلام لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ. فَقَالَ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وُلِدَ فِيهَا إِبْرَاهِيمُ وَوُلِدَ فِيهَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عليه السلام وَفِيهَا دُحِيتِ الْأَرْضُ مِنْ تَحْتِ الْكَعْبَةِ وَأَيْضاً خَصْلَةٌ لَمْ يَذْكُرْهَا أَحَدٌ. فَمَنْ صَامَ ذَلِكَ الْيَوْمَ، كَانَ كَمَنْ صَامَ سِتِينَ شَهْرًا.

ثَوَابُ الْإِفْطَارِ عَلَى الْمَاءِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ السَّنْدِيِّ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْإِفْطَارُ عَلَى الْمَاءِ يَغْسِلُ ذُنُوبَ الْقَلْبِ.

ثَوَابُ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ خَمِيسٍ فِي أَوَّلِهِ وَأَرْبَعَاءٍ فِي وَسْطِهِ وَخَمِيسٍ فِي آخِرِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يَصُومُ. ثُمَّ صَامَ يَوْمًا وَأَفْطَرَ يَوْمًا. ثُمَّ صَامَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ. ثُمَّ آَلَ مِنْ ذَلِكَ إِلَى صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ خَمِيسٍ فِي أَوَّلِ الشَّهْرِ وَأَرْبَعَاءٍ فِي وَسْطِ الشَّهْرِ وَخَمِيسٍ فِي آخِرِ الشَّهْرِ وَكَانَ يَقُولُ: ذَاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ وَقَدْ كَانَ أَبِي عليه السلام يَقُولُ: مَا مِنْ أَحَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ رَجُلٍ يُقَالَ لَهُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ: لَا يُعَذِّبُنِي اللَّهُ عَلَى أَنْ أَجْتَهِدَ فِي الصَّلَاةِ، كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

پچیس ذیقعد کے روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ جوانی کے عالم میں میں نے اپنے والد کیساتھ پچیس ذیقعد کی رات حضرت امام رضا علیہ السلام کے پاس کھانا کھایا تو وہاں حضرت نے فرمایا۔

حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ بن مریم پچیس ذیقعد کی شب متولد ہوئے اور اسی رات کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی اسکی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ جسکاکسی نے تذکرہ نہیں کیا کہ جو اس دن روزہ رکھے گا گویا اس نے ساٹھ سال روزے رکھے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنا، دل کے گناہ دھو ڈالتا ہے۔

ہر ماہ پہلی جمعرات ، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات روزہ رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا۔ حضرت رسول خدا کا طریقہ کار یہ تھا جب روزے رکھتے تو اتنے (زیادہ) رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزے ترک نہیں کرتے بعض اوقات کافی دیر روزے نہ رکھتے کہ لوگ کہتے آپ روزے ہی نہیں رکھتے ایک مدت بعد آپ اپنے طریقہ کار میں تبدیلی لائے ایک دن چھوڑ کر روزے رکھتے پھر کچھ مدت بعد آپ ہر اتوار اور جمعرات کو روزہ رکھتے کچھ مدت بعد پھر طریقہ کار میں تبدیلی لائے ہر مہینے، پہلی جمعرات ، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات (تین دن) روزہ رکھتے اور فرماتے یہ ایک دھراور زمانے کے برابر روزے ہیں حضرت فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے میرے نزدیک اس شخص سے بڑھکر کسی پر زیادہ غضب نہ ہوگا جو کہے کہ حضرت رسول

تَرَكَ شَيْئاً مِنَ الْفَضْلِ عَجْزاً عَنْهُ.

٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمَادٍ، عَنِ الْحَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: صِيَامُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ يَذْهَبْنَ بِبَلَابِلِ الصُّدُورِ وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: «مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَالِهَا».

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام عَنِ الصِّيَامِ فِي الشَّهْرِ كَيْفَ هُوَ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ فِي كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: «مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَثْمَالِهَا» فَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْأَحْوَلِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وآله وسلم سُئِلَ عَنْ صَوْمِ خَمِيسَيْنِ بَيْنَهُمَا أَرْبَعَاءُ. فَقَالَ: أَمَّا الْخَمِيسُ فَيَوْمٌ تُعْرَضُ فِيهِ الْأَعْمَالُ وَأَمَّا الْأَرْبَعَاءُ فَيَوْمٌ خُلِقَتْ فِيهِ النَّارُ وَأَمَّا الصَّوْمُ فَجَنَّةٌ.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ حَرِيرِ بْنِ قَالٍ: قِيلَ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام مَا جَاءَ فِي صَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ؟ فَقَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ النَّارَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ فَأَحَبَّ صَوْمَهُ لِيَتَعَوَّذَ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخِي مُغَلِّسِ الصَّيرَفِيِّ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وآله وسلم حَتَّى قِيلَ مَا يُفْطَرُ وَأَفْطَرَ حَتَّى قِيلَ مَا يَصُومُ. ثُمَّ صَامَ صَوْمَ دَاوُدَ عليه السلام يَوْمًا وَيَوْمًا لَا. ثُمَّ قُبِضَ صلى الله عليه وآله وسلم عَلَى صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ. وَقَالَ: يَعْدِلُنَ الدَّهْرَ وَيَذْهَبْنَ بِوَحْرِ الصَّدْرِ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! وَآيُ أَيَّامٍ هِيَ؟ فَقَالَ: أَوَّلُ خَمِيسٍ فِي الشَّهْرِ وَأَوَّلُ

خدا تو اس طرح اور اس طرح کیا کرتے تھے لیکن خدا مجھے میری نماز میں سعی اور کوشش کی وجہ سے عذاب نہ دے گا گویا وہ کہنا چاہتا ہے کہ ناتوانی اور عاجزی کی وجہ سے حضرت کوئی فضیلت ترک کر بیٹھے ہیں (تجہی نماز کے علاوہ اور نیک کام بھی کرتے ہیں)۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے کے تین روزے سینے میں پیدا ہونے والے سو سے دور کرتے ہیں ہر مہینے کے تین روزے تو پورے زمانے کے روزے ہیں اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے ﴿جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا﴾

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا کس طرح ایک ماہ کے روزوں کا ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کیساتھ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا﴾ مہینے میں تین روزے ایک دھراور زمانے کے روزے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا سے دو جمعراتوں اور ان کے درمیانی بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا جہاں تک جمعرات کا تعلق ہے اس دن اعمال پیش ہوتے ہیں اور بدھ اس لحاظ سے کہ اس دن جہنم خلق کی گئی اس دن کا روزہ جہنم کی ڈھال ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا حضرت علی علیہ السلام فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے جہنم بدھ والے دن خلق کی۔ وہ اس دن کے روزے کو محبوب جانتا ہے تاکہ لوگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگیں۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ روایت سنی ہے کہ حضرت رسول خداؐ اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزہ ترک نہیں کرتے، اور کبھی اتنی مدت نہ رکھتے کہ لوگ کہتے آپ روزے نہیں رکھتے پھر آپ حضرت داود علیہ السلام کی طرح ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے

أَرْبَعَاءَ بَعْدَ الْعَشْرِ مِنْهُ وَآخِرُ خَمِيسٍ مِنْهُ قَالَ: قُلْتُ؟ وَلِمَ صَارَتْ هَذِهِ الْأَيَّامُ؟ قَالَ: لِأَنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا مِنَ الْأُمَمِ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ نَزَلَ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ. فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذِهِ الْأَيَّامَ لِأَنَّهَا الْأَيَّامُ الْمَخُوفَةُ.

٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ لَأَيِّ شَيْءٍ يُصَامُ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ؟ قَالَ: لِأَنَّ النَّارَ خُلِقَتْ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ.

٨- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ: بِمَا جَرَتْ السُّنَّةُ مِنَ الصَّوْمِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ: الْخَمِيسُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ وَالْأَرْبَعَاءُ فِي الْعَشْرِ الثَّانِي وَالْخَمِيسُ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ. قَالَ: قُلْتُ: هَذَا جَمِيعُ مَا جَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ فِي الصَّوْمِ؟ قَالَ: نَعَمْ.

٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ ﷺ أَوْ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ أَوْ خَرُّهَا فِي الصَّيْفِ إِلَى الشِّتَاءِ فَإِنِّي أَجِدُهُ أَهْوَنَ عَلَىَّ. فَقَالَ: نَعَمْ وَاحْفَظْهَا.

١٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ يَشْتَدُّ عَلَى الصَّوْمِ فِي الْحَرِّ فَأَجِدُ الصَّدَاعَ. فَقَالَ: اصْنَعْ كَمَا أَصْنَعُ. أَنَا إِذَا سَافَرْتُ أَتَصَدَّقُ كُلَّ يَوْمٍ بِمَدٍّ أَهْلِي الَّذِي أَقْوَتْهُمْ بِهِ.

ثَوَابُ مَنْ ضَعُفَ عَنْ صِيَامِ الثَّلَاثَةِ الْأَيَّامِ فِي الشَّهْرِ فَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ ابْنِ مِسْكَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْمُثَنَّى قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ إِنِّي

جب آپ کی وفات ہوئی تو (ہر ماہ میں رکھے جانے والے تین روزوں میں سے ایک) روزے میں تھے فرمایا یہ زمانے کے برابر ہیں اس سے سینے میں پیدا ہونے والا وسوسہ جاتا رہتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں یہ کونسے دن ہیں؟ فرمایا ہر مہینے کی پہلی جمعرات پہلے عشرے کے بعد والا بدھ، اور آخری جمعرات میں نے کہا ان ایام میں کیوں ہیں؟ فرمایا ہم سے پہلے والی امتوں پر ان ایام میں عذاب نازل ہوتا تھا۔ لہذا حضرت رسول خدا ﷺ ان ایام میں روزہ رکھتے بہر حال یہ ایام خوف ہیں۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا بدھ کا روزہ کیوں ہے؟ فرمایا کیونکہ جہنم بدھ والے دن خلق کی گئی تھی۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا روزے میں سنت کیا ہے؟ فرمایا ہر ماہ تین دن (پہلے عشرے کی جمعرات، دوسرے عشرے کا بدھ اور تیسرے عشرے کی جمعرات) راوی کہتا ہے میں نے عرض کی کیا یہ سنت روزے کے متعلق ہے؟ فرمایا جی ہاں۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام باقر علیہ السلام آیا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض گزار ہوا! کیا ہر مہینے کے تین روزوں کو میں گرمیوں کے بجائے سردیوں تک مؤخر کر سکتا ہوں کیونکہ، اسمیں مجھے آسانی دیکھائی دیتی ہے فرمایا جی ہاں لیکن اسکی تعداد فراموش نہ کرنا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق کی خدمت عرض کی، مولا گرمیوں میں روزہ رکھنا، میرے لئے مشکل ہے کیونکہ مجھے سردی کی شکایت ہونے لگتی ہے فرمایا جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو میں جب مسافرت پر جاتا ہوں تو ایک مد (تین کلو) غذا اپنے گھر والوں کو صدقہ کیلئے دیکر جاتا ہوں۔

روزے کے بدلے ایک درہم صدقہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ ہر مہینے تین روزے رکھنا میرے لئے مشکل ہیں اگر میں ہر روزے کے بدلے ایک درہم صدقہ دے دوں تو کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا ایک درہم

قَدْ اشْتَدَّ عَلَى صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ. فَمَا يَجْزِي عَنِّي أَنْ أَتَصَدَّقَ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ بِدِرْهَمٍ؟ فَقَالَ: صَدَقَةٌ دِرْهَمٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ يَوْمٍ.

ثَوَابُ مَنْ أَفْطَرَ فِي مَنْزِلِ أَخِيهِ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: لَا فِطَارَكَ فِي مَنْزِلِ أَخِيكَ الْمُسْلِمِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِكَ سَبْعِينَ ضِعْفًا أَوْ تِسْعِينَ ضِعْفًا.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ دَخَلَ عَلَى أَخِيهِ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَفْطَرَ عِنْدَهُ وَلَمْ يُعْلِمْهُ بِصَوْمِهِ فَيَمُنَّ عَلَيْهِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ صَوْمَ سَنَةٍ.

ثَوَابُ مَنْ زَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْإِئِمَّةَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَتِ! مَا جَزَاءُ مَنْ زَارَكَ؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَنِي أَوْ زَارَ أَبَاكَ أَوْ زَارَكَ أَوْ زَارَ أَخَاكَ، كَانَ حَقًّا عَلَى أَنْ أُرْوَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى أُخْلَصَهُ مِنْ ذُنُوبِهِ.
- ٢- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْدُونِ الرَّوَّاسِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَوَارِيرِيُّ قَرَابَةَ يَعْلَى بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَمِينٍ الشَّغْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عِيسَى الرَّوَّاسِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهم السلام قَالَ: قَالَ الْحُسَيْنُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ: يَا أَبَتَاهُ! مَا لِمَنْ زَارَنَا؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ! مَنْ زَارَنِي حَيًّا وَمَيِّتًا وَمَنْ زَارَ أَبَاكَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَمَنْ زَارَ

صدقہ ایک دن کے روزے سے بہتر ہے۔

کسی مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنا تیرے روزے کے مقابلے میں ستر یا نوے گنا (زیادہ ثواب

رکھتا) ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام جو روزے کی حالت میں کسی مؤمن بھائی کے گھر جائے اور اس کے پاس افطاری کرے اور اپنے روزے کے متعلق نہ بتائے تاکہ اس پر احسان ہو۔ اور خدا اسکے لئے ایک سال کے روزے کا ثواب لکھے گا۔

حضرت رسول خدا، حضرت علی علیہ السلام، حضرت امام حسن علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام اور دوسرے ائمہ علیہم السلام کی زیارت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن علیہ السلام نے حضرت رسول خدا سے پوچھا بابا جان آپ کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا جو میری، تیرے والد، تیری یا تیرے بھائی کی زیارت کریگا تو یہ میری ذمہ داری ہے کہ قیامت والے دن اس کی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلاؤں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت رسول خدا سے پوچھا بابا جان ہماری زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا جو شخص میری، تیرے باپ کی تیرے بھائی کی اور تیری زندگی میں یا زندگی کے بعد زیارت کریگا تو یہ مجھ پر ہے کہ قیامت کے دن

أَخَاكَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَمَنْ زَارَكَ حَيًّا وَمَيِّتًا، كَانَ حَقِيقًا عَلَى أَنْ أَزُورَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وَأَخْلَصَهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ مَنْ بَكَى لِقَتْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام أَوْ لِمَا مَسَّ أَهْلَ الْبَيْتِ صَلَوَاتُ اللَّهِ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ مِنَ الْأَذَى وَثَوَابُ مَنْ مَسَّهُ أَذَى فِي أَهْلِ الْبَيْتِ عليهم السلام فَبَكَى

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ وَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَى مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ
مَخْبُوبٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ رَزِينَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ عَلَى
بَنِي الْحُسَيْنِ عليهم السلام يَقُولُ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ لِقَتْلِ الْحُسَيْنِ عليه السلام حَتَّى تَسِيلَ عَلَى
خَدِّهِ، بَوَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يَسْكُنُهَا أَحْقَابًا. وَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ
حَتَّى تَسِيلَ عَلَى خَدِّهِ فِيمَا مَسَّنَا مِنَ الْأَذَى مِنْ عَدُوِّنَا فِي الدُّنْيَا، بَوَّاهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ
مُبَوَّأً صَدَقَ. وَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ مَسَّهُ أَذَى فِينَا فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ حَتَّى تَسِيلَ عَلَى خَدِّهِ مِنْ
مَضَاضَةٍ مَا أُودِيَ فِينَا، صَرَفَ اللَّهُ عَنْ وَجْهِهِ الْأَذَى وَ آمَنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَخَطِهِ
وَالنَّارِ.

ثَوَابُ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ شِعْرًا فَبَكَى أَوْ أَبَكَى أَوْ تَبَاكَى

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ
أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ ضَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ
الْمَكْفُوفِ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا أَبَاهَا هَارُونَ! أَنْشِدْنِي فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام.
فَأَنْشَدْتُهُ. قَالَ: فَقَالَ لِي: أَنْشِدْنِي كَمَا تُنْشِدُونَ - يَعْنِي بِالرَّقَّةِ - قَالَ: فَأَنْشَدْتُهُ:

أَمُرُّ عَلَى جَدَثِ الْحُسَيْنِ فَقُلْ لِأَعْظَمِهِ الزَّكِيَّةِ

قَالَ: فَبَكَى. ثُمَّ قَالَ: زِدْنِي. فَأَنْشَدْتُهُ الْقَصِيدَةَ الْأُخْرَى. قَالَ: فَبَكَى وَ سَمِعْتُ الْبُكَاءَ
مِنْ خَلْفِ السُّتْرِ. قَالَ: فَلَمَّا فَرَعْتُ، قَالَ: يَا أَبَاهَا هَارُونَ! مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْرًا
فَبَكَى وَ أَبَكَى عَشْرَةَ، كُتِبَتْ لَهُمُ الْجَنَّةُ. وَ مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْرًا فَبَكَى وَ أَبَكَى

اسکی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلا کر جنت میں داخل کروں۔

امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور اہل بیت علیہم السلام کے مصائب پر گریہ کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا جس شخص کی آنکھوں سے حضرت امام حسین علیہ السلام کی خاطر اشک جاری ہو کر رخساروں پر گریں تو اللہ تعالیٰ اسکے عوض (جنت کے) بالا خانہ میں جگہ عطا کرے گا جہاں یہ سالہا سال سکونت اختیار کرے گا اس دنیا میں ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہمیں ہونے والی اذیت پر جو مؤمن روئے گا اور اسکے آنسو رخساروں پر جاری ہونگے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں مقام صدق پر اسے جگہ عنایت فرمائے گا جو مؤمن ہماری خاطر تکلیف برداشت کرے اور ہماری راہ میں دیکھنے والی مصیبت کی وجہ سے اسکا دل غمگین ہوا ہو، آنکھیں روئی ہوں، اشک رخساروں پر پہنچے ہوں تو اللہ اذیتوں کو اسکے چہرے سے دور کرے گا اور قیامت والے دن اپنی سختی اور عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق شعر کہنے اور گریہ کرنے، رلانے اور رونے کی شکل بنانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا، ابو ہارون حضرت امام حسین علیہ السلام کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے چند اشعار پڑھے۔ فرمایا اس طرح مجھے سناؤ جیسا سنایا جاتا ہے۔ یعنی رقت کیساتھ سناؤ میں نے پڑھا۔

﴿أَمْرٌ عَلَى جَدِّ الْحُسَيْنِ فَقُلْ لِأَعْظَمِهِ الزَّكِيَّةُ﴾

(جب حسین کی قبر سے گزرو تو اسکی پاک ہڈیوں سے کہو)

تو حضرت بہت روئے اس وقت فرمایا اور پڑھو میں نے ایک مرثیہ اور پڑھا تو حضرت بہت

خَمْسَةً، كُتِبَتْ لَهُمُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَبَكَى وَأَبَكَى
وَاحِداً، كُتِبَتْ لَهُمَا الْجَنَّةُ. وَمَنْ ذَكَرَ الْحُسَيْنَ عليه السلام عِنْدَهُ فَخَرَجَ مِنْ
عَيْنَيْهِ مِقْدَارَ جَنَاحِ ذُبَابَةٍ، كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَرْضَ لَهُ
بُدُونِ الْجَنَّةِ.

٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
يَحْيَى الْعَطَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عَمَّارَةَ
الْمُنَشِدِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ لِي يَا أَبَا عَمَّارَةَ! أَنْشِدْنِي فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام.
قَالَ: فَأَنْشَدْتُهُ فَبَكَى. قَالَ: ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ فَبَكَى. قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا زِلْتُ أَنْشُدُهُ
وَيَبْكِي حَتَّى سَمِعْتُ الْبُكَاءَ مِنَ الدَّارِ. فَقَالَ لِي: يَا أَبَا عَمَّارَةَ! مَنْ أَنْشَدَ فِي
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام شِعْراً فَأَبَكَى خَمْسِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام
شِعْراً فَأَبَكَى أَرْبَعِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبَكَى
ثَلَاثِينَ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبَكَى عَشْرِينَ،
فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبَكَى عَشْرَةً، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ
أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَأَبَكَى وَاحِداً، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام
شِعْراً فَبَكَى، فَلَهُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً، فَتَبَاكَى
فَلَهُ الْجَنَّةُ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ
بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَنْشَدَ
فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام بَيْتاً مِنْ شِعْرِ فَبَكَى وَأَبَكَى عَشْرَةً، فَلَهُ وَلَهُمُ الْجَنَّةُ. وَمَنْ
أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام بَيْتاً فَبَكَى وَأَبَكَى تِسْعَةً، فَلَهُ وَلَهُمُ الْجَنَّةُ. فَلَمْ يَزَلْ
حَتَّى قَالَ: مَنْ أَنْشَدَ فِي الْحُسَيْنِ عليه السلام شِعْراً فَبَكَى - وَأَظْنُهُ قَالَ أَوْ تَبَاكَى -،
فَلَهُ الْجَنَّةُ.

روئے میں نے پس پردہ (بھی) رونے کی آواز سنی جب میں شعر پڑھ چکا تو فرمایا اے ابو ہارون جو حسینؑ کے شعر پڑھ کر روئے اور دس بندوں کو رولائے تو اللہ سب کو جنت دے گا جو امام حسینؑ کے شعر پڑھ کر خود بھی روئے اور پانچ آدمیوں کو بھی رولائے تو سب کو بھی جنت ملے گی جو شخص مولا حسینؑ کے شعر پڑھ کر روئے اور ایک آدمی کو رولائے تو دونوں پر جنت واجب ہوگی جو کسی کے سامنے ذکر حسینؑ بیان کرے اور اسکی آنکھ سے مکھی کے پر کے برابر اشک جاری ہوں اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں اور اللہ اسے جنت دیئے بغیر راضی نہ ہوگا۔

(۲) ابوعمارہ کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا ابوعمارہ مجھے حضرت امام حسینؑ کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے شعر پڑھے آپ نے گریہ کیا۔ میں نے پھر پڑھے گریہ کیا خدا کی قسم میں پڑھتا رہا آپ روتے رہے یہاں تک کہ آپکے گریہ کی آواز گھر سے باہر سنائی دینے لگی اسوقت مجھے فرمایا ابوعمارہ جو امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھ کر پچاس لوگوں کو رولائے تو جنت اسکی ہے جو شعر پڑھے اور چالیس آدمی رو پڑیں انکے لیے بھی جنت ہے اور تیس لوگوں کو رولائے ان کیلئے جنت ہے جو اشعار پڑھ کر بیس آدمیوں کو رولائے اسے بھی جنت ملے گی جو حضرت امام حسینؑ کے لئے اشعار پڑھ کر دس آدمیوں کو رولائے، انہیں بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھ کر صرف ایک آدمی کو رولائے اسے بھی جنت ملے گی اور جو تنہا امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھ کر رو دے اسے بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسینؑ کے متعلق اشعار پڑھ کر رونے کی شکل بنائے تو اسے بھی جنت ملے گی۔

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جو حضرت امام حسینؑ کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور دس لوگوں کو رولائے تو ان کیلئے بہشت ہے۔ جو حضرت امام حسینؑ کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور نو لوگوں کو رولائے تو ان کیلئے بہشت ہے۔ آپ مسلسل کہتے گئے اور یہاں تک پہنچے کہ جو شخص حضرت امام حسینؑ کے متعلق شعر کہہ کر خود روئے (راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے یہ بھی فرمایا) یا رونے والی شکل بنائے تو اسکے لئے جنت ہے۔

ثَوَابُ مَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْخَبَرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُمِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام بِشَطِّ الْفُرَاتِ، كَانَ كَمَنْ زَارَ اللَّهَ فَوْقَ عَرْشِهِ.

٢- حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُيَيْنَةَ بَيَّاعِ الْقَصَبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَتَى الْحُسَيْنَ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ، كَتَبَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرْقِ، عَنْ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَتَى الْحُسَيْنَ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ، كُتِبَ فِي عِلِّيِّينَ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الزِّيَّاتِ، عَنْ قَائِدِ الْخِيَّاطِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمَاضِي عليه السلام قَالَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ.

٥- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّهُمْ يَزُورُونَ أَنَّ مَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام، كَانَتْ لَهُ حِجَّةٌ وَعُمْرَةٌ. قَالَ: مَنْ زَارَهُ وَاللَّهُ عَارِفًا بِحَقِّهِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ.

٦- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْخَبَرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُمِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو الْحَسَنِ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عليه السلام أَدْنَى مَا يُثَابُ بِهِ زَائِرُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام بِشَطِّ الْفُرَاتِ إِذَا عَرَفَ حَقَّهُ وَحُرْمَتَهُ وَوَلَايَتَهُ، أَنْ يُغْفَرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ.

٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت امام حسینؑ کی زیارت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں۔

جو دریائے فرات کے کنارے حضرت امام حسینؑ کے قبر کی زیارت کی وہ اس شخص کی مانند ہے جو اللہ سے عرش پر زیارت کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ جو امام حسینؑ کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اللہ تعالیٰ اس زیارت کو اعلیٰ علیین میں لکھتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

جو امام حسینؑ کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اس کا یہ عمل علیین میں لکھا جائے گا۔

(۴) حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں۔

جو امام حسینؑ کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو خداوند متعال اس کے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کرے گا۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض گزار ہوا۔

مولا لوگ کہتے ہیں کہ جو حضرت امام حسینؑ کی قبر کی زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو حج و عمرہ بجالایا ہو؟ فرمایا خدا کی قسم جو حضرت امام حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے زیارت کرے گا تو اللہ اس کے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ فرماتے ہیں۔ جو حضرت امام حسینؑ کے حق، احترام اور ولایت کو پہچانتے ہوئے دریائے فرات کے کنارے زیارت کرے گا تو اس کا کمترین ثواب یہ ہے کہ خدا اس کے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَتَى قَبْرَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. ٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ قَالَ: سَأَلَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام عَمَّنْ أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام. قَالَ: تُعَادِلُ عُمْرَةً.

٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ! إِنَّ قَبْرَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَطْيَبُ الطَّيِّبِينَ وَأَطْهَرُ الطَّاهِرِينَ وَأَبْرُّ الْأَبْرَارِ. فَإِذَا زُرْتَهُ، كَتَبَ اللَّهُ لَكَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ عُمْرَةً.

١٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرِّضَا عليه السلام يَقُولُ: زِيَارَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام تَعْدِلُ عُمْرَةً مَقْبُولَةً.

١١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْجَهْمِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ عليه السلام: مَا تَقُولُ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ فَقَالَ لِي: مَا تَقُولُ أَنْتَ فِيهِ؟ فَقُلْتُ: بَعْضُنَا يَقُولُ: حِجَّةٌ. وَبَعْضُنَا يَقُولُ: عُمْرَةٌ. فَقَالَ: هِيَ عُمْرَةٌ مَبْرُورَةٌ.

١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَارُونَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ: مَا لِمَنْ زَارَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ فَقَالَ: إِنَّ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ أَرْبَعَةَ آلَافٍ مَلَكٍ شُعْتُ غُبْرٍ يَكُونُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَبَايَ أَنْتَ وَأُمِّي! رَوَى عَنْ أَبِيكَ أَنَّ ثَوَابَ زِيَارَتِهِ كَثَوَابِ الْحَجِّ. قَالَ: نَعَمْ حِجَّةٌ وَعُمْرَةٌ. حَتَّى عَدَّ عَشْرًا.

١٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت کیساتھ زیارت کریگا تو اللہ اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۸) کسی شیعہ نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا کتنا ثواب ہے؟ فرمایا ایک عمرے کے برابر۔

(۹) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا اور میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین کی زیارت کیلئے جاؤں؟ فرمایا ہاں ابو سعید فرزند رسول کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ وہ نیک لوگوں میں نیک ترین، پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک ترین ہیں جب تم انکی زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں بائیس عمروں کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ثواب ایک قبول شدہ عمرہ کے برابر ہے۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے پوچھا آپ حضرت امام حسین کی زیارت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت نے مجھے فرمایا تم اس کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ بعض ایک حج اور بعض ایک عمرے کا ثواب کہتے ہیں فرمایا ایک مقبول عمرے کا ثواب ہے۔

(۱۲) راوی کہتا ہے کہ میری موجودگی میں ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ قبر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے یہ غبار آلود پریشان بالوں کیساتھ قیامت تک حضرت پر گریہ کرتے رہیں گے میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپکے والد سے روایت بیان ہوئی ہے کہ حضرت کی زیارت کا ثواب حج کے برابر ہے فرمایا جی ہاں ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ہے یہاں تک کہ دس حج اور عمرہ کا ثواب کہا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کو پہچان کر زیارت کریگا

مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ صَالِحِ النَّيْلِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ مَنْ أَعْتَقَ أَلْفَ نَسَمَةٍ وَكَمَنْ حَمَلَ أَلْفَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مُسَرَّجَةً مُلَجَّمَةً.

١٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام جُعِلْتُ فِدَاكَ! أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ! أَتَيْتَ قَبْرَ ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَطِيبَ الطَّيِّبِينَ وَأَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ وَأَبْرَّ الْأَبْرَارِ. وَإِذَا زُرْتَهُ، كَتَبَ اللَّهُ لَكَ عِتْقَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ رَقَبَةً.

١٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْكَلْبِيِّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ أَرْبَعَةَ أَلْفٍ مَلِكٍ عِنْدَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام شُعْثٌ غُبْرٌ يَكُونُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. رَأْسُهُمْ مَلَكٌ يُقَالُ لَهُ: مَنْصُورٌ. فَلَا يَزُورُهُ زَائِرٌ إِلَّا اسْتَقْبَلُوهُ وَلَا يُودِّعُهُ مُودِّعٌ إِلَّا شَيَّعُوهُ وَلَا يَمْرُضُ إِلَّا عَادُوهُ وَلَا يَمُوتُ إِلَّا صَلُّوا عَلَى جَنَازَتِهِ وَاسْتَغْفَرُوا لَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ.

١٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: وَكَّلَ اللَّهُ بِالْحُسَيْنِ عليه السلام سَبْعِينَ أَلْفَ مَلِكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ شُعْثٌ غُبْرٌ وَيَدْعُونَ لِمَنْ زَارَهُ وَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا! هَؤُلَاءِ زُوَارُ الْحُسَيْنِ أَفْعَلْ بِهِمْ وَافْعَلْ بِهِمْ.

١٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ابْنِ أَبَانَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَارُونَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: وَكَّلَ اللَّهُ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام أَرْبَعَةَ أَلْفٍ مَلِكٍ شُعْثٌ غُبْرٌ يَكُونُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَمَنْ زَارَهُ عَارِفًا بِحَقِّهِ، شَيَّعُوهُ حَتَّى يُبْلِغُوهُ مَأْمَنَهُ وَإِنْ مَرِضَ، عَادُوهُ عُذْوَةً وَعَشِيَّةً وَإِنْ مَاتَ، شَهِدُوا جَنَازَتَهُ وَاسْتَغْفَرُوا لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کا ثواب عطا کرے گا جس نے ایک ہزار غلام آزاد کیئے ہوں اور اللہ کی راہ میں ایک ہزار جنگی ہتھیاروں سے پس زین دار گھوڑوں سے استفادہ کیا ہو۔

(۱۴) ابو سعید مدائنی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاؤں فرمایا ہاں، دختر رسول کے بیٹے کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیک لوگوں میں نیک ترین پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تو اسکی زیارت کریگا تو اللہ تیرے لئے پچیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا بے شک چار ہزار فرشتے پریشان اور غبار آلود بالوں کیساتھ حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر قیامت تک کیلئے گریہ کر رہے ہیں ان کے سردار فرشتے کا نام منصور ہے جو شخص بھی زیارت کیلئے جاتا ہے یہ اسکا استقبال کرتا ہے یہ سب فرشتے جب تک یہ زندہ ہے اس سے جدا نہ ہونگے اگر بیمار پڑ جائے گا تو اسکی عیادت کریں گے اگر مرے گا تو اسکی نماز جنازہ پڑھیں گے اور مرنے کے بعد اسکے لئے استغفار کریں گے۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار پریشان اور غبار آلود بالوں والے فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کہ ہر روز حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر صلوات بھیجیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے آتا ہے یہ اسکے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں پروردگار ایہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے زائرین ہیں ان کے لئے یہ اور وہ کر۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا خداوند متعال نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کی قیامت تک قبر حسین علیہ السلام پر گریہ کرتے رہیں جنکے بال پریشان اور غبار آلود ہیں جو حضرت کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کرے گا یہ فرشتے وطن واپس جانے تک اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے جب بیمار ہوگا تو صبح و شام اسکی عیادت کریں گے جب مرے گا تو اسکے جنازے میں شریک ہونگے اور قیامت تک اسکے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

١٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ السَّرَّاجِ، عَنْ يَحْيَى ابْنِ مُعَمَّرٍ الْعَطَّارِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَرْبَعَةُ آلَافِ مَلِكٍ شُعْتُ غُبْرٍ يَبْكُونَ الْحُسَيْنَ عليه السلام إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ. فَلَا يَأْتِيهِ أَحَدٌ إِلَّا اسْتَقْبَلُوهُ وَلَا يَرْجِعُ إِلَّا شَيْعُوهُ وَلَا يَمْرُضُ إِلَّا عَادُوهُ وَلَا يَمُوتُ إِلَّا شَهِدُوهُ.

١٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ كَثِيرٍ السَّرَّاجِ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ لِي كَمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قَالَ: قُلْتُ: يَوْمٌ لِلرَّاكِبِ وَيَوْمٌ وَبَعْضُ يَوْمٍ لِلْمَاشِي. قَالَ: أَفَتَأْتِيهِ كُلُّ جُمُعَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا مَا آتِيهِ إِلَّا فِي الْحِينِ. قَالَ: مَا أَجْفاك! أَمَا لَوْ كَانَ قَرِيباً مِنَّا، لَاتَّخَذْنَاهُ هِجْرَةً. أَيْ تَهَاجَرْنَا إِلَيْهِ.

٢٠- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي النُّمَيْرِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنْ لَا يَتَنَا عُرِضَتْ عَلَى أَهْلِ الْأَمْصَارِ فَلَمْ يَقْبَلْهَا قَبُولَ أَهْلِ الْكُوفَةِ بِشَيْءٍ. وَذَلِكَ أَنَّ قَبْرَ عَلِيٍّ عليه السلام فِيهِ وَأَنَّ إِلَى لِزْقِهِ لَقَبْرَ آخَرَ. يَعْنِي قَبْرَ الْحُسَيْنِ. وَمَا مِنْ آتٍ يَأْتِيهِ فَيُصَلِّي عَنْدهُ رَكَعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهَ حَاجَتَهُ إِلَّا قَضَاهَا لَهُ. وَإِنَّهُ لَيَحْفُهُ كُلُّ يَوْمٍ أَلْفَ مَلِكٍ.

٢١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا زُرْتَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَرَزَّهُ وَأَنْتَ حَزِينٌ مَكْرُوبٌ شُعْتُ مُغْبَرٍّ جَائِعٍ عَطْشَانٍ. فَإِنَّ الْحُسَيْنَ عليه السلام قُتِلَ حَزِيناً مَكْرُوباً شُعْتاً مُغْبَرّاً جَائِعاً عَطْشَاناً. وَاسْأَلْهُ الْحَوَائِجَ وَانْصَرِفْ عَنْهُ وَلَا تَتَّخِذْهُ وَطْناً.

٢٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ السُّنْدِيِّ الْجَمَّالِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ رَقَّةَ يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْمَضَا. قَالَ: قَالَ لِي رَجُلٌ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: تَأْتُونَ قَبْرَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: تَتَّخِذُونَ لِذَلِكَ سُفْرَةً؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: أَمَا لَوْ أُتِيتُمْ قُبُورَ آبَائِكُمْ وَأُمَّهَاتِكُمْ لَمْ

(۱۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چار ہزار پریشان بال اور غبار آلود فرشتے قیامت تک حضرت امام حسین علیہ السلام پر گریہ کرتے ہیں جو بھی ان کے پاس آتا ہے اسکا استقبال کرتے ہیں، وہ اس وقت تک واپس لوٹتا نہیں جب تک یہ اس کے ساتھ نہ چلیں کوئی مریض نہیں ہوتا مگر یہ اسکی عیادت کرتے ہیں کوئی مرتا نہیں مگر اسکے جنازے میں حاضری دیتے ہیں۔

(۱۹) ابوالجارود کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا تمہارے گھر سے حضرت امام حسین علیہ السلام کے مزار تک کتنا فاصلہ ہے؟ میں نے کہا اگر سواری پر جاؤں تو ایک دن لگتا ہے اور اگر پیدل جاؤں تو ایک دن سے کچھ زیادہ لگتا ہے فرمایا آیا ہر جمعہ زیارت کیلئے جاتے ہو میں نے عرض کیا نہیں جب وقت ملتا ہے چلا جاتا ہوں فرمایا تو کتنا جفا کار ہے اگر ہمارے قریب ہوتا تو ہم اسے اپنے لیے ہجرت کا مقام قرار دیتے یعنی ہم اسکی طرف ہجرت کر لیتے۔

(۲۰) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہماری ولایت مختلف شہروں کے لوگوں کو پیش کی گئی لیکن کسی نے بھی اہل کوفہ کی طرح ہمیں تسلیم نہیں کیا اور یہ اسلئے ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا مزار مقدس وہاں ہے اور ان کے نزدیک ایک اور قبر بھی ہے یعنی قبر حضرت امام حسین علیہ السلام جو بھی ان کی زیارت کو آئے اور قبر کے پاس دو یا چار رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے تو فوراً خدا سے بر لائے گا بیشک ہر روز ایک ہزار فرشتے قبر کے اطراف کو گھیرتے ہیں۔

(۲۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب بھی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو تو غمگین، حزن سے نڈھال، کھلے بال، غبار آلود چہرے بھوکے اور پیاسے زیارت پر جاؤ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام جب شہید ہوئے تو آپ غمگین، اور حزن و ملال سے نڈھال تھے آپ کے بال غبار آلود اور پریشان تھے اور آپ بھوکے پیاسے تھے۔ پہلے اپنی حاجات طلب کرو پھر وہاں سے لوٹ آؤ۔ اسے اپنا وطن نہ بناؤ۔

(۲۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کیا تم حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کیلئے جاتے ہو عرض کی ہاں پھر پوچھا زیارت پر جاتے وقت زادراہ (نیاز) بھی ساتھ لیجاتے

تَفْعَلُوا ذَلِكَ قَالَ: قُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ نَأْكُلُ؟ قَالَ: الْخُبْزُ بِاللَّبَنِ.

٢٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام بَلَّغْنِي أَنَّ قَوْمًا إِذَا زَارُوا الْحُسَيْنَ عليه السلام حَمَلُوا مَعَهُمُ السُّفْرَةَ فِيهَا الْحَلَاوِيُّ وَالْأَخْبِصَةُ وَأَشْبَاهُهُ. وَلَوْ زَارُوا قُبُورَ أَحِبَّائِهِمْ، مَا حَمَلُوا مَعَهُمْ هَذَا.

٢٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ ضَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بَشِيرِ الدَّهَّانِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ زَارَ الْحُسَيْنَ عليه السلام عَارِفٍ بِحَقِّهِ فِي غَيْرِ يَوْمٍ عِيدٍ، كُتِبَتْ لَهُ عِشْرُونَ حِجَّةً وَعِشْرُونَ عُمْرَةً مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ وَعِشْرُونَ غَزْوَةً مَعَ نَبِيِّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمَامٍ عَادِلٍ.

٢٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: رَبِّمَا فَاتَنِي الْحَجُّ فَأَعْرِفُ عِنْدَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عليه السلام. قَالَ: أَحْسَنْتَ يَا بَشِيرُ! أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ فِي غَيْرِ يَوْمٍ عِيدٍ، كُتِبَتْ لَهُ عِشْرُونَ حِجَّةً وَعِشْرُونَ عُمْرَةً مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ وَعِشْرُونَ غَزْوَةً مَعَ نَبِيِّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمَامٍ عَادِلٍ. وَمَنْ أَتَاهُ فِي يَوْمٍ عِيدٍ، كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حِجَّةٍ وَمِائَةُ عُمْرَةٍ وَمِائَةُ غَزْوَةٍ مَعَ نَبِيِّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمَامٍ عَادِلٍ. وَمَنْ أَتَاهُ فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ عَارِفًا بِحَقِّهِ، كُتِبَتْ لَهُ أَلْفُ حِجَّةٍ وَأَلْفُ عُمْرَةٍ مُتَقَبَّلَاتٍ وَأَلْفُ غَزْوَةٍ مَعَ نَبِيِّ مُرْسَلٍ أَوْ إِمَامٍ عَادِلٍ. قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: وَكَيْفَ لِي بِمِثْلِ الْمَوْقِفِ؟ قَالَ: فَنَظَرُ إِلَى شِبْهِ الْمَغْضِبِ، ثُمَّ قَالَ: يَا بَشِيرُ! إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَوْمَ عَرَفَةَ وَاغْتَسَلَ بِالْفُرَاتِ ثُمَّ تَوَجَّهَ إِلَيْهِ، كُتِبَتْ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حِجَّةٌ بِمَنَاسِكَهَا وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: وَعُمْرَةٌ وَغَزْوَةٌ.

٢٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو الزِّيَّاتِ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَأَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَأَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى عليه السلام وَهُمْ يَقُولُونَ: مَنْ أَتَى

ہو میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا اگر تم اپنے والدین کی قبروں پر جاؤ تو ایسا نہیں کرو گے پھر میں نے عرض کیا پھر ہم کیا کھائیں فرمایا روٹی اور دودھ۔

(۲۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں مجھے اطلاع ملی ہے بعض لوگ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں تو اپنے ساتھ سفرہ (نیاز) لیجاتے ہیں جس میں حلوا (سادہ اور کجھور کا حلوا وغیرہ) ہوتا ہے لیکن اپنے محبوبوں کی قبروں پر جاتے وقت نہیں لے جاتے۔

(۲۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مؤمن حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت ان کے حق کو پہچان کر عید کے علاوہ کسی دن کرے گا تو اسے مقبول بیس حج اور بیس مقبول عمروں کا ثواب ملے گا اور حضرت رسول خدا یا امام عادل کیساتھ ملکر کیئے جانے والی بیس جنگوں کا ثواب ملے گا۔

(۲۵) بشیر دہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی بسا اوقات حج پر نہیں جاسکتا اگر روز عرفہ قبر حسین علیہ السلام پر چلا جاؤں تو کیسا ہے؟ فرمایا اے بشیر بہت اچھا ہے۔ جو شخص امام حسینؑ کے حق کی معرفت کیساتھ، عید کے دن کے علاوہ قبر کی زیارت کرے تو اسے لئے بیس مقبول حج اور بیس مقبول عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں بیس جنگیں لکھی جائیں گئیں۔ اور جو عید والے دن زیارت کو جائے تو ایک سو حج اور ایک سو عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک سو جنگیں لکھی جائیں گی اور عرفہ کے دن اس کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو جائے تو ایک ہزار حج اور ہزار مقبول عمرے اور پیغمبر مرسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک ہزار جنگیں لکھی جائیں گی۔ میں نے عرض کی کہ میں عرفات میں وقوف کے ثواب کو کس طرح حاصل کر سکتا ہوں؟ حضرت نے مجھے غضبناک نگاہوں سے دیکھ کر فرمایا اے بشیر جب کوئی مؤمن یوم عرفہ امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو جانے لگے تو پہلے دریائے فرات میں غسل کرے پھر زیارت کو جائے تو اسے ہر قدم پر مناسک کیساتھ ایک حج کا ثواب ملے گا راوی کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا مگر حضرت نے اتنا فرمایا تھا ایک جنگ اور عمرے کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۲۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام، حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام، اور حضرت امام

قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِعَرَفَةَ، قَلْبَهُ اللَّهُ ثَلَجَ الْقُؤَادِ.

٢٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْدَأُ بِالنَّظَرِ إِلَى زُؤَارِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ. قَالَ: قُلْتُ: قَبْلَ نَظَرِهِ إِلَى أَهْلِ الْمَوْقِفِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: وَكَيْفَ ذَاكَ فَقَالَ: لِأَنَّ فِي أَوْلَيْكَ أَوْلَادَ زِنَاءٍ وَلَيْسَ فِي هَؤُلَاءِ أَوْلَادُ زِنَاءٍ.

٢٨- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مُسْكَانٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَتَجَلَّى لَزُؤَارِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْلَ أَهْلِ عَرَفَاتٍ وَيَقْضَى حَوَائِجَهُمْ وَيَغْفِرُ ذُنُوبَهُمْ وَيُشَفِّعُهُمْ فِي مَسَائِلِهِمْ ثُمَّ يُثْنِي بِأَهْلِ عَرَفَاتٍ فَيَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِمْ.

٢٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ! مَا أَذْنَى مَا لَزَائِرِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللَّهِ! إِنَّ أَذْنَى مَا يَكُونُ لَهُ أَنْ يَحْفَظَهُ اللَّهُ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ. فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، كَانَ اللَّهُ أَحْفَظَ لَهُ.

٣٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ، عَنْ بَعْضِ رِجَالِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ زَائِرَ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ تَجْعَلُ ذُنُوبَهُ جِسْرًا عَلَى بَابِ دَارِهِ ثُمَّ يَغْبِرُهَا كَمَا يُخْلَفُ أَحَدُكُمْ الْجِسْرَ وَرَأَاهُ إِذَا عَبَرَهُ.

٣١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ النَّهْأَوْنَدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ثَوِيرِ بْنِ أَبِي فَاخْتَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا حُسَيْنُ! إِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ يُرِيدُ زِيَارَةَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، إِنْ كَانَ مَا شِئَا، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ سَيِّئَةً

رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے جو عرفہ کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے تسکین قلب کیساتھ واپس لوٹائے گا۔

(۲۷) علی بن اسباط کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خداوند متعال یوم عرفہ کی عصر سے پہلے قبر حسین علیہ السلام کے زائرین کو دیکھتا ہے میں نے کہا کیا ان سے پہلے عرفات میں موجود لوگوں کو بھی دیکھتا ہے؟! فرمایا جی ہاں میں نے کہا کیوں؟ حضرت نے فرمایا ان میں کچھ زنا کی پیداوار اولادیں موجود ہوتی ہیں لیکن اب ان میں کوئی بھی اولاد زنا (متولد) نہیں ہوگا۔

(۲۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یوم عرفہ اہل عرفات سے پہلے قبر حسین علیہ السلام کے زائرین پر تجلّی کرتا ہے ان کی حاجتیں بر لاتا ہے، انکے گناہ معاف کرتا ہے ان کے مسائل میں انکی شفاعت کرتا ہے پھر اہل عرفات پر تجلّی کرتا ہے اور انہیں بھی یہ سب کچھ عطا کرتا ہے۔

(۲۹) عبد اللہ بن ہلال کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں امام حسین علیہ السلام کے زائر کا کم سے کم کتنا ثواب ہے؟ فرمایا عبد اللہ سب سے کم یہ ہے کہ اسکے گھر لوٹنے تک اللہ اسکی اور اسکے مال کی حفاظت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس سے بھی زیادہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا۔

(۳۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین علیہ السلام کے زائر کے گناہ اسکے گھر میں پل کی طرح ہیں جس طرح تم جب پل سے عبور کرتے ہو تو تمہارے پیچھے رہ جاتی ہے اس طرح جب زائر زیارت کیلئے جاتے ہیں تو گناہ سے عبور کر جاتا ہے (اسکے گناہ ختم ہو جاتے ہیں)۔

(۳۱) حسین بن ثور کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا اسے حسین جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے مرقد کی زیارت کا قصد کرتے ہوئے گھر سے نکلے وہ جتنا بھی چلے گا اللہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا ایک گناہ مٹائے گا اگر وہ سوار ہے تو اللہ سواری کے ہر قدم پر نیکی لکھے گا اور گناہ مٹائے گا یہاں تک کہ وہ کربلا پہنچ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فلاح اور نجات پانے والوں میں لکھے گا اور جب وہ اعمال

وَإِنْ كَانَ رَاكِبًا، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ حَافِرٍ حَسَنَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْهُ سَيِّئَةٌ. حَتَّى إِذَا ضَارَ فِي الْحَائِرِ، كَتَبَهُ اللَّهُ مِنَ الْمُفْلِحِينَ الْمُنْجِحِينَ. حَتَّى إِذَا قَضَى، مَنَاسِكَه كَتَبَهُ اللَّهُ مِنَ الْفَائِزِينَ. حَتَّى إِذَا أَرَادَ الْإِنْصِرَافَ، أَتَاهُ مَلَكٌ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُقَرِّئُكَ السَّلَامَ وَ يَقُولُ لَكَ: اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ. فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا مَضَى.

٣٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ بَشِيرِ الدَّهَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْرُجُ إِلَى قَبْرِ الْحُسَيْنِ ﷺ فَلَهُ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِهِ بِأَوَّلِ خُطْوَةٍ مَغْفِرَةٌ لِدُثْوِيهِ. ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُقَدِّسُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتَّى يَأْتِيهِ. فَإِذَا أَتَاهُ، نَاجَاهُ اللَّهُ فَقَالَ: عَبْدِي! سَلْنِي، أُعْطِكَ. ادْعُنِي، أُجِبْكَ. أَطْلُبْ مِنِّي، أُعْطِكَ. سَلْنِي حَاجَتَكَ أَقْضِيهَا لَكَ. قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ ﷺ وَحَقٌّ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْطِيَ مَا بَدَلَ.

٣٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ صَالِحِ، عَنْ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً مُوَكَّلِينَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ ﷺ فَإِذَا هَمَّ الرَّجُلُ بِزِيَارَتِهِ، أَعْطَاهُمْ دُثْوِيَهُ. فَإِذَا خَطَا، مَحَوْهَا. ثُمَّ إِذَا خَطَا، ضَاعَفُوا لَهُ حَسَنَاتِهِ. فَمَا تَزَالُ حَسَنَاتُهُ تُضَاعَفُ حَتَّى تُوجِبَ لَهُ الْجَنَّةَ. ثُمَّ اكْتَنَفُوهُ فَقَدَّسُوهُ وَيُنَادُونَ مَلَائِكَةَ السَّمَاءِ: أَنْ قَدَّسُوا زُورَ قَبْرِ حَبِيبِ حَبِيبِي اللَّهِ. فَإِذَا اغْتَسَلُوا نَادَاهُمْ مُحَمَّدٌ ﷺ: يَا وَفَدَ اللَّهُ! أَبْشِرُوا بِمُرَافَقَتِي فِي الْجَنَّةِ. ثُمَّ نَادَاهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ ﷺ أَنَا ضَامِنٌ لِحَوَائِجِكُمْ وَدَفْعِ الْبَلَاءِ عَنْكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. ثُمَّ اكْتَنَفُوهُمْ عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شِمَائِلِهِمْ حَتَّى يَنْصَرِفُوا إِلَى أَهْلِيهِمْ.

٣٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: زِيَارَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ ﷺ تَعْدِلُ عِشْرِينَ حِجَّةً وَأَفْضَلُ مِنْ عِشْرِينَ حِجَّةً.

زیارت بجالائے گا تو اللہ اسے کامیاب لوگوں میں لکھے گا جب وہ واپسی کا ارادہ کریگا تو ایک فرشتہ آ کر کہے گا حضرت رسول خداؐ نے تجھے سلام کہا ہے اور فرمایا ہے تمہارے گزشتہ گناہ معاف ہو گئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔

(۳۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب کوئی شخص حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کیلئے گھر سے نکلے اور اپنے خاندان کو الوداع کرنے کے بعد پہلا قدم رکھے گا اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر حسین علیہ السلام تک جو نہی مسلسل قدم اٹھاتا جائے گا پاک سے پاک تر ہوتا جائے گا جب مزار مقدس پر پہنچ جائے گا تو خدا اس سے مناجات کرتے ہوئے فرمائے گا میرے بندے مجھ سے مانگ میں تجھے عطا کروں گا مجھے، پکار میں تجھے جواب دوں گا مجھ سے طلب کر میں پوری کروں گا اپنی حاجات کا مجھ سے سوال کر میں بلاؤں گا راوی کہتا ہے حضرت نے فرمایا یہ اللہ پر ہے کہ اس نے جو کچھ خرچ کیا ہے اسے عطا کرے۔

(۳۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہی قبر امام حسین علیہ السلام پر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے جب کوئی زیارت پر جانا چاہتا ہے تو اللہ اسکے گناہ فرشتوں کو دے دیتا ہے جب یہ پہلا قدم اٹھاتا ہے تو فرشتے اسکے گناہ مٹا دیتے ہیں جب یہ دوسرا قدم اٹھاتا ہے تو اسکی نیکیاں دو گنی ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے پھر فرشتے اسکے ارد گرد آ کر اسے مقدس بناتے ہیں اور ملائکہ آسمان پر ندا دیتے ہیں کہ اے فرشتو! حبیب خدا کے زوار کو پاک کر دو اور جب زائرین غسل کرتے ہیں تو انہیں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اے مہمان خدا، تجھے بہشت میں میری رفاقت کی بشارت ہو پھر حضرت علی علیہ السلام اندازیں گے میں دنیا و آخرت میں تیری حاجات اور تجھ سے بلاؤں کے دور ہونے کا ضامن ہوں اور پھر سب فرشتے اس کے دائیں بائیں حلقہ بنا کر اسے اسکے خاندان تک چھوڑ آئیں گے۔

(۳۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت بیس حج کے برابر (بلکہ) بیس حج سے افضل ہے۔

٣٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَدَائِنِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَتَى قَبْرَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَطِيبَ الطَّيِّبِينَ وَأَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ وَأَبْرَّ الْأَبْرَارِ. وَإِذَا زُرْتَهُ، كَتَبَ اللَّهُ لَكَ بِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ حِجَّةً.

٣٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ شَهَابِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ أَوْ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ شَهَابٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَأَلَنِي فَقَالَ لِي: يَا شَهَابُ! كَمْ حَجَجْتَ مِنْ حِجَّةٍ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: تِسْعَ عَشْرَةَ. قَالَ: فَقَالَ لِي: تَتِمُّهَا عِشْرِينَ حِجَّةً، يُكْتَبُ لَكَ زِيَارَةُ الْحُسَيْنِ عليه السلام.

٣٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: كَمْ حَجَجْتَ؟ قُلْتُ: تِسْعَ عَشْرَةَ. قَالَ: فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَتَمَمْتَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ حِجَّةً، لَكُنْتَ كَمَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عليه السلام.

٣٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ صَالِحِ الْبَيْلِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ أَتَى قَبْرَ الْحُسَيْنِ عليه السلام عَارِفًا بِحَقِّهِ، كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حِجَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

٣٩- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِينَ حِجَّةً مَبْرُورَةً.

٤٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْخَبَرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: وَرَدَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فِي أَوَّلِ وَلَايَةِ أَبِي جَعْفَرٍ فَنَزَلَ النَّجَفَ. فَقَالَ: يَا مُوسَى! اذْهَبْ إِلَى الطَّرِيقِ الْأَعْظَمِ فَقِفْ عَلَى الطَّرِيقِ. فَانْظُرْ فَإِنَّهُ سَيَجِيئُكَ رَجُلٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْقَادِسِيَّةِ. فَإِذَا دَنَا مِنْكَ، فَقُلْ لَهُ: هَهُنَا رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَدْعُوكَ. فَسَيَجِيءُ مَعَكَ. قَالَ: فَذَهَبْتُ حَتَّى قُمْتُ عَلَى الطَّرِيقِ وَالْحَرُّ

(۳۵) ابوسعید مدائنی کہتے ہیں میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کو گیا اور ان سے عرض گزار ہوا میں آپ پر فدا جاؤں کیا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو جاؤں؟ فرمایا ہاں سعید تم حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیکوں میں نیک ترین پاکوں میں پاکتر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تم زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تجھے پچیس جوں کا ثواب عنایت کرے گا۔

(۳۶) شہاب کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا اے شہاب تو نے کتنی دفعہ حج ادا کیا ہے؟ میں نے عرض کی انیس بار۔ فرمایا ایک اور حج بھی بجالاتا کہ بیس ہو جائیں تاکہ تجھے حضرت امام حسین علیہ السلام کی ایک زیارت کا ثواب بھی مل جائے۔

(۳۷) حذیفہ بن منصور کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کتنی مرتبہ حج ادا کر چکے ہو؟ میں نے کہا انیس مرتبہ فرمایا اگر اکیس مرتبہ حج بجالاؤ تو یقیناً اس شخص کی طرح ہو جاؤ گے جو حضرت امام حسین ابن علی علیہ السلام کی ایک مرتبہ زیارت کر چکا ہو۔

(۳۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت کیساتھ ایک مرتبہ زیارت کرے گا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو سو مرتبہ پیغمبر اسلام کیساتھ حج بجالایا ہو۔

(۳۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسی قبول شدہ حج لکھے گا۔

(۴۰) موسیٰ بن قاسم حضرمی کہتے ہیں کہ منصور دوانیقی کی حکومت کے آغاز میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نجف تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا موسیٰ شاہراہ پر جاؤ، راستہ میں کہیں رکنا اور دیکھنا ایک شخص جلد ہی قادسیہ سے تیری طرف آئے گا جب تیرے پاس پہنچے تو اس سے کہنا اولاد رسول خدا سے ایک شخص تجھے ملنا چاہتا ہے وہ تیرے ساتھ ہی میرے پاس آئے گا راوی کہتا ہے میں گیا اور انتظار کرنے لگا بہت گرمی تھی میں نے اتنی دیر انتظار کیا کہ قریب تھا کہ میں امام کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے لوٹ آؤں اچانک مجھے اونٹ پر سوار شخص کی مانند کوئی نظر آیا میں مسلسل اسکی طرف دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ میرے نزدیک آیا میں

شديد. فلم أزل قائماً حتى كدت أعصى وأنصرف وأدعاه إذ نظرت إلى شيء مقبل شبه رجل على بعير. قال: فلم أزل أنظر إليه حتى دنا مني. فقلت له: يا هذا! ههنا رجل من ولد رسول الله ﷺ يدعوك وقد وصفك لي. قال: اذهب بنا إليه. قال: فحجته حتى أناخ بعيره ناحية قريباً من الخيمة. قال: فدعاه به. فدخل الإعرابي إليه ودنوت أنا فصرت على باب الخيمة، أسمع الكلام ولا أراهما. فقال أبو عبد الله عليه السلام: من أين قدمت؟ قال: من أقصى اليمن. قال: فأنت من موضع كذا وكذا؟ قال: نعم أنا من موضع كذا وكذا. قال: فيما جئت ههنا؟ قال: جئت زائراً للحسين عليه السلام. قال أبو عبد الله عليه السلام: فحجئت من غير حاجة ليس إلا الزيارة؟ قال: جئت من غير حاجة ليس إلا أن أصلي عنده وأزوره وأسلم عليه وأرجع إلى أهلي. قال له أبو عبد الله عليه السلام: وما ترون من زيارته؟ قال: نرى في زيارته البركة في أنفسنا وأهالينا وأولادنا وأموالنا ومعاشنا وقضاء حوائجنا. قال: فقال له أبو عبد الله عليه السلام: أفلا أزيدك من فضله فضلاً يا أخا اليمن؟ قال: زدني يا ابن رسول الله! قال: إن زيارة أبي عبد الله عليه السلام تعدل حجة مقبولة متقبلة زكية مع رسول الله ﷺ. فتعجب من ذلك. فقال: إي والله حجتين مبرورتين متقبلتين زاكيتين مع رسول الله ﷺ. فتعجب. فلم يرزل أبو عبد الله عليه السلام يزيد حتى قال: ثلاثين حجة مبرورة متقبلة زكية مع رسول الله ﷺ.

٤١- أبي رحمه الله قال: حدثنا سعد بن عبد الله، عن محمد ابن الحسين، عن محمد بن إسماعيل، عن صالح بن عتبة، عن يزيد ابن عبد الملك قال: كنت مع أبي عبد الله عليه السلام فمر قوم على حمير. فقال: أين يريدون هؤلاء؟ فقلت: قبور الشهداء. قال: فما يمنعهم من زيارة قبر الشهيد الغريب! فقال له رجل من أهل العراق وزيارته واجبة؟ فقال: زيارته خير من حجة وعمرة وعمرة وحجة حتى عد عشرين حجة

نے اس سے کہا اے شخص یہاں اولاد رسول خدا ﷺ میں فلاں نے تمہیں بلایا ہے انہوں نے ہی مجھے تیرے متعلق بتایا تھا۔ اس نے کہا۔ مجھے ان کے پاس لے جا۔ جب ہم خیمہ کے پاس پہنچے تو اس نے اونٹ کو بیٹھایا حضرت نے اسے اندر آنے کا کہا تو وہ اعرابی اندر آ گیا میں خیمے کے دروازے پر آ کر انکی گفتگو سننے لگا اور میں انہیں دیکھ نہیں رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو کہا یمن کی کسی دور ترین جگہ سے فرمایا تم (یمن میں فلاں جگہ کے رہنے والے ہو کہا جی ہاں میں فلاں جگہ پر رہتا ہوں فرمایا اس طرف کیوں آئے ہو؟ کہا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے حضرت نے پوچھا تجھے زیارت کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے؟ کہا مجھے اور کوئی کام نہیں ہے میں تو فقط اسلئے آیا ہوں کہ وہاں نماز پڑھوں زیارت کروں ان پر درود و سلام بھیجوں اور اپنے گھر لوٹ جاؤں فرمایا تجھے حضرت کی زیارت کا کیا فائدہ ہوگا؟ کہا میرا عقیدہ ہے کہ ان کی زیارت میرے، میرے گھر والوں، بیٹوں، اموال اور میری زندگی کے لئے باعثِ برکت ہے اور اس سے ہماری حاجتیں پوری ہوتی ہیں حضرت نے فرمایا اے یمنی بھائی کیا چاہتے ہو کہ میں تجھے اور فضائل بھی بتاؤں کہا اے فرزند رسول ﷺ بتائیے فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت ایک اُس مقبول، اور پاکیزہ حج کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا ﷺ کی ہمراہی میں ادا کیا جائے اس نے تعجب کیساتھ حضرت کو دیکھا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ تو ان دو مقبول و پاکیزہ حجوں کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا ﷺ کی ہمراہی میں ادا کیئے جائیں اس نے پھر تعجب کیا حضرت مسلسل زیادہ ثواب بیان کرتے رہے یہاں تک کہ فرمایا حضرت رسول خدا ﷺ کیساتھ ادا کیئے گئے تیس مقبول، اور پاکیزہ حجوں کے برابر ہے۔

(۴۱) راوی کہتا ہے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کیساتھ تھا ہمارے نزدیک سے چند خچر سوار گزرے حضرت نے پوچھا یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے عرض کی شہداء کی قبور پر فرمایا یہ شہید اور غریب (حضرت امام حسین علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کو کیوں نہیں جاتے؟ اہل عراق کے ایک شخص نے پوچھا کیا ان کی زیارت واجب ہے؟ فرمایا ان کی زیارت حج، عمرہ، عمرہ، حج یہاں تک کہ بیس حجوں اور بیس عمروں سے

وَعِشْرِينَ عُمْرَةً. ثُمَّ قَالَ: مَبْرُورَاتٍ مَقْبَلَاتٍ. قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا قُمْتُ حَتَّى أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ: إِنِّي قَدْ حَجَجْتُ تِسْعَ عَشْرَةَ حِجَّةً فَادْعُ اللَّهَ لِي أَنْ يَرْزُقَنِي تَمَامَ الْعِشْرِينَ. قَالَ: فَهَلْ زُرْتَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَام)؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لَزِيَارَتِهِ خَيْرٌ مِنْ عِشْرِينَ حِجَّةً.

٤٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَام) يَقُولُ: إِنَّ لِمَوْضِعِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَام) حُرْمَةً مَعْرُوفَةً مَنْ عَرَفَهَا وَاسْتَجَارَ بِهَا، أُجِيرَ. فَقُلْتُ لَهُ: فَصِفْ لِي مَوْضِعَهَا جُعِلَتْ فِدَاكَ! قَالَ: امْسَحْ مِنْ مَوْضِعِ قَبْرِهِ الْيَوْمَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعاً مِنْ نَاحِيَةِ رَأْسِهِ وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعاً مِنْ نَاحِيَةِ رِجْلَيْهِ وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعاً مِنْ خَلْفِهِ وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعاً مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ.

٤٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَام) يَقُولُ: مَوْضِعُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَام) مُنْذُ يَوْمٍ دُفِنَ رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ. وَقَالَ: مَوْضِعُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَام) تُرْعَةُ مِنْ تُرْعِ الْجَنَّةِ.

٤٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ (عَلَيْهِ السَّلَام) وَهُوَ فِي مُصَلَّاهُ. فَجَلَسْتُ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ. فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يُنَاجِي رَبَّهُ وَيَقُولُ: «يَا مَنْ خَصَّنَا بِالْكَرَامَةِ وَوَعَدَنَا الشَّفَاعَةَ وَحَمَلَنَا الرِّسَالَةَ وَجَعَلَنَا وَرَثَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَخَتَمَ بِنَا الْأُمَمِ السَّالِفَةِ وَخَصَّنَا بِالْوَصِيَّةِ وَأَعْطَانَا عِلْمَ مَا مَضَى وَعِلْمَ مَا بَقِيَ وَجَعَلَ أَفِيدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْنَا! اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوَانِي وَزُؤَارِ قَبْرِ أَبِي الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَام) عَلَيَّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ، الَّذِينَ أَنْفَقُوا أَمْوَالَهُمْ وَأَشْخَصُوا أَبْدَانَهُمْ رَغْبَةً فِي بَرِّنا وَرَجَاءٍ لِمَا عِنْدَكَ فِي صَلَاتِنَا وَسُرُوراً أَدْخَلُوهُ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ).

بہتر ہے پھر فرمایا سب کے سب مقبول و مبرور حج اور عمرے ہوں تب زیارت کے برابر ہیں۔ راوی کہتا ہے خدا کی قسم ہمارے اٹھنے سے پہلے ایک شخص آ کر حضرت سے کہنے لگا میں نے انیس حج کیے ہیں آپ اللہ سے دعا کریں تاکہ بیس پورے ہو جائیں فرمایا کیا تم نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کی ہے؟ کہنے لگا نہیں فرمایا انکی زیارت بیس حجوں سے بہتر ہے۔

(۲۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا یقیناً حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی جگہ باعث احترام اور معروف ہے اگر کوئی معرفت کیساتھ وہاں پناہ لے تو اسے پناہ ملے گی میں نے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں مجھے اس جگہ کے متعلق بتائیں کہ کتنی ہے؟ فرمایا آج انکی قبر مشخص ہے اس قبر کے سر، پاؤں، دائیں، بائیں ہر طرف سے پچیس ہاتھ کا فاصلہ، مقام قبر، ہے۔

(۲۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کا مقام، دفن ہونے والے دن سے جنت کے باغوں میں ایک باغ ہے اور پھر فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر بہشت کے گلستانوں میں ایک گلستان ہے۔

(۲۴) معاویہ بن وہب نے کہا: ایک موقع پر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا، میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرماتے ہوئے سنا کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا کہ ہم شفاعت کریں گے۔ ہمیں علوم نبوت دیے اور پیغمبروں کا وارث بنایا اور ہماری آمد پر سابقہ امت کا دور ختم کر دیا تو نے ہمیں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم بخشا اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیے میرے بھائیوں اور ہمارے جد امام حسین علیہ السلام کے زائرین کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر حضرت کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے۔ تجھ سے ثواب حاصل کرنے، ہم سے متصل ہونے، تیرے پیغمبر کو خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آئے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر کو راضی و خوش کرنا چاہتے

وَإِجَابَةً مِنْهُمْ لِأَمْرِنَا وَغَيْظًا أَدْخَلُوهُ عَلَى عَدُوِّنَا أَرَادُوا بِذَلِكَ رِضْوَانَكَ. فَكَافِهِمْ عَنَّا بِالرَّضْوَانِ وَاتَّكَلَاهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاخْلُفْ عَلَى أَهَالِيهِمْ وَأَوْلَادِهِمُ الَّذِينَ خُلِفُوا بِأَحْسَنِ الْخُلَفِ وَأَصْحَبِهِمْ وَاتَّكَفِهِمْ شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَكُلِّ ضَعِيفٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ شَدِيدٍ وَشَرِّ شَيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَأَعْطِهِمْ أَفْضَلَ مَا أَمَّلُوا مِنْكَ فِي غُرْبَتِهِمْ عَنْ أَوْطَانِهِمْ وَمَا آثَرُونَا عَلَى أَبْنَائِهِمْ وَأَهَالِيهِمْ وَقَرَابَاتِهِمْ. اللَّهُمَّ إِنَّ أَعْدَاءَنَا عَابُوا عَلَيْهِمْ خُرُوجَهُمْ فَلَمْ يَنْتَهَهُمْ ذَلِكَ عَنِ النَّهْوِضِ وَالشُّخُوصِ إِلَيْنَا خِلَافًا عَلَيْهِمْ. فَارْحَمْ تِلْكَ الْوُجُوهَ الَّتِي غَيَّرَهَا الشَّمْسُ وَارْحَمْ تِلْكَ الْخُدُودَ الَّتِي تَقَلَّبَتْ عَلَى قَبْرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَارْحَمْ تِلْكَ الْأَعْيُنَ الَّتِي جَرَتْ دُمُوعُهَا رَحْمَةً لَنَا وَارْحَمْ تِلْكَ الْقُلُوبَ الَّتِي جَزَعَتْ وَاخْتَرَقَتْ لَنَا وَارْحَمْ تِلْكَ الصَّرَخَةَ الَّتِي كَانَتْ لَنَا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ تِلْكَ الْأَنْفُسَ وَتِلْكَ الْأَبْدَانِ حَتَّى تَرْوِيَهُمْ مِنَ الْخَوْضِ يَوْمَ الْعَطَشِ». فَمَا زَالَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَدْعُوا بِهَذَا الدُّعَاءِ وَهُوَ سَاجِدٌ. فَلَمَّا انْصَرَفَ، قُلْتُ لَهُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ! لَوْ أَنَّ هَذَا الَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْكَ كَانَ لِمَنْ لَا يَعْرِفُ اللَّهَ، لَظَنَنْتُ أَنَّ النَّارَ لَا تُطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا أَبَدًا. وَاللَّهِ لَقَدْ تَمَنَيْتُ أَبِي كُنْتُ زُرْتُهُ وَلَمْ أَحِجَّ. فَقَالَ لِي: مَا أَقْرَبَكَ مِنْهُ فَمَا الَّذِي يَمْنَعُكَ عَنْ زِيَارَتِهِ يَا مُعَاوِيَةَ وَلِمَ تَدْعُ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ! لَمْ أَدْرِ أَنَّ الْأَمْرَ يَبْلُغُ هَذَا كُفْلَهُ. فَقَالَ يَا مُعَاوِيَةُ! وَمَنْ يَدْعُو لِرُؤَايِهِ فِي السَّمَاءِ أَكْثَرَ مِمَّنْ يَدْعُو لَهُمْ فِي الْأَرْضِ. لَا تَدْعُهُ لَخَوْفٍ مِنْ أَحَدٍ. فَمَنْ تَرَكَهُ لَخَوْفٍ، رَأَى مِنَ الْحَسْرَةِ مَا يَتَمَنَّى أَنْ قَبْرَهُ كَانَ بِيَدِهِ. أَمَّا تُحِبُّ أَنْ يَرَى اللَّهُ شَخْصَكَ وَسَوَادَكَ فَيَمْنُ يَدْعُو لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ! أَمَّا تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ غَدًا فَيَمْنُ تُصَافِحُهُ الْمَلَائِكَةُ! أَمَّا تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ غَدًا فَيَمْنُ يَأْتِي وَلَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ فَيَتَّبِعُ بِهِ! أَمَّا تُحِبُّ أَنْ تَكُونَ

تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں انہیں ہماری خوشنودی عطا فرما، دن اور رات میں ان کی حفاظت کر، ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں، ان کی اعانت کر ہر جابر و دشمن نا تو اں و تو انا اور جن و انس کے شر کو ان سے دور رکھ۔ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرما جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں، جب وہ اپنے وطن، اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن و ملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آ رہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رکے نہیں ہیں، خدایا! انکے چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا، ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسینؑ پر ملے جا رہے تھے۔ ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں، ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر رنج و غم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں اس وقت حوض کوثر سے سیراب کر جب لوگ پیاسے ہوں گے، آپ بار بار سجدے کی حالت میں یہی دعا کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ جو دعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ دعا اس شخص کیلئے بھی کی جائے جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کاش میں نے بھی امام حسینؑ کی زیارت کی ہوتی اور حج پر نہ گیا ہوتا اس پر آپ نے فرمایا کہ تم حضرت کے روضہ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟ اے معاویہ ابن وہب! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں نہیں جانتا تھا کہ آنحضرت کی زیارت کی فضیلت اس قدر ہے، آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسینؑ کے زائرین کے لیے زمین میں دعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دعا کرتی ہے۔ اے معاویہ! زیارت امام حسینؑ کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہوگی کہ وہ تمنا کرے گا کہ کاش میں ہمیشہ آپ کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول خدا دعا کر رہے ہیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں

غَدَاً فَيَمَنُ يُصَافِحُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

٤٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ ابْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَيْسَ مَلَكٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا وَهُمْ يَسْأَلُونَ اللَّهَ أَنْ يَأْذَنَ لَهُمْ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَوْجٌ يَنْزِلُ وَفَوْجٌ يَعْرُجُ.

٤٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: مَا خَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا أَكْثَرَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَإِنَّهُ لَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ كُلَّ مَسَاءٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ انْصَرَفُوا إِلَى قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحَسَنِ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَعْرُجُونَ إِلَى السَّمَاءِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ تَنْزِلُ مَلَائِكَةُ النَّهَارِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَيَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ نَهَارَهُمْ حَتَّى إِذَا دَنَتِ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ انْصَرَفُوا إِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ قَبْرَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَعْرُجُونَ إِلَى السَّمَاءِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ.

٤٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَا بَيْنَ قَبْرِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ مُخْتَلَفُ الْمَلَائِكَةِ.

٤٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: زُورُوهُ - يَعْنِي قَبْرَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ - وَلَا تَجْفُوهُ. فَإِنَّهُ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ وَسَيِّدُ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

٤٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ رَبْعِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قُلْتُ

سے ہو کہ جن سے روز قیامت فرشتے مصافحہ کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہوگا آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول ﷺ قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

(۴۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ زمین و آسمان پر کوئی ایسا فرشتہ نہیں ہے جو اللہ سے اجازت لے کر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو نہ جائے مسلسل فرشتوں کا ایک گروہ زیارت کیلئے نیچے آتا ہے اور نیچے سے ایک گروہ اوپر جاتا ہے۔

(۴۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا خدا کی کوئی مخلوق فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے اور ہر رات ستر ہزار فرشتے زمین پر آتے ہیں اور ساری رات خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں طلوع فجر کے وقت حضرت رسول خدا ﷺ کی قبر مطہر پر آ کر سلامی دیتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسن علیہ السلام کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور آخر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر پر آ کر سلام کرتے ہیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور پھر ستر ہزار فرشتے دن کے وقت زمین پر آتے ہیں سارا دن کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خدا کی قبر پر آ کر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین کی قبر پر آ کر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امام حسن کی قبر پر آ کر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کا سلام کرتے ہیں اور سورج غروب ہونے سے پہلے آسمان کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

(۴۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی علیہ السلام کی قبر سے ساتویں آسمان تک فرشتوں کی آمد و رفت کا محل ہے۔

(۴۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی علیہ السلام کی قبر کی زیارت کروان پر جفا، نہ کرو کیونکہ وہ سید شہداء اور نو جوانان جنت کے سردار ہیں۔

(۴۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مدینے میں پوچھا شہداء کی قبریں کہاں ہیں؟

لأبي عبد الله عليه السلام بالمدينة: أين قبور الشهداء؟ قال: أليس أفضل الشهداء عندك الحسين عليه السلام؟ والذي نفسي بيده أن حول قبره أربعة آلاف ملكٍ شعثٍ غبرٍ يَبْكُونَهُ إلى يوم القيامة.

۵۰- أبي رحمه الله قال: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَقَدْ بَعَثْتُ مَنْ يَكْتَرِي لِي حِمَاراً إِلَى قُبُورِ الشُّهَدَاءِ. فَقَالَ عليه السلام: مَا يَمْنَعُكَ مِنْ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: وَمَنْ هَذَا؟ جُعِلْتُ فِدَاكَ! قَالَ: فَذَاكَ الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عليه السلام. قَالَتْ: قُلْتُ: وَمَا لِمَنْ زَارَهُ؟ قَالَ: حِجَّةٌ وَعُمْرَةٌ وَمِنْ الْخَيْرِ كَذَا وَكَذَا عَدَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِيَدِهِ.

۵۱- أبي رحمه الله قال: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ الْأَحْمَسِيَّةِ قَالَتْ: جِئْتُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَجَاءَتِ الْجَارِيَةُ. فَقَالَتْ: قَدْ جِئْتُكَ بِالدَّابَّةِ. فَقَالَ عليه السلام: يَا أُمِّ سَعِيدٍ! حَدِّثِينِي أَيُّ شَيْءٍ هَذِهِ الدَّابَّةُ أَيْنَ تَبْغِينَ أَيْنَ تَذْهَبِينَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: لِأَزُورَ قُبُورَ الشُّهَدَاءِ. فَقَالَ: أَخْبِرْنِي ذَلِكَ الْيَوْمَ مَا أَعْجَبَكُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَأْتُونَ الشُّهَدَاءَ مِنْ سَفَرٍ بَعِيدٍ وَتَتْرَكُونَ سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ أَلَا تَأْتُونَهُ؟ قَالَتْ: قُلْتُ لَهُ: مَنْ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ؟ فَقَالَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام. قَالَتْ: قُلْتُ: إِنِّي امْرَأَةٌ. فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِمَنْ كَانَ مِثْلَكَ أَنْ تَذْهَبَ إِلَيْهِ وَتَزُورَهُ. قُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ لَنَا فِي زِيَارَتِهِ؟ قَالَ: تَعْدِلُ حِجَّةً وَعُمْرَةً وَاعْتِكَافَ شَهْرَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَصِيَامَهُمَا.

۵۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَانِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ مُسْكَانٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام: أَنَا قَتِيلُ الْعَبْرَةِ. قُتِلْتُ مَكْرُوباً. وَحَقِيقٌ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَأْتِيَنِي مَكْرُوبٌ إِلَّا رَدَّهَ وَقَلَبَهُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُوراً.

فرمایا کیا تیرے نزدیک حضرت امام حسین علیہ السلام شہداء میں سے افضل ترین نہیں ہیں؟ مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت کی قبر کے ارد گرد چار ہزار ملائکہ سر میں خاک ڈال کر قیامت تک گریہ کرتے رہیں گے۔

(۵۰) ام سعید حمیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر تھی کہ میں نے کسی کو کرائے پر نچر لانے کیلئے بھیجا تا کہ شہداء کی قبروں کی زیارت پر جاؤں حضرت نے فرمایا سید الشہداء کی زیارت کیلئے کیوں نہیں جاتی؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں سید الشہداء کون ہیں؟ فرمایا سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام ہیں کہنے لگی جو ان کی زیارت کریگا اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا ایک حج اور ایک عمرہ اور ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا ان فضائل کے تین برابر ثواب ہے۔

(۵۱) ام سعید حمیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھی میری کنیز نے آکر کہا میں (چوپایا) سواری لے آئی ہوں۔

حضرت نے فرمایا یہ سواری کس لئے ہے؟ کہاں جا رہی ہو؟ میں نے کہا شہداء کی قبروں کی زیارت پر جا رہی ہوں۔ حضرت نے فرمایا مجھے تعجب ہے تم اہل عراق دور دراز کا سفر کر کے شہداء کی قبروں کی زیارت کیلئے تو آتے ہو لیکن سید الشہداء کی زیارت کو نہیں جاتے! تم انکی زیارت کو کیوں نہیں جاتے؟ میں نے پوچھا سید الشہداء کون ہیں؟ فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام میں نے کہا میں عورت ہوں! فرمایا کوئی فرق نہیں پڑتا تم جیسی دوسری عورتیں بھی زیارت کو جایا کریں میں نے کہا ان کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا یہ زیارت ایک حج، ایک عمرہ، دو مہینے مسجد الحرام میں اعتکاف اور دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔

(۵۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا میں شہید اشک ہوں غم و اندوہ کی حالت میں شہید کیا گیا ہوں۔ جو میری زیارت کیلئے غم و اندوہ کیساتھ آئے گا اللہ اسے اپنے اہل و عیال کی طرف خوشحال اور مسرور لوٹائے۔

ثَوَابُ زِيَارَةِ قُبُورِ الْأَئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوُشَاءِ قَالَ: قُلْتُ لِلرَّضَا عليه السلام: مَا لِمَنْ أَتَى قَبْرَ أَحَدٍ مِنَ الْأَئِمَّةِ عليهم السلام؟ قَالَ: لَهُ مِثْلُ مَا لِمَنْ أَتَى قَبْرَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام. قَالَ: فَقُلْتُ: مَا لِمَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام؟ قَالَ: لَهُ مِثْلُ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: مَا لِمَنْ أَتَى قَبْرَ الرِّضَا عليه السلام؟ قَالَ: الْجَنَّةُ وَاللَّهُ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ الْبَزَنْطِيِّ قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام: أَبْلَغُ شَيْعَتِي، أَنَّ زِيَارَتِي تَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ أَلْفَ حِجَّةٍ. قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: أَلْفَ حِجَّةٍ؟ قَالَ: إِي وَاللَّهِ. وَأَلْفَ أَلْفِ حِجَّةٍ لِمَنْ زَارَهُ عَارِفًا بِحَقِّهِ. وَقَالَ الصَّادِقُ عليه السلام: مَنْ زَارَ وَاحِدًا مِنَّا، كَانَ كَمَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ عليه السلام.

ثَوَابُ مَنْ زَارَ قَبْرَ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام بِقُمْ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام. فَقَالَ: مَنْ زَارَهَا فَلَهُ الْجَنَّةُ.

ثَوَابُ زِيَارَةِ قَبْرِ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْحَسَنِ بِالرِّيِّ

١- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَمَّنْ دَخَلَ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَادِي عليه السلام مِنْ أَهْلِ الرِّيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ عليه السلام فَقَالَ: أَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْتُ: زُرْتُ الْحُسَيْنَ عليه السلام. قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ زُرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظِيمِ عِنْدَكُمْ، لَكُنْتَ كَمَنْ زَارَ الْحُسَيْنَ عليه السلام بْنَ عَلِيٍّ عليه السلام.

ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی جو ائمہ اطہار میں سے کسی امام کی زیارت کرے تو اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اسے حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کا ثواب ملے گا میں نے پوچھا جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا حضرت امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کا ثواب۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جواد علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ جو حضرت امام رضا علیہ السلام کی قبر کی زیارت کریگا اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا خدا کی قسم اس کی پاداش جنت ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام کے خط میں یہ عبارت تھی۔ میرے شیعوں سے کہو اللہ کے نزدیک میری زیارت ہزار حج کے برابر ہے راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جواد علیہ السلام سے پوچھا ہزار حج !!؟ فرمایا جی ہاں خدا کی قسم جو ان کے حق کی معرفت کیسا تھانگی زیارت کریگا تو یہ دس لاکھ حج کے برابر ہے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو ہم سے کسی ایک کی زیارت کرے گا تو گویا اس نے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہے۔

حضرت معصومہ قم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت فاطمہ بنت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا انکی زیارت کرنے والے کیلئے جنت ہے۔

ری میں حضرت عبدالعظیم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ اہلیان ری سے ایک شخص حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا تھا وہ کہنے لگا کہ جب میں حضرت کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے فرمایا کہاں سے آرہے ہو میں نے کہا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے فرمایا اگر تم شہری میں حضرت عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرو گے تو گویا تم نے حضرت امام حسین بن علی علیہ السلام کی زیارت کی ہے۔

ثَوَابُ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى صَلَاةِ أَهْلِ الْبَيْتِ عليه السلام فَوَصَلَ صَالِحِي مَوَالِيهِمْ وَثَوَابُ مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى زِيَارَتِهِمْ فَزَارَ صَالِحِي مَوَالِيهِمْ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى بِإِسْنَادٍ ذَكَرَهُ عَنِ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: مَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى صَلَاتِنَا، فَلْيَصِلْ صَالِحِي مَوَالِينَا، يُكْتَبَ لَهُ ثَوَابُ صَلَاتِنَا. وَمَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى زِيَارَتِنَا، فَلْيَزُرْ صَالِحِي مَوَالِينَا، يُكْتَبَ لَهُ ثَوَابُ زِيَارَتِنَا.

ثَوَابُ صَلَاةِ الْإِمَامِ عليه السلام

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قُلْتُ لِلصَّادِقِ عليه السلام: مَا مَعْنَى قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى «مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً»؟ قَالَ: صَلَاةُ الْإِمَامِ.

أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام بِمِثْلِهِ.

ثَوَابُ أَهْلِ الْقُرْآنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْفَارِسِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَعْفَرِ الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَهْلُ الْقُرْآنِ فِي أَعْلَى دَرَجَةٍ مِنَ الْأَدَمِيِّينَ مَا خَلَا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ. فَلَا تَسْتَزِعِفُوا أَهْلَ الْقُرْآنِ وَحُقُوقَهُمْ. فَإِنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ لَمَكَانًا.

جو اہلبیت اطہار علیہم السلام کی زیارت اور صلے پر قادر نہ ہو وہ اہلبیت علیہم السلام کے کسی

نیک موالی کی زیارت کرے اور صلہ دے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہم سے نیکی کرنے پر قادر نہیں ہے وہ ہمارے محبوں اور موالیوں کیساتھ نیکی کرے اسے ہمارے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہماری زیارت پر قدرت نہیں رکھتا تو ہمارے کسی نیک محب اور موالی کی زیارت کرے تو اسے ہماری زیارت کا ثواب ملے گا۔

امام علیہ السلام کیساتھ نیکی کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ خدا کی اس آیت ﴿جو اللہ کیلئے قرض حسد دے گا تو اللہ (اسکے مال کو) کئی گنا بڑھا دے گا﴾ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس سے مراد امام علیہ السلام کیساتھ نیکی کرنا ہے۔

راوی کہتا ہے میرے والد کہتے ہیں کہ اس جیسی ایک اور روایت بھی بیان ہوئی ہے۔

اہل قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پیغمبروں اور رسولوں کے بعد اہل قرآن کے درجات بلند ہیں اہل قرآن کو ضعیف نہ سمجھو اور ان کے حقوق کو کم نہ سمجھو ان کا خدا کے نزدیک بلند مقام ہے۔

ثَوَابُ مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ بِمَكَّةَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَادٍ الْقَلَانِسِيِّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ بِمَكَّةَ مِنْ جُمُعَةٍ إِلَى جُمُعَةٍ وَأَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ وَأَكْثَرَ وَخَتَمَهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ وَالْحَسَنَاتِ مِنْ أَوَّلِ جُمُعَةٍ كَانَتْ فِي الدُّنْيَا إِلَى آخِرِ جُمُعَةٍ تَكُونُ فِيهَا. وَإِنْ خَتَمَهُ فِي سَائِرِ الْأَيَّامِ فَكَذَلِكَ.

ثَوَابُ مَنْ شَدَّدَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ وَمَنْ يُسَّرَ عَلَيْهِ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ سِيَابَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ شَدَّدَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ، كَانَ لَهُ أَجْرَانِ. وَمَنْ يُسَّرَ عَلَيْهِ، كَانَ مَعَ الْأَجْرَانِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ شَابٌّ مُؤْمِنٌ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مِنْهَالِ الْقَصَّابِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ شَابٌّ مُؤْمِنٌ، اخْتَلَطَ الْقُرْآنُ بِلَحْمِهِ وَدَمِهِ وَجَعَلَهُ اللَّهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَكَانَ الْقُرْآنُ حَاجِزاً عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَيَقُولُ: يَا رَبِّ! إِنَّ كُلَّ عَامِلٍ قَدْ أَصَابَ أَجْرَ عَمَلِهِ غَيْرَ عَامِلِي، فَبَلَغَ بِهِ كَرِيمَ عَطَايَاكَ. فَيَكْسُوهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حُلَّتَيْنِ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْكَرَامَةِ. ثُمَّ يُقَالُ: هَلْ أَرْضَيْنَاكَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ الْقُرْآنُ: يَا رَبِّ! قَدْ كُنْتُ أَرْغَبُ لَهُ فِيمَا هُوَ أَفْضَلُ مِنْ هَذَا. قَالَ: فَيُعْطَى الْأَمْنُ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدُ

مکہ میں قرآن ختم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مکہ میں ایک جمعے سے دوسرے جمعے کے دوران یا اس سے کم یا زیادہ وقت میں قرآن مجید ختم کرے اور جمعہ والے دن تلاوت کا اختتام کرے تو اس کے دنیا میں آنے کے پہلے جمعہ سے لے کر آخری جمعہ تک کی تمام نیکیاں اس کے لئے لکھے گا اور اگر جمعہ کے علاوہ کسی اور دن قرآن ختم کرے تب بھی یہی ثواب ہوگا۔

مشکل یا آسانی سے قرآن یاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مشکل سے قرآن یاد کرے گا اسے دونیکیاں ملیں گی اور جو آسانی سے قرآن یاد کرے گا وہ نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جوان مؤمن کے قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب کوئی جوان مؤمن قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو قرآن اسکے گوشت اور خون میں مخلوط ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اور مکرم فرشتوں کے ساتھ قرار دے گا اور قیامت والے دن قرآن مجید آتش جہنم کے سامنے ڈھال ہوگا اس دن قرآن کہے گا مجھ پر عمل کرنے والوں کے علاوہ ہر عمل کرنے والے نے اپنا انجام پالیا ہے خدا تو انہیں بہترین انعامات سے نوازے۔ خدا قاری کو دو بہشتی لباس پہنائے گا اور اس کے سر پر تاج کرامت رکھے گا خدا قرآن کو مخاطب کر کے فرمائے گا اب راضی ہو قرآن کہے گا میں اس سے بھی بہتر جزء کا خواہشمند ہوں اب خدا دائیں طرف سے امن اور بائیں طرف سے ہمیشہ کی جنت عطا کرے گا پھر یہ بہشت میں داخل ہوگا اور بہشت میں اسے کہا جائے گا ایک ایک آیت کی تلاوت کرتے جاؤ تمہارے مزید درجات بلند ہوتے جائیں گے۔ اب قرآن کو مخاطب کر کے کہا جائے گا تمہاری آرزوئیں پوری ہوئی ہیں اب راضی ہو؟ قرآن کہے، جی ہاں پروردگار۔ امام

يَسَارِهِ ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ. فَيُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ آيَةً وَاصْعِدْ دَرَجَةً: ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: بَلَّغْنَا بِهِ وَارْضَيْنَاكَ فِيهِ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ! نَعَمْ. قَالَ: وَمَنْ قَرَأَهُ كَثِيرًا وَتَعَاهَدَهُ مِنْ شِدَّةِ حِفْظِهِ، أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ هَذَا مَرَّتَيْنِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ قَائِمًا فِي صَلَاتِهِ وَمَنْ قَرَأَهُ جَالِسًا فِي صَلَاتِهِ وَمَنْ قَرَأَهُ فِي غَيْرِ صَلَاتِهِ

١- حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَسْرُورٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَعَاذِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ قَائِمًا فِي صَلَاتِهِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ مِائَةَ حَسَنَةٍ. وَمَنْ قَرَأَهُ فِي صَلَاتِهِ جَالِسًا، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ خَمْسِينَ حَسَنَةً. وَمَنْ قَرَأَهُ فِي غَيْرِ صَلَاتِهِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ يُصَلِّي بِهَا إِلَى خَمْسِمِائَةِ آيَةٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ يُصَلِّي بِهَا فِي لَيْلَةٍ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا قُنُوتَ لَيْلَةٍ. وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَيْنِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ مِنْ غَيْرِ صَلَاةِ اللَّيْلِ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ فِي اللَّوْحِ قِنْطَارًا مِنَ الْحَسَنَاتِ. وَالْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا أَوْقِيَّةٍ. وَالْأَوْقِيَّةُ أَكْثَرُ مِنْ جَبَلٍ أَحَدٍ.

ثَوَابُ الْخَافِظِ لِلْقُرْآنِ وَالْعَامِلِ بِهِ

١- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْخَافِظُ لِلْقُرْآنِ وَالْعَامِلُ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ.

فرماتے ہیں جو بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور اس کا پابند رہے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دوبار یہی اجر عطا فرمائے گا۔

نماز یا غیر نماز میں کھڑے یا بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھے خدا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ایک سونکیاں عطا کرے گا اور جو نماز میں بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کرے گا اللہ اسے ہر حرف کے بدلے میں پچاس نیکیاں دے گا اور جو نماز کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں عطا کرے گا۔

نماز میں قرآن مجید کی ایک سو سے پانچ سو آیات کی تلاوت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو نماز شب میں ایک سو آیات پڑھے گا تو اللہ اس کے لیے ایک رات کی نماز لکھے گا اور جو نماز شب کے علاوہ رات کو دو سو آیات کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ لوح محفوظ پر نیکیوں کا ایک قنطار لکھے گا ہر قنطار بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

کہ حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والا بزرگ فرشتوں کا ہم نشین ہے۔

ثَوَابُ مَنْ يُعَالِجُ الْقُرْآنَ لِيَحْفَظَهُ بِمَشَقَّةٍ وَمَنْ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمْ يَنْمَ حَتَّى يَقْرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ

١- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُكْتَبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الَّذِي يُعَالِجُ الْقُرْآنَ لِيَحْفَظَهُ بِمَشَقَّةٍ مِنْهُ وَقِلَّةِ حِفْظٍ لَهُ أَجْرَانِ. وَقَالَ: مَا يَمْنَعُ التَّاجِرَ مِنْكُمْ الْمَشْغُولَ فِي سُوقِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ أَنْ لَا يَنَامَ حَتَّى يَقْرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَيُكْتَبَ لَهُ مَكَانَ كُلِّ آيَةٍ يَقْرُؤُهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَيُمْحَى عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ!

ثَوَابُ الْحَالِّ الْمُزْتَحِلِّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ النَّوْفَلِيُّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وآله! أَيُّ الرِّجَالِ خَيْرٌ؟ قَالَ: الْحَالُّ الْمُزْتَحِلُّ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَا الْحَالُّ الْمُزْتَحِلُّ؟ قَالَ: الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ الَّذِي يَفْتَحُ الْقُرْآنَ وَيُخْتِمُهُ. فَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ.

ثَوَابُ قَارِيءِ الْقُرْآنِ

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَابَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، فَهُوَ غَنِيٌّ وَلَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَإِلَّا مَا بِهِ غِنًى.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ نَظْرًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْعَوَامِ رَفَعَهُ إِلَى

دقت سے حفظِ قرآن اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو حافظہ کی کمی کی وجہ سے مشقت اور سختی سے قرآن مجید کو حفظ کرنے کی سعی کرتا ہے، اس کے دواجر ہیں اور مزید فرمایا بازار میں کاروبار کرنے والے تمھارے تاجر بھائی ایسا کیوں نہیں کرتے کہ جب گھر لوٹ آئیں اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت کر لیں تاکہ ان کے لئے ہر آیت کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ محو کر دئے جائیں۔

آنے اور کوچ کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہترین انسان کون ہے؟ حضرت نے فرمایا آنے اور کوچ کرنے والا پوچھا گیا آنے اور کوچ کرنے والا کون ہے؟ فرمایا شروع کرنے اور ختم کرنے والا۔ جو قرآن کو شروع کرے اور پھر ختم کرے تو خدا کے نزدیک اسکی دعا مقبول ہے۔

قاری قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قرآن کی تلاوت کرنے والا غنی ہے اس کے بعد اسے کوئی فقر لاحق نہیں ہوگا اور تلاوت نہ کرنے والا غنی نہیں ہے۔

دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرے گا اسکی آنکھیں قوی ہوں گی اور اگر اس کے ماں باپ کافر بھی ہوں تب بھی ان کا عذاب کم ہو جائے گا۔

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي الْمُصْحَفِ نَظْرًا، مُتَّعَ بِبَصَرِهِ وَخُفِّفَ عَنْ وَالِدَيْهِ وَإِنْ كَانَا كَافِرَيْنِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَشَدَّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الْمُصْحَفِ نَظْرًا.

ثَوَابُ مَنْ كَانَ فِي بَيْتِهِ مُصْحَفٌ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الضَّرِيرِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: إِنِّي لَيُعْجِبُنِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ مُصْحَفٌ يَطْرُدُ اللَّهُ بِهِ الشَّيْطَانَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ إِلَى أَلْفِ آيَةٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ، لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ. وَمَنْ قَرَأَ خَمْسِينَ آيَةً، كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِينَ. وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ. وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَيْ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِينَ. وَمَنْ قَرَأَ ثَلَاثِمِائَةَ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْفَائِزِينَ. وَمَنْ قَرَأَ خَمْسِمِائَةَ آيَةٍ، كُتِبَ مِنَ الْمُجْتَهِدِينَ. وَمَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ، كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ. وَالْقِنْطَارُ خَمْسِمِائَةُ أَلْفٍ مِثْقَالٍ ذَهَبًا. وَالْمِثْقَالُ أَرْبَعَةُ وَعِشْرُونَ قِيرَاطًا. أَصْغَرُهَا مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ وَأَكْبَرُهَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ.

ثَوَابُ رَبِيعِ الْقُرْآنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ

(۲) حضرت پیامبر گرامی ﷺ فرماتے ہیں شیطان کیلئے دیکھ کر قرآن پڑھنے کی نسبت کوئی چیز زیادہ سخت نہیں ہے۔

گھر میں قرآن رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا گھر میں قرآن کا ہونا مجھے بہت اچھا لگتا ہے تا اس وجہ سے خدا شیطان کو گھر سے دور رکھتا ہے۔

دس سے ایک ہزار آیات کی رات میں تلاوت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص رات کو دس آیات کی تلاوت کرتا ہے وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جو پچاس آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اسکا شمار ذاکروں (یاد کرنے والوں) میں ہوگا۔ اور جو ایک سو آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ قنوت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔ اور دو سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا خاشعین میں سے ہوگا اور جو تین سو آیات کی تلاوت کرے گا، اسکا کامیاب لوگوں میں شمار ہوگا اور پانچ سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا مجتہدین میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار آیتوں کی تلاوت کرنے والے کیلئے ایک قنطار ثواب لکھا جائے گا اور ہر قنطار پندرہ ہزار سونے کے مثقال کا ہے اور ہر مثقال چوبیس قیراط کا ہے اور سب سے چھوٹا قیراط کوہ احد کے برابر ہے جبکہ سب سے بڑا قیراط زمین و آسمان کی درمیانی وسعت کے برابر ہے۔

بہار قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

ہر چیز کی بہار ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے۔

جَابِرٌ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ شَيْءٍ رَّبِيعٌ وَ رَّبِيعُ الْقُرْآنِ شَهْرُ رَمَضَانَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ «يَا اللَّهُ» سَبْعَ مَرَّاتٍ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ يَرْفَعُهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ - مِنْ أَيِّ الْقُرْآنِ - شَاءَ ثُمَّ قَالَ «يَا اللَّهُ» سَبْعَ مَرَّاتٍ، فَلَوْ دَعَا عَلَى الصَّخْرَةِ، لَقَلَعَهَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي حَمْرَةَ الْبَطَّائِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ مُقَطَّعٌ فِي أُمِّ الْكِتَابِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَ آلَ عِمْرَانَ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَ آلَ عِمْرَانَ، جَاءَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُظِلُّانِهِ عَلَى رَأْسِهِ مِثْلَ الْغَمَامَتَيْنِ أَوْ مِثْلَ الْغِيَابَتَيْنِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ أَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَ آيَةِ الْكُرْسِيِّ وَ آيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللَّوْلُؤِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ

قرآن مجید کی ایک سو آیات پڑھکر سات مرتبہ یا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص قرآن مجید کی کہیں سے بھی سو آیتوں کی تلاوت کرنے کے بعد سات مرتبہ یا اللہ کہے گا تو اگر وہ صحرہ نامی پتھر کو بددعا کرے گا تو انشا اللہ وہ بھی اکھڑ آئے گا۔

سورہ حمد پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

خداوند متعال کا اسم اعظم ام الكتاب یعنی سورہ حمد میں ہے۔

سورہ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرے گا تو یہ دونوں سورتیں قیامت والے دن ابر یا سائبان کی طرح اس پر سایہ کئے رکھیں گی۔

سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات

اور اس سورہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کا ثواب

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

جو سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات، اور اس سورہ کی آخری

مَعَاذٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ رَفَعَهُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليهما السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ أَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَآيَةِ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا، لَمْ يَرَفِ فِي نَفْسِهِ وَنَفْسُهُ لَا يَكْرَهُهُ وَلَا يَقْرُبُهُ شَيْطَانٌ وَلَا يَنْسَى الْقُرْآنَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ عِنْدَ مَنَامِهِ وَمَنْ قَرَأَهَا دَبَرَ كُلِّ صَلَاةٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِهْزَمٍ، عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ أَبَا الْحَسَنِ الرُّضَا عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ عِنْدَ مَنَامِهِ، لَمْ يَخَفِ الْفَالِجَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَمَنْ قَرَأَهَا بَعْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، لَمْ يَضُرَّهُ ذُو حُمَةٍ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّسَاءِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ

١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّسَاءِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، أُوْمِنَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمَائِدَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمَائِدَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمِيسٍ، لَمْ يَلْبَسْ إِيْمَانُهُ بَظُلْمٍ وَلَمْ يُشْرِكْ أَبَدًا.

تین آیات کی تلاوت کرے گا تو وہ خود اور اسکا مال ہر آفت سے بچا رہے گا۔ شیطان اس سے دور ہوگا اور وہ کبھی قرآن کو فراموش نہیں کرے گا۔

ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

جو سوتے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے فاجح ہونے کا خوف نہیں ہوگا اور جو اسے ہر نماز کے بعد پڑھے گا کوئی زہر اسے کوئی آسیب نہیں پہنچا سکے گا۔

ہر جمعہ کو سورہ نساء پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعہ والے دن سورہ نساء کی تلاوت کرے گا وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔

سورہ مائدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعرات کو سورہ مائدہ کی تلاوت کرے گا اسکا ایمان لباسِ ظلم نہیں پہنے گا اور وہ کبھی بھی

شرک نہیں کرے گا۔

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْعَامِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ ظَهِيرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْعَامِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، كَانَ مِنَ الْأَمِينِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَمْ يَرَ النَّارَ بِعَيْنِهِ أَبَدًا.

وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: نَزَلَتْ سُورَةُ الْأَنْعَامِ جُمْلَةً وَاحِدَةً شِيعَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى أُنْزِلَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم. فَعَظَّمُوهَا وَبَجَّلُوهَا. فَإِنَّ اسْمَ اللَّهِ فِيهَا فِي سَبْعِينَ مَوْضِعًا. وَلَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِيهَا، مَا تَرَكَوْهَا.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَعْرَافِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَعْرَافِ فِي كُلِّ شَهْرٍ، كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ. فَإِنْ قَرَأَهَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، كَانَ مِمَّنْ لَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. أَمَا إِنْ فِيهَا مُحْكَمًا. فَلَا تَدْعُوا قِرَاءَتَهَا. فَإِنَّهَا تَشْهَدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِكُلِّ مَنْ قَرَأَهَا.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْفَالِ وَسُورَةَ التَّوْبَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْفَالِ وَسُورَةَ بَرَاءَةِ فِي كُلِّ شَهْرٍ، لَمْ يَدْخُلْهُ نِفَاقٌ أَبَدًا وَكَانَ مِنْ شِيعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ يُونُسَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ فَضِيلِ الرَّسَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ يُونُسَ فِي كُلِّ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةِ، لَمْ يُخَفْ

سورہ انعام پڑھنے کا ثواب

(۱) جناب ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ جو ہر رات سورہ انعام کی تلاوت کرے تو وہ قیامت والے دن امن میں ہوگا اور اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنم کی آگ نہیں دیکھے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورہ انعام اکٹھا نازل ہوا۔ نازل ہونے کے وقت ستر ہزار فرشتے اس پر نگران تھے اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ لہذا اسے بہت بزرگ سورہ سمجھو اور اسکی تکریم کرو اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اسمیں کیا ہے؟ تو کبھی اسے ترک نہ کرتے۔

سورہ اعراف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر ماہ میں ایک مرتبہ سورہ اعراف کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت والے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کیلئے خوف و حزن نہیں ہے اور جو اسکی ہر جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جنکا قیامت والے دن کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ آگاہ رہو! قرآن کے محکمات میں سے ایک محکم اسی سورہ میں بھی موجود ہے اور وہی قیامت والے دن تلاوت کرنے والے کی گواہی دے گا۔

سورہ انفال و توبہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سورہ انفال اور توبہ کی ہر ماہ تلاوت کرے گا تو وہ کبھی بھی نفاق میں مبتلا نہ ہوگا اور امیر المؤمنین

کے شیعوں میں سے ہوگا۔

سورہ یونس پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر دو یا تین ماہ میں ایک مرتبہ سورہ یونس کی تلاوت

عَلَيْهِ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ هُودٍ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَارَوْنَدٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ الْأَجْرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ هُودٍ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي زُمَرَةِ النَّبِيِّينَ وَلَمْ تُعْرِفْ لَهُ خَطِيئَةٌ عَمِلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ يُوسُفَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ يُوسُفَ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَوْ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَمَالَهُ مِثْلَ جَمَالِ يُوسُفَ عليه السلام وَلَا يُصِيبُهُ فَرْعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ. وَقَالَ: إِنَّهَا كَانَتْ فِي التَّوْرَةِ مَكْتُوبَةً.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الرَّعْدِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِرَاءَةَ سُورَةِ الرَّعْدِ، لَمْ يُصِبهُ اللَّهُ بِضَاعِقَةٍ أَبَدًا وَلَوْ كَانَ نَاصِبًا. وَإِذَا كَانَ مُؤْمِنًا، أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِلَا حِسَابٍ وَيُشَفَّعُ فِي جَمِيعٍ مَنْ يَعْرِفُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَإِخْوَانِهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَالْحَجَرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَاءِ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ مُضْعَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَالْحَجَرِ فِي رَكْعَتَيْنِ جَمِيعًا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، لَمْ يُصِبهُ فَقْرٌ أَبَدًا وَلَا جُنُونٌ وَلَا بَلَوَى.

کرے گا تو اسے یہ خوف نہیں ہوگا کہ میں جاہل ہوں (بلکہ) قیامت والے دن وہ مقربین سے ہوگا۔

سورہ ہود پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ سورہ ہود کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال قیامت والے دن اسے پینچمبروں کے گروہ میں محشور کریگا اور اس دن اسے بیگناہ سمجھا جائے گا۔

سورہ یوسف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ یوسف کی ہر روز یا ہر شب تلاوت کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے حضرت یوسف کے جمال کی مانند خوبصورتی میں اٹھائے گا اور قیامت والے دن اسے کوئی خوف نہ ہوگا اور وہ خدا کے صالح بندوں میں سے ہوگا اور مزید فرمایا کہ یہ سورہ تورات میں بھی نازل ہوا ہے۔

سورہ رعد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ رعد کی بہت زیادہ تلاوت کرے گا تو خدا اسے کبھی بھی صاعقہ () میں مبتلا نہ کرے گا خواہ وہ دشمن اہلبیت علیہم السلام ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ مؤمن ہو تو اسے بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل کرے گا اور اگر وہ اپنے خاندان اور جان پہچان لوگوں کی شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

سورہ ابراہیم و حجر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص جمعہ والے دن سورہ ابراہیم و حجر کی دو رکعتوں میں تلاوت کرے گا وہ کبھی بھی فقر، دیوانگی اور مصیبت سے دوچار نہیں ہوگا۔

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّحْلِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَاصِمِ الْحَنَاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ النَّحْلِ فِي كُلِّ شَهْرٍ، كُفِيَ الْمَغْرَمَ فِي الدُّنْيَا وَ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَايَا أَهْوَنُهَا الْجُنُونُ وَالْجُدَامُ وَالْبَرَصُ وَكَانَ مَسْكَنُهُ فِي جَنَّةٍ عَذْنٍ وَهِيَ وَسْطُ الْجَنَانِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ جُمُعَةٍ، لَمْ يَمُتْ حَتَّى يُدْرِكَ الْقَائِمُ عليه السلام وَ يَكُونَ مِنْ أَصْحَابِهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقْرَأُ «قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ» إِلَّا كَانَ لَهُ نُورٌ مِنْ مَضْجَعِهِ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ. فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ، كَانَ لَهُ نُورٌ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ كُلَّ لَيْلَةٍ جُمُعَةٍ، لَمْ يَمُتْ إِلَّا شَهِيداً وَيَبْعَثُهُ اللَّهُ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَوَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ.

سورہ نحل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر ماہ سورہ نحل کی تلاوت کرے گا تو وہ جرمانہ دینے اور ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا ان میں کمترین دیوانگی، جزام اور برص ہے۔ اور اس کا ٹھکانہ بہشت کے درمیان جنت عدن میں ہوگا۔

سورہ بنی اسرائیل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو جیتک وہ حضرت قائم علیہ السلام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زیارت سے مشرف نہ ہوگا اور ان کے اصحاب سے نہ ہوگا، نہیں مرے گا۔

سورہ کھف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ سے آخر سورہ تک کی تلاوت کرے گا تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ اس کے بستر سے لے کر خانہ کعبہ تک نور پیدا کرے گا اور اگر وہ اہل مکہ سے ہو تو اس کا نور بیت المقدس تک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر جمعہ سورہ کھف کی تلاوت کرے گا تو وہ شہید کی موت مرے گا اور شہداء، کیساتھ اٹھے گا اور قیامت والے دن شہداء کے ہمراہ ہوگا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ مَرْيَمَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَدَمَّنَ قِرَاءَةَ سُورَةِ مَرْيَمَ، لَمْ يَمُتْ حَتَّى يُصِيبَ مَا يُغْنِيهِ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوُلْدِهِ وَكَانَ فِي الْآخِرَةِ مِنْ أَصْحَابِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عليه السلام وَأُعْطِيَ فِي الْآخِرَةِ مِثْلَ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عليه السلام فِي الدُّنْيَا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ طه

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَبَّاحِ الْحَدَّاءِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا تَدْعُوا قِرَاءَةَ سُورَةِ طه. فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّهَا وَيُحِبُّ مَنْ قَرَأَهَا. وَمَنْ أَدَمَّنَ قِرَاءَتَهَا، أَعْطَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَلَمْ يُحَاسِبْهُ بِمَا عَمِلَ فِي الْإِسْلَامِ وَأُعْطِيَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْأَجْرِ حَتَّى يَرْضَى.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْأَنْبِيَاءِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُسَاوِرٍ، عَنْ فُضَيْلِ الرَّسَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَنْبِيَاءِ حُبًّا لَهَا، كَانَ كَمَنْ رَافَقَ النَّبِيِّنَ أَجْمَعِينَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَانَ مَهِيئاً فِي أَعْيُنِ النَّاسِ حَيَاةَ الدُّنْيَا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْحَجِّ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ سُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَجِّ فِي كُلِّ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، لَمْ تَخْرُجْ سَنَّتُهُ حَتَّى يَخْرُجَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ. وَإِنْ مَاتَ فِي سَفَرِهِ، دَخَلَ الْجَنَّةَ. قُلْتُ: فَإِنْ كَانَ مُخَالَفاً؟ قَالَ: يُخَفَّفُ عَنْهُ بَعْضُ مَا هُوَ فِيهِ.

سورہ مریم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہمیشگی کیساتھ سورہ مریم کی تلاوت کرتا رہے جب تک اپنی جان، مال اور اولاد سے بے نیاز نہیں ہو جائے گا، نہیں مرے گا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اصحاب میں ہوگا اور نیز سلیمان بن داؤد کی دنیاوی بادشاہت کی مثل اسے آخرت میں ملک اور بادشاہت سے نوازا جائے گا۔

سورہ طہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ طہ کی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ خدا اس سورہ اور اسکے قاری سے محبت رکھتا ہے، جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن خدا اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا اور مسلمان ہوتے ہوئے جو اعمال انجام دے چکا ہے اسکا محاسبہ نہ ہوگا اور آخرت میں اتنا اجر ملے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔

سورہ انبیاء پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ انبیاء کی چاہت کے ساتھ تلاوت کرے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو ناز و نعمت سے بھرپور جنتوں میں انبیاء کا ہم نشین ہے۔ اور اپنی زندگی میں لوگوں کی آنکھ کا تارا ہوگا۔

سورہ حج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر تین دن میں ایک مرتبہ سورہ حج کی تلاوت کرے گا وہ ایک سال گزرنے سے پہلے حج پر جائے گا اور اگر سفر حج میں مر گیا جو جنت میں داخل ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اگر ہمارے مخالفوں میں سے تھا تو پھر؟ حضرت نے فرمایا اس کا کچھ عذاب کم ہو جائے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ، خَتَمَ اللَّهُ لَهُ بِالسَّعَادَةِ. إِذَا كَانَ يُدْمِنُ قِرَاءَتَهَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، كَانَ مَنْزِلُهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى مَعَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ النُّورِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِ، عَنْ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: حَصَّنُوا أَمْوَالَكُمْ وَفُرُوجَكُمْ بِتِلَاوَةِ سُورَةِ النُّورِ وَحَصَّنُوا بِهَا نِسَاءَكُمْ. فَإِنَّ مَنْ أَدْمَنَ قِرَاءَتَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ أَوْ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، لَمْ يَزِنْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَبَدًا حَتَّى يَمُوتَ. فَإِذَا هُوَ مَاتَ، شَيَّعَهُ إِلَى قَبْرِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَدْعُونَ وَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهُ لَهُ حَتَّى يَدْخُلَ فِي قَبْرِهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْفُرْقَانِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: يَا ابْنَ عَمَّارٍ! لَا تَدْعُ قِرَاءَةَ سُورَةِ تَبَارَكَ الَّذِي نَزَلَ الْفُرْقَانُ عَلَى عَبْدِهِ. فَإِنَّ مَنْ قَرَأَهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللَّهُ أَبَدًا وَلَمْ يُحَاسِبْهُ وَكَانَ مَنْزِلُهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّوَّاسِينَ الثَّلَاثَةَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّوَّاسِينَ الثَّلَاثَةَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ، كَانَ مِنْ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَفِي جِوَارِ اللَّهِ وَكَفَفَهُ وَلَمْ يُصِْبْهُ فِي الدُّنْيَا بُؤْسٌ أَبَدًا وَأُعْطِيَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْضَى وَفَوْقَ رِضَاهُ وَزَوْجُهُ اللَّهُ مِائَةَ زَوْجَةٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ.

سورہ مومنین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ مومنین کی تلاوت کرے گا خدا اس کا خاتمہ سعادت پر کرے گا اور جو ہر جمعہ باقاعدگی سے اس کی تلاوت کریگا تو فردوس اعلیٰ میں اس کی منزل پیغمبروں اور رسولوں کیساتھ ہوگی۔

سورہ نور پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ نور کی تلاوت سے اپنے مال، جان اور خواتین کی حفاظت کرو۔ جو اس کی ہر دن یا رات میں باقاعدگی سے تلاوت کریگا تو اس کے مرنے تک اس کے خاندان کا کوئی فرد بھی زنا نہیں کرے گا اور جب وہ مرے گا تو قبر تک ستر ہزار فرشتے اس کی تشییع جنازہ کریں گے اور قبر میں داخل کرنے تک اس کے لئے دعا اور اللہ سے استغفار کرتے رہیں گے۔

سورہ فرقان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اے ابن عمار سورہ ”تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ“ کی تلاوت ترک نہ کرنا جو بھی ہر رات اس کی تلاوت کرے گا خدا اسے کوئی عذاب نہ دے گا اور اس کا محاسبہ نہ ہوگا اور اس کی منزل فردوس اعلیٰ میں ہوگی۔

سورہ نمل، شعراء و قصص پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ طواسین (نمل، شعراء، قصص) کی شب جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ اولیاء اللہ سے ہوگا اور اللہ کی پناہ میں امن سے ہوگا اور کبھی بھی ناداری کا شکار نہ ہوگا اور آخرت میں اپنی خواہش سے زیادہ جنت کا حقدار ٹھہرے گا اور اللہ تعالیٰ ایک سو خورالعین کیساتھ اس کی ترویج کرے گا۔

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْعَنْكَبُوتِ وَالرُّومِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْعَنْكَبُوتِ وَالرُّومِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةً ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ، فَهُوَ وَاللَّهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَا أُسْتَشْنَى فِيهِ أَبَدًا وَلَا أَخَافُ أَنْ يَكْتُبَ اللَّهُ عَلَيَّ فِي يَمِينِي إِثْمًا. وَإِنَّ لِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ مِنَ اللَّهِ مَكَانًا.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ لُقْمَانَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُبَيْرٍ الْعَرَزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ لُقْمَانَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ فِي لَيْلَتِهِ مَلَائِكَةً يَحْفَظُونَهُ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ حَتَّى يُصْبِحَ. فَإِذَا قَرَأَهَا بِالنَّهَارِ، لَمْ يَزَالُوا يَحْفَظُونَهُ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ حَتَّى يُمَسِيَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ السَّجْدَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ السَّجْدَةِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ، أَعْطَاهُ اللَّهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَلَمْ يُحَاسِبْهُ بِمَا كَانَ مِنْهُ وَكَانَ مِنْ رُفَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَحْزَابِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ كَثِيرَ الْقِرَاءَةِ لِسُورَةِ الْأَحْزَابِ، كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي جِوَارِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وَأَزْوَاجِهِ. ثُمَّ قَالَ: سُورَةُ الْأَحْزَابِ فِيهَا فَضَائِحُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ. يَا ابْنَ سِنَانٍ! إِنَّ سُورَةَ الْأَحْزَابِ فَضَحَتْ نِسَاءَ قُرَيْشٍ مِنَ الْعَرَبِ وَكَانَتْ أَطْوَلَ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَلَكِنْ نَقَصُوهَا وَحَرَّفُوهَا.

سورہ عنکبوت اور روم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے ابا محمد، خدا کی قسم جو تیسویں ماہ رمضان کی رات کو سورہ عنکبوت اور روم کی تلاوت کرے گا، وہ اہل بہشت سے ہوگا، میں کسی کا استثناء نہیں کرتا۔ خدا اس قسم کا مجھ پر کوئی گناہ نہیں لکھے گا، ان دونوں سورتوں کی اللہ کی نزدیک بہت قدر و منزلت ہے۔

سورہ لقمان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر شب سورہ لقمان کی تلاوت کرے گا تو اس رات خدا فرشتوں کو نگہبان بنائے گا کہ صبح تک ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کریں۔ اور اگر دن میں اسکی تلاوت کرے تو رات تک ابلیس اور اسکے لشکر سے اسکی حفاظت کریں گے۔

سورہ سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر جمعہ سورہ سجدہ کی تلاوت کرے تو خدا اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا اور اسکے اعمال کا محاسبہ نہ ہوگا اور وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہل بیت کے رفقاء میں سے ہوگا۔

سورہ احزاب پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ احزاب کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی ازواج کے جوار میں ہوگا، سورہ احزاب میں قریش اور غیر قریش کی بعض خواتین اور مردوں کی رسوائی ہے اے ابن سنان اسی سورہ احزاب نے قریشی خواتین کو رسوا کیا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ حَمْدِ سَبَأٍ وَحَمْدِ فَاطِرٍ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ لِلْحَمْدَيْنِ جَمِيعاً حَمْدِ سَبَأٍ وَحَمْدِ فَاطِرٍ: مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلِهِ، لَمْ يَزَلْ فِي لَيْلَتِهِ فِي حِفْظِ اللَّهِ وَكِلَاءَتِهِ. فَإِنْ قَرَأَهُمَا فِي نَهَارِهِ، لَمْ يُصِبْهُ فِي نَهَارِهِ مَكْرُوهٌ وَأُعْطِيَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَخَيْرِ الْآخِرَةِ مَا لَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِهِ وَلَمْ يَبْلُغْ مُنَاهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ يَسٍ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْباً وَإِنَّ قَلْبَ الْقُرْآنِ يَسٌ. مَنْ قَرَأَهَا قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ فِي نَهَارِهِ قَبْلَ أَنْ يُمَسِيَ، كَانَ فِي نَهَارِهِ مِنَ الْمَحْفُوظِينَ وَالْمَرْزُوقِينَ حَتَّى يُمَسِيَ. وَمَنْ قَرَأَهَا فِي لَيْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ، وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ أَلْفَ مَلَكٍ يَحْفَظُونَهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ. وَإِنْ مَاتَ فِي يَوْمِهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَحَضَرَ غُسْلَهُ ثَلَاثُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَيُشَيِّعُونَهُ إِلَى قَبْرِهِ بِالِاسْتِغْفَارِ لَهُ. فَإِذَا دَخَلَ فِي لَحْدِهِ، كَانُوا فِي جَوْفِ قَبْرِهِ يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَثَوَابُ عِبَادَتِهِمْ لَهُ وَفُسِحَ لَهُ فِي قَبْرِهِ مُدٌّ بِصَرِّهِ وَأُومِنَ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ وَلَمْ يَزَلْ لَهُ فِي قَبْرِهِ نُورٌ سَاطِعٌ إِلَى أَغْنَانِ السَّمَاءِ إِلَى أَنْ يَخْرُجَهُ اللَّهُ مِنْ قَبْرِهِ. فَإِذَا أَخْرَجَهُ، لَمْ يَزَلْ مَلَائِكَةُ اللَّهِ مَعَهُ يُشَيِّعُونَهُ وَيُحَدِّثُونَهُ وَيَضْحَكُونَ فِي وَجْهِهِ وَيُبَشِّرُونَهُ بِكُلِّ خَيْرٍ حَتَّى يَجُوزُوا بِهِ الصُّرَاطَ وَالْمِيزَانَ وَيُوقِفُوهُ مِنَ اللَّهِ مَوْقِفاً لَا يَكُونُ عِنْدَ اللَّهِ خَلْقٌ أَقْرَبُ مِنْهُ إِلَّا مَلَائِكَةُ اللَّهِ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَآؤُهُ الْمُرْسَلُونَ وَهُوَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَاقِفٌ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ لَا يَحْزَنُ مَعَ مَنْ يَحْزَنُ وَلَا يَهْتُمُّ مَعَ مَنْ يَهْتُمُّ وَلَا يَجْزَعُ مَعَ مَنْ يَجْزَعُ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اشْفَعْ، عَبْدِي! أَشْفَعُكَ فِي جَمِيعِ مَا تَشْفَعُ وَسَلِّمْنِي، عَبْدِي! أَعْطِكَ جَمِيعَ مَا تَسْأَلُ. فَيَسْأَلُ، فَيُعْطَى وَيَشْفَعُ، فَيُشْفَعُ وَلَا يُحَاسَبُ فِيمَنْ يُحَاسَبُ وَلَا يُوقَفُ مَعَ مَنْ

سورہ سبا و فاطر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اگر کوئی سورہ سبا اور فاطر کی رات کو تلاوت کرے تو اس رات خدا اسکی حفاظت اور نگہداری کریگا اور اگر ان سورتوں کو دن میں تلاوت کیا جائے تو اس دن کسی قسم کی ناگواری نہیں دیکھے گا اور خدا اسے اتنی زیادہ دنیا و آخرت میں خیر اور بھلائی دے گا کہ اس نے کبھی اسکا سوچا تک نہیں ہوگا اور آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ یاسین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قلب قرآن یاسین ہے۔ جو سونے سے پہلے یا دن کے کسی حصہ میں اسکی تلاوت کرے گا تو اس دن محفوظ رہے گا اور خدا سے روزی پائے گا اور جو رات کو سونے سے پہلے اسکی تلاوت کریگا تو خداوند متعال ستر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائے گا کہ اسکی شیطان کے شر اور ہر آفت سے حفاظت کی جائے۔ اگر اگلے دن مرجائے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا اور تیس ہزار فرشتے غسل دیتے وقت وہاں موجود ہونگے اور اس کیلئے استغفار کریں گے اور دعائے مغفرت کیساتھ قبر تک تشیع جنازہ میں شریک ہونگے اور جب اسے قبر میں داخل کیا جائے گا تو پہلے فرشتے قبر میں داخل ہو کر عبادت کریں گے اور اس عبادت کا ثواب اس کے لئے ہوگا اور تاحد نگاہ اسکی قبر کو وسعت عطا فرمائے گا اور وہ فشار قبر سے امن میں رہے گا اور اس کی قبر سے لیکر آسمان تک درخشان نور اس وقت تک باقی رہے گا جب تک خدا اسے قبر سے نکال نہیں لیتا۔ اور جب اسے قبر سے نکالیں تو اس کے ساتھ فرشتے گفتگو کریں گے اسکا چہرہ خوشحال ہوگا اور وہ اسے ہر مقام پر مژدہ خیر سنائیں گے یہاں تک کہ پل صراط اور میزان کو عبور کرے گا اور اسے خدا کے اتنا نزدیک لے جائیں گے کہ مقرب فرشتوں اور مرسل انبیاء کے علاوہ کوئی خدا کے اتنا نزدیک نہ ہوگا۔ وہ پیغمبروں کی ہمراہی میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا جبکہ دوسرے لوگ غمگین، پریشان اور بیتاب ہونگے اسے کوئی غم، پریشانی اور مشکل نہ ہوگی۔ اس وقت خداوند متعال اسے فرمائے گا تو

يُوقَفُ وَلَا يَذَلُّ مَعَ مَنْ يَذَلُّ وَلَا يُنْكَبُ بِخَطِيئَةٍ وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ سُوءِ عَمَلِهِ
وَيُعْطَى كِتَابًا مَنُشُورًا حَتَّى يَهْبَطَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ. فَيَقُولُ النَّاسُ بِأَجْمَعِهِمْ:
سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ لِهَذَا الْعَبْدِ مِنْ خَطِيئَةٍ وَاحِدَةٍ وَيَكُونُ مِنْ رُفَقَاءِ
مُحَمَّدٍ ﷺ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي
مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ،
عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَصْبَاطٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ
جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ يَسَ فِي عُمْرِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً،
كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خَلْقٍ فِي الدُّنْيَا وَبِكُلِّ خَلْقٍ فِي الْآخِرَةِ وَفِي السَّمَاءِ
بِكُلِّ وَاحِدٍ أَلْفَى أَلْفٍ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يُصِبْهُ فَقْرٌ
وَلَا غُرْمٌ وَلَا هَذَمٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا جُنُونٌ وَلَا جُذَامٌ وَلَا وَسْوَاسٌ
وَلَا دَاءٌ يَضُرُّهُ وَخَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَأَهْوَالِهِ وَوَلَّى
قَبْضَ رُوحِهِ وَكَانَ مِمَّنْ يَضْمَنُ اللَّهُ لَهُ السَّعَةَ فِي مَعِيشَتِهِ وَالْفَرَحَ عِنْدَ
لِقَائِهِ وَالرِّضَا بِالثَّوَابِ فِي آخِرَتِهِ وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلَائِكَتِهِ
أَجْمَعِينَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ: قَدْ رَضِيتُ عَنْ فُلَانٍ
فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصَّافَاتِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ،
عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصَّافَاتِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ، لَمْ يَزَلْ مَحْفُوظًا مِنْ كُلِّ آفَةٍ
مَدْفُوعًا عَنْهُ كُلُّ بَلِيَّةٍ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَرْزُوقًا فِي الدُّنْيَا بِأَوْسَعِ مَا يَكُونُ مِنَ الرِّزْقِ وَلَمْ يُصِبْهُ اللَّهُ
فِي مَالِهِ وَلَا وَلَدِهِ وَلَا بَدَنِهِ بِسُوءٍ مِنْ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ وَلَا مِنْ جَبَّارٍ عَنِيدٍ. وَإِنْ مَاتَ فِي يَوْمِهِ أَوْ فِي
لَيْلَتِهِ، بَعَثَهُ اللَّهُ شَهِيدًا وَأَمَاتَهُ شَهِيدًا وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ مَعَ الشُّهَدَاءِ فِي دَرَجَةٍ مِنَ الْجَنَّةِ.

جس کی چاہے شفاعت کر۔ میں تیری شفاعت قبول کرونگا اور مانگ جو مانگنا چاہتا ہے تجھے عطا کروں۔ وہ جو چاہے گا اسے ملے گا اور جس کی شفاعت کرے گا قبول ہوگی حالانکہ بعض لوگوں کا محاسبہ ہو رہا ہوگا۔ انہیں روکا گیا ہوگا وہ ذلیل ہو رہے ہونگے مگر اسکے لئے کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا، کوئی نہیں روکے گا اور اس کے لئے کسی قسم کی ذلت نہ ہوگی اپنے کسی بھی غلط کام پر بدبختی کا سامنا نہیں کرے گا اور نامہ اعمال کھول کر اسے دیا جائے گا اور جب خدا کی بارگاہ سے نیچے آئے گا تو لوگ اسے دیکھ کر سبحان اللہ کا ورد کرتے ہوئے کہیں گے اس عبد خدا کی کوئی خطا نہ تھی اور اسے حضرت محمد ﷺ کی رفاقت نصیب ہوئی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو اپنی زندگی میں ایک مرتبہ سورہ یاسین کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال زمین، آخرت اور آسمان کی ہر مخلوق کے حساب سے اسکی دو ہزار نیکیاں لکھے گا اور دو ہزار گناہ محو کر دے گا اور وہ فقر، مالی نقصان دیوار کے نیچے آ کر مرنے، بیچارگی، دیوانگی، جزام، دوسو سے اور ہر نقصان، دہ بیماری سے محفوظ رہے گا اور خدا موت کی سختیوں اور خوف کو آسان کر دے گا اور خود اسکی روح قبض کرے گا اور اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جنکی زندگی میں وسعت، ملاقاتِ خدا کے وقت فرحت و خوشی، اور آخرت میں ثواب الہی پر راضی ہونے کی خود خدا نے ضمانت دی ہے اور خدا زمین و آسمان پر موجود تمام فرشتوں سے فرمائے گا میں فلاں شخص سے راضی ہوں تو تم سب اس کے لئے استغفار کرو۔

سورہ صافات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعہ سورہ صافات کی تلاوت کرے گا وہ ہر آفت سے محفوظ ہوگا اور دنیاوی زندگی کی ہر مشکل اس سے دور ہوگی اور دنیا کے تمام لوگوں کے رزق کی نسبت بہترین رزق اس کا مقدر ہوگا، اس کے مال، اولاد اور جسم پر اللہ تعالیٰ کسی راندہ شیطان اور جابر سلطان کا کوئی ظلم نہیں ہونے دے گا اگر اس دن یا رات کو مر جائے تو خدا اسے شہید اٹھائے گا اور اسے شہادت (کی موت) نصیب کریگا اور اسے شہداء کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ ص

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُبَيْرٍ الْعَزْزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ ص فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ، أُعْطِيَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ أَوْ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَكُلٌّ مَنْ أَحَبَّ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ حَتَّى خَادِمِهِ الَّذِي يَخْدُمُهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي حَدِّ عِيَالِهِ وَلَا فِي حَدِّ مَنْ يَشْفَعُ فِيهِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الزُّمَرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنَدَلٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الزُّمَرِ اسْتَحَفَّهَا مِنْ لِسَانِهِ، أَعْطَاهُ اللَّهُ مِنْ شَرَفِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَزَّهُ بِأَمَالٍ وَلَا عَشِيرَةٍ حَتَّى يَهَابَهُ مَنْ يَرَاهُ وَحَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ وَيَبْنِي لَهُ فِي الْجَنَّةِ أَلْفَ مَدِينَةٍ فِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَلْفُ قَصْرِ فِي كُلِّ قَصْرٍ مِائَةُ حَوْرَاءَ. وَلَهُ مَعَ هَذَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ وَعَيْنَانِ نَضَاحَتَانِ وَعَيْنَانِ مُدْهَامَتَانِ وَحُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ وَذَوَاتَا أَفْسَانٍ وَمِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ حَمِّ الْمُؤْمِنِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ حَمَّ الْمُؤْمِنِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَأَلْزَمَهُ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَجَعَلَ الْآخِرَةَ خَيْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْيَا.

سورہ ”ص“ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر شب جمعہ سورہ ”ص“ کی تلاوت کرے گا تو اسے اس قدر دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہوگی جو انبیاء مرسل اور مقرب فرشتوں کے علاوہ کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ خدا اسے اور اس کے خاندان کے افراد کو (جس فرد کو بھی وہ چاہے گا خواہ اس کا خدمت گزار ہی کیوں نہ ہو) بہشت میں داخل کرے گا۔ اگرچہ وہ اسکے خاندان سے یا ان افراد سے نہ ہو جس کی یہ شفاعت کر سکتا ہے۔

سورہ زمر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ زمر کی تلاوت کرے اور تلاوت کو زبان پر آسان سمجھے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کا شرف عطا فرمائے گا اور مال، خاندان اور اقوام کے بغیر ہی اسے عزیز سمجھے گا اور ہر دیکھنے والی آنکھ میں اس کے لئے بزرگی عطا فرمائے گا اور اسکے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا بہشت میں اسکے لئے ہزار شہر تعمیر کروائے گا ہر شہر میں ایک ہزار محل ہونگے اور محل میں ایک سو حورالعین ہونگیں۔ اسکے علاوہ دو چشمے عمومی، دو چشمے درختوں کے نیچے اور دوسرے سبز و خرم چشمے جاری کرے گا اور حورالعین کو باپردہ رکھے گا۔ اسی طرح مختلف قسم کی نعمتیں اور میوے عطا کرے گا ہر میوہ دو قسم کا ہوگا (ایک دنیاوی قسم کا اور دوسرا خروی قسم کا ہوگا۔

سورہ حم مؤمن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ حم مؤمن کی ہر رات تلاوت کرے گا تو خدا اس کے ابتداء سے آخر تک کے تمام گناہ بخش دے گا اور اسے بالتقویٰ بنائے گا اور اس کی آخرت کو دنیا سے بہتر بنائے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ حَمِّ السَّجْدَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الْمَغْرَا عَنْ ذُرَيْحِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ حَمَّ السَّجْدَةِ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَدَّ بَصَرِهِ وَسُرُورًا وَعَاشَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا مَحْمُودًا مَغْبُوطًا.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ حَمِّ عَسَقٍ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَدَمَّنَ قِرَاءَةَ حَمِّ عَسَقٍ، بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ كَالثَّلْجِ أَوْ كَالشَّمْسِ حَتَّى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَيَقُولُ عَبْدِي أَدَمَّنْتَ قِرَاءَةَ حَمِّ عَسَقٍ وَلَمْ تَذِرْ مَا ثَوَابُهَا. أَمَا لَوْ دَرَيْتَ مَا هِيَ وَمَا ثَوَابُهَا، لَمَا مَلَلْتَ مِنْ قِرَاءَتِهَا وَلَكِنْ سَأُخْبِرُكَ جَزَاكَ. أَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ. وَلَهُ فِيهَا قَصْرٌ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ أَبْوَابِهَا وَشُرْفُهَا وَدَرَجُهَا مِنْهَا يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا وَلَهُ فِيهَا أَلْفُ جَارِيَةٍ وَأَلْفُ غُلَامٍ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الزُّخْرَفِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ أَدَمَّنَ قِرَاءَةَ حَمِّ الزُّخْرَفِ، آمَنَهُ اللَّهُ فِي قَبْرِهِ مِنْ هَوَامِّ الْأَرْضِ وَضَغْطَةِ الْقَبْرِ حَتَّى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ جَاءَتْ حَتَّى تَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ بِأَمْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى.

سورہ حم سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ حم سجدہ کی تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے یہ سورہ خوشحالی کا موجب بنے گا اور یہ سورہ اسکے لئے ایسا نور ہوگا جو تاحد نگاہ دیکھا جاسکے گا وہ اس دنیا میں عمدہ زندگی کا مالک ہوگا اور دوسروں کیلئے اس کی آرزو کرنے والا ہوگا۔

سورہ حم عسق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ جب قیامت والے دن اسے اٹھائے گا تو اسکا چہرہ برف کی طرح سفید اور سورج کی طرح درخشاں ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا خدا فرمائے گا میرا بندہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا اور اسکے ثواب کو نہیں جانتا تھا، اگر یہ جانتا ہوتا کہ یہ کیا ہے؟ اور کس قدر ثواب کا حامل ہے تو کبھی بھی اسکی تلاوت سے تنگ نہ آتا۔ لیکن میں تجھے اس کے جزا اور ثواب پر پہنچاتا ہوں، اللہ فرمائے گا اسے جنت میں لے جاؤ، سرخ یا قوت سے بنا ہوا محل اسکا ہے جس کے دروازے، سیڑھیاں اور اسکا بالائی حصہ بھی سرخ یا قوت کا ہے اسکا باہر والا حصہ اندر سے اور اندر والا حصہ باہر سے دیکھا جاسکتا ہے اسکے لئے ایک ہزار غلام بچے ہونگے جو ہمیشہ بچے ہی رہیں گے اور کنیریں ہونگیں اور اسی طرح اس کی خدمت کرتی رہیں گی خدا نے (قرآن میں) ان کی توصیف بیان کی ہے۔

سورہ زخرف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہمیشہ سورہ زخرف کی تلاوت کرے گا، خدا اپنے حضور پیش ہونے تک اسکی قبر کو زہریلے حشرات اور حیوانات کیساتھ ساتھ فشار قبر سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ یہ سورہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوگا اور اسے اللہ کے حکم سے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الدُّخَانِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَاصِمِ الْحَنَاطِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الدُّخَانِ فِي فَرَائِضِهِ وَنَوَافِلِهِ، بَعَثَهُ اللَّهُ مِنَ الْأَمِينِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَظْلَهُ تَحْتَ عَرْشِهِ وَحَاسَبَهُ حِسَاباً يَسِيراً وَأَعْطَاهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْجَاثِيَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْجَاثِيَةِ، كَانَ ثَوَابُهَا أَنْ لَا يَرَى النَّارَ أَبَداً وَلَا يَسْمَعُ زَفِيرَ جَهَنَّمَ وَلَا شَهيقَهَا وَهُوَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْأَحْقَافِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ كُلَّ لَيْلَةٍ أَوْ كُلَّ جُمُعَةٍ سُورَةَ الْأَحْقَافِ، لَمْ يُصِبْهُ اللَّهُ بِرَوْعَةٍ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَآمَنَهُ مِنْ فَرْعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ الْحَوَامِيمِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْحَوَامِيمُ رِيَاحِينَ الْقُرْآنِ. فَإِذَا قَرَأْتُمُوهَا، فَاحْمِدُوا اللَّهَ وَاشْكُرُوهُ كَثِيراً لِحِفْظِهَا وَتِلَاوَتِهَا. إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُومُ وَيَقْرَأُ الْحَوَامِيمَ فَيَخْرُجُ مِنْ فِيهِ أَطِيبٌ مِنَ الْمِسْكِ الْأَذْفَرِ وَالْعَنْبَرِ. وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْحَمُ تَالِيَهَا وَقَارِيَهَا وَيَرْحَمُ حِيرَانَهُ وَأَصْدِقَاءَهُ وَمَعَارِفَهُ وَكُلَّ حَمِيمٍ وَقَرِيبٍ لَهُ وَإِنَّهُ فِي الْقِيَامَةِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَمَلَائِكَةُ اللَّهِ الْمُقَرَّبُونَ.

سورہ دخان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ دخان کی واجب اور مستحب نمازوں میں تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اللہ اسے امان یافتہ لوگوں میں محشور کرے گا۔ اور اپنے عرش کے نیچے اس پر سایہ فگن ہوگا۔ اس کے حساب میں آسانی کرے گا اور اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دے گا۔

سورہ جاثیہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ جاثیہ کی تلاوت کرنے کا ثواب یہ ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا کبھی بھی جہنم کو نہیں دیکھے گا اور جہنم کا شور و غوغا اسے نہیں سنایا جائے گا اور اسے حضرت محمد ﷺ کی ہمراہی نصیب ہوگی۔

سورہ احقاف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر رات یا ہر جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے گا تو خدا سے دنیاوی زندگی میں ترس و خوف میں مبتلا نہ کرے گا اور قیامت میں بھی ہر خوف سے امن میں ہوگا۔ انشاء اللہ.....

سورہ ہای حم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ ہای حم قرآن کی عمدہ خوشبو ہیں۔ جب بھی ان کی تلاوت کرو تو خدا کی بہت زیادہ حمد و ثنا اور شکر ادا کرو۔ جب بھی کوئی ان کی تلاوت کرتا ہے تو اس کے منہ سے مشک اور عنبر سے زیادہ خوشبو آتی ہے اس وقت خداوند متعال اسکی تلاوت کرنے والے قاری، اسکے ہمسائے، دوست، آشنا اور تمام قریبی لوگوں پر رحمت نازل کرتا ہے اور قیامت والے دن عرش، کرسی اور مقرب فرشتے اس کے لئے استغفار کریں گے۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «الَّذِينَ كَفَرُوا»، لَمْ يَرِبْ أَبَدًا وَلَمْ يَدْخُلْهُ شَكٌّ فِي دِينِهِ أَبَدًا وَلَمْ يَبْتَلِهِ اللَّهُ بِفَقْرٍ أَبَدًا وَلَا خَوْفٍ مِنْ سُلْطَانٍ أَبَدًا وَلَمْ يَزَلْ مَحْفُوظًا مِنَ الشَّكِّ وَالْكُفْرِ أَبَدًا حَتَّى يَمُوتَ. فَإِذَا مَاتَ، وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ فِي قَبْرِهِ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ فِي قَبْرِهِ وَيَكُونُ ثَوَابُ صَلَاتِهِمْ لَهُ وَيُشَيِّعُونَهُ حَتَّى يُوقِفُوهُ مَوْقِفَ الْأَمِينِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكُونُ فِي أَمَانِ اللَّهِ وَأَمَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْفَتْحِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حَصَّنُوا أَمْوَالَكُمْ وَنِسَاءَكُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنَ التَّلَفِ بِقِرَاءَةِ «إِنَّا فَتَحْنَا». فَإِنَّهُ إِذَا كَانَ مِنْ يَدٍ مِنْ قِرَاءَتِهَا، نَادَى مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَسْمَعَ الْخَلَائِقُ: أَنْتَ مِنْ عِبَادِي الْمُخْلِصِينَ، أَلْحِقُوهُ بِالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِي وَأَدْخِلُوهُ جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَاسْقُوهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ بِمَزَاجِ الْكَافُورِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْحُجُرَاتِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحُجُرَاتِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ أَوْ فِي كُلِّ يَوْمٍ، كَانَ مِنْ زُوَارِ مُحَمَّدٍ ﷺ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ ق

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ أَدَمَّنَ فِي فَرَائِضِهِ وَتَوَافَلِهِ قِرَاءَةَ سُورَةِ ق، وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ رِزْقَهُ وَأَعْطَاهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَخَاسَبَهُ حِسَابًا يَسِيرًا.

سورہ محمد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ محمد کی تلاوت کریگا اسے کبھی بھی ریب اور شک کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور وہ کبھی بھی اپنے دین پر شک نہ کرے گا۔ خدا کبھی بھی اسے فقر اور سلطان (پادشاہ) کے خوف میں مبتلا نہیں کرے گا اور مرنے تک ہمیشہ کیلئے شک اور کفر سے محفوظ رہے گا اور جب مر جائے گا تو خدا ایک ہزار فرشتوں سے کہے گا کہ اسکی قبر میں جا کر نماز پڑھو اور اس نماز کا ثواب اسے ملے گا اور یہ فرشتے خدا کے نزدیک جائے امن تک اسکی راہنمائی کریں گے اور یہ اللہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امان میں ہوگا۔

سورہ فتح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ فتح کی تلاوت سے اپنے مال، خواتین اور لونڈیوں کی حفاظت کرو۔ جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اس کے لئے ایک منادی قیامت والے دن ندا کرے گا جیسے پوری مخلوق سنے گی کہ تم مخلص بندوں سے ہو اور کہا جائے گا کہ اسے صالحین کیساتھ ملحق کرو، اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت میں لے جاؤ، اور کافور کی مانند ٹھنڈا مہر شدہ جام پلاؤ۔

سورہ حجرات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شب و روز سورہ حجرات کی تلاوت کرے گا وہ حضرت محمد کے زائرین سے ہوگا۔

سورہ ق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب اور نافلہ نمازوں میں باقاعدگی کیساتھ سورہ ق کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا اور اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیگا اور اس کا آسان حساب و کتاب لے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الذَّارِيَّاتِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرْقِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ وَالدَّارِيَّاتِ فِي يَوْمِهِ أَوْ فِي لَيْلَتِهِ، أَصْلَحَ اللَّهُ لَهُ مَعِيشَتَهُ وَأَتَاهُ بِرِزْقٍ وَاسِعٍ وَنُورَ لَهُ قَبْرُهُ بِسِرَاجٍ يَزْهَرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ وَالطُّورِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْخَزَّازِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَا: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ وَالطُّورِ، جَمَعَ اللَّهُ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ وَالنَّجْمِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ يُدْمِنُ قِرَاءَةَ وَالنَّجْمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَوْ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، عَاشَ مَحْمُودًا بَيْنَ النَّاسِ وَكَانَ مَغْفُورًا لَهُ وَكَانَ مَحْبُوبًا بَيْنَ النَّاسِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «اِقْتَرَبَتْ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ اِقْتَرَبَتْ السَّاعَةُ، أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْ قَبْرِهِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الرَّحْمَنِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا تَدْعُوا قِرَاءَةَ سُورَةِ الرَّحْمَنِ وَالْقِيَامِ بِهَا. فَإِنَّهَا لَا تَقْرَأُ فِي قُلُوبِ الْمُتَنَافِقِينَ. وَيَأْتِي بِهَا رَبُّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَأَطْيَبِ رِيحٍ حَتَّى يَقِفَ مِنَ اللَّهِ مَوْقِفًا لَا يَكُونُ أَحَدٌ

سورہ ذاریات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ ذاریات کو رات یا دن میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے امور زندگی کی اصلاح کرے گا اور اسے وسیع رزق دے گا اور اس کی قبر کو ایک چراغ کیساتھ نورانی کریگا جو قیامت تک نہیں بجے گا۔

سورہ طور پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور حضرت امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ طور کی تلاوت کرے خدا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی دے گا۔

سورہ نجم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر شب و روز باقاعدگی سے سورہ نجم کی تلاوت کرے گا وہ لوگوں کے درمیان پسندیدہ زندگی گزارے گا اور لوگوں میں مغفور (بخشا ہوا) اور محبوب ہوگا۔

سورہ قمر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ قمر کی تلاوت کرے گا اللہ اسے بہشت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ پر سوار کر کے قبر سے نکالے گا۔

سورہ رحمن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ رحمن ہمیشہ پڑھا کرو اور اسکی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ منافق کے دل میں اسکی کوئی جگہ نہیں۔ قیامت والے دن اللہ اسے ایک خوبصورت اور خوشبو سے مزین انسان کی شکل میں لائے گا اور یہ خدا کے اتنا نزدیک ہوگا کہ کوئی اس جتنا خدا کے قریب نہ ہوگا اس

أَقْرَبَ إِلَى اللَّهِ مِنْهَا، فَيَقُولُ لَهَا: مَنْ الَّذِي كَانَ يَقُومُ بِكَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُذَمِّنُ قِرَاءَتَكَ؟ فَتَقُولُ: يَا رَبِّ! فُلَانٌ وَفُلَانٌ. فَتَبْيِضُ وَجُوهُهُمْ. فَيَقُولُ لَهُمْ: اشْفَعُوا فِيمَنْ أَحْبَبْتُمْ. فَيَشْفَعُونَ حَتَّى لَا يَبْقَى لَهُمْ غَايَةٌ وَلَا أَحَدٌ يَشْفَعُونَ لَهُ. فَيَقُولُ لَهُمْ: ادْخُلُوا الْجَنَّةَ وَاسْكُنُوا فِيهَا حَيْثُ شِئْتُمْ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامٍ أَوْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ عِنْدَ كُلِّ «فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ»: «لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ أَكْذَبُ»، فَإِنْ قَرَأَهَا لَيْلًا ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ شَهِيدًا وَإِنْ قَرَأَهَا نَهَارًا فَمَاتَ، مَاتَ شَهِيدًا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ جُمُعَةَ الْوَاقِعَةِ، أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ إِلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَلَمْ يَرَفِ فِي الدُّنْيَا بُؤْسًا أَبَدًا وَلَا فَقْرًا وَلَا فَاقَةً وَلَا آفَةً مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَكَانَ مِنْ رُفَقَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام. وَهَذِهِ السُّورَةُ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام خَاصَّةٌ لَا يَشْرُكُ فِيهَا أَحَدٌ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ قَالَ: قَالَ الصَّادِقُ عليه السلام: مَنْ اشْتَاقَ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِلَى صِفَتِهَا، فَلْيَقْرَأِ الْوَاقِعَةَ. وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى صِفَةِ النَّارِ، فَلْيَقْرَأْ سَجْدَةَ لُقْمَانَ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ الْعَبَّاسِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْوَاقِعَةَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَوَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ.

سے سوال ہوگا کہ دنیاوی زندگی میں کون تیری ہمیشہ اور باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا۔ یہ جواب دیگا، پروردگار! فلاں اور فلاں، تو ان کے چہرے سفید کر دیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ جس کی چاہتے ہو شفاعت کرو۔ وہ بے حد و حساب لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی ایسا نہیں بچے گا کہ جس کی یہ شفاعت کرنا چاہتے تھے اور پھر ان سب سے کہا جائے گا جاؤ، جنت میں داخل ہو جاؤ اور جہاں چاہو سکونت اختیار کرو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ رحمن کی تلاوت کرے اور جب بھی (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ) پر پہنچے اور یہ کہے ”لَا بَشِيءٌ مِّنْ أَلَانِكَ رَبِّ اُكْذِبُ“ اور رات کو تلاوت کرے اور مر جائے تو شہید کی موت مرا ہے اور اگر دن میں تلاوت کرے اور مر جائے تب بھی شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ واقعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور اسکی محبت کو تمام لوگوں کے دلوں میں جگہ دے گا۔ اور اسے بدبختی، فقر، ناداری اور دنیا کی آفات میں سے کسی آفت میں دو چار نہیں کرے گا اور وہ حضرت امیر المؤمنین کے رفقاء سے ہوگا۔ یہ سورہ فقط حضرت امیر المؤمنین کیساتھ مخصوص ہے اور کوئی دوسرا اس میں شریک و سہم نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص بہشت اور اسکے اوصاف کا مشتاق ہے وہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے اور جو جہنم کے اوصاف جاننا چاہتا ہے وہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو رات کو سونے سے پہلے باقاعدگی سے سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اسکی خدا سے اس

حالت میں ملاقات ہوگی کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند ہوگا۔

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَدِيدِ وَالْمُجَادَلَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَدِيدِ وَالْمُجَادَلَةِ فِي صَلَاةٍ فَرِيضَةٍ أَذْمَنَهَا، لَمْ يُعَذِّبْهُ اللَّهُ حَتَّى يَمُوتَ أَبَدًا وَلَا يَرَى فِي نَفْسِهِ وَلَا فِي أَهْلِهِ سُوءًا أَبَدًا وَلَا خِصَاصَةً فِي بَدَنِهِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْحَشْرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ أَبِي الْحَلْبَاءِ يَزْفَعُ الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ زُرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْحَشْرِ، لَمْ يَبْقَ جَنَّةٌ وَلَا نَارٌ وَلَا عَرْشٌ وَلَا كُرْسِيُّ وَلَا الْحُجُبُ وَالسَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَالْهَوَاءُ وَالرَّيْحُ وَالطَّيْرُ وَالشَّجَرُ وَالْجِبَالُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْمَلَائِكَةُ إِلَّا صَلُّوا عَلَيْهِ وَاسْتَغْفَرُوا لَهُ وَإِنْ مَاتَ فِي يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ، مَاتَ شَهِيدًا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْمُمْتَحَنَةِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَاصِمِ الْحَنَاطِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمُمْتَحَنَةِ فِي فَرَائِضِهِ وَنَوَافِلِهِ، امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَنَوَّرَ لَهُ بَصَرَهُ وَلَا يُصِيبُهُ فَقْرٌ أَبَدًا وَلَا جُنُونٌ فِي بَدَنِهِ وَلَا فِي وَلَدِهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصِّفِّ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الصِّفِّ وَأَذْمَنَ قِرَاءَتَهَا فِي فَرَائِضِهِ وَنَوَافِلِهِ، صَفَّاهُ اللَّهُ مَعَ مَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

سورہ حدید و مجادلہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہمیشہ واجب نماز میں سورہ حدید اور مجادلہ کی تلاوت کرے گا تو خدا مرنے تک اسے کسی عذاب میں مبتلا نہ کرے گا، وہ اور اس کا خاندان کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا اور اس کا بدن صحیح و سالم اور بے عیب ہوگا۔

سورہ حشر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ حشر کی تلاوت کرے گا تو کوئی جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجاب، آسمان، زمین، فضاء، ہوا، پرندہ، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتہ ایسا نہیں ہوگا جو اس کے لئے درود نہ بھیجے اور اسکے لئے استغفار نہ کرے، اگر وہ اسی دن یا رات کو مر جائے تو شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ ممتحنہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرے گا خدا اسکے دل کو ایمان کیلئے خالص کر دے گا اور وہ چشم روشن کا مالک ہوگا، گرفتار فقر نہ ہوگا وہ اور اس کی اولاد مجنون و دیوانہ نہیں ہوگی۔

سورہ صف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ صف کی تلاوت کرے اور واجب و مستحب نماز میں باقاعدگی سے پڑھے تو خدا اسے فرشتوں اور مرسل پیغمبروں کی صف میں قرار دے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «الْجُمُعَةِ» وَ «الْمُنَافِقِينَ» وَ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ الْوَاجِبِ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ إِذَا كَانَ لَنَا شَيْعَةٌ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ وَ «سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» وَفِي صَلَاةِ الظُّهْرِ بِالْجُمُعَةِ وَ الْمُنَافِقِينَ. فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ، فَكَأَنَّمَا يَعْمَلُ بِعَمَلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ جَزَاؤُهُ وَ ثَوَابُهُ عَلَى اللَّهِ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ التَّغَابُنِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ التَّغَابُنِ فِي فَرِيضَتِهِ، كَانَتْ شَفِيعَةً لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ شَاهِدَ عَدْلٍ عِنْدَ مَنْ يُحْيِزُ شَهَادَتَهَا ثُمَّ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَدْخُلَهُ الْجَنَّةَ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ بِالْمُسَبِّحَاتِ كُلِّهَا قَبْلَ أَنْ يَنَامَ، لَمْ يَمُتْ حَتَّى يُدْرِكَ الْقَائِمَ عليه السلام وَإِنْ مَاتَ كَانَ فِي جِوَارِ النَّبِيِّ ﷺ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الطَّلَاقِ وَالتَّحْرِيمِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّلَاقِ وَالتَّحْرِيمِ فِي فَرِيضَتِهِ، أَعَاذَهُ اللَّهُ مِنْ أَنْ يَكُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِمَّنْ يَخَافُ أَوْ يَحْزُنُ وَ عَوْفَى مِنَ النَّارِ وَ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِتِلَاوَتِهِ إِيَّاهُمَا وَ مُحَافَظَتِهِ عَلَيْهِمَا. لِأَنَّهُمَا لِلنَّبِيِّ ﷺ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ تَبَارَكَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ» فِي الْمَكْتُوبَةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ، لَمْ يَزَلْ فِي أَمَانِ اللَّهِ حَتَّى يُصْبِحَ وَفِي أَمَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

سورہ جمعہ، منافقین اور اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہمارے شیعوں پر واجب ہے کہ ہر شب جمعہ سورہ جمعہ اور اعلیٰ کی تلاوت کریں اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھیں۔ جو یہ عمل بجالائے گا گویا وہ عمل رسولؐ بجالانے والا ہے، اس عمل کی جزا اور ثواب یہ ہے کہ خدا اسے جنت عطا فرمائے گا۔

سورہ تغابن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ تغابن کی تلاوت کرے گا تو یہ سورہ قیامت والے دن اسکی شفاعت کرے گا اور جس کی شہادت مقبول ہو اسکے نزدیک عادل شاہد ہوگا اور یہ سورہ جنت میں پہنچنے تک اس سے جدا نہ ہوگا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص سونے سے پہلے تمام مسجات (وہ سورتیں جو تسبیح پر وردگار سے شروع ہوتی ہیں) کی تلاوت کرے گا جب تک حضرت قائم آل محمدؑ کو درک نہیں کرے گا، نہیں مرے گا اور اگر مر جائے اسے جوار حضرت رسول خدا نصیب ہوگا۔

سورہ طلاق و تحریم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ طلاق اور تحریم پڑھے گا تو خدا اسے روز قیامت کے خوف اور حزن سے پناہ دے گا اور وہ جہنم سے معاف شدہ ہوگا، ان سورتوں کی تلاوت اور محافظت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا کیونکہ یہ دونوں سورتیں حضرت رسول اعظمؐ کے ساتھ خاص ہیں۔

سورہ ملک پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک کی تلاوت کرے گا وہ صبح تک اللہ کی امان میں ہوگا نیز قیامت والے دن بھی جنت میں داخل نہ ہوگا اللہ کی امان میں ہوگا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «ن وَالْقَلَمِ»

۱- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الصَّائِغِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «ن وَالْقَلَمِ» فِي فَرِيضَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ، آمَنَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَنْ يُصِيبَهُ فَقْرٌ أَبَدًا وَأَعَاذَهُ اللَّهُ إِذَا مَاتَ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْحَاقَّةِ

۱- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَكْثَرُوا قِرَاءَةَ سُورَةِ الْحَاقَّةِ. فَإِنَّ قِرَاءَتَهَا فِي الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ مِنَ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ. لِأَنَّهَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام وَمُعَاوِيَةَ. وَلَمْ يَسْلُبْ قَارِيهَا دِينَهُ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «سَأَلَ سَائِلٌ»

۱- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَكْثَرُوا مِنْ قِرَاءَةِ «سَأَلَ سَائِلٌ». فَإِنَّ مَنْ أَكْثَرَ قِرَاءَتَهَا، لَمْ يَسْأَلْهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ ذَنْبٍ عَمِلَهُ وَأَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله وسلم وَأَهْلِ بَيْتِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ نُوحٍ

۱- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَقْرَأُ كِتَابَهُ، لَا يَدْعُ قِرَاءَةَ سُورَةِ «إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ». فَأَيُّ عَبْدٍ قَرَأَهَا مُحْتَسِبًا صَابِرًا فِي فَرِيضَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ، أَسْكَنَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَسَاكِينَ الْأَبْرَارِ وَأَعْطَاهُ ثَلَاثَ جَنَّاتٍ مَعَ جَنَّتِهِ كَرَامَةً مِنَ اللَّهِ وَزَوْجَةً مِائَتِي حَوْرَاءَ وَأَرْبَعَةَ آلَافِ ثَيِّبٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

سورہ قلم پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب، مستحب نماز میں سورہ قلم پڑھے گا خدا ہمیشہ کیلئے اسے فقر سے نجات دے گا اور جب مرے گا تو اسے عذاب قبر سے پناہ دے گا۔

سورہ حاقہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ حاقہ کی کثرت سے تلاوت کرو۔ اسے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنا اللہ اور رسول پر ایمان رکھنا ہے یہ سورہ حضرت امیر المؤمنین اور معاویہ کے متعلق نازل ہوا ہے۔ اس سورہ کا قاری خدا سے ملاقات کے دن تک اپنے دین پر باقی رہے گا۔

سورہ معارج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

سورہ معارج کی کثرت سے تلاوت کرو کیونکہ قیامت والے دن خدا زیادہ پڑھنے والے سے گناہوں کے متعلق سوال نہ کرے گا اور بہشت میں حضرت محمد اور اہل بیت کیساتھ سکونت عطا کرے گا۔

سورہ نوح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور قاری قرآن ہے وہ سورہ نوح کی تلاوت ترک نہ کرے۔ جو شخص صبر اور اللہ سے جزا چاہتے ہوئے واجب اور مستحب نمازوں میں اسے پڑھے گا تو اللہ اسے نیک لوگوں کیساتھ گھر عطا کرے گا۔ اور اس کی اپنی جنت کے علاوہ تین اور بہشتیں عطا کرے گا اور دو سو حور العین اور چار ہزار دوسری عورتوں کو اسکی بیویاں بنائے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْجِنِّ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِرَاءَةَ «قُلْ أُوْحِي إِلَيَّ»، لَمْ يُصِبْهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا شَيْءٌ مِنْ أَعْيُنِ الْجِنِّ وَلَا نَفْسِهِمْ وَلَا سِحْرِهِمْ وَلَا مِنْ كَيْدِهِمْ وَكَانَ مَعَ مُحَمَّدٍ ﷺ؛ فَيَقُولُ يَا رَبِّ! لَا أُرِيدُ بِهِ بَدَلًا وَلَا أُرِيدُ أَنْ أَبْغِيَ عَنْهُ حَوْلًا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْمُزْمَلِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْمُزْمَلِ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ فِي آخِرِ اللَّيْلِ كَانَ لَهُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ شَاهِدَيْنِ مَعَ سُورَةِ الْمُزْمَلِ وَأَحْيَاهُ اللَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَأَمَاتَهُ مِيتَةً طَيِّبَةً.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْمُدَّثِّرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَاصِمِ الْحَنَاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي الْفَرِيضَةِ سُورَةَ الْمُدَّثِّرِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَهُ مَعَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي دَرَجَتِهِ وَلَا تُدْرِكُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا شِقَاءٌ أَبَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْقِيَامَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَدَمَّنَ قِرَاءَةَ «لَا أُقْسِمُ» وَكَانَ يَعْمَلُ بِهَا، بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ قَبْرِهِ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَيُبَشِّرُهُ وَيَضْحَكُ فِي وَجْهِهِ حَتَّى يَجُوزَ عَلَى الصُّرَاطِ وَالْمِيزَانِ.

سورہ جن پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سورہ جن کی اپنی زندگی میں کثرت سے تلاوت کرتا ہے تو وہ آشوب چشم، جادو اور مکر جن سے محفوظ رہے گا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوگا اور کہے گا پروردگار! مجھے حضرت محمد کی ہمراہی کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

سورہ مزمل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو نماز عشاء یا آخر شب میں سورہ مزمل کی تلاوت کرتا ہے تو شب و روز سورہ مزمل کے ہمراہ اسکی گواہی دیں گے اور خداوند متعال اسے پاک و پاکیزہ زندگی اور موت عطا کریگا۔

سورہ مدثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب نماز میں سورہ مدثر پڑھے گا تو یہ خدا کے ذمہ ہے کہ اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اسی مقام پر رکھے اور انشاء اللہ وہ دنیاوی زندگی میں کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا۔

سورہ قیامت پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جو سورہ قیامت کو باقاعدگی سے پڑھتا رہے اور اس پر عمل کرتا رہے تو خدا اسے خوبصورت شکل کیساتھ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قبر سے نکالے گا۔ اسے خوشخبری اور بشارت دی جائے گی اور وہ ہنستے ہوئے پل صراط اور میزان سے گزر جائے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْإِنْسَانِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُبَيْرٍ الْعَرَزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ» فِي كُلِّ غَدَاةٍ خَمِيسٍ، زَوَّجَهُ اللَّهُ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ ثَمَانِمِائَةَ عَذْرَاءَ وَأَرْبَعَةَ آلَافٍ ثِيْبٍ وَ حَوْرَاءَ مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ وَكَانَ مَعَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «وَالْمُرْسَلَاتِ» وَ «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ» وَ «النَّازِعَاتِ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَمْرِو الرُّمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا»، عَرَّفَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله. وَ مَنْ قَرَأَ «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ»، لَمْ تَخْرُجْ سَنَّتُهُ إِذَا كَانَ يُدْمِنُهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ حَتَّى يَزُورَ بَيْتَ اللَّهِ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَ مَنْ قَرَأَ «وَالنَّازِعَاتِ»، لَمْ يَمُتْ إِلَّا رَيَّانًا وَلَمْ يَبْعَثْهُ اللَّهُ إِلَّا رَيَّانًا وَلَمْ يَدْخُلْهُ الْجَنَّةَ إِلَّا رَيَّانًا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «عَبَسَ» وَ «إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «عَبَسَ وَ تَوَلَّى» وَ «إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ»، كَانَ تَحْتَ جَنَاحِ اللَّهِ مِنَ الْخِيَانَةِ وَفِي ظِلِّ اللَّهِ وَكَرَامَتِهِ وَفِي جَنَانِهِ وَلَا يَعْظُمُ ذَلِكَ عَلَى رَبِّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ «إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ» وَ «إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ جَعَلَهُمَا نَضَبَ عَيْنَيْهِ فِي صَلَاةِ الْفَرِيضَةِ وَ النَّافِلَةِ «إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ» وَ «إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ»، لَمْ يَحْجُبْهُ اللَّهُ مِنْ حَاجَتِهِ وَلَمْ يَحْجُزْهُ مِنَ اللَّهِ حَاجِزٌ وَلَمْ يَزَلْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ حَتَّى يَفْرَغَ مِنْ حِسَابِ النَّاسِ.

سورہ انسان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر جمعرات کی صبح سورہ انسان کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے آٹھ سو کنواری اور چار ہزار سابقہ شادی شدہ حورالعین سے اسکی تزویج کرے گا نیز ایک اور عمدہ حورالعین بھی اسے عطا کرے گا۔ اور اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی بھی نصیب ہوگی۔

سورہ مرسلات، نباء اور نازعات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ مرسلات کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان آشنائی پیدا فرمائے گا۔ اور جو ہر روز باقاعدگی سے سورہ نباء کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے ایک سال کے اندر اندر خانہ کعبہ کی زیارت نصیب ہوگی۔ اور جو سورہ نازعات کی تلاوت کرے گا وہ سیراب ہو کر مرے گا اور سیراب اٹھایا جائے گا نیز سیراب ہو کر جنت میں داخل ہوگا۔

سورہ عبس و تکویر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ جو سورہ عبس اور تکویر کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا کے زیر سایہ ہوگا اور دوسروں کی خیانت سے محفوظ رہے گا اور وہ ظل خدا اور کرامت خدا (کا حقدار) ہوگا اور جنت میں جائے گا۔ اگر خداوند متعال چاہے تو یہ اس کی ذات کیلئے کوئی بڑا کام نہیں ہے۔

سورہ انفطار اور انشقاق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ جو ہمیشہ واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ انفطار اور انشقاق کو پڑھے گا خدا اسکے اور اسکی حاجتوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ڈالے گا خدا اور اس کے درمیان کوئی مانع نہ ہوگا (اسے قرب خداوندی نصیب ہوگا) اور لوگوں کے حساب و کتاب فراغت پانے تک اللہ اس پر نظر کرم فرمائے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْمُطَفِّفِينَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَفْوَانَ الْجَمَالِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي الْفَرِيضَةِ «وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ»، أَعْطَاهُ اللَّهُ الْأَمْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّارِ وَلَمْ تَرَهُ وَلَا يَرَاهَا وَلَمْ يَمُرَّ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَلَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْبُرُوجِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْمُقَرِّيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ» فِي فَرَايِضِهِ - فَإِنَّهَا سُورَةُ النَّبِيِّينَ -، كَانَ مَحْشَرُهُ وَمَوْقِفُهُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالصَّالِحِينَ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الطَّارِقِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ فِي فَرَايِضِهِ بِالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، كَانَتْ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَاهٌ وَمَنْزِلَةٌ وَكَانَ مِنْ رُفَقَاءِ النَّبِيِّينَ وَأَصْحَابِهِمْ فِي الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْأَعْلَى

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى» فِي فَرِيضَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ، قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْغَاشِيَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَدَمَّنَ قِرَاءَةً هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ نَافِلَةٍ، غَشَاهُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَآتَاهُ الْأَمْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ.

سورہ مطفقین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ مطفقین کو پڑھے گا خدا قیامت والے دن اسے آگ سے محفوظ رکھے گا۔ نہ آگ اسے دیکھے گی اور نہ وہ آگ کو۔ وہ جہنم کے پل کو عبور نہیں کرے گا اور قیامت والے دن اس کا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ بروج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ بروج کو پڑھے گا، (کیونکہ یہ پینچمبروں کا سورہ ہے لہذا) اس کا حشر پینچمبروں، رسولوں اور صالحین کیساتھ ہوگا۔

سورہ طلاق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ طلاق پڑھے گا اس کی اللہ کے نزدیک مقام و منزلت ہوگی اور جنت میں انبیاء اور ان کے اصحاب کی رفاقت نصیب ہوگی۔

سورہ اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے گا، انشاء اللہ قیامت والے دن اسے کہا جائے گا کہ جس دروازے سے تمہارا جی چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

سورہ غاشیہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ غاشیہ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو خدا سے دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے ڈھانپے گا اور قیامت والے دن اسے جہنم کی آگ سے امان دے گا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْفَجْرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: اقْرَءُوا سُورَةَ الْفَجْرِ فِي فَرَائِضِكُمْ وَنَوَافِلِكُمْ. فَإِنَّهَا سُورَةُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام. مَنْ قَرَأَهَا، كَانَ مَعَ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي دَرَجَتِهِ مِنَ الْجَنَّةِ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَزِيزٌ حَكِيمٌ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَلَدِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ وَالْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ قِرَاءَتُهُ فِي فَرِيضَتِهِ «لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ»، كَانَ فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ وَكَانَ فِي الْآخِرَةِ مَعْرُوفًا أَنَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَكَانًا وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رُفَقَاءِ النَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا» وَ«وَاللَّيْلِ» وَ«وَالضُّحَى» وَ«أَلَمْ نَشْرَحْ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِرَاءَةَ «وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا» وَ«وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى» وَ«وَالضُّحَى» وَ«أَلَمْ نَشْرَحْ» فِي يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ، لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ بِحَضْرَتِهِ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى شَعْرِهِ وَبَشَرِهِ وَلَحْمِهِ وَدَمِهِ وَغُرُوقِهِ وَعَصَبِهِ وَعِظَامِهِ وَجَمِيعَ مَا أَقْلَتِ الْأَرْضُ مِنْهُ وَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَبِلْتُ شَهَادَتَكُمْ لِعِبْدِي وَأَجَزْتُهَا لَهُ أَنْطَلِقُوا بِهِ إِلَى جَنَانِي حَتَّى يَتَخَيَّرَ مِنْهَا حَيْثُ مَا أَحَبَّ فَأَعْطُوهَا إِيَّاهَا مِنْ غَيْرِ مَنْ مَنِي وَلَكِنْ رَحْمَةً مِنِّي وَفَضلاً عَلَيْهِ فَهَنِيئاً هَنِيئاً لِعِبْدِي.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «وَالْبَيْنِ»

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شُعَيْبِ الْعَقَرُوفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالْبَيْنِ» فِي فَرَائِضِهِ وَنَوَافِلِهِ، أُعْطِيَ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ يَرْضَى إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

سورہ فجر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ فجر کو واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھو۔ یہ حضرت امام حسین ابن علی علیہ السلام کا سورہ ہے جو اس کی تلاوت کرے گا وہ قیامت والے دن جنت میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقام پر ہوگا، بیشک خدا عزیز و حکیم ہے۔

سورہ بلد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ بلد پڑھے گا وہ دنیا میں ایک صالح انسان، اور آخرت میں اس عنوان سے کہ اسکی خدا کے نزدیک بڑی منزلت ہے، پہچانا جائیگا۔ اور قیامت والے دن پیغمبروں، شہیدوں اور نیک لوگوں (صالحین) کا دوست سمجھا جائے گا۔

سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نشرح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص دن یا رات کو سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نشرح کی کثرت سے تلاوت کرے گا تو کائنات کی ہر چیز اسکے لئے گواہی دے گی یہاں تک کہ اسکے بال، جلد، گوشت، خون، رگیں، اعصاب، ہڈیاں اور روئے زمین پر موجود تمام چھوٹے چھوٹے ذرات بھی گواہی دیں گے خدا فرمائے گا میں نے اپنے عبد کے حوالہ سے تمہاری گواہی قبول کر لی ہے اور اسے کافی سمجھا ہے۔ اسے میری بہشتوں میں لے جاؤ، اسے اختیار ہے جس بہشت کا چاہے انتخاب کرے اور اسے میرے احسان کے بغیر ہی سب کچھ دو۔ فقط میری رحمت اور فضل کے حوالہ سے اس پر عنایت کرو، خوشگواہی تو میرے بندے کی خوشگواہی ہے۔

سورہ تین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ تین پڑھے گا ان شاء اللہ اسے اسکی خواہش کے مطابق جنت ملے گی۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ «اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ»

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ «اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ» ثُمَّ مَاتَ فِي يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ، مَاتَ شَهِيداً وَبَعَثَهُ اللَّهُ شَهِيداً وَأَحْيَاهُ شَهِيداً وَكَانَ كَمَنْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ» فَجَهَرَ بِهَا صَوْتَهُ، كَانَ كَالشَّاهِرِ سَيْفَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَمَنْ قَرَأَهَا سِرّاً، كَانَ كَالْمُتَشَحِّطِ بَدَمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. وَمَنْ قَرَأَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ، مَحَا اللَّهُ عَنْهُ أَلْفَ ذَنْبٍ مِنْ ذُنُوبِهِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ» فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ نَادَى مُنَادٍ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا مَضَى. فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «لَمْ يَكُنْ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْخَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «لَمْ يَكُنْ»، كَانَ بَرِيئاً مِنَ الشُّرْكِ وَأَدْخَلَ فِي دِينِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَبَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُؤْمِناً وَحَاسِبَهُ حِسَاباً يَسِيراً.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «إِذَا زُلْزِلَتْ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا تَمْلُكُوا مِنْ قِرَاءَةِ «إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ». فَإِنَّ مَنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ فِي نَوَافِلِهِ، لَمْ يُصِبْهُ اللَّهُ

سورہ علق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو دن یا رات کو سورہ علق کی تلاوت کرے اور پھر اسی دن یا رات مر جائے تو وہ شہید کی موت مرا ہے۔ خدا اسے شہید اٹھائے گا اور شہید زندہ کرے گا اور یہ اس شخص کی مانند ہوگا جو حضرت رسول خدا کیساتھ راہِ خدا میں تلوار چلاتا رہا ہو۔

سورہ قدر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو سورہ قدر کی بلند آواز میں تلاوت کرے گا وہ راہِ خدا میں تلوار اٹھانے والے شخص کی طرح ہے اور جو اسے آہستہ آواز میں پڑھے گا وہ راہِ خدا میں خون میں لت پت شخص کی مثل ہے۔ جو دس مرتبہ اس کی تلاوت کرے گا خدا اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ بخش دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو اپنی کسی واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے گا تو ایک منادی ندا دے گا اے عبد! خدا نے تیرے گزشتہ گناہ معاف کر دیے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کرو۔

سورہ بیّنہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ بیّنہ کی تلاوت کرے گا وہ شرک سے دور ہوگا اور دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہوگا، اللہ اسے مؤمن اٹھائے گا، اس سے آسان حساب لے گا۔

سورہ زلزلہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ سورہ زلزلہ کی تلاوت سے نہ اکتا جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا تو خدا کبھی بھی اسے زلزلہ جیسی آفت میں مبتلا نہیں کرے گا جس سے اس کی موت واقع ہو۔

عَزَّوَجَلَّ بِزَلْزَلَةٍ أَبَدًا وَلَمْ يَمُتْ بِهَا وَلَا بِضَاعِقَةٍ وَلَا بِآفَةٍ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا. فَإِذَا مَاتَ، أُمِرَ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ. فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ: عَبْدِي! أَبْخُتَكَ جَنَّتِي. فَاسْكُنْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتَ وَهَوَيْتَ لَا مَمْنُوعًا وَلَا مَدْفُوعًا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْعَادِيَاتِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِ، عَنِ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْعَادِيَاتِ وَأَدَمَّنَ قِرَاءَتَهَا، بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَاصَّةً وَكَانَ فِي حِجْرِهِ وَرُفْقَائِهِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْقَارِعَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زُبَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ وَأَكْثَرَ مِنْ قِرَاءَةِ الْقَارِعَةِ، أَمَنَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ أَنْ يُؤْمِنَ بِهِ وَمِنْ قَيْحِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ «الْهِكْمِ»

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «الْهِكْمِ التَّكَاثُرُ» فِي فَرِيضَةٍ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ وَأَجْرَ مِائَةِ شَهِيدٍ. وَمَنْ قَرَأَهَا فِي نَافِلَةٍ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ خَمْسِينَ شَهِيدًا وَصَلَّى مَعَهُ فِي فَرِيضَتِهِ أَرْبَعُونَ صَفًّا مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الدَّهْقَانِ، عَنْ دُرُسْتٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ «الْهِكْمِ التَّكَاثُرُ» عِنْدَ النَّوْمِ، وَفِي مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

اسی طرح گرج دار بجلی اور دنیاوی آفات میں سے کسی آفت میں بھی مبتلا نہیں کرے گا۔ جب مرے گا اسے جنت جانے کا حکم دیا جائے گا، پروردگار عالم فرمائے گا، میں نے تجھ پر بہشت حلال کی ہے، جہاں چاہتے ہو سکونت اختیار کرو، یہاں کوئی منع کرنے والا اور دور (بھگانے والا) نہیں ہے۔

سورہ عادیات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سورہ عادیات کی باقاعدگی کیساتھ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن خاص طور پر اسے حضرت امیر المؤمنین کیساتھ محشور کرے گا اور وہ حضرت امیر کا ہم حجرہ اور دوستوں میں سے ہوگا۔

سورہ قارعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو کثرت سے سورہ قارعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی دجال کے فتنے پر عمل کرنے سے حفاظت کرے گا۔ اور انشاء اللہ اسے قیامت والے دن جہنم کی پیپ سے محفوظ رکھے گا۔

سورہ تکاثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا اللہ اسکا اجر و ثواب ایک سوشیدوں کے برابر قرار دے گا اور جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا اسے پچاس شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا اور انشاء اللہ واجب نماز میں فرشتوں کی چالیس صفیں اس کیساتھ نماز پڑھیں گیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو سوتے وقت سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ قبر کے عذاب سے امن میں ہوگا۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْعَصْرِ

١- أبى رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «وَالْعَصْرِ» فِى نَوَافِلِهِ، بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُشْرِقاً وَجْهُهُ ضَاحِكاً سِنَّهُ قَرِيراً عَيْنُهُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْهُمَزَةِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ» فِى فَرَائِضِهِ، بَعَدَ اللهُ عَنْهُ الْفَقْرَ وَجَلَبَ إِلَيْهِ الرِّزْقَ وَيَدْفَعُ عَنْهُ مَيْتَةَ السُّوءِ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْفِيلِ وَ لِإِيلَافِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِى فَرَائِضِهِ «أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ»، شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ سَهْلٍ وَ جَبَلٍ وَ مَدَرٍ بِأَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَيُنَادِى لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَادٍ: صَدَقْتُمْ عَلَى عَبْدِى قَبْلَتْ شَهَادَتُكُمْ لَهُ وَ عَلَيْهِ أُدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ وَ لَا تُحَاسِبُوهُ فَإِنَّهُ مِمَّنْ أُحِبُّهُ وَأُحِبُّ عَمَلَهُ.

٢- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَكْثَرَ قِرَاءَةَ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ، بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَرْكَبٍ مِنْ مَرَائِبِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَقْعُدَ عَلَى مَوَائِدِ النُّورِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

قَالَ مُصَنِّفُ هَذَا الْكِتَابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْفِيلِ، فَلْيَقْرَأْ مَعَهَا لِإِيلَافِ فِى رَكْعَةٍ فَرِيضَةٍ. فَإِنَّهُمَا جَمِيعاً سُورَةٌ وَاحِدَةٌ. وَ لَا يَجُوزُ التَّفَرُّدُ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُمَا فِى رَكْعَةٍ فَرِيضَةٍ.

سورہ عصر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو مستحب نمازوں میں سورہ عصر کی تلاوت کرے گا تو خدا قیامت والے دن اسے درختاں، خنداں اور خوشحال چہرے کیساتھ اٹھائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

سورہ ہمزہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ ہمزہ کی تلاوت کرے گا خدا اس سے فقر کو دور کرے گا، رزق کے دروازے کھولے گا اور اس سے بری موت دفع کرے گا۔

سورہ فیل اور سورہ قریش پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ فیل کی تلاوت کرے گا تو تمام دشت، پہاڑ اور مٹی گواہی دیں گے یہ نمازی ہے اور قیامت والے دن منادی ندا دے گا کہ تم نے میرے عبد کے متعلق سچ کہا ہے، میں اس کے متعلق تمہاری گواہی قبول کرتا ہوں۔ اسی گواہی کے سبب اسے جنت میں داخل کرو اور اس کا محاسبہ نہ کرو کیونکہ میں اسے اور اس کے عمل کو محبوب جانتا ہوں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ قریش کی کثرت سے تلاوت کرے گا اللہ قیامت والے دن اسے جنت کی سواریوں میں سے ایک سواری پر بٹھائے گا۔ تاکہ وہ قیامت میں نور کے دسترخوان پر بیٹھے۔

صاحب کتاب کہتے ہیں واجب نماز کی رکعت میں سورہ فیل اور قریش کی اکٹھی تلاوت کرنا چاہیے کیونکہ یہ دونوں ایک سورہ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا واجب نماز میں ان میں سے کسی ایک سورہ کو جدا گانہ طور پر پڑھنا کافی نہیں ہے۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «أَرَأَيْتَ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ «أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ» فِي فَرَائِضِهِ وَنَوَافِلِهِ، كَانَ فِيمَنْ قَبَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاتَهُ وَصِيَامَهُ وَلَمْ يُحَاسِبْهُ بِمَا كَانَ مِنْهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْكَوْثَرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ قِرَاءَتُهُ «إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ» فِي فَرَائِضِهِ وَنَوَافِلِهِ، سَقَاهُ اللَّهُ مِنَ الْكَوْثَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَكَانَ مَحْدِثُهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي أَصْلِ طُوبَى.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ «قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ» وَ«قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ «قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ» وَ«قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» فِي فَرِيضَةٍ مِنَ الْفَرَائِضِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلِوَالِدَيْهِ وَمَا وَلَدَا. وَإِنْ كَانَ شَقِيحًا مُجْحَى مِنْ دِيْوَانِ الْأَشْقِيَاءِ وَأُثْبِتَ فِي دِيْوَانِ السُّعْدَاءِ وَأَحْيَاهُ اللَّهُ سَعِيدًا وَأَمَاتَهُ شَهِيدًا وَبَعَثَهُ شَهِيدًا.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ النَّصْرِ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ كَرَامِ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَرَأَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ فِي نَافِلَةٍ أَوْ فَرِيضَةٍ، نَصَرَهُ اللَّهُ عَلَى جَمِيعِ أَعْدَائِهِ وَجَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ كِتَابٌ يَنْطِقُ قَدْ أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْ جَوْفِ قَبْرِهِ فِيهِ أَمَانٌ مِنْ جِسْرِ جَهَنَّمَ وَمِنْ النَّارِ وَمِنْ زَفِيرِ جَهَنَّمَ. فَلَا يَمُرُّ عَلَى شَيْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا بَشَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ بِكُلِّ خَيْرٍ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ. وَيُفْتَحُ لَهُ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَسْبَابِ الْخَيْرِ مَا لَمْ يَتَمَنَّ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِهِ.

سورہ ماعون پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ماعون کی تلاوت کرے گا تو ان لوگوں میں سے ہوگا اللہ جن کی نماز اور روزہ قبول کرتا ہے اور اسکے دنیاوی زندگی میں انجام دیئے جانے والے کاموں کا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ کوثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ کوثر کی تلاوت کرے گا۔ اللہ اسے قیامت والے دن جام کوثر عطا کرے گا اور اس کی طوبیٰ کے درخت کے نیچے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ نشست ہوگی۔

سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ جو کسی واجب نماز میں سورہ کافرون اور توحید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے، اسکے والدین اور اولاد کو معاف کر دے گا، اگر وہ شقی ہو تو دیوان اشقیاء سے اسکا نام مٹا کر سعداء کے دیوان میں لکھا جائے گا اللہ اسے سعید اور زندہ کرے گا اسے شہید کی موت عطا کرے گا اور شہید اٹھائے گا۔

سورہ نصر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ نصر پڑھے گا تو خدا اسے تمام دشمنوں پر کامیابی عطا کرے گا اور جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کیساتھ بولنے والی کتاب ہوگی۔ اور جب اللہ اسے قبر سے باہر نکالے گا تو اس میں جہنم کے پل، آگ اور جہنم کی خوفناک آوازوں کا امان نامہ موجود ہوگا۔ جس سے بھی اس کی ملاقات ہوگی وہ اسے خیر اور بھلائی کی بشارت اور خوشخبری دے

ثَوَابُ قِرَاءَةِ سُورَةِ تَبَّتْ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ شَجَرَةَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام، عَنْهُ عليه السلام قَالَ: إِذَا قَرَأْتُمْ «تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ»، فَادْعُوا عَلَى أَبِي لَهَبٍ. فَإِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ثَوَابُ قِرَاءَةِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ»

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ مَضَى بِهِ يَوْمٌ وَاحِدٌ فَصَلَّى فِيهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قِيلَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! لَسْتَ مِنَ الْمُصَلِّينَ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ مَضَتْ لَهُ جُمُعَةٌ وَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ عَلَى دِينِ أَبِي لَهَبٍ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَسْدَلٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَصَابَهُ مَرَضٌ أَوْ شِدَّةٌ وَلَمْ يَقْرَأْ فِي مَرَضِهِ أَوْ شِدَّتِهِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ مَاتَ فِي مَرَضِهِ أَوْ فِي تِلْكَ الشِّدَّةِ الَّتِي نَزَلَتْ بِهِ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْعُ أَنْ يَقْرَأَ فِي دَبْرِ الْفَرِيضَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَهَا، جَمَعَ اللَّهُ لَهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلِوَالِدَيْهِ وَمَا وَلَدَا.

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَةَ مَرَّةٍ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً.

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں اسباب خیر کے اتنے دروازے کھولے جائیں گے کہ جس کا یہ تصور تک نہیں کر سکتا اور جس کی اس نے کبھی آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ مسد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب بھی سورہ مسد کی تلاوت کرو تو ابولہب کو بددعا ضرور کرنا کیونکہ یہ ایسا جھوٹا ہے کہ رسول خدا اور جو کچھ اللہ کی طرف سے رسول پر نازل ہونے والی وحی کی تکذیب کیا کرتا تھا۔

سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو ہر روز پنجگانہ نماز تو پڑھتا ہو لیکن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرتا ہو تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تو نمازی نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو جمعہ والے دن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور مرجائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرا ہے۔

(۳) حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو شخص کسی بیماری یا پریشانی میں ہو اور سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور اسی بیماری یا پریشانی میں مرجائے تو وہ جہنمی ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسکے لئے ضروری ہے کہ واجب نماز میں سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ جو یہ کام کرے گا تو اللہ اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمائے گا اور اسے، اسکے والدین اور اولاد کی مغفرت کرے گا۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو سوتے وقت سو مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے تو خدا اسکے پچاس سالہ گناہ بخش دے گا۔

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے والد نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے سعد بن معاذ کی نماز

الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ فَقَالَ: لَقَدْ وَاثَقَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَسْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَفِيهِمْ جَبْرَائِيلُ عليه السلام يُصَلُّونَ عَلَيْهِ. فَقُلْتُ لَهُ: يَا جَبْرَائِيلُ! بِمَا اسْتَحَقَّ صَلَاتُكُمْ عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: بِقِرَاءَةِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» قَائِماً وَقَاعِداً وَرَاكِباً وَمَاشِياً وَذَاهِياً وَجَائِياً.

٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَقَرَأَ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» إِحْدَى عَشْرَةَ مَرَّةً، حَفِظَهُ اللَّهُ فِي دَارِهِ وَفِي دَوَائِرِ حَوْلِهِ.

٨- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ النَّهْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ جَهْمِ الزِّيَّاتِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» إِحْدَى عَشْرَةَ مَرَّةً فِي ذِكْرِ الْفَجْرِ، لَمْ يَتَّبِعْهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ ذَنْبٌ وَإِنْ رُغِمَ أَنْفُ الشَّيْطَانِ.

٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ جَهْمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِهْزَمٍ، عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَدَّمَ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَبَّارٍ، مَنَعَهُ اللَّهُ مِنْهُ بِقِرَاءَتِهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ. فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ، رَزَقَهُ اللَّهُ خَيْرَهُ وَمَنَعَهُ شَرَّهُ. وَقَالَ: إِذَا خِفْتَ أَمْرًا، فَاقْرَأْ مِائَةَ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ. ثُمَّ قُلْ: «اللَّهُمَّ اكْشِفْ عَنِّي الْبَلَاءَ» ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

١٠- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ لِرَجُلٍ: أَتُحِبُّ الْبَقَاءَ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَلِمَ؟ قَالَ: لِقِرَاءَةِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ». فَسَكَتَ عَنْهُ. ثُمَّ قَالَ مِنْ بَعْدِ سَاعَةٍ: يَا حَفْصُ مَنْ مَاتَ مِنْ أَوْلِيَائِنَا وَ شِيعَتِنَا وَلَمْ يُحْسِنْ الْقُرْآنَ، عَلِمَ فِي قَبْرِهِ لِيَرْفَعَ اللَّهُ فِيهِ بِهِ دَرَجَتَهُ. فَإِنَّ دَرَجَاتِ الْجَنَّةِ عَلَى قَدَرِ عَدَدِ آيَاتِ الْقُرْآنِ. فَيُقَالُ لِقَارِيءِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ، وَارْقُ.

جنازہ پڑھائی اور فرمایا حضرت جبرائیل کے ہمراہ نوے ہزار فرشتوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی ہے۔ میں نے حضرت جبرائیل سے پوچھا آپ لوگ اس کی نماز جنازہ میں کیوں شریک ہوئے ہو؟ حضرت جبرائیل نے کہا، معاذ اٹھتے، بیٹھتے، سوار پیادہ اور آمد و رفت کے وقت سورہ توحید کی تلاوت کیا کرتا تھا۔ (۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو اپنے بستر پر سوتے وقت گیارہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا اسکے گھر کے ساتھ ساتھ اطراف میں موجود دوسرے گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔ (۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امیر المؤمنین کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ ”قل هو اللہ احد“ پڑھے تو اس دن وہ گناہ نہیں کرے گا خواہ شیطان جتنی چاہے کوشش کرے اور اس طرح وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

جو ظالم کی ملاقات سے پہلے سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا آگے، پیچھے، دائیں، بائیں (غرض ہر طرف) سے اس کا دفاع کرے گا اور ظالم کی طرف سے پہنچنے والے شر کے درمیان رکاوٹ پیدا کر دے گا۔ اور اسے اس ظالم سے خیر نصیب کرے گا۔ مزید فرمایا جب کسی چیز سے خائف ہو جاؤ تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات کی تلاوت کرو اور پھر (آخر میں) تین مرتبہ کہو خدا یا اس بلاء اور مصیبت کو مجھ سے دور فرما۔

(۱۰) حفص بن غیاث کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کسی شخص کو فرماتے ہوئے سنا کہ آیا تجھے دنیا میں زندہ رہنا پسند ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت نے پوچھا کیوں؟ اس نے جواب دیا کیوں کہ میں سورہ توحید کی تلاوت کرتا ہوں۔ کچھ دیر بعد حضرت نے فرمایا اے حفص۔ اگر ہمارے محبوبوں اور شیعوں میں سے کوئی مر جائے اور وہ اچھی طرح قرآن پڑھنا نہ جانتا ہو تو قبر میں اسے قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ خدا اسکو بلند درجات عطا کرے جان لو کہ بہشت کے درجات قرآنی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ وہاں قاری قرآن سے کہا جاتا ہے قرآن پڑھو اور اگلے درجے میں جاؤ۔

ثَوَابُ قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَدَّاءِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَوْتَرَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَقُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قِيلَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! أَبْشِرْ. فَقَدْ قَبِلَ اللَّهُ وَتَرَكَ.

ثَوَابُ مَنْ اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ وَهَبِ الْبَغْدَادِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَلَبِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ «إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ»؟ قَالَ: مَنْ اجْتَنَبَ مَا وَعَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ إِذَا كَانَ مُؤْمِنًا، كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلُهُ مَدْخَلًا كَرِيمًا.

وَالْكَبَائِرُ السَّبْعُ الْمَوْجِبَاتُ: قَتْلُ النَّفْسِ الْحَرَامِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَأَكْلُ الرِّبَا وَالتَّعَرُّبُ بَعْدَ الْهَجْرَةِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالْفِرَارُ مِنَ الرَّحْفِ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ». قَالَ: مَنْ اجْتَنَبَ مَا أَوْعَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ إِذَا كَانَ مُؤْمِنًا، كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ.

ثَوَابُ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا ثُمَّ رَجَعَ وَتَابَ وَاسْتَخْيَا مِنَ اللَّهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو نماز ”وتر“ میں سورہ ناس، فلق اور توحید کی تلاوت کرتا ہے تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تجھے بشارت ہو اللہ تعالیٰ نے تیری نماز وتر قبول کر لی ہے۔

کبیرہ گناہوں سے اجتناب کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کا معنی پوچھا ﴿جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ ختم کر دیگا﴾ فرمایا اگر کوئی مؤمن ان گناہوں سے اجتناب کرے جنکے ارتکاب پر اللہ جہنم میں ڈالے گا تو اللہ انکے گناہوں کو ختم کر کے نیک جگہ (بہشت) میں داخل کریگا۔ سات بڑے گناہ ایسے ہیں جو انسان کو جہنمی بناتے ہیں شخص محترم کا قتل، والدین کی نافرمانی، سود خوری، اسلامی ملک میں آنے کے بعد واپس جانا، پاکدامن عورت پر تہمت لگانا، مال یتیم کھانا، اور میدان جہاد سے فرار۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام درج ذیل آیت کے معنی کے متعلق فرماتے ہیں

﴿جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ ختم کر دیگا﴾ جو مؤمن ان گناہوں سے اجتناب اور پرہیز کریگا جنکے ارتکاب پر اللہ نے جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے تو اللہ اسکے گناہوں کو ختم کر دیگا۔

گناہ سے پشیمانی اور توبہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

خدا نے حضرت داؤد پیغمبر کی طرف وحی کی۔ اے داؤد اگر کوئی مؤمن بندہ گناہ کرتا ہے اور پھر

أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ عليه السلام: يَا دَاوُدُ! إِنَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ إِذَا أَذْنَبَ ذَنْبًا ثُمَّ رَجَعَ وَتَابَ مِنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ وَاسْتَحْيَا مِنِّي عِنْدَ ذِكْرِهِ، غَفَرْتُ لَهُ وَأَنْسَيْتُهُ الْحَفْظَةَ وَأَبْدَلْتُهُ الْحَسَنَةَ وَلَا أُبَالِي وَأَنَا أَزْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

ثَوَابُ مَنْ قَدَّمَ غَرِيماً إِلَى السُّلْطَانِ فَعَلِمَ أَنَّهُ يَخْلِفُ فَتَرَكَهُ تَعْظِيماً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ دُرُسْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عليه السلام قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قَدَّمَ غَرِيماً إِلَى السُّلْطَانِ يَسْتَحْلِفُهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَخْلِفُ ثُمَّ تَرَكَهُ تَعْظِيماً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَمْ يَرْضَ اللَّهُ لَهُ بِمَنْزِلَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْزِلَةَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ.

ثَوَابُ مُعَلِّمِ الْخَيْرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ دَوَابُّ الْأَرْضِ وَحَيْتَانُ الْبُحُورِ وَكُلُّ صَغِيرَةٍ وَكَبِيرَةٍ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَسَمَائِهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: عَالِمٌ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ وَ أَلْفِ زَاهِدٍ. وَ الْعَالِمُ يُنْتَفَعُ بِعِلْمِهِ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةٍ سَبْعِينَ أَلْفَ عَابِدٍ.

ثَوَابُ طَالِبِ الْعِلْمِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ سَلَكَ طَرِيقاً

پشیمان ہو کر گناہ سے توبہ کرتا ہے اور اسے میرے سامنے اس گناہ کا تذکرہ کرتے ہوئے شرم آتی ہے تو میں اسے معاف کرونگا لکھنے والے فرشتوں کو یہ گناہ بھلا دوں گا اور اس گناہ کو نیکی میں بدل دوں گا مجھے اسکی پروا نہیں ہے کیونکہ میں بہت زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔

اللہ کی عظمت کی خاطر قرض دار کو چھوڑ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو کوئی کسی قرض دار کو حاکم کے پاس لیجائے اور اسے علم ہو کہ اس نے جھوٹی قسم کھا لینی ہے۔ اور خدا کی عظمت کی خاطر اسے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے مقام حضرت ابراہیم خلیل کے علاوہ کوئی دوسرا مقام دینے پر راضی نہ ہوگا۔

اچھا استاد ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اچھے استاد کیلئے زمین پر چلنے والے جانور، سمندر کی مچھلیاں اور زمین و آسمان پر رہنے والی ہر بڑی چھوٹی مخلوق استغفار کرتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایک عالم ایک ہزار عابدوں اور ایک ہزار زاہدوں سے بہتر ہے اور جس عالم کے علم سے لوگ استفادہ کریں وہ ستر ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

طالب علم کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

يَطْلُبُ فِيهِ عِلْماً، سَلَكَ اللهُ بِهِ طَرِيقاً إِلَى الْجَنَّةِ. وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِهِ. وَإِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لَطَالِبِ الْعِلْمِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْخُوتِ فِي الْبَحْرِ. وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ النُّجُومِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَاراً وَلَا دِرْهماً وَلَكِنْ وَرَّثُوا الْعِلْمَ. فَمَنْ أَخَذَ مِنْهُمْ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ مُقَاتِلٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْلِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَغْدُو فِي طَلَبِ الْعِلْمِ أَوْ يَرُوحُ إِلَّا خَاضَ الرَّحْمَةَ وَهَتَفَتْ بِهِ الْمَلَائِكَةُ، مَرْحَباً بِزَائِرِ اللهِ، وَسَلَكَ مِنَ الْجَنَّةِ مِثْلَ ذَلِكَ الْمَسْلُوكِ.

ثَوَابُ مُجَالَسَةِ أَهْلِ الدِّينِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٍّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْجَامُورَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مُجَالَسَةُ أَهْلِ الدِّينِ شَرَفُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ثَوَابُ مَنْ بَلَغَهُ شَيْءٌ مِنَ الثَّوَابِ فَعَمِلَ بِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ بَلَغَهُ شَيْءٌ مِنَ الثَّوَابِ عَلَى خَيْرٍ فَعَمِلَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرُ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمْ يَقُلْهُ.

جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چلے تو اللہ اسے جنت کی راہ پر چلائے گا۔ طالب علم کی رضا کی خاطر فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں زمین و آسمان کی ہر مخلوق حتی دریاؤں کی مچھلیاں بھی طالب علم کیلئے استغفار کرتی ہیں۔ عالم کو عابد پر اسقدر فضیلت حاصل ہے جس طرح چودھوں کے چاند کی ستاروں پر۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کی وراثت درہم و دینار کے بجائے علم ہوتی ہے جس نے (اس وارث سے) کچھ پایا اس نے بہت کچھ حاصل کیا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کسی بھی طالب علم کا شب و روز اس وقت تک ختم نہیں ہوتا جب تک وہ رحمت خداوندی میں داخل نہ ہو جائے۔ اسے فرشتے ندا دیتے ہیں مرحبا اے زائر خدا جس راہ کے راہی بنے ہو یہ جنت کا راستہ ہے۔

اہل دین کیساتھ بیٹھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ اہل دین کیساتھ بیٹھنے والوں کیلئے دنیا اور آخرت کا شرف ہے۔

ثواب سننے کے بعد عمل کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اگر کوئی یہ سنکر عمل کرے کہ فلاں عمل خیر کا اتنا ثواب ہے تو اسے وہ ثواب ملے گا۔ اگرچہ حضرت رسول خداؐ نے خاص طور پر اس چیز کے ثواب کی مقدار کے متعلق کچھ ارشاد نہ فرمایا ہو۔

ثَوَابُ مَنْ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ حَقٌّ فَأَخَذَ بِهَا

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَمَّنْ رَوَاهُ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: لَا يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ بِكَلِمَةٍ حَقٌّ فَأَخَذَ بِهَا إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ أَخَذَ بِهَا. وَلَا يَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ ضَلَالٍ يُؤْخَذُ بِهَا إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وَزْرِ مَنْ أَخَذَ بِهَا.

ثَوَابُ مَنْ سَنَّ سُنَّةً هُدًى

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ مَيْمُونِ الْقَدَّاحِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ سَنَّ سُنَّةً هُدًى، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ. وَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ سَنَّ سُنَّةً ضَلَالٍ، كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وَزْرِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ.

ثَوَابُ مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ، كُفِيَ مَا لَمْ يَعْلَمْ.

ثَوَابُ إِيْوَاءِ الْيَتِيمِ وَرَحْمَةِ الضَّعِيفِ وَالشَّفَقَةِ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَالْبِرِّ بِالْمَمْلُوكِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: مَنْ آوَى الْيَتِيمَ وَرَحِمَ الضَّعِيفَ وَأَشْفَقَ عَلَى وَالِدَيْهِ وَرَفَقَ بِمَمْلُوكِهِ.

ایسی حق بات کہنے کا ثواب جس پر لوگ عمل کریں

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص حق بات کہے اور لوگ اس پر عمل کریں تو بات کہنے والے کو بھی عمل کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص گمراہ کرنے والی بات کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اسے بھی عمل کرنے والوں کے برابر گناہ ملے گا۔

اچھی سنت زندہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ کے بندوں میں جو ایک اچھی سنت زندہ کرے تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل اجر و ثواب ملے گا اور عمل کرنے والوں کا ثواب بھی کم نہ ہوگا اور خدا کی بندوں میں جو غلط رسم ایجاد کریگا تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل گناہ ملے گا جبکہ عمل کرنے والوں کے گناہوں سے بھی کوئی چیز کم نہ ہوگی۔

علم کے مطابق عمل کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے علم کے مطابق عمل کرے گا تو یہ عمل نہ جاننے والی چیزوں کیلئے کفایت کریگا۔

یتیم کی پناہ، کمزور پر رحم، والدین پر مہربانی اور غلاموں کیساتھ اچھے سلوک کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں چار کاموں کو انجام دینے والے کیلئے اللہ جنت میں گھر بناتا ہے جو یتیم کو پناہ دے، کمزور پر رحم کرے، والدین کیساتھ مہربانی اور شفقت سے پیش آئے اور غلاموں کیساتھ پیار و محبت کا سلوک کرے۔

ثَوَابُ مَنْ كَفَّ نَفْسَهُ عَنْ أَغْرَاضِ النَّاسِ وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَفَّ نَفْسَهُ عَنْ أَغْرَاضِ النَّاسِ، كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ عَذَابَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ عَنِ النَّاسِ، أَقَالَهُ اللَّهُ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: يَقُولُ: مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ، سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ.

ثَوَابُ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَالتَّاجِرِ الصَّادِقِ وَالشَّيْخِ الَّذِي يُفْنِي عُمرَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ، عَنْ عِجْلَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ: إِمَامٌ عَادِلٌ وَتَاجِرٌ صَادِقٌ وَشَيْخٌ أَفْنَى عُمرَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ.

ثَوَابُ الْحَسَنَةِ الْمُحْدَثَةِ لِلذَّنْبِ الْقَدِيمِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ التَّاجِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَمَّنْ رَوَاهُ، عَنْ الْحَارِثِ الْأَحْوَلِ صَاحِبِ الطَّاقِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: لَا يَغُرَّكَ النَّاسُ مِنْ نَفْسِكَ. فَإِنَّ الْأَمْرَ يَصِلُ إِلَيْكَ دُونَهُمْ. وَلَا تَقْطَعْ النَّهَارَ بِكَذَا وَكَذَا. فَإِنَّ مَعَكَ مَنْ يَحْفَظُ عَلَيْكَ. وَلَمْ أَرْ شَيْئاً قَطُّ أَشَدَّ طَلَباً وَلَا أَسْرَعَ دَرْكاً مِنَ الْحَسَنَةِ لِلذَّنْبِ الْقَدِيمِ. وَلَا تُصَغِّرْ شَيْئاً مِنَ الْخَيْرِ. فَإِنَّكَ تَرَاهُ غَدًا حَيْثُ يَسْرُوكَ. وَلَا تُصَغِّرْ شَيْئاً مِنَ الشَّرِّ فَإِنَّكَ تَرَاهُ غَدًا حَيْثُ يَسُووُوكَ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ».

لوگوں کی آبرو عزت کی حفاظت اور غصے پر کنٹرول کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو لوگوں کی آبرو ریزی نہیں کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس پر عذاب نہیں کریگا اور جو

لوگوں پر غضبناک نہیں ہوگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسکے گناہوں سے چشم پوشی کریگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو اپنے غضب و غصے پر کنٹرول کریگا تو اللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

عادل پیشوا، سچے تاجر اور اطاعت گزار بوڑھے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تین قسم کے لوگوں کو اللہ حساب کے بغیر جنت میں داخل کریگا۔ عادل پیشوا۔ سچا تاجر اور اپنی

زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے والا بوڑھا شخص۔

پرانے گناہ کیلئے نئی نیکی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اپنے نفس کو دھوکہ نہ دے کیونکہ تو اپنے عمل کی سزا و جزاء خود دیکھ لے گا۔ اپنے دن کو ایسے ویسے

ضائع نہ کر کیونکہ تیرے ساتھ موجود فرشتے تیرے عمل کو لکھ لیتے ہیں۔ میں نے نئی نیکی کی پرانے گناہ پر

تأثیر سے جلد کوئی تاثیر نہیں دیکھی۔ عمل خیر کو چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل تو دیکھ لے گا کہ یہ تجھے سرور و خوشی بخشنے

گا۔ کسی شر کو بھی چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل دیکھ لے گا کہ یہی تجھے اذیت دے گا اور ارشاد رب العزت ہے یقیناً

نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں اور یہ یاد کرنے والوں کے لئے (بہت بڑی) یادآوری ہے۔

ثَوَابُ مَنْ حَفِظَ أَرْبَعِينَ حَدِيثًا

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا مِمَّا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَمْرِ دِينِهِمْ، بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيهَا عَالِمًا.

ثَوَابُ مَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ عَيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قَوْمٍ يَبْكُونَ. فَقَالَ: مَا يُبْكِي هَؤُلَاءِ؟ فَقِيلَ: يَبْكُونَ عَلَى ذُنُوبِهِمْ. قَالَ: فَلْيَدْعُوهَا، يُغْفَرْ لَهُمْ.

ثَوَابُ إِدْخَالِ السُّرُورِ عَلَى الْمُؤْمِنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ الْعَبْدَ مِنْ عِبَادِي لَيَأْتِينِي بِالْحَسَنَةِ فَأُبَيِّحُهَا جَنَّتِي. قَالَ: فَقَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَبِّ! وَمَا تِلْكَ الْحَسَنَةُ؟ قَالَ: يُدْخِلُ عَلَى عَبْدِي الْمُؤْمِنِ سُرُورًا وَلَوْ بِتَمْرَةٍ. قَالَ: فَقَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَبِّ! حَقٌّ لِمَنْ عَرَفَكَ أَنْ لَا يَقْطَعَ رَجَاءُهُ مِنْكَ.

ثَوَابُ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ وَالْإِقْبَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الصَّلَاةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْكَرْخِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمُؤْمِنٍ الْوَرَعَ وَالزُّهْدَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا رَجَوْتُ لَهُ الْجَنَّةَ. قَالَ ثُمَّ قَالَ: وَإِنِّي لَأُحِبُّ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَامَ فِي

چالیس حدیثیں یاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا اپنے دینی معاملات میں جس چیز کی احتیاج ہے، اسکے متعلق میری امت میں جو چالیس حدیثیں یاد کریگا تو قیامت والے دن اللہ سے فقیہ اور عالم اٹھائے گا۔

ترک گناہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا وہ گریہ کر رہے تھے۔ فرمایا تم کیوں رو رہے ہو انہوں نے کہا ہم اپنے گناہوں پر آنسو بہا رہے ہیں۔ فرمایا اگر یہ گناہ ترک کر دیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ میرا جو بندہ نیکی کیساتھ میرے پاس آئے گا تو میں اس پر اپنی جنت مباح کر دوں گا حضرت داؤد نے پوچھا وہ کون سے نیکی ہے؟ فرمایا جب میرے بندے کے پاس کوئی مؤمن آئے تو یہ اسے خوشحال کرے خواہ کچھور کے ایک دانے سے ہی خوشحال کیوں نہ کرے۔ حضرت داؤد نے عرض کی پروردگار! جس نے تجھے پہچان لیا تو وہ اس بات کا سزاوار ہے کہ اپنی امید تجھ سے نہ توڑے۔

تقویٰ، زہد اور نماز میں خدا کی طرف توجہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جس مؤمن کو دنیا میں تقویٰ اور زہد عطا کرتا ہے میں اسکے لئے جنت کا امیدوار ہوں (یعنی دنیا میں تقویٰ اختیار کرنے والا جنتی ہے) پھر فرمایا مجھے یہ بات محبوب ہے کہ مؤمن واجب نماز میں اپنا دل اللہ کی طرف متوجہ

صَلَاةٍ فَرِيضَةٍ أَنْ يُقْبَلَ بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَلَا يَشْغَلْ قَلْبُهُ بِأَمْرِ الدُّنْيَا. فَلَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُقْبَلُ بِقَلْبِهِ فِي صَلَاتِهِ إِلَى اللَّهِ إِلَّا أَقْبَلَ اللَّهُ إِلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَأَقْبَلَ بِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ إِلَيْهِ بِالْمَحَبَّةِ لَهُ بَعْدَ حُبِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِيَّاهُ.

ثَوَابُ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً وَمَنْ يَسَّرَ عَلَيْهِ وَهُوَ مُعْسِرٌ وَثَوَابُ مَنْ سَتَرَ عَلَيْهِ عَوْرَتَهُ وَثَوَابُ مَنْ أَعَانَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا وَكُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَقَالَ: مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُؤْمِنٍ وَهُوَ مُعْسِرٌ، يَسَّرَ اللَّهُ لَهُ حَوَائِجَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. قَالَ: وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً يَخَافُهَا، سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَبْعِينَ عَوْرَةً مِنْ عَوْرَاتِهِ الَّتِي يَخَافُهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. قَالَ: وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْمُؤْمِنِ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ. فَانْتَفِعُوا بِالْعِظَةِ وَارْغَبُوا فِي الْخَيْرِ.

ثَوَابُ مَنْ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا وَمَنْ سَقَاهُ وَمَنْ كَسَاهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا لَيْلَةً مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِذَلِكَ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ أَعْتَقَ ثَلَاثِينَ نَسَمَةً مُؤْمِنَةً وَكَانَ لَهُ بِذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ دَعْوَةٌ مُجَابَةٌ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا مِنْ جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ. وَمَنْ سَقَى مُؤْمِنًا مِنْ ظَمَأٍ، سَقَاهُ اللَّهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ. وَمَنْ كَسَا مُؤْمِنًا، كَسَاهُ اللَّهُ مِنَ الثِّيَابِ الْخُضْرِ.

رکھے اور دنیا کا فکر مند نہ ہو کیونکہ جو مؤمن بھی (واجب نماز میں) اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھے گا تو اللہ بھی اس کی طرف رخ (رحمت) کریگا اور مؤمنین کے دلوں کی محبت کو اس کی طرف پھیر دے گا اور پھر خود بھی اس سے محبت کریگا۔

مؤمن کی پریشانی دور کرنے، تنگدستی میں نرمی سے پیش آنے، عیب چھپانے اور مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مؤمن کسی مؤمن کی پریشانی اور مشکل کو دور کریگا تو اللہ تعالیٰ اس سے دنیا و آخرت کی ستر پریشانیاں اور مشکلیں دور کریگا جو کسی غریب مؤمن کیساتھ نرمی برتے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت کی حاجات میں نرمی برتے گا جو شخص کسی مؤمن کے اس عیب کو چھپائے جس سے یہ خوف کھاتا ہے تو خداوند متعال اس کے وہ ستر عیب چھپائے گا جس سے یہ ڈرتا ہے جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن بھائی کی مدد کرتا ہے تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے اس وعظ و نصیحت سے استفادہ کرو اور نیکی کی طرف رغبت رکھو۔

مؤمن کو کھانا کھلانے، پانی پلانے اور لباس پہنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مؤمن ماہ رمضان کی کسی رات میں، مؤمن بھائی کو کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تیس مؤمن غلام آزاد کرنے والے کا ثواب عطا کریگا اور اسی عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی دعائیں مستجاب ہوں گی۔

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں جو کسی بھوکے مؤمن کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے میوے کھانے کو عنایت کرے گا جو کسی پیاسے مؤمن کو پانی پلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے مختوم شربت سے سیراب کریگا اور جو کسی مؤمن کو لباس پہنائے تو اللہ تعالیٰ اسے شباب خضر (سبز کپڑے) زیب تن کرنا نصیب کریگا۔

ثَوَابُ مَنْ أَطْعَمَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَطْعَمَ أَخًا فِي اللَّهِ، كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ مَنْ أَطْعَمَ فِئَامًا مِنَ النَّاسِ. قُلْتُ: مَا الْفِئَامُ؟ قَالَ: مِائَةُ أَلْفٍ مِنَ النَّاسِ.

ثَوَابُ مَنْ أَطْعَمَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ الْغِفَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَطْعَمَ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثَلَاثِ جَنَّاتٍ: مَلَكُوتُ السَّمَاءِ الْفَرْدَوْسُ وَجَنَّةُ عَدْنٍ وَطُوبَى - وَهِيَ شَجَرَةٌ مِنْ جَنَّةِ عَدْنٍ غَرَسَهَا رَبِّي بِيَدِهِ.

ثَوَابُ مَنْ أَطْعَمَ مُسْلِمًا حَتَّى يُشْبِعَهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَطْعَمَ مُسْلِمًا حَتَّى يُشْبِعَهُ، لَمْ يَدْرِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ مَا لَهُ مِنَ الْأَجْرِ فِي الْآخِرَةِ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ. ثُمَّ قَالَ: مِنْ مُوَجِّبَاتِ الْمَغْفِرَةِ إِطْعَامُ الْمُسْلِمِ السَّغْبَانَ. ثُمَّ تَلَا قَوْلَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ: «أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ».

ثَوَابُ مَنْ أَشْبَعَ أَرْبَعَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: شَبِعُ أَرْبَعَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَغْدِلُ مُحَرَّرَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عليه السلام.

راہ خدا میں مؤمن کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو کسی مؤمن بھائی کو اللہ کی خاطر کھانا کھلائے گا تو اسے اس شخص کا ثواب ملے گا جو فنام لوگوں کو کھانا کھلائے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا فنام کیا ہے؟ فرمایا ایک لاکھ افراد۔

تین مؤمنوں کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو تین مؤمنین کو کھانا کھلائے گا تو اللہ اسے تین بہشتوں جنت فردوس، جنت عدن اور جنت طوبی میں کھانا عطا فرمائے گا طوبی جنت عدن کا ایک درخت ہے جس کو خود خدا نے کاشت کیا ہے۔

مؤمن کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کائنات میں اللہ کے علاوہ، کوئی مخلوق بھی (خواہ مقرب فرشتے ہوں یا نبی مرسل) اللہ کی طرف سے آخرت میں ملنے والے اس ثواب کو نہیں جانتی جو ایک مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ہے۔ معاف کئے جانے کا ایک عمل بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے، راوی کہتا ہے کہ پھر امام نے اس آیت کی تلاوت کی ﴿یا قحط اور گرسنگی کے دن رشتہ دار یتیم اور خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا﴾

چار مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

جو چار گرسنہ مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلائے گا خدا اس کو حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے

ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

ثَوَابُ مَنْ أَشْبَعَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَشْبَعَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ، وَضَعَ اللَّهُ لَهُ مَائِدَةً فِي الْجَنَّةِ يَصْدُرُ عَنْهَا الثَّقْلَانِ جَمِيعاً.

ثَوَابُ مَنْ أَعْتَقَ مُسْلِمًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ مُسْلِمًا، أَعْتَقَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ.

ثَوَابُ مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً صَالِحَةً لَوَجْهِ اللَّهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ بَشِيرِ النَّبَالِ قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً صَالِحَةً لَوَجْهِ اللَّهِ، كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ.

ثَوَابُ مَنْ أَعْتَقَ مُؤْمِنًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْبَلَادِ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ مُؤْمِنًا، أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ. وَإِنْ كَانَتْ أُنْثَى أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوَيْنِ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ. لِأَنَّ الْمَرْأَةَ نِصْفُ الرَّجُلِ.

بھوکے مؤمن کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو گرسنہ مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلائے گا خدا بہشت میں اسکے لئے ایسا دسترخوان بچھائے گا کہ اس سے تمام جن وانس (ثقلین) سیر ہو کر اٹھیں گے۔

مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو اللہ کی خاطر مسلمان غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزاد کریگا۔

اللہ کی خاطر نیک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو اللہ کی خاطر کسی نیک اور صالح غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے، آزاد کرنے والے کے جسم کے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا۔

مؤمن غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن غلام کو آزاد کریگا تو اللہ ہر عضو کے بدلے میں اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا اور اگر وہ کنیز ہو تو بھی اللہ ہر دو عضو کے بدلے اسکے ایک عضو کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا کیونکہ عورت کے اعضاء مرد کا نصف ہیں (مثلاً دیت) وراثت وغیرہ۔

ثَوَابُ مَنْ أَقْرَضَ الْمُؤْمِنَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَقْرَضَ مُؤْمِنًا قَرْضًا يَنْتَظِرُ بِهِ مَيْسُورَهُ، كَانَ مَالُهُ فِي زَكَاةٍ وَكَانَ هُوَ فِي صَلَاةٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ حَتَّى يُؤَدِّيَهُ إِلَيْهِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ الْفَضِيلِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا مِنْ مُسْلِمٍ أَقْرَضَ مُسْلِمًا قَرْضًا يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا حَسَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَهُ بِحِسَابِ الصَّدَقَةِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هَيْثَمِ الصَّيرَفِيِّ وَغَيْرِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْقَرْضُ الْوَاحِدُ بِثَمَانِيَةِ عَشَرَ. وَإِنْ مَاتَ، احْتُسِبَ بِهَا مِنَ الزَّكَاةِ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَابٍ الْقَمَّاطِ، عَنْ شَيْخٍ كَانَ عِنْدَنَا قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: لَأَنْ أَقْرَضَ قَرْضًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصِلَ بِمِثْلِهِ. قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ أَقْرَضَ قَرْضًا فَضْرَبَ لَهُ أَجَلًا فَلَمْ يُؤْتِ بِهِ عِنْدَ ذَلِكَ الْأَجَلِ، فَإِنَّ لَهُ مِنَ الثَّوَابِ فِي كُلِّ يَوْمٍ يَتَأَخَّرُ عَنْ ذَلِكَ الْأَجَلِ مِثْلَ صَدَقَةِ دِينَارٍ وَاحِدٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَلْفُ دِرْهَمٍ أُقْرِضُهَا مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا مَرَّةً. وَكَأَمَا لَا يَحِلُّ لِفَرِيْمِكَ أَنْ يَمْطُلَكَ وَهُوَ مُوسِرٌ فَكَذَلِكَ لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تُغْسِرَهُ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّهُ مُغْسِرٌ.

مؤمن کو قرض دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن کو قرض دے اور واپسی تک منتظر رہے تو اس کا مال پاکیزہ رہے گا اور قرض کی واپسی تک وہ ملائکہ کے درود و سلام میں رہے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

جو مسلمان اللہ کی خاطر کسی دوسرے مسلمان کو قرض دے تو قرض کی واپسی تک اللہ اسکے مال کو صدقہ شمار کر کے اس کا ثواب عطا کرتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

قرض کا ثواب اٹھاراں گنا ہے اگر یہ مرجائے تو یہ مال زکات شمار ہوگا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

میں ویسے دینے کے بجائے قرض دینا پسند کرتا ہوں نیز فرمایا جو ایک مدت کیلئے قرض دیتا ہے لیکن معین وقت پر ادا نہیں ہوتا تو جتنے دن اوپر ہوتے جائیں گے ہر روز ایک دینار صدقہ دینے کا ثواب ملتا رہے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

مجھے ہزار درہم ایک مرتبہ صدقہ کے طور پر دینے کے بجائے دو مرتبہ قرض پر دینا زیادہ پسند ہے نیز جیسا کہ قرض دار کیلئے قدرت رکھتے ہوئے تاخیر کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح اگر قدرت نہ رکھتا ہو تو اس پر سختی کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

ثَوَابُ الصَّدَقَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللَّوْلُؤِيِّ رَفَعَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ عَابَدُ ثَمَانِينَ سَنَةً. ثُمَّ أَشْرَفَ عَلَى الْمَرْأَةِ فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ فَنَزَلَ إِلَيْهَا فَرَاوَدَهَا عَنْ نَفْسِهَا فَطَاوَعَتْهُ. فَلَمَّا قَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ، طَرَقَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَأَعْتَقَلَ لِسَانَهُ. فَمَرَّ سَائِلٌ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ خُذْ رَغِيفًا كَانَ فِي كِسَائِهِ. فَأَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَ ثَمَانِينَ سَنَةً بِتِلْكَ الزَّيْنَةِ وَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ بِذَلِكَ الرَّغِيفِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: أَوَّلُ مَا يُبْدَأُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَةُ الْمَاءِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَعَاذِ بْنِ مُسْلِمٍ بَيْتَاعِ الْهَرَوِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَذَكَرُوا الْوَجَعَ. فَقَالَ: دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ. وَمَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِقُوتِ يَوْمِهِ؟ إِنْ مَلَكَ الْمَوْتُ يُدْفَعُ إِلَيْهِ الصَّكُّ بِقَبْضِ رُوحِ الْعَبْدِ. فَيَتَصَدَّقُ. فَيُقَالُ لَهُ: رُدَّ عَلَيْهِ الصَّكُّ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ الْقَدَّاحِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: أَصْبَحْتَ ضَائِمًا؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَعُدْتَ مَرِيضًا؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَاتَّبَعْتَ جَنَازَةً؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَأَطَعْتَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَارْجِعْ إِلَى أَهْلِكَ. فَأَصْبِهِمْ. فَإِنَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْكَ صَدَقَةٌ.

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِسْمَاعُ الْأَصَمِّ مِنْ غَيْرِ تَضَجُّرٍ صَدَقَةٌ هَنِئَةٌ.

٦- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرُّضَا عليه السلام قَالَ: ظَهَرَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ

صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایک عابد شخص نے اسی سال اللہ کی عبادت کی پھر اسے ایک عورت پسند آئی اور اس نے اس سے نزدیکی کر لی جب اپنا کام کر بیٹھا تو جب ملک الموت آیا تو وہ شخص گونگا ہو گیا اسی لمحے ایک سائل آ گیا اس نے اشارے سے کہا کہ میری جیب میں جو روٹی کا ٹکڑا ہے، اسے لے لے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کا اسی سالہ عمل زنا کی وجہ سے ختم کر دیا تھا لیکن اسے ایک روٹی کے ٹکڑے کے عوض معاف کر دیا گیا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے والد کا فرمان ہے کہ قیامت والے دن سب سے پہلے جس چیز کا ثواب ملے گا وہ پانی کو صدقے کے طور پر دینا ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس موجود تھا وہاں بیماری کا تذکرہ ہوا تو فرمایا اپنی بیماریوں کا صدقے سے علاج کرو۔ تم اپنی غذا سے ایک دن کی غذا صدقے پر کیوں نہیں دیتے؟ جب ملک الموت کو کسی کی روح قبض کرنے کا حکم ملتا ہے کہ فلاں کی روح قبض کرو لیکن جب یہ صدقہ دے دیتا ہے تو ملک الموت کو کہا جاتا ہے کہ اس کی روح قبض کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے ایک شخص سے فرمایا آج تم نے روزہ رکھا تھا۔ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا آیا کسی تشیع جنازہ میں گئے تھے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کسی غریب کو کھانا کھلایا تھا؟ کہا نہیں۔ فرمایا اپنے اہل و عیال کے پاس چلے جاؤ اور ان کا بوسہ لو تو یہ تیری طرف سے ان کیلئے صدقہ ہوگا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ غصہ کھائے بغیر کسی بہرے کو بات سمجھانا بھی ایک عمدہ صدقہ ہے۔

(۶) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں متواتر چند سال شدید قحط پڑا ایک خاتون نے

فَحَطَّ شَدِيدٌ سِنِينَ مَتَوَاتِرَةً. وَكَانَ عِنْدَ امْرَأَةٍ لُقْمَةً مِنْ خُبْزٍ فَوَضَعَتْهَا فِي فِيهَا لِتَأْكُلَ. فَنَادَى السَّائِلُ: يَا أُمَّةَ اللَّهِ الْجُوعُ! فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَتَصَدَّقُ فِي مِثْلِ هَذَا الزَّمَانِ. فَأَخْرَجَتْهَا مِنْ فِيهَا فَدَفَعَتْهَا إِلَى السَّائِلِ. وَكَانَ لَهَا وَلَدٌ صَغِيرٌ يَحْتَطِبُ فِي الصَّحَرَاءِ. فَجَاءَ الذُّبُّ فَاحْتَمَلَهُ. فَوَقَعَتِ الصَّيْحَةُ. فَعَدَّتِ الْأُمُّ فِي أَثَرِ الذُّبِّ. فَبَعَثَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى جَبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْرَجَ الْغُلَامَ مِنْ فَمِ الذُّبِّ فَدَفَعَهُ إِلَى أُمِّهِ. فَقَالَ لَهَا جَبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا أُمَّةَ اللَّهِ! أَرْضَيْتِ؟ لُقْمَةً بِلُقْمَةٍ.

٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، بْنُ الْخَزَرَجِ، عَنْ فَضِيلِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ تَصَدَّقَ فِي يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ إِنْ كَانَ يَوْمٌ فَيَوْمٌ وَإِنْ كَانَ لَيْلَةً فَلَيْلٌ، دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْهَمَّ وَالسَّوْءَ وَمِيتَةَ السَّوْءِ.

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ.

٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضِيلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ التَّنُوخِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْضُ الْقِيَامَةِ نَارٌ مَا خَلَا ظِلُّ الْمُؤْمِنِ. فَإِنَّ صَدَقَتَهُ تُظِلُّهُ.

١٠- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ يَقُطِينٍ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الشَّيْءُ. أَيَتَصَدَّقُ بِهِ أَفْضَلَ أَمْ يَشْتَرِي بِهِ نَسَمَةً؟ فَقَالَ: الصَّدَقَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

١١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ غَالِبٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: الْبِرُّ وَالصَّدَقَةُ يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَيَزِيدَانِ فِي الْعُمُرِ وَيُدْفَعَانِ عَنْ صَاحِبَيْهِمَا سَبْعِينَ مِيتَةً سَوَاءً.

١٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تَصَدَّقْتُ يَوْمًا بِدِينَارٍ. فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَمَا عَلِمْتَ يَا عَلِيُّ أَنَّ

روٹی کا ایک لقمہ کھانے کیلئے منہ میں رکھا۔ کسی سائل نے صدادی کہ اے کنیز خدا مجھے بھوک! لگی ہے اس عورت نے خود سے کہا کہ مجھے صدقہ دینا چاہیے روٹی کا لقمہ منہ سے نکال کر اُسے دے دیا اس عورت کا ایک چھوٹا سا بیٹا تھا جو صحراء میں لکڑیاں جمع کرنے گیا ہوا تھا بھیڑیا آیا اور بچے کو اٹھا کر لے گیا ماں بھیڑیے کے پیچھے بھاگی اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیلؑ کو بھیجا اور اس نے بچے کو بھیڑیے کے منہ سے نکال کر اسکی ماں کو دے دیا اور حضرت جبرائیلؑ نے کہا اے کنیز خدا اس لقمے (جو تو نے سائل کو دیا تھا) کے بدلے اس لقمے (جو بھیڑیے کے منہ سے نکالا گیا ہے) پر راضی ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

جو شخص رات یا دن میں صدقہ دیتا ہو (خواہ دن یا رات) تو اللہ اس سے غم، درندوں اور بری موت کو دور رکھتا ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا صدقہ بری موت سے بچاتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔

مؤمن کے سایہ کے علاوہ قیامت کی زمین آگ ہے بیشک اسکا صدقہ ہی اسکا ساکبان ہوگا۔
(۱۰) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے پوچھا گیا کہ مالدار آدمی کے لئے مال کا صدقہ دینا افضل ہے یا غلام خرید کر (آزاد کرنا) فرمایا۔
مجھے صدقہ دینا زیادہ پسند ہے۔

(۱۱) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں۔ نیکی اور صدقہ فقر کو دور کرتا ہے، عمر بڑھاتا ہے اور صدقہ دینے اور نیکی کرنے والے سے ستر قسم کی بری موت دور ہوتی ہے۔

(۱۲) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا۔

صَدَقَةَ الْمُؤْمِنِ لَا تَخْرُجُ مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تُفَكَّ عَنْهَا مِنْ لِحْيِ سَبْعِينَ شَيْطَانًا كُلُّهُمْ يَأْمُرُهُ بِأَنْ لَا تَفْعَلَ وَمَا يَقَعُ فِي يَدِ السَّائِلِ حَتَّى يَقَعَ فِي يَدِ الرَّبِّ جَلَّ جَلَالُهُ. ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: «أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ».

١٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَلْفِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْجَوْهَرِيِّ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لَأَنْ أَحُجَّ حِجَّةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ رَقَبَةً حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَشْرَةٍ وَ مِثْلَهَا وَ مِثْلَهَا حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعِينَ. وَلَأَنْ أُعُولَ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ أَشْبَعَ جُوعَتَهُمْ وَ أَكْسَوْ عُرْيَهُمْ وَ أَكْفَّ وُجُوهُهُمْ عَنِ النَّاسِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحُجَّ حِجَّةً وَ حِجَّةً وَ حِجَّةً حَتَّى انْتَهَى إِلَى عَشْرَةٍ وَ مِثْلَهَا وَ مِثْلَهَا حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعِينَ.

١٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَوْ جَرَى ثَوَابُ الْمَعْرُوفِ عَلَى ثَمَانِينَ كَفًّا، لَأَجَرُوا كُلَّهُمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ صَاحِبِهِ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا.

١٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَنْ ظَهْرِ غِنَى.

١٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ ابْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَحَدِهِمَا عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جُهْدُ الْمُقِلِّ. أَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ: «وَيُؤْتِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ». تَرَى هَهُنَا فَضْلًا.

١٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: الصَّدَقَةُ بِالْيَدِ

میں نے ایک دن ایک دینار صدقہ دیا تو حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا اے علیؑ کیا نہیں جانتے! مؤمن ابھی اپنے ہاتھ سے صدقہ نہیں دے پاتا مگر یہ کہ ستر شیطانوں کو گردن کو رہا کیا جاتا ہے۔ وہ سب ملکر کہتے ہیں تم ایسا نہ کرو۔ یہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقہ لیتا ہے بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔

(۱۳) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں۔

مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ ایک غلام آزاد کرنے کے بجائے حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس غلام آزاد کرنے تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر غلام آزاد کرنے کا فرمایا اس طرح مزید فرمایا کہ مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں ایک مسلمان گھرانے کی سرپرستی کرتے ہوئے انہیں کھانا کھلاؤں لباس پہناؤں اور انکی عزت و آبرو کی حفاظت کروں بجائے اس کے کہ میں ایک حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر حج تک پہنچے (یعنی ستر حج کے بجائے ایک خاندان کی سرپرستی زیادہ پسند ہے)۔

(۱۴) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔

اگر اسی افراد ملکر کوئی اچھا کام کریں تو کسی کا ثواب کم ہوئے بغیر سب کو جدا گانہ ثواب ملے گا۔
(۱۵) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔
بے نیازی کی حالت میں ادا کیئے جانے والا صدقہ افضل صدقہ ہے۔

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقرؑ یا حضرت امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا۔ تھوڑے مال کا صدقہ۔ کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھو اگرچہ خود بھی اس کے محتاج ہو۔ کیا اب تم نے اسکی فصیلت ملاحظہ کر لی ہے؟۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے فرماتے ہوئے سنا۔

تَدْفَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ وَتَدْفَعُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَتُفَكُّ عَنْ لِحْيٍ سَبْعِينَ شَيْطَاناً كُلُّهُمْ يَأْمُرُهُ أَنْ لَا تَفْعَلَ.

١٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ.

١٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى الْيَقْطِينِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَلْفِ بْنِ حَمَادٍ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ تَصَدَّقَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ بِصَدَقَةٍ، صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ نَوْعاً مِنَ الْبَلَاءِ.

٢٠- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُدَاوِيٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سُئِلَ عَنِ الصَّدَقَةِ: عَلَى مَنْ يَسْأَلُ عَلَى الْأَبْوَابِ أَوْ يُمْسِكُ ذَلِكَ عَنْهُمْ وَيُعْطِيهِ ذَوِي قَرَابَتِهِ؟ فَقَالَ: لَا. بَلْ يُبْعَثُ بِهَا إِلَى مَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ. فَهَذَا أَكْبَرُ لِلْأَجْرِ.

٢١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْكَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ، لَمْ يَرُدَّ سَائِلاً.

٢٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ: الْخَيْرُ وَالشَّرُّ يُضَاعَفُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ.

٢٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: أَتَى سَائِلٌ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشِيَّةَ الْخَمِيسِ. فَسَأَلَهُ. فَرَدَّهُ. ثُمَّ التَفَتَ إِلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ: أَمَا إِنَّ عِنْدَنَا مَا نَتَصَدَّقُ عَلَيْهِ. وَلَكِنَّ الصَّدَقَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تُضَاعَفُ أَضْعَافاً.

ہاتھ سے صدقہ دینا بری موت، اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے اور ستر شیطانوں کے دھان کھل جاتے ہیں اور وہ سب کہتے ہیں تم یہ کام نہ کرو۔
(۱۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ بہتر ہے۔

فرمایا

دشمن رشتہ دار کو صدقہ دینا بہتر ہے۔

(۱۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ماہ رمضان میں صدقہ دے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا۔

(۲۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جو لوگ دروازے پر مانگنے آتے ہیں کیا انہیں صدقہ دیا جائے یا ان کے بجائے قریبی دشتہ داروں کو دیا جائے؟
فرمایا۔

قریبی رشتہ داروں کو دو، اس کا زیادہ ثواب ہے۔

(۲۱) راوی کہتا ہے کہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ایوم عرفہ کسی سائل کو خالی واپس نہ پلٹاتے تھے۔

(۲۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جمعہ والے دن خیر و شر (دونوں) کی اجر و سزا برابر ہوتی ہے۔

(۲۳) ایک سائل جمعرات کی شب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس آیا آپ نے اسے واپس بھیج دیا اور پھر اہل مجلس کی طرف دیکھ کر فرمایا۔

میرے پاس اتنا موجود تھا کہ میں اسے صدقہ کے طور پر دے دیتا لیکن جمعہ والے دن ادا کیئے جانے والا صدقہ کئی گنا ہوتا ہے۔

ثَوَابُ صَدَقَةِ السَّرِّ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ مُخَلَّدٍ، عَنْ أَبَانَ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَقُولُ: صَدَقَةُ السَّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

ثَوَابُ صَدَقَةِ الْعَلَانِيَةِ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُدَّافِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ تَدْفَعُ سَبْعِينَ نَوْعًا مِنَ الْبَلَاءِ وَ صَدَقَةُ السَّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

ثَوَابُ صَدَقَةِ اللَّيْلِ

۱- حَدَّثَنِي حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الصَّدَقَةُ بِاللَّيْلِ تَدْفَعُ مِيتَةَ السَّوْءِ وَ تَدْفَعُ سَبْعِينَ نَوْعًا مِنَ الْبَلَاءِ.

۲- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ مُخَلَّدٍ، عَنْ أَبَانَ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَقُولُ: صَدَقَةُ اللَّيْلِ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

ثَوَابُ صَدَقَةِ النَّهَارِ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ صَدَقَةَ النَّهَارِ تَمْيِثُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يَمْيِثُ الْمَاءُ الْمِلْحَ وَإِنَّ صَدَقَةَ اللَّيْلِ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.

۲- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ

پنھان صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا چھپا کر صدقہ دینا اللہ کے غضب کو ختم کر دیتا ہے۔

آشکار صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں واضح طور پر دیا جانے والا صدقہ ستر بلاؤں کو دور کرتا ہے اور پوشیدہ طور پر دیا جانے والا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

رات کے وقت صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رات کو دیا جانے والا صدقہ بُری موت اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

دن میں دیئے جانے والے صدقے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ دن میں دیئے جانے والا صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی نمک کو۔ رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

(۲) معقل بن خنیس کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بارش میں گھر سے نکلے میں ان کے پیچھے چل دیا راستے میں حضرت کے ہاتھ سے ایک چیز گری۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر کہا پروردگار! میری گمشدہ چیز مجھے لوٹا دے۔ میں ان کے پاس گیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا کیا تم معقلی ہو! میں نے کہا

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: خَرَجَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فِي لَيْلَةٍ قَدْ رَشَّتِ السَّمَاءُ وَهُوَ يُرِيدُ ظِلَّةَ بَنِي سَاعِدَةَ. فَاتَّبَعْتُهُ. فَإِذَا هُوَ قَدْ سَقَطَ مِنْهُ شَيْءٌ. فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ. اللَّهُمَّ رُدِّ عَلَيْنَا. قَالَ: فَأَتَيْتُهُ. فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ. فَقَالَ: أَنْتَ مُعَلَّى؟ قُلْتُ: نَعَمْ جُعِلْتُ فِدَاكَ! فَقَالَ لِي: التَّمِسْ بِيَدِكَ فَمَا وَجَدْتَ مِنْ شَيْءٍ فَادْفَعْهُ إِلَيَّ. قَالَ: فَإِذَا أَنَا بِخُبْزٍ مُنْتَثِرٍ. فَجَعَلْتُ أَدْفَعُ إِلَيْهِ مَا وَجَدْتُ. فَإِذَا أَنَا بِجِرَابٍ مِنْ خُبْزٍ. فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! أَحْمِلْهُ عَنْكَ. فَقَالَ: لَا أَنَا أَوْلَى بِهِ مِنْكَ وَلَكِنْ امْضِ مَعِيَ. قَالَ: فَأَتَيْنَا ظِلَّةَ بَنِي سَاعِدَةَ. فَإِذَا نَحْنُ بِقَوْمٍ نِيَامٍ. فَجَعَلَ يَدُسُّ الرَّغِيفَ وَالرَّغِيفَيْنِ تَحْتَ ثَوْبٍ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفْنَا. فَقُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! يَعْرِفُ هَؤُلَاءِ الْحَقَّ؟ فَقَالَ: لَوْ عَرَفُوا، لَوَاسَيْنَاهُمْ بِالذُّقَّةِ. وَالدُّقَّةُ هِيَ الْمِلْحُ. إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا إِلَّا وَلَهُ خَازِنٌ يَخْزِنُهُ إِلَّا الصَّدَقَةَ. فَإِنَّ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَلِيهَا بِنَفْسِهِ. وَكَانَ أَبِي إِذَا تَصَدَّقَ بِشَيْءٍ وَضَعَهُ فِي يَدِ السَّائِلِ ثُمَّ ارْتَدَّ مِنْهُ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ ثُمَّ رَدَّه فِي يَدِ السَّائِلِ. وَذَلِكَ أَنَّهَا تَقَعُ فِي يَدِ اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَقَعُ فِي يَدِ السَّائِلِ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُنَاولَ مَا وَلِيَهَا اللَّهُ تَعَالَى أَنْ إِذَا نَاولَهَا اللَّهُ وَلِيَهَا. إِنَّ صَدَقَةَ اللَّيْلِ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَمْحُو الذَّنْبَ الْعَظِيمَ وَتُهَوِّنُ الْحِسَابَ. وَصَدَقَةَ النَّهَارِ تُثْمِرُ الْمَالَ وَتَزِيدُ فِي الْعُمْرِ. إِنَّ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عليه السلام لَمَّا أَنْ مَرَّ عَلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ، أَلْقَى بِقُرْصٍ مِنْ قُوْتِهِ فِي الْمَاءِ. فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْحَوَارِيِّينَ: يَا رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ! لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ فَإِنَّمَا هُوَ مِنْ قُوْتِكَ. قَالَ: فَعَلْتُ هَذَا لِتَأْكُلَهُ دَابَّةٌ مِنْ دَوَابِّ الْمَاءِ وَثَوَابُهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِعَظِيمٍ.

دُعَاءُ السَّائِلِ لِمَنْ أَعْطَاهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ مُثَنَّى الْحَنَاطِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام مَا مِنْ رَجُلٍ تَصَدَّقَ عَلَى مِسْكِينٍ مُسْتَضْعَفٍ فَدَعَا لَهُ الْمِسْكِينُ بِشَيْءٍ تِلْكَ السَّاعَةَ إِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ.

جی ہاں۔ میں آپ پر فدا ہو جاؤں، فرمایا زمین پر ہاتھ پھیر کر دیکھو اگر کوئی چیز ملے تو مجھے بتانا میں نے جب ڈھونڈ نکالا دیکھا تو روٹیوں کی تھیلی ہے میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں اسے اٹھا لیتا ہوں فرمایا میں اسے اٹھانے کیلئے تجھ سے زیادہ سزاوار ہوں لیکن تم میرے ساتھ آؤ ہم دونوں ملکر بنی ساعدہ کے سائبان کی طرف گئے وہاں کچھ لوگ سو رہے تھے حضرت نے سب کے بستر کیساتھ ایک یا دو روٹیاں رکھیں واپس آتے ہوئے میں نے حضرت سے عرض کی کیا یہ مذہب حقہ کیساتھ تعلق رکھتے ہیں؟ فرمایا اگر مذہب حقہ پر ہوتے تو نمک بھی ساتھ لیجاتا اللہ کی کوئی مخلوق ایسی نہیں جسے کوئی ذخیرہ کرنے والا نہ ہو مگر صدقہ یہ فقط اللہ کے ہاتھ میں ہے مزید فرمایا میرے والد جب صدقہ دیتے تو پہلے سائل کے ہاتھ میں رکھتے اور پھر اسکے ہاتھ سے لیکر اسے بوسے دیتے اور اسکی خوشبو سونگھتے اور پھر سائل کو لوٹا دیتے ایسا اسلئے کرتے تھے کیونکہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے مزید فرمایا مجھے اچھا لگتا ہے کہ جو کچھ اللہ کے ہاتھ میں پہنچا ہے میرے ہاتھ بھی آئے کیونکہ صدقہ اللہ کے ہاتھ میں پہنچنے کے بعد سائل کے ہاتھ آتا ہے اسی طرح تاریکی میں صدقہ دینا، اللہ کے غضب اور کبیرہ (بڑے) گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور حساب کو آسان بناتا ہے اور دن کا صدقہ مال اور زندگی میں وسعت پیدا کرتا ہے۔ حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کا جب دریا کے ساحل سے گزر رہا تھا تو انہوں نے اپنا کھانا دریا میں ڈال دیا تھا۔ اس وقت آپ کے ایک حواری نے کہا اے روح اللہ، اے کلمۃ اللہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ یہ تو آپ کا کھانا تھا؟ فرمایا میں نے ایسا اسلئے کیا ہے تاکہ اسے سمندر کے جانور کھائیں۔ اور اس کا اللہ کی بارگاہ میں بہت ثواب ہے۔

صدقہ دینے والے کو دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کسی ناتواں مسکین کو صدقہ دے اور مسکین اسے دعائیں دے تو اسی لمحے دعا مستجاب ہوگی۔

ثَوَابُ إِنْظَارِ الْمُغْسِرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمٌ تَحْتَ ظِلِّ الْعَرْشِ وَوُجُوهُهُمْ مِنْ نُورٍ وَرِيشُهُمْ مِنْ نُورٍ جُلُوسٌ عَلَى كُرَاسِيٍّ مِنْ نُورٍ. قَالَ: فَتُشْرِفُ لَهُمُ الْخَلَائِقُ. فَيَقُولُونَ: هَؤُلَاءِ الْأَنْبِيَاءُ. فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ: أُنْ لَيْسَ هَؤُلَاءِ بِأَنْبِيَاءٍ. قَالَ: فَيَقُولُونَ: هَؤُلَاءِ شُهَدَاءُ. فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ: أُنْ لَيْسَ هَؤُلَاءِ شُهَدَاءَ وَلَكِنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ كَانُوا يُيَسِّرُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَيُنْظِرُونَ الْمُغْسِرَ حَتَّى يُوسِرَ.

ثَوَابُ مَنْ جَعَلَ مُؤْمِنًا فِي حَلٍ مِنْ دِينٍ عَلَيْهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَيَابَةَ دِينَارًا عَلَى رَجُلٍ قَدْ مَاتَ. كَلَّمْنَاهُ أَنْ يُحَلِّلَهُ. فَأَبَى. فَقَالَ عليه السلام: وَيَحَهُ. أَمَا يَعْلَمُ أَنَّ لَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ عَشْرًا إِذَا حَلَّلَهُ. وَإِنْ لَمْ يُحَلِّلْهُ إِنَّمَا هُوَ دِرْهَمٌ بَدَلُ دِرْهَمٍ.

ثَوَابُ مَنْ رَدَّ عَنْ عَرَضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ رَدَّ عَنْ عَرَضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ.

مقروض کو مہلت دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

قیامت والے دن کچھ لوگ عرش کے سائے میں منور چہروں اور نورانی لباس زیب تن کیئے ہوئے نوارنی کرسیوں پر بیٹھے ہونگے تو لوگ انہیں دیکھ کر کہیں گے کیا یہ پیغمبر ہیں !!؟
منادی عرش کے نیچے سے ندادے گا یہ پیغمبر نہیں ہیں۔ لوگ کہیں گے یہ شہداء ہیں !!؟ پھر منادی عرش کے نیچے سے ندادے گا یہ شہداء نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ مومنوں کیساتھ نرمی برتتے تھے اور تنگدست مقروض کو مہلت دیا کرتے تھے اور ان سے کہتے تھے کہ جب قرض ادا کرنے پر قادر ہونا، ادا کر دینا۔

قرض معاف کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی۔

عبدالرحمن بن سیاہ نے ایک شخص سے کچھ پیسے لینے تھے اور وہ مر گیا تھا ہم نے اس سے بات کی کہ مقروض کا قرض معاف کر دے، لیکن وہ نہ مانا۔

حضرت نے فرمایا اس پر افسوس ہے کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ معاف کرنے والے ہر درہم کا دس برابر اجر ملے گا۔ اب معاف نہ کرنے کی صورت میں اسے ایک درہم کا ایک درہم ہی ملے گا۔

مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو اپنے مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کریگا اس پر حتماً جنت واجب ہے۔

ثَوَابٌ مَنْ قَضَى لِأَخِيهِ حَاجَةً وَ ثَوَابٌ مَنْ نَفَسَ عَنْهُ كُرْبَةً وَ ثَوَابٌ مَنْ أَعَانَهُ عَلَى ظَالِمٍ لَهُ وَ ثَوَابٌ مَنْ سَعَى لَهُ فِي حَاجَةٍ وَ ثَوَابٌ مَنْ سَقَاهُ مِنْ ظَمًا وَ ثَوَابٌ مَنْ أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ وَ ثَوَابٌ مَنْ كَسَاهُ مِنْ عُرَى وَ ثَوَابٌ مَنْ حَمَلَهُ مِنْ رَحْلِهِ وَ ثَوَابٌ مَنْ كَفَاهُ وَ ثَوَابٌ مَنْ كَفَّنَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَ ثَوَابٌ مَنْ زَوَّجَهُ وَ ثَوَابٌ مَنْ عَادَهُ مِنْ مَرَضِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُخَلَّدِ بْنِ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيِّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَضَى لِأَخِيهِ حَاجَةً، فَبِحَاجَةِ اللَّهِ بَدَأَ وَقَضَى اللَّهُ لَهُ بِهَا مِائَةَ حَاجَةٍ فِي إِحْدَيْهِنَّ الْجَنَّةُ. وَمَنْ نَفَسَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَ الْقِيَامَةِ بِالْغَا مَا بَلَغَتْ. وَمَنْ أَعَانَهُ عَلَى ظَالِمٍ لَهُ، أَعَانَهُ اللَّهُ عَلَى إِجَازَةِ الصَّرَاطِ عِنْدَ دَخْلِ الْأَقْدَامِ. وَمَنْ سَعَى لَهُ فِي حَاجَةٍ حَتَّى قَضَاهَا لَهُ فَسَرَّ بِقَضَائِهَا، فَكَانَ كَادِخًا لِحَالِ السُّرُورِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَمَنْ سَقَاهُ مِنْ ظَمًا، سَقَاهُ اللَّهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ. وَمَنْ أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ. وَمَنْ كَسَاهُ مِنْ عُرَى، كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَحَرِيرٍ. وَمَنْ كَسَاهُ مِنْ غَيْرِ عُرَى، لَمْ يَزَلْ فِي ضِمَانِ اللَّهِ مَا دَامَ عَلَى الْمَكْسِيِّ مِنَ الثَّوْبِ سِلْكًا. وَمَنْ كَفَاهُ بِمَا هُوَ يُمْنُهُ وَيَكْفُ وَجْهَهُ وَيَصِلُ بِهِ يَدَيْهِ، أَخْدَمَهُ اللَّهُ الْوِلْدَانَ الْمُخْلَدِينَ. وَمَنْ حَمَلَهُ مِنْ رَحْلِهِ، بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْمَوْقِفِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ يُبَاهِي بِهِ الْمَلَائِكَةُ. وَمَنْ كَفَّنَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَكَأَنَّمَا كَسَاهُ مِنْ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَى يَوْمٍ يَمُوتُ. وَمَنْ زَوَّجَهُ زَوْجَةً يَأْنِسُ بِهَا وَيَسْكُنُ إِلَيْهَا، أَنْسَهُ اللَّهُ فِي قَبْرِهِ بِصُورَةِ أَحَبِّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ. وَمَنْ عَادَهُ عِنْدَ مَرَضِهِ، حَفَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ تَدْعُوا لَهُ حَتَّى

مؤمن بھائی کی حاجات کی برآوری مشکلات کی دوری، ظلم کے خلاف مدد، حاجت کے وقت تعاون، پیاسے کی سیرابی، بھوک میں کھلانے کیڑے پہنانے، سوار کرانے، کفایت کرنے، کفن دینے، شادی کرنے اور بیمار کی عیادت کرنے کا ثواب۔

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مؤمن بھائی کی حاجت پوری کرنے والا گویا اللہ کی حاجت سے آغاز کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کام کے بدلے اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جن میں ایک جنت ہے۔ جو کسی مؤمن بھائی کی مشکلات کو دور کریگا تو اللہ قیامت والے دن اسکی مشکلات کو دور کریگا خواہ کتنی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ جو کسی ظالم کے خلاف مؤمن بھائی کی مدد کریگا تو اللہ تعالیٰ قدموں کے لڑکھڑانے سے اسکی مدد کریگا تاکہ وہ پل صراط سے عبور کر سکے۔ جو کسی کی حاجت روائی کرنے کی کوشش کریگا یہاں تک کہ اسکی آرزو پوری ہو جائے اور وہ خوش ہو جائے تو گویا اس نے حضرت رسول خدا کو خوشحال کیا ہے۔ جو کسی پیاسے کو سیراب کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے شربت مختوم (منہ بند) سے سیراب کریگا۔ جو کسی بھوکے کو کھانا کھلائے تو اللہ اسے جنت کے میوے کھلائے گا۔ جو کسی بے لباس کو لباس پہنائے گا تو اللہ اسے استبرق اور حریر کے لباس عطا کریگا۔ جو بے لباس کے علاوہ کسی کو لباس پہنائے گا تو جب تک وہ ان کیڑوں کو پہنے رکھے گا اور اسکا ایک دھاگہ بھی باقی رہے گا تو یہ اللہ کی کفالت میں ہوگا۔ جو کسی کی آبرو کی حفاظت کرے گا اور اسکی مدد کرے گا تو اللہ قیامت والے دن ﴿وَلَدَانِ مَخْلُودَيْنِ﴾ ہمیشہ جنت میں رہنے والے بچے سے اسکی خدمت کروائے گا جو کسی کو اپنی سواری پر بٹھائے گا تو اللہ قیامت والے دن اس کو ایک بہشتی اونٹ پر موقف پر لائے گا جسے دیکھ کر فرشتے فخر و مباهات کریں گے۔ جو مرنے کے بعد مؤمن بھائی کو کفن پہنائے گا گویا جس دن ماں سے متولد ہوا تھا مرتے دم تک اس کو پہنا ہوا ہے۔ جو شخص کسی کی محبت کرنے اور تسکین قلب عطا کرنے والی بیوی سے شادی کرائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قبر میں اہل

يَنْصَرِفَ وَ تَقُولُ: طِبْتُ وَ طَابَتْ لَكَ الْجَنَّةُ. وَ اللَّهُ لَقَضَاءُ حَاجَتِهِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ بِاعْتِكَافِيهِمَا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ.

ثَوَابُ زِيَارَةِ الْإِخْوَانِ وَ مُصَافَحَتِهِمْ وَ مُعَانَقَتِهِمْ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ عَبْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ: كُنْتُ بِالْكُوفَةِ فَيَأْتِينِي إِخْوَانٌ كَثِيرَةٌ وَ كَرِهْتُ الشُّهُرَةَ. فَتَخَوَّفْتُ أَنْ أَشْتَهَرَ بِدِينِي. فَأَمَرْتُ غُلَامِي كُلَّمَا جَاءَنِي رَجُلٌ مِنْهُمْ يَطْلُبُنِي قَالَ: لَيْسَ هُوَ هَهُنَا. قَالَ: فَحَجَجْتُ تِلْكَ السَّنَةَ فَلَقِيتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام. فَرَأَيْتُ مِنْهُ ثِقَلًا وَ تَغْيِيرًا فِيمَا بَيْنِي وَ بَيْنَهُ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! مَا الَّذِي غَيَّرَنِي عِنْدَكَ؟ قَالَ: الَّذِي غَيَّرَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! إِنَّمَا تَخَوَّفْتُ الشُّهُرَةَ وَ قَدْ عَلِمَ اللَّهُ شِدَّةَ حُبِّي لَهُمْ. فَقَالَ: يَا إِسْحَاقُ! لَا تُمِلْ زِيَارَةَ إِخْوَانِكَ. فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَقِيَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ فَقَالَ لَهُ مَرْحَبًا، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مَرْحَبًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَإِذَا صَافَحَهُ، أَنْزَلَ اللَّهُ فِيمَا بَيْنَ إِبْهَامَيْهِمَا مِائَةَ رَحْمَةٍ تِسْعَةٌ وَ تِسْعُونَ لِأَشَدِّهِمْ حُبًّا لِصَاحِبِهِ. ثُمَّ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا بِوَجْهِهِ. فَكَانَ عَلَى أَشَدِّهِمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ أَشَدُّ إِقْبَالًا. فَإِذَا تَعَانَقَا، غَمَرَتْهُمَا الرَّحْمَةُ. فَإِذَا لَبَّيَا لَا يُرِيدَانِ إِلَّا وَجْهَهُ لَا يُرِيدَانِ غَرَضًا مِنْ أَغْرَاضِ الدُّنْيَا، قِيلَ لَهُمَا: غَفَرَ اللَّهُ لَكُمَا فَاسْتَأْنِفَا. فَإِذَا أَقْبَلَا عَلَى الْمُسَائِلَةِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: تَنَحَّوْا عَنْهُمَا فَإِنَّ لَهُمَا سِرًّا وَ قَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمَا. قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! لَا يُكْتَبُ عَلَيْنَا لَفْظُنَا فَقَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ». قَالَ فَتَنَفَّسَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الصُّعْدَاءُ ثُمَّ بَكَى حَتَّى خَضِبَتْ دُمُوعُهُ لِحْيَتَهُ وَقَالَ: يَا إِسْحَاقُ! إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالَى إِنَّمَا نَادَى الْمَلَائِكَةَ أَنْ تَغِيبُوا

وعیال کو مانوس کرنے والا خوب صورت چہرہ عطا کریگا۔ جو بیماری میں کسی مومن کی عیادت کریگا تو فرشتے اسکے ارد گرد جمع ہو کر اسکے لئے دعا کریں گے یہاں تک کہ وہ عیادت سے واپس آجائے پھر فرشتے اس سے کہیں گے تو پاگ ہو گیا ہے تجھے پاکیزہ جنت مبارک ہو۔ خدا کی قسم میں کسی کی حاجت روائی کو عظمت والے مہینوں میں، اعتکاف میں پیٹھکڑ مسلسل دو ماہ روزے رکھنے سے زیادہ محبوب سمجھتا ہوں۔

مؤمن بھائی کی زیارت، مصافحہ اور گلے ملنے کا ثواب

(۱) اسحاق بن عمار کہتے ہیں جب میں کوفہ میں تھا تو بہت سے مؤمنین مجھے ملنے آئے۔ مجھے شہرت پسند نہ تھی۔ خاص طور پر شیعہ ہونے کے لحاظ سے شہرت پسند نہ تھی۔ لہذا میں نے اپنے نوکر سے کہا جو مجھے ملنے آئے تم کہہ دینا کہ میں نہیں ہوں۔ اسی سال حج پر گیا تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا۔ ان کا برتاؤ پہلے کی طرح نہ تھا بلکہ آپ ناراض ہوئے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں آپ کا رویہ سخت کیوں ہے۔ فرمایا چونکہ تو مؤمنین کیساتھ نامناسب برتاؤ رکھتا ہے۔ میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں شہرت سے خائف تھا وگرنہ خدا جانتا ہے مجھے ان سے کتنی محبت ہے؟ فرمایا اسحاق مؤمنین کی زیارت سے چہرے پر ملال نہ لایا کر۔ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن سے ملتے وقت مرحبا کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کے لئے مرحبا لکھ لیتا ہے۔ جب وہ مصافحہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی انگلیوں کے درمیان ایک سو رحمتیں نازل کرتا ہے ان میں ننانونے اپنے دوست سے زیادہ محبت کرنے والوں کیلئے ہیں۔ اس کی دوست سے زیادہ محبت اور توجہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف رخ فرمائے گا۔ اور جب مؤمنین آپس میں گلے ملتے ہیں تو اللہ کی رحمت میں ڈوب جاتے ہیں اور جب یہ اللہ کی خاطر، (نہ کہ دنیاوی ہدف و مقصد کی خاطر) ایک دوسرے کے پاس کھڑے ہوتے ہیں تو انہیں کہا جائے گا اللہ نے تمہیں معاف کر دیا گیا ہے لہذا اپنا عمل نئے سرے سے شروع کرو۔ جب یہ ایک دوسرے سے احوال پرسی کرتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ ان سے دور ہو جائیں ان کے کچھ راز ہیں جنہیں اللہ نے بھی چھپا رکھا ہے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں وہ ہماری گفتگو کیوں نہیں لکھتے جبکہ اللہ نے فرمایا

عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا التَّقْيَا إِجْلَالاً لَّهُمَا. فَإِذَا كَانَتِ الْمَلَائِكَةُ لَا تَكْتُبُ لَفْظَهُمَا وَلَا يَعْرِفُ كَلَامَهُمَا، فَقَدْ يَعْرِفُهُ الْحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَالِمُ السِّرِّ وَأَخْفَى. يَا إِسْحَاقُ! فَخَفِ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ. فَإِنْ كُنْتَ لَا تَرَاهُ، فَإِنَّهُ يَرَاكَ. فَإِنْ كُنْتَ تَرَى أَنَّهُ لَا يَرَاكَ، فَقَدْ كَفَرْتَ. وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ يَرَاكَ ثُمَّ اسْتَتَرْتَ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ بِالْمَعَاصِي وَبَرَزْتَ لَهُ بِهَا، فَقَدْ جَعَلْتَهُ فِي حَدِّ أَهْوَنِ النَّاطِرِينَ إِلَيْكَ.

ثَوَابُ مُعَاوَنَةِ الْإِخِ الْمُؤْمِنِ وَنُصْرَتِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْيَمَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُعِينُ مُؤْمِنًا مَظْلُومًا إِلَّا كَانَ أَفْضَلَ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَاعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَنْصُرُ أَخَاهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نُصْرَتِهِ إِلَّا وَنَصَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَخْذُلُ أَخَاهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نُصْرَتِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِثَابٍ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ اغْتَيْبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَنَصَرَهُ وَأَعَانَهُ، نَصَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ اغْتَيْبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَلَمْ يَدْفَعْ عَنْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نُصْرَتِهِ وَعَوْنِهِ، إِلَّا خَفَضَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ثَوَابُ الْإِصْلَاحِ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: لَأَنْ أُصْلِحَ بَيْنَ

ہے (انسان) کوئی لفظ نہیں کہتا مگر نگہبان اسکے سامنے آمادہ ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ فرزند رسول خداؐ نے سرد آہ لی پھر اتنا گریہ کیا کہ ریش مبارک آنسوؤں سے بھیگ گئی۔ اور فرمایا اے اسحاق اللہ تعالیٰ ملائکہ کو اس لئے ندا دیتا تا کہ انہیں ملاقات کے وقت مؤمنین سے مخفی کر دے اور ملائکہ اسکی گفتگو نہیں لکھتے اور نہ ہی اسکی گفتگو سے آگاہ ہوتے ہیں انکی گفتگو کو فقط عالم سروا خفاء کا نگہبان (خدا) ہی جانتا ہے۔ اے اسحاق خدا سے اس طرح ڈرو گویا اسے تم دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ تو، تمہیں قطعی طور پر دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ خیال کرے کہ وہ تجھے نہیں دیکھتا تو، تو کافر ہوگا اور اگر یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تجھے دیکھ رہا ہے اور تم اپنے گناہوں کو دوسری مخلوق سے پنهان کرو اور اللہ کے سامنے آشکار کر دو تو پھر تم نے اس کو انتہائی کم دیکھنے والوں میں شمار کر کیا ہے۔

مؤمن کی نصرت و مدد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو کسی مظلوم مؤمن کی مدد کریگا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھنے اور مسجد الحرام میں اعتکاف بیٹھنے والوں سے افضل ہے اور جو کسی مؤمن بھائی کی نصرت پر قادر ہو اور اس کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت میں نصرت کریگا۔ جو کسی مؤمن کی نصرت پر قدرت رکھنے کے باوجود اسکی مدد نہ کرے تو اللہ بھی دنیا و آخرت میں اسکی مدد نہ کرے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو رہی ہو اور وہ اسکا دفاع کرتے ہوئے اسکی مدد کرے تو اللہ دنیا و آخرت میں اسکی مدد کریگا اور جس کے سامنے مؤمن کی غیبت ہو اور وہ اسکی مدد کرنے کی قدرت رکھتے ہوئے بھی اسکا دفاع اور مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں حقیر سمجھے گا۔

لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ میں دو دینار صدقہ دینے کے بجائے دو دوستوں میں صلح کروانا زیادہ محبوب رکھتا ہوں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں ایک

اِثْنَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِدَيْنَارَيْنِ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ أَفْضَلُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلَاةِ وَالصَّيَامِ.

ثَوَابُ مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ شَرْحَبِيلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ حَتَّى يُخْرِجَهُ مِنْ هَمٍّ وَكَرْبَةٍ وَوَرْطَةٍ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَأَعْطَاهُ ثَوَابَ عِتْقِ عَشْرِ نَسَمَاتٍ وَدَفَعَ عَنْهُ عَشْرَ نَقَمَاتٍ وَأَعَدَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَشْرَ شَفَاعَاتٍ.

ثَوَابُ مَنْ أَكْرَمَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِكَلِمَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَكْرَمَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِكَلِمَةٍ يَلْطِيفُ بِهَا وَيُفَرِّجُ كُرْبَتَهُ، لَمْ يَزَلْ فِي ظِلِّ اللَّهِ الْمَمْدُودِ بِالرَّحْمَةِ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ.

ثَوَابُ مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ اللَّهْفَانَ عِنْدَ جَهْدِهِ وَأَعَانَهُ عَلَى نَجَاحِ حَاجَتِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَغَاثَ أَخَاهُ اللَّهْفَانَ عِنْدَ جَهْدِهِ فَنَفَّسَ كُرْبَتَهُ وَأَعَانَهُ عَلَى نَجَاحِ حَاجَتِهِ، كَانَتْ لَهُ بِذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ رَحْمَةً مِنَ اللَّهِ يُعَجَّلُ لَهُ مِنْهَا وَاحِدَةٌ يُصْلِحُ بِهَا مَعِيشَتَهُ وَيَدَّخِرُ لَهُ إِحْدَى وَسَبْعِينَ رَحْمَةً لِأَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْوَالِهِ.

سال کے نماز روزوں سے بڑھکر دو دوستوں میں صلح کرانے کو پسند کرتا ہوں۔

مسلمان کی فریاد پر پہنچنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

جو کسی مسلمان کی فریاد کو پہنچ کر اسے غم و غصہ اور پریشانی سے نجات دلائے تو اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے، دس درجات بلند کرتا ہے، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے، دس مشکلیں دور کرتا ہے اور قیامت والے دن دس شفاعتیں نصیب کرتا ہے۔

گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کریگا تو اللہ اس سے لطف و محبت کریگا، اسکی پریشانیاں دور کریگا اور جب تک ایسا کرتا رہے گا تو وہ رحمت خداوندی کے سایہ میں رہے گا۔

مشکلات میں مسلمان بھائی کی فریاد کو پہنچنے اور اسکی حاجات میں تعاون کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو مشکلات کے وقت کسی مؤمن بھائی کی فریاد کو پہنچے اور اسکی مشکلات کو دور کرے اسکی حاجتیں پوری کرنے میں اسکے ساتھ تعاون کرے تو اس عمل کے بدلے میں اس پر اللہ کی بہتر رحمتیں ہونگی ان میں سے ایک رحمت کیساتھ خدا اسکی زندگی کی اصلاح کریگا اور باقی اکہتر رحمتیں قیامت کے خوف اور وحشت کیلئے ذخیرہ کر دے گا۔

ثَوَابُ مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ نَعِيمٍ، عَنْ مِسْمَعٍ كِرْدِينٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَ الْآخِرَةِ وَخَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ وَهُوَ ثَلَجُ الْقُؤَادِ. وَمَنْ أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ، أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ. وَمَنْ سَقَاهُ شَرْبَةً، سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ.

ثَوَابُ مَنْ سَرَّ مُؤْمِنًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ سَرَّ امْرَأً مُؤْمِنًا، سَرَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ لَهُ: تَمَنَّ عَلَى رَبِّكَ مَا أَحْبَبْتَ فَقَدْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تَسُرَّ أَوْلِيَاءَهُ فِي دَارِ الدُّنْيَا. فَيُعْطَى مَا تَمَنَّى وَيَزِيدُهُ اللَّهُ مِنْ عِنْدِهِ مَا لَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِهِ مِنْ نَعِيمِ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ أَدْخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُؤْمِنٍ سُرُورًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيُّ، عَنْ لُوطٍ، عَنْ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُدْخِلُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ مُؤْمِنٍ سُرُورًا إِلَّا خَلَقَ اللَّهُ لَهُ مِنْ ذَلِكَ السُّرُورِ خَلْقًا يَجِيئُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. كُلَّمَا مَرَّتْ عَلَيْهِ شَدِيدَةٌ يَقُولُ: يَا وَلِيَّ اللَّهِ! لَا تَخَفْ. فَيَقُولُ لَهُ: مَنْ أَنْتَ؟ يَرْحَمُكَ اللَّهُ! فَلَوْ أَنَّ الدُّنْيَا كَانَتْ لِي، مَا رَأَيْتُهَا لَكَ شَيْئًا. فَيَقُولُ أَنَا السُّرُورُ الَّذِي أَدْخَلْتَ عَلَى آلِ فُلَانٍ.

مؤمن کی پریشانی دور کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو کسی مؤمن کی پریشانی دور کریگا اللہ اس سے آخرت کی پریشانی دور کریگا اور اسے سکون قلب کیساتھ قبر سے نکالے گا۔ جو بھوک میں کسی مسلمان کو کھانا کھلائے گا تو اسے جنت کے پھل کھانے نصیب کریگا۔ اور جو کسی پیاسے کو پانی پلائے گا تو اللہ اسے شراب مختوم (مند بند) سے سیراب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو کسی مؤمن کو خوش کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے خوشحال کرے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جو بھی پسند ہو خدا سے مانگو کیونکہ دنیا میں تجھے مہمان خدا کو خوشحال رکھنا پسند تھا۔ لہذا تیری جو تمنا ہے وہ عطا کریگا اور اللہ جنت کی اتنی نعمتیں عطا کرے گا جو تیرے خواب و خیال میں بھی نہیں ہیں۔

ایک مؤمن خاندان کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو کسی مؤمن گھرانے کو خوشیاں نصیب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان خوشیوں سے ایک مخلوق پیدا کرے گا جسے قیامت والے دن اس جگہ لایا جائے گا۔

جہاں اسے کوئی مشکل اور پریشانی لاحق ہوگی اور وہ اسے کہے گی اے محبوب خدا نہ گھبرا۔ یہ کہے گا اللہ تجھ پر رحمت نازل کرے تم کون ہو؟ اگر پوری دنیا بھی میرے پاس ہوتی تو وہ تیرے مقابلے میں کچھ نہ تھی یہ کہے گی میں وہ خوشی ہوں جو تم نے فلاں خاندان اور گھرانے کو عطا کی تھی۔

ثَوَابُ إِدْخَالِ السُّرُورِ عَلَى الْآخِ الْمُؤْمِنِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَدِيرِ الصَّيْرَفِيِّ فِي حَدِيثٍ لَهُ طَوِيلٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِذَا بَعَثَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ قَبْرِهِ، خَرَجَ مَعَهُ مِثَالُ مَنْ قَبْرِهِ يَقْدُمُهُ أَمَامَهُ وَكُلَّمَا رَأَى الْمُؤْمِنُ هَوَلاً مِنْ أَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ لَهُ الْمِثَالُ: لَا تَحْزَنْ وَلَا تَفْرَعْ وَأَبْشِرْ بِالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ مِنَ اللَّهِ. فَلَا يَزَالُ يُبَشِّرُهُ بِالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ مِنَ اللَّهِ حَتَّى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ. فَيُحَاسِبُهُ حِسَاباً يَسِيراً وَيَأْمُرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمِثَالُ أَمَامَهُ. فَيَقُولُ لَهُ الْمُؤْمِنُ: رَحِمَكَ اللَّهُ نِعَمَ الْخَارِجُ كُنْتَ مَعِيَ مِنْ قَبْرِي وَمَا زِلْتَ تُبَشِّرُنِي بِالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ حَتَّى رَأَيْتُ ذَلِكَ. فَمَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: أَنَا السُّرُورُ الَّذِي كُنْتَ أَذْخَلْتَهُ عَلَى أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ خَلَقْنِي اللَّهُ مِنْهُ لِأَبْشُرَكَ.

ثَوَابُ مَنْ تَصَدَّقَ عَلَى مُؤْمِنٍ بِقَدْرِ شَبْعِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَأَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِقَدْرِ شَبْعِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَشْبَعَ أَفْقاً مِنَ النَّاسِ. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْأُفُقُ؟ قَالَ: مِائَةُ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ.

ثَوَابُ مَنْ لَقِمَ مُؤْمِناً لُقْمَةً حَلَاوَةً

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِيِّ، عَنِ الرَّبَابِ امْرَأَتِهِ قَالَتْ: اتَّخَذْتُ خَبِيصاً فَأَذْخَلْتُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَهُوَ يَأْكُلُ. فَوَضَعْتُ الْخَبِيصَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَانَ يُلْقِمُ أَصْحَابَهُ. فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ لَقِمَ مُؤْمِناً لُقْمَةً حَلَاوَةً، صَرَفَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ مَرَارَةَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

مؤمن بھائی کو خوشیاں دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ جب کسی مؤمن کو قبر سے اٹھائے گا تو اس کیساتھ ساتھ اسکی شبیہ کو بھی قبر سے نکالے گا جو اسکے آگے آگے ہوگی۔ جہاں بھی مؤمن قیامت کی کسی وحشت کو دیکھے گا تو یہ شبیہ اور مثال اس سے کہے گی غمگین نہ ہو خوف نہ کھا اللہ کی طرف سے تجھے تکریم اور خوشحالی کی بشارت ہو اور یہ اسے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشخبریاں دیتی رہے گی۔ اس سے آسان حساب و کتاب ہوگا اور اسے جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی۔ مؤمن اس سے کہے گا اللہ تجھ پر رحمت کرے تو میرے ساتھ میری قبر میں تھی، میرے ساتھ قبر سے باہر آنے والی کتنی اچھی چیز ہے کہ جب سے میں نے تجھے دیکھا ہے تو مسلسل مجھے عظمت اور خوشخبریاں دیئے جا رہی ہے بتاؤ تو سہی، کون ہو تم؟ وہ جواب دے گی میں وہی خوشی ہو جو تم نے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے مجھے اسی سے پیدا کیا ہے تاکہ میں تجھے خوشخبریاں دوں۔

مؤمن کو اتنا صدقہ دینے کا ثواب کہ جس سے وہ سیر ہو جائے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان شخص کو اتنا صدقہ دینا کہ جس سے وہ سیر ہو سکے یہ مجھے ایک افق افراد کو کھانا کھلانے سے زیادہ محبوب ہے راوی نے پوچھا افق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگ۔

مؤمن کو مٹھائی کھلانے کا ثواب

(۱) داؤد رقی کہتے ہیں کہ میری بیوی رباب نے بتایا کہ ایک دن میں کچھور کا حلوہ تیار کر کے امام جعفر صادق کی خدمت میں لے گئی آپ نے خود بھی تناول فرمایا اور اپنے اصحاب کو بھی دیا اور میں نے ان سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی مؤمن کو مٹھائی کا ایک لقمہ کھلائے گا تو اللہ اس سے روز قیامت کی تلخی دور کریگا۔

ثَوَابُ مَنْ شَرِبَ مِنْ سُورِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السَّيَّارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَرْفَعُهُ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مِنْ سُورِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ تَبَرُّكاً بِهِ، خَلَقَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا مَلَكاً يَسْتَغْفِرُ لَهُمَا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بِنْتِ إِيَّاسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: فِي سُورِ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِينَ دَاءً.

ثَوَابُ مَنْ لَطَفَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ بِشَيْءٍ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَطَفَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِشَيْءٍ مِنَ اللَّطْفِ إِلَّا أَخَذَ اللَّهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ اسْتَفَادَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ الرُّضَا عليه السلام يَقُولُ: مَنْ اسْتَفَادَ أَخَاهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، اسْتَفَادَ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ لَقِيَ أَخَاهُ بِمَا يَسْرُهُ لِيَسْرَهُ

- ١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَصْرِ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ لَقِيَ أَخَاهُ بِمَا يَسْرُهُ لِيَسْرَهُ، سَرَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَمَنْ لَقِيَ أَخَاهُ بِمَا يَسُوؤُهُ لِيَسُوؤَهُ، سَاءَهُ اللَّهُ يَوْمَ يَلْقَاهُ.

مؤمن کا جھوٹا پینے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ معصوم نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن کا جھوٹا تبرک سمجھ کر پیئے گا تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کیلئے ایک فرشتہ خلق کریگا جو قیامت تک ان کے لئے استغفار کرتا رہے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

مؤمن کے جھوٹے میں ستر بیماریوں کی شفاء ہے۔

مؤمن پر لطف کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو اللہ کی خاطر اپنے بھائی سے کسی قسم کا لطف و محبت کرے گا تو اللہ بہشتی خدمتگاروں کو اسکی خدمت پر مامور کریگا۔

اللہ کی خاطر مؤمن سے استفادہ کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو اللہ کی خاطر کسی بھائی سے استفادہ کرے گا تو اللہ اسے جنت کے ایک گھر سے استفادہ کرنا نصیب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کی خاطر ملنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو مؤمن کی خوشحالی کیلئے اس سے ملاقات کرے گا تو اللہ اسے قیامت والے دن خوشحال کریگا اور جو

کسی مؤمن کی ناراحتی کیلئے اس سے ملنے جائے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے ناراحت کریگا۔

ثَوَابُ مَنْ دَهَنَ مُسْلِمًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى بَشِيرِ الدَّهَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ دَهَنَ مُسْلِمًا، كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ قَدْ أَضَاءَ نُورٌ وَجْهَهُمْ وَأَجْسَادُهُمْ وَنُورٌ مَنَابِرِهِمْ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى يُعْرِفُوا أَنَّهُمُ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ثَوَابُ مَنْ سَلَكَ وَادِيًا فَذَكَرَ اللَّهَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بَنَانِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ عليه السلام أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وآله قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ سَلَكَ وَادِيًا فَيَبْسُطُ كَفَّيْهِ فَيَذْكُرُ اللَّهَ وَيَدْعُو إِلَّا مَلَأَ اللَّهُ ذَلِكَ الْوَادِيَ حَسَنَاتٍ. فَلْيَعْظُمُ ذَلِكَ الْوَادِيَ أَوْ لِيَصْغُرْ.

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ عِنْدَ مَنَامِهِ «إِنَّ اللَّهَ يُمَسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا الْآيَةَ»

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ هِلَالٍ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ قَطُّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ: «إِنَّ اللَّهَ يُمَسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أُمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا»، فَيَسْقُطَ عَلَيْهِ الْبَيْتُ.

مسلمان کو عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو کسی مسلمان کو عطر لگائے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسکے ہر بال کے بدلے میں نور عطا کریگا۔

ایک دوسرے کیساتھ خدا کی خاطر محبت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے منبروں پر بیٹھے ہونگے انکے چہرے اور جسم منور ہونگے نیز منبروں کا نور ہر چیز کو منور کر رہا ہوگا اور لوگ انہیں اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کے عنوان سے پہچانتے ہونگے۔

کسی وادی میں داخل ہوتے وقت ذکر خدا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص کسی وادی میں جائے اور دونوں ہاتھ پھیلا کر ذکر خدا اور دعا کرے اللہ تعالیٰ پوری وادی کو نیکیوں سے بھر دیگا خواہ اس میں کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

سوتے وقت اِنَّ اللہَ یُمسِکُ السَّمَوَاتِ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔

جو سوتے وقت درج ذیل آیت کی تلاوت کریگا تو اسکا گھر (کبھی) خراب نہ ہوگا ﴿اِنَّ اللہَ یُمسِکُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ اِنَّہُ کَانَ حَلِیْمًا غَفُورًا﴾۔

ثَوَابُ هَذَا الدُّعَاءِ عِنْدَ أَذَانِ الصُّبْحِ وَعِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبَّاسِ مَوْلَى الرَّضَا عليه السلام، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرَّضَا عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ أَذَانَ الصُّبْحِ: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِقْبَالِ نَهَارِكَ وَإِذْبَارِ لَيْلِكَ وَحُضُورِ صَلَوَاتِكَ وَأَصْوَاتِ دُعَاتِكَ أَنْ تُتُوبَ عَلَيَّ. إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ» وَ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا سَمِعَ أَذَانَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ لَيْلَتِهِ، كَانَ تَائِبًا.

ثَوَابُ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي سَيَّارٍ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ كَلَيْبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ سَأَلَنِي وَهُوَ يَعْلَمُ أَنِّي أَضُرُّ وَأَنْفَعُ، اسْتَجَبْتُ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَّنَ فَخَبَرَ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ. وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَهَيْئَةِ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

ثَوَابُ دُعَاءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ الطَّيَالِسَانِيِّ، عَنْ فَضِيلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: دُعَاءُ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ يَسُوقُ إِلَى الدَّاعِي الرِّزْقَ وَيَصْرِفُ عَنْهُ الْبَلَاءَ وَتَقُولُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ: لَكَ مِثْلَاهُ.

اذان صبح اور اذان مغرب کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں جو صبح یا مغرب کی اذان سننے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے اور اس دن یا رات کو مر جائے تو توبہ کر کے مرا ہے ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِقْبَالِ نَهَارِكَ وَ أَذْبَارِ لَيْلِكَ وَ حُضُورِ صَلَوَاتِكَ وَ أَصْوَاتِ دُعَائِكَ أَنْ تُتُوبَ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ﴾

یہ جانتے ہوئے اللہ سے دعا مانگنے کا ثواب کہ اللہ نفع اور ضرر کی قدرت رکھتا ہے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ سے یہ جان کر سوال کرے کہ صرف میں ہی ضرر اور نفع دے سکتا ہوں تو میں اسکی دعائیں مستجاب کروں گا۔

سوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو سوتے وقت تین مرتبہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَنَ فَخَبَرَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخَيِّ الْمَوْتَى وَ يُمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ پڑھے گا تو ماں کے لطن سے پیدا ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

مسلمان بھائی کے لئے اسکی عدم موجودگی میں دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کسی مسلمان بھائی کے پشت پیچھے دعا کریگا تو یہ اس کے رزق میں وسعت لائے گا۔ اس سے بلائیں دور ہوں گیں اور دعا کرنے والے سے فرشتے کہیں گے جو کچھ تو نے اپنے بھائی کیلئے چاہا ہے تجھے اس کے دو برابر عطا ہوگا۔

ثَوَابُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَثَوَابُ حُبِّهِ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيْسَى الْحَسَنِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي رَشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبَّاسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ رِقَابٍ. وَحُبُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ مُهْجِ الْأَنْفُسِ أَوْ قَالَ ضَرْبِ السُّيُوفِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ صَلَاةً وَاحِدَةً

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا ذُكِرَ النَّبِيُّ ﷺ، فَأَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ. فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَلْفَ صَلَاةٍ فِي أَلْفِ صَفٍّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. وَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللَّهُ إِلَّا صَلَّى عَلَى ذَلِكَ الْعَبْدِ، لِصَلَاةِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَصَلَاةِ مَلَائِكَتِهِ. وَ لَا يَرْغَبُ عَنْ هَذَا إِلَّا جَاهِلٌ مَغْرُورٌ قَدْ بَرِيَءَ اللَّهُ مِنْهُ وَرَسُولُهُ.

ثَوَابُ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ رِزْقٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ عَبْدًا مَكَثَ فِي النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا. وَالْخَرِيفُ سَبْعُونَ سَنَةً. قَالَ: ثُمَّ إِنَّهُ سَأَلَ اللَّهَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ لَمَّا رَحِمْتَنِي. فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَبْرَائِيلَ: أَنْ اهْبِطْ إِلَى عَبْدِي. فَأَخْرَجَهُ. قَالَ: يَا رَبِّ! كَيْفَ لِي بِالْهَبُوطِ فِي النَّارِ؟ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ: إِنِّي قَدْ أَمَرْتُهَا أَنْ تَكُونَ عَلَيْكَ بَرْدًا وَسَلَامًا. قَالَ: يَا رَبِّ! فَأَعْلِمْنِي بِمَوْضِعِهِ. قَالَ: إِنَّهُ فِي جُبٍّ فِي سَجِيلٍ. قَالَ: فَهَبَطَ جَبْرَائِيلُ إِلَى النَّارِ عَلَى

حضرت رسول خدا ﷺ کی محبت اور ان پر درود و سلام بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ پر درود پانی کے آگ کو ختم کرنے سے زیادہ جلدی گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور حضرت پر سلام کرنا چند غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے نیز حضرت سے محبت، جانیں فدا کرنے اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانے سے بڑھکر ہے۔

حضرت رسول خدا ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جب بھی حضرت کا تذکرہ ہو تو کثرت سے ان پر درود بھیجو۔ جو حضرت پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو خدا فرشتوں کی ایک ہزار صف میں ایک ہزار مرتبہ اس پر صلوات بھیجے گا اور اللہ کی پیدا کردہ کائنات کی ہر چیز اس پر اللہ اور ملائکہ کے درود کی خاطر اس پر درود بھیجے گی جاہل مغرور سے اللہ اور رسول بیزار ہیں، لہذا جاہل اور مغرور کے علاوہ کوئی بھی حضرت پر درود بھیجنے سے نہیں کتراتا۔

حق محمد و آل محمد ﷺ کہہ کر اللہ سے مانگنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انسان ستر خریف تک جہنم میں رہے گا اور ہر خریف ستر سال کا ہوگا لیکن جب وہ کہے گا پروردگار محمد و اہل بیت محمد کے حق کے واسطے مجھ پر رحم فرما تو اللہ حضرت جبرائیل پر وحی کریگا کہ نیچے جا کر میرے بندے کو آگ سے نجات دو۔ حضرت جبرائیل کہیں گے پروردگار! میں کس طرح آگ میں اتروں؟ تو اللہ فرمائے گا کہ میں نے اسے حکم دیا ہے تجھ پر ٹھنڈی ہو جائے اور تجھے کوئی ضرر نہ پہنچائے حضرت جبرائیل کہیں گے پروردگار! مجھے بتا تیرا بندہ کہاں ہے؟ اللہ فرمائے گا وہ تجیل جیسے آگ کے کنویں میں ہے حضرت جبرائیل وہاں جا کر اسے آگ سے نکالیں گے۔ اللہ پوچھے گا میرے بندے کتنا عرصہ جہنم میں رہے ہو۔ وہ کہے گا پروردگار! اس کا شمار میرے بس میں نہیں۔ اللہ

وَجْهَهُ فَأَخْرَجَهُ. فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا عَبْدِي! كَمْ لَبِثْتَ فِي النَّارِ؟ قَالَ: مَا أَخْصَى يَا رَبِّ! فَقَالَ لَهُ: أَمَا وَعِزَّتِي لَوْ لَا مَا سَأَلْتَنِي بِهِ، لَأَطَلْتُ هَوَانِكَ فِي النَّارِ. وَلَكِنِّي حَتَمْتُ عَلَى نَفْسِي أَلَّا يَسْأَلَنِي عَبْدٌ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ إِلَّا غَفَرْتُ لَهُ مَا كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ. وَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ الْيَوْمَ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

- ۱- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ السُّنْدِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَا عِنْدَ الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَمَنْ ثَقُلَتْ سَيِّئَاتُهُ عَلَى حَسَنَاتِهِ، جِئْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَىَّ حَتَّى أُثْقَلَ بِهَا حَسَنَاتِهِ.
- ۲- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحْسِنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبَانَ الْأَحْمَرِ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ: إِنِّي دَخَلْتُ الْبَيْتَ. فَلَمْ يَحْضُرْنِي شَيْءٌ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ ﷺ: وَلَمْ يَخْرُجْ أَحَدٌ بِأَفْضَلِ مِمَّا خَرَجْتُ.
- ۳- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْخَزَّازِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ ﷺ: كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ عَنِ السَّمَاءِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِائَةً مَرَّةً بَعْدَ الْفَجْرِ

- ۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ سِيَابَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَلَا أَعْلَمُكَ شَيْئًا يَقِي اللَّهَ بِهِ وَجْهَكَ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: قُلْ بَعْدَ الْفَجْرِ: «اللَّهُمَّ

فرمائے گا مجھے اپنی عزت کی قسم اگر اس طرح سوال نہ کرتا تو میں تجھے جہنم کی ذلت و خواری میں ہی رکھتا لیکن چونکہ میں نے اپنے اوپر ضروری قرار دے رکھا ہے کہ جو بندہ محمد و اہل بیت محمدؐ کے حق کا واسطہ دیکر سوال کریگا تو میرے اور اسکے درمیان جتنے گناہ ہونگے معاف کر دوں گا۔ آج میں نے تیرے بھی سب گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

پیامبر اسلامؐ پر درود بھیجنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام محمد باقرؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ قیامت والے دن میں اعمال کے ترازو (میزان) کے پاس ہوں گا جس کے گناہ اسکی نیکیوں پر بھاری ہونگے تو اس شخص نے مجھ پر جو درود و سلام بھیجے تھے وہ ترازو میں رکھ کر اس کو سنگین تر کروں گا۔
- (۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے عرض کی۔ جب میں خانہ خدا میں داخل ہوا تو حضرت پر درود کے علاوہ مجھے کوئی دعا یاد نہیں آرہی تھی؟ فرمایا خدا کے گھر کسی نے بھی تجھ سے بہتر عمل انجام نہیں دیا۔
- (۳) حضرت امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں۔ جب تک محمد و آل محمدؐ پر درود نہ بھیجا جائے تو کوئی دعا آسمان تک نہیں پہنچ سکتی۔

فجر کے بعد محمد و آل محمدؐ پر سومرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

- (۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا۔ کیا چاہتے ہو کہ تجھے کوئی چیز کی تعلیم دوں کہ جس سے تیرا چہرہ جہنم کی حرارت سے محفوظ رہے میں نے عرض کی۔ جی ہاں۔

فرمایا۔ (نماز) فجر کے بعد سومرتبہ کہا کرو

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، يَقْبِضَ اللَّهُ بِهِ وَجْهَكَ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: وَجَدْتُ فِي بَعْضِ الْكُتُبِ: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَسَنَةٍ. وَمَنْ قَالَ: «صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ»، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ حَسَنَةٍ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلَاةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرُّضَا عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ، قَضَى اللَّهُ لَهُ سِتِّينَ حَاجَةً: ثَلَاثُونَ مِنْهَا لِلدُّنْيَا وَ ثَلَاثُونَ لِلْآخِرَةِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي دُبْرِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يُثْنِيَ رَجُلِيهِ أَوْ يُكَلِّمُ أَحَدًا «إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ ذُرِّيَّتِهِ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ ابْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَالَ فِي دُبْرِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يُثْنِيَ رَجُلِيهِ أَوْ يُكَلِّمُ أَحَدًا: «إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ ذُرِّيَّتِهِ»، قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ. سَبْعُونَ فِي الدُّنْيَا وَ ثَلَاثُونَ فِي الْآخِرَةِ. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: مَا مَعْنَى صَلَاةِ اللَّهِ وَ صَلَاةِ مَلَائِكَتِهِ وَ صَلَاةِ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: صَلَاةُ اللَّهِ رَحْمَةٌ مِنَ اللَّهِ. وَ صَلَاةُ مَلَائِكَتِهِ تَرْكِيبُ مِنْهُمْ لَهُ. وَ صَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ دُعَاءُ مِنْهُمْ لَهُ. وَ مِنْ سِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ

تاکہ اللہ تعالیٰ تیرے چہرے کو جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے۔

محمد و آل محمد پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے آسمانی صحیفے میں پڑھا ہے جو محمد و آل محمد پر درود بھیجے گا تو اللہ اس کے لئے ایک سو نیکیاں لکھے گا اور جو شخص کہے ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ﴾ تو اللہ اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا۔

روز جمعہ حضرت پر سومرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو روز جمعہ مجھ پر سوربار درود بھیجے گا خداوند متعال اسکی دنیا اور آخرت میں تیس تیس یعنی، ساٹھ حاجتیں پوری کریگا۔

بعد از نماز صبح اور مغرب اِنَّ اللّٰہَ..... کہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

نماز صبح اور مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے اور مصلے سے اٹھنے سے پہلے جو یہ پڑھے گا

﴿اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلَائِکَتُہُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوا

تَسْلِیْمًا اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ ذُرِّیَّتِہٖ﴾

تو اللہ تعالیٰ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جسمیں سے ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں پوری ہونگیں

میں نے عرض کی اللہ، فرشتوں اور مؤمنین کے درود سے کیا مراد ہے؟ فرمایا، خدا کا درود نزول رحمت ہے

فرشتوں کا درود حضرت کی مدح و ثنا ہے اور مؤمنین کا درود حضرت کیلئے دعا ہے حضرت رسول خدا اور انکی

آل پر درود بھیجنے کا ایک راز اس دعا میں ہے

﴿اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ ، وَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ. وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ. وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى. وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ. اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدرَجَةَ الْكَبِيرَةَ. اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ ﷺ وَلَمْ أَرَهُ. فَلَا تَحْرِمْنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُؤْيَاهُ. وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ. وَتَوْفَّقْنِي عَلَى مِلَّتِهِ. وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا. إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ كَمَا آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ ﷺ وَلَمْ أَرَهُ، فَعَرِّفْنِي فِي الْجَنَانِ وَجْهَهُ. اللَّهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا». فَإِنَّ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِهَذِهِ الصَّلَوَاتِ، هُدِمَتْ ذُنُوبُهُ وَمُحِيتْ خَطَايَاهُ وَدَامَ سُرُورُهُ وَاسْتُجِيبَ دُعَاؤُهُ وَأُعْطِيَ أَمَلُهُ وَبُسِطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأُعِينَ عَلَى عَدُوِّهِ وَهَيَّأَ لَهُ سَبَبُ أَنْوَاعِ الْخَيْرِ وَيُجْعَلَ مِنْ رُفَقَاءِ نَبِيِّهِ فِي الْجَنَانِ الْأَعْلَى. يَقُولُهُنَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ غَدَوَةً وَثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَشِيَّةً.

ثَوَابُ مَنْ جَعَلَ ثَلَاثَ صَلَاتِهِ أَوْ نِصْفَ صَلَاتِهِ لِلنَّبِيِّ ﷺ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُرَازِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي جَعَلْتُ ثَلَاثَ صَلَاتِي لَكَ. فَقَالَ لَهُ: خَيْرًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي جَعَلْتُ نِصْفَ صَلَاتِي لَكَ. فَقَالَ: ذَلِكَ أَفْضَلُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ كُلَّ صَلَاتِي لَكَ. قَالَ: إِذَا يَكْفِيكَ اللَّهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَصْلَحَكَ اللَّهُ! كَيْفَ يَجْعَلُ صَلَاتَهُ لَهُ؟ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا يَسْأَلُ اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا بَدَأَ بِالصَّلَاةِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَتْبَعَ بِالصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

فِي الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْأَعْلَى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ. اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ. اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوْفَنِي عَلَى مِلَّتِهِ وَأَسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِئًا لَا اِظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ كَمَا آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجَنَانِ وَجْهَهُ اللَّهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا ﴿﴾

جو شخص ہر روز صبح شام تین مرتبہ درود بھیجے گا اسکے گناہ ختم اور خطائیں معاف ہو جائیں گے۔ ہمیشہ خوشحال رہے گا۔ دعائیں مستجاب ہوں گی۔ آرزوئیں پوری ہوں گی۔ رزق زیادہ ہوگا۔ دشمن کے مقابلے میں مدد ہوگی۔ خیر کے اسباب مہیا ہوں گے اور اعلیٰ بہشتوں میں انبیاء کی رفاقت نصیب ہوگی۔

ایک تہائی یا آدھی یا پوری دعا پیغمبر کیساتھ مختص کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ۔ ایک شخص حضرت رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میں نے اپنی ایک تہائی دعا آپ کیساتھ مختص کی ہے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو پھر کہا میں نے اپنی آدھی دعا کو آپ کیساتھ مختص کیا ہے فرمایا اچھا کام کیا ہے پھر کہا اگر میں اپنی پوری دعا آپ کے ساتھ مختص کرتا ہوں فرمایا اللہ تیری دنیا و آخرت کی تمام حاجتیں بر لائے گا۔ اس وقت ایک مرد نے عرض کی اللہ آپ کو دین میں موفق رکھے ایک شخص کس طرح اپنی دعا حضرت کیساتھ مختص کر سکتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا خدا سے کچھ مانگنے سے پہلے محمد و آل محمد پر درود بھیجے۔

حضرت پر درود بھیجنے کے بعد اہل بیت علیہم السلام پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں۔ ایک دن حضرت رسول خدا نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا کیا میں تجھے ایک خوشخبری سناؤں؟ عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

ذَاتَ يَوْمٍ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: أَلَا أُبَشِّرُكَ؟ قَالَ: بَلَى. بِأَيِّ أَنْتَ وَأُمِّي! فَإِنَّكَ لَمْ تَزَلْ مُبَشَّرًا بِكُلِّ خَيْرٍ. فَقَالَ: أَخْبَرَنِي جَبْرِئِيلُ أَنْفًا بِالْعَجَبِ. فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: وَمَا الَّذِي أَخْبَرَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي إِذَا صَلَّى عَلَىَّ وَاتَّبَعَ بِالصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ سَبْعِينَ صَلَاةً وَإِنَّهُ لِلذُّنْبِ خَطَّاءٌ ثُمَّ تَحَاتَّ عَنْهُ الذُّنُوبُ كَمَا تَحَاتُّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ وَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَبَّيْكَ عَبْدِي وَسَعْدَيْكَ يَا مَلَائِكَتِي! أَنْتُمْ تُصَلُّونَ عَلَيْهِ سَبْعِينَ صَلَاةً وَأَنَا أَصَلِّي عَلَيْهِ سَبْعِمِائَةَ صَلَاةٍ. فَإِذَا صَلَّى عَلَىَّ وَلَمْ يُتَّبِعْ بِالصَّلَاةِ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي، كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ السَّمَاءِ سَبْعُونَ حِجَابًا وَيَقُولُ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ يَا مَلَائِكَتِي! لَا تُصْعِدُوا دُعَاءَهُ إِلَّا أَنْ يُلْحِقَ بِالنَّبِيِّ عِثْرَتَهُ فَلَا يَزَالُ مَحْجُوبًا حَتَّى يُلْحِقَ بِي أَهْلَ بَيْتِي.

ثَوَابُ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ
١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام عَنْ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ مِائَةَ مَرَّةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ. وَمَا زِدْتَ فَهُوَ أَفْضَلُ.

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِيَابَةَ وَأَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ نَاجِيَةٍ عَنْ أَحَدِهِمَا عليه السلام قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقُلْ: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ»، كَتَبَ اللَّهُ لَكَ مِائَةَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَ مَحَا عَنْكَ مِائَةَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَقَضَى لَكَ بِهَا مِائَةَ أَلْفِ حَاجَةٍ وَرَفَعَ لَكَ بِهَا مِائَةَ أَلْفِ دَرَجَةٍ.
٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

آپ ہی تو ہمیشہ ہر خیر کی خوشخبری سناتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا جبرائیل نے تعجب کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے مجھے بتایا ہے کہ جو مجھ (محمدؐ) پر درود بھیجنے کے بعد میرے اہلبیت پر درود بھیجے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں فرشتے اس پر ستر درود بھیجتے ہیں یقیناً اسکے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس وقت اللہ فرماتا ہے میرے بندے تیری دعا مستجاب ہے اور تو سعادتمند ہے۔ اے میرے فرشتوں تم نے اس پر ستر درود بھیجے اور میں اس پر سات سو رحمتیں نازل کروں گا۔ حضرت نے مزید فرمایا۔

اگر کوئی مجھ پر تو درود بھیجے اور اہل بیت پر نہ بھیجے تو گویا اس درود اور آسمان کے درمیان ستر حجاب ہیں۔ خداوند متعال اسے فرماتا ہے تیرے لئے کوئی جواب اور سعادتمندی نہیں۔ اے فرشتو اس کی دعا اوپر نہ لے جانا مگر یہ کہ حضرت کیساتھ عترت اور اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔ حضرت نے مزید فرمایا جیتک یہ میرے ساتھ، میری اہل بیت کو ملحق نہیں کرتا تو اسکی دعا ہمیشہ حجابوں میں رہ جائے گی۔

جمعہ کے دن نماز کے بعد حضرت اور ان کے اوصیاء پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ جمعہ کے دن بہترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا نماز عصر کے بعد محمد و آل محمدؐ پر سو مرتبہ درود بھیجنا اگر اس سے زیادہ درود بھیجا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

کہ نماز جمعہ کے بعد یہ صلوات پڑھیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَلَا وَصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَاجْسَادِهِمْ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ﴾

تا کہ خداوند متعال تیرے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے اور تیرے ایک لاکھ گناہ مٹا دے اور ایک لاکھ

سَعِيدٍ، عَنْ مُصَدِّقِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُوسَى السَّابَاطِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ رَجُلٌ: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ». فَقَالَ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا هَذَا! لَقَدْ ضَيَّقتَ عَلَيْنَا. أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ أَهْلَ الْبَيْتِ خَمْسَةُ أَصْحَابِ الْكِسَاءِ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: كَيْفَ أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: «اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ»، فَتَكُونُ نَحْنُ وَشِيعَتُنَا قَدْ دَخَلْنَا فِيهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ «رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ»

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَمْرَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ: «رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ»، قَضَى اللَّهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ ثَلَاثُونَ مِنْهَا لِلدُّنْيَا وَسَبْعُونَ لِلْآخِرَةِ.

ثَوَابُ مَنْ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ارْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالصَّلَاةِ عَلَى. فَإِنَّهَا تَذْهَبُ بِالنِّفَاقِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ بَعْدَ الصُّبْحِ عَشْرَ مَرَّاتٍ: «سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ» وَثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي دُبْرِ كُلِّ صَلَاةٍ «اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمِ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ شَيْبَةُ الْهُذَلِيُّ. فَقَالَ

حاجتیں پوری کرے اور تیرے ایک لاکھ درجات بلند کرے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس موجود تھا ایک شخص نے کہا ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ﴾ حضرت نے فرمایا تم نے اس صلوات میں ہمارا تذکرہ نہیں کیا کیونکہ تجھے علم نہیں ہے کہ اہل بیت تو فقط پنج تن آلِ عبا ہیں!! اس نے پوچھا ہم کس طرح درود بھیجیں فرمایا اس طرح کہا کرو۔ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾ تاکہ ہم اور ہمارے شیعہ بھی اس صلوات میں شامل ہوں۔

ایک دن میں سومرتبہ ﴿رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو ایک دن میں سومرتبہ ﴿رَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ﴾ کہے گا تو اللہ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا۔ میں کا تعلق اس دنیا سے ہوگا اور ستر آخرت سے متعلق ہوں گے۔

بلند آواز سے حضرت پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا بلند آواز سے درود بھیجا کرو، اس سے نفاق جاتا رہتا ہے۔

نماز صبح کے بعد سومرتبہ سبحان اللہ اور ہر نماز کے بعد اللَّهُمَّ اهْدِنِي کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شبیہ ہڈی نے حضرت رسول خدا کی خدمت میں آکر عرض کی

لَهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ! إِنِّي شَيْخٌ قَدْ كَبُرَتْ سِنِي وَضَعُفْتُ قُوَّتِي مِمَّا كُنْتُ تَعَوَّدُتُهُ نَفْسِي مِنْ صَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَحَجٍّ وَجِهَادٍ. فَعَلَّمَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَلَامًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ وَخَفَّفَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَقَالَ: أَعِدْ. فَأَعَادَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: مَا حَوْلَكَ شَجَرَةً وَلَا مَدْرَةً إِلَّا قَدْ بَكَتْ مِنْ رَحْمَتِكَ. فَإِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ عَشْرَ مَرَّاتٍ: «سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ». فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعَافِيكَ بِذَلِكَ مِنَ الْعَمَى وَالْجُنُونِ وَالْجُدَامِ وَالْفَقْرِ وَالْهَدْمِ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! هَذَا لِلدُّنْيَا. فَمَا لِلْآخِرَةِ؟ قَالَ: تَقُولُ فِي دَبْرِ كُلِّ صَلَاةٍ: «اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ». قَالَ: فَقَبِضْ عَلَيْهِنَّ بِيَدِهِ. ثُمَّ مَضَى. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَمَّا إِنَّهُ إِنْ وَافَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَمْ يَدْعُهَا مُتَعَمِّدًا، فَتَحَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيُّهَا شَاءَ.

ثَوَابُ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ إِذَا رَغِبَ وَإِذَا رَهَبَ وَإِذَا اشْتَهَى وَإِذَا غَضِبَ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ إِذَا رَغِبَ وَإِذَا رَهَبَ وَإِذَا اشْتَهَى وَإِذَا غَضِبَ، حَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ.

ثَوَابُ مَنْ نَصَرَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ ﷺ: الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَمَنْ نَصَرَهُمَا، أَعَزَّهُ اللَّهُ. وَمَنْ خَذَلَهُمَا، خَذَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

یا رسول اللہؐ میں بوڑھا اور سن رسیدہ آدمی ہوں اب جسم میں اتنی جان نہیں رہی کہ میں پہلے کی طرح نماز، روزہ، حج اور جہاد جیسے اعمال بجالاؤں یا رسول اللہؐ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے یا رسول اللہؐ میرے ساتھ تخفیف کیجئے حضرت نے فرمایا اپنی بات پھر دہرا اس نے تین مرتبہ اپنی بات کا تکرار کیا تو حضرت نے فرمایا تیرے ارد گرد کے تمام درختوں اور زمینوں نے تیری رحمت کی خاطر گریہ کیا ہے بہر حال جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ﴾ اللہ تعالیٰ تجھے اس دعا کی بدولت اندھے پن، جنون، جزام، فقر اور دیوار کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اس نے کہا یا رسول اللہؐ یہ تو دنیا کیلئے تھا آخرت کیلئے کیا کروں۔ فرمایا ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو ﴿اللَّهُمَّ أَهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفْضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اس نے ان دستورات کو ہاتھ میں پکڑا اور وہ چل دیا حضرت رسول خداؐ نے فرمایا اگر وہ قیامت والے دن آئے اور اس نے ہر نماز کے بعد عداً اس دعا کو ترک نہ کیا ہو تو اللہ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا پھر یہ جس دروازے سے چاہے گا، داخل ہو جائے گا۔

خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جو خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول رکھے گا تو خدا اس کے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خدا کی مخلوق ہیں۔ ان دونوں نے ساتھ تعاون کرنے والا اللہ کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے۔ اور ان کو دھوکہ دینے والا اللہ کو دھوکہ دینے والا ہے۔ اور خدا اس کو ذلیل کرے گا۔

ثَوَابُ مَنْ قَرَأَ عَلَيْهِ آخِرُ الزُّمْرِ فَبَكَى أَوْ تَبَاكَى

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمُؤَمِّلِ الْمُسْتَهْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى شَابًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكُمْ. فَمَنْ بَكَى، فَلَهُ الْجَنَّةُ. فَقَرَأَ آخِرَ الزُّمْرِ: «وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا إِلَىٰ آخِرِ السُّورَةِ». فَبَكَى الْقَوْمُ جَمِيعًا إِلَّا شَابًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَدْ تَبَاكَيْتُ فَمَا قَطَرَتْ عَيْنِي. فَقَالَ: إِنِّي مُعِيدٌ عَلَيْكُمْ. مَنْ تَبَاكَى، فَلَهُ الْجَنَّةُ. قَالَ: وَأَعَادَ عَلَيْهِمْ. فَبَكَى الْقَوْمُ وَتَبَاكَى الْفَتَى. فَدَخَلُوا الْجَنَّةَ جَمِيعًا.

ثَوَابُ الْاجْتِمَاعِ فِي الدُّعَاءِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا اجْتَمَعَ أَرْبَعَةٌ قَطُّ عَلَىٰ أَمْرٍ وَاحِدٍ فَدَعَوْا إِلَّا تَفَرَّقُوا عَنْ إِجَابَةٍ.

ثَوَابُ الدُّعَاءِ سِرًّا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هَمَّامٍ إِسْمَاعِيلَ بْنِ هَمَّامٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: دَعْوَةُ الْعَبْدِ سِرًّا دَعْوَةٌ وَاحِدَةٌ تَعْدِلُ سَبْعِينَ دَعْوَةً عَلَانِيَةً.

ثَوَابُ الدُّعَاءِ فِي السَّحَرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَآبَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

سورہ زمر کی آخری آیات سنکر رونے یا رونے کی شکل بنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے انصار کے جوانوں کے پاس آ کر فرمایا میں تمہیں ایک چیز سنانا چاہتا ہوں جو اسے سن کر روئے گا، اسے جنت ملے گی پھر آپ نے سورہ زمر کی آخری آیات کی تلاوت کی ﴿وَسَيُنْزِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا.....﴾ تا آخر سورہ ﴿تو ایک جوان کے علاوہ سب روئے اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے رونے کی شکل تو بنائی ہے لیکن میری آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہو سکے۔ حضرت نے فرمایا میں ان آیات کی دوبارہ تلاوت کرتا ہوں جو رونے والی شکل بنائے گا اسے بھی جنت ملے گی۔ آپ نے دوبارہ تلاوت فرمائی تو اس جوان کے علاوہ سب روئے لیکن اس نے رونے کی شکل بنائی اور سب کے سب جنت میں داخل ہوئے۔

اجتماعی دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بھی چار آدمی کسی بات پر متفق ہو کر دعا کریں گے تو ان کے متفرق ہونے سے پہلے دعا قبول ہوگی۔

پوشیدہ دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص کیلئے پوشیدہ طور پر دعا ستر علانیہ دعاؤں کے برابر ہے۔

سحری کے وقت دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کہ اللہ تعالیٰ مؤمنین کی ہر دعا کو محبوب جانتا ہے میں تمہیں سحری سے طلوع شمس کے وقت دعا کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ ان اوقات میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں بادر رحمت چلتی ہے۔

الْجَامُورَانِي، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ الْبَطَائِنِيِّ، عَنْ مَنَدَلِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ الْكِنَانِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ كُلَّ دَعَاءٍ. فَعَلَيْكُمْ بِالْدُّعَاءِ فِي السَّحَرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ. فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتَهْبُ الرِّيَّاحُ وَتُقَسَّمُ فِيهَا الْأَرْزَاقُ وَتُقْضَى فِيهَا الْحَوَائِجُ الْعِظَامُ.

ثَوَابُ الدُّعَاءِ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ دَعَا لِإِخْوَانِهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، وَكَلَّ اللَّهُ بِهِ عَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَلَكًا يَدْعُو لَهُ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً مُنْذُ بَعَثَ اللَّهُ آدَمَ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ فَضْلِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ»، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَضَى وَكُلِّ مُؤْمِنٍ بَقِيَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ سَيِّئَةً وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ دَعَا لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْلَ الَّذِي دَعَا لَهُمْ مِنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ مَضَى مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ أَوْ هُوَ آتٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَيُسْحَبُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ: يَا رَبَّنَا! هَذَا الَّذِي كَانَ يَدْعُو لَنَا. فَشَفَّعْنَا فِيهِ. فَيُشَفَّعُهُمُ اللَّهُ فِيهِ. فَيَنْجُو مِنَ النَّارِ.

رزق تقسیم ہوتا ہے۔ اور بڑی بڑی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو کسی مؤمن بھائی کیلئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر مؤمن کے بدلے ایک فرشتے کو اس کے لئے دعا کرنے پر مامور کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو مؤمن کسی زندہ یا مردہ مسلمان مؤمن یا مؤمنہ کیلئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر قیامت تک تمام مؤمنین و مؤمنات کی تعداد کے برابر اس کے لئے نیکیاں لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو ہر روز پچیس مرتبہ

﴿اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ﴾

کہے گا تو خداوند متعال دنیا سے جانے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کے تعداد کے برابر اس کے لئے نیکیاں لکھے گا اس کے گناہ مٹائے گا اور درجات بلند کریگا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص کسی مؤمن یا مؤمنہ کیلئے کوئی دعا کریگا تو اللہ تعالیٰ دنیا سے جانے والے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کی تعداد کے برابر یہی دعا اس کے لئے قبول فرمائے گا۔

جب حکم ملے گا کہ اس بندے کو جہنم میں لے جایا جائے تو مؤمنین و مؤمنات کہیں گے پروردگار اسی نے ہمارے لئے دعا کی تھی ہم اس کیلئے سفارش کرتے ہیں اللہ انکی شفاعت کا سکر اسے جہنم کی آگ سے نجات عطا کرے گا۔

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِثْمُونٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ، فَلْيَعْمَ. فَإِنَّهُ أَوْجِبُ لِلدُّعَاءِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ هِشَامِ ابْنِ أَحْمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ»، دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَنْهُ سَبْعِينَ نَوْعًا مِنَ الْبَلَاءِ أَيْسَرُهَا الْخَنْقُ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُدَّافِرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ: «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»، دَفَعَ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ سَبْعِينَ نَوْعًا مِنَ الْبَلَاءِ أَيْسَرُهَا الْهَمُّ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُكَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَطِيَّةِ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ: «بِسْمِ اللَّهِ»، قَالَ الْمَلَكُ: هُدَيْتَ. فَإِنْ قَالَ: «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ»، قَالَ: وَقِيتَ. فَإِنْ قَالَ: «تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ»، قَالَ: كُفَيْتَ. فَيَقُولُ الشَّيْطَانُ: كَيْفَ لِي بِعَبْدٍ هُدِيَ وَوُقِيَ وَكُفِيَ.

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جب بھی تم میں سے کوئی دعا مانگنا چاہے تو سب کیلئے دعا کرے کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔

لاحول ولا قوۃ کہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ﴾

کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسے ستر بلاؤں سے دور رکھے گا ان میں سب سے کم ترین گھٹ کر

مرنا ہے۔

ہر روز لاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾

کہے گا تو اللہ اس سے ستر مصیبتیں دور کریگا کہ سب سے کم ترین غم و حزن ہے۔

گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ ولاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ کہے گا تو دو فرشتے کہیں گے تجھے ہدایت نصیب ہوا اگر وہ کہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تو کہتے ہیں تو حفاظت میں ہے۔

اور اگر ﴿تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ﴾ کہے تو کہتے ہیں تو بے نیاز ہو گیا ہے اس وقت شیطان کہتا ہے کہ

میں کس طرح ایک ہدایت یافتہ، حفاظت شدہ اور بے نیاز بندے کو گمراہ کروں۔

ثَوَابُ مَنْ كَبَّرَ عِنْدَ الْمَسَاءِ مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ اللَّوْلُؤِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاطٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ كَبَّرَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسَاءِ مِائَةَ تَكْبِيرَةٍ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ نَسَمَةٍ.

ثَوَابُ تَسْبِيحِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عليها السلام

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْمَكْفُوفِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي هَارُونَ الْمَكْفُوفِ: يَا أَبَاهَارُونَ! إِنَّا نَأْمُرُ صَبِيَانَنَا بِتَسْبِيحِ الزَّهْرَاءِ عليها السلام كَمَا نَأْمُرُهُمْ بِالصَّلَاةِ. فَالزَّمَهُ. فَإِنَّهُ لَمْ يَلْزَمَهُ عَبْدٌ فَيَشْقَى.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدِ الْبَجَلِيِّ ابْنِ أَخِي صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ بْنِ نَعِيمِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ سَبَّحَ تَسْبِيحَ الزَّهْرَاءِ عليها السلام ثُمَّ اسْتَغْفَرَ، غُفِرَ لَهُ. وَهِيَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَ أَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ وَ تَطْرُدُ الشَّيْطَانَ وَ تُرْضِي الرَّحْمَنَ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْقَمَّاطِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: تَسْبِيحُ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عليها السلام فِي كُلِّ يَوْمٍ فِي دَبْرِ كُلِّ صَلَاةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ صَلَاةٍ أَلْفِ رَكْعَةٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ سَبَّحَ تَسْبِيحَ فَاطِمَةَ عليها السلام قَبْلَ أَنْ يُشْنَى رِجْلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ الْفَرِيضَةِ، غُفِرَ اللَّهُ لَهُ وَ يَبْدَأُ بِالتَّكْبِيرِ.

رات کو سوتکبیریں کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو غروب کے وقت سوتکبیریں کہے گا وہ ایک سو غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے۔

تسبیح حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام کا ثواب

(۱) ابو ہارون مکفوف کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا۔

اے ابو ہارون!

جس طرح ہم لوگ اپنے بچوں کو نماز کی تلقین کرتے ہیں اسی طرح تسبیح حضرت زہراء علیہا السلام پڑھنے کا حکم بھی دیتے ہیں تم بھی ہمیشہ یہ تسبیح پڑھا کرو کیونکہ اسے نہ پڑھنے والا شخص بد بخت ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو تسبیح حضرت زہراء علیہا السلام پڑھنے کے بعد بخشش طلب کرے اسے معاف کر دیا جائے گا یہ تسبیح زبان سے تو سو مرتبہ پڑھی جاتی ہے لیکن میزان الہی میں ایک ہزار کے برابر ہے اس تسبیح سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمن راضی ہوتا ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

مجھے ہر نماز کے بعد اس تسبیح کا پڑھنا ہر روز ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

واجب نماز ختم کر کے اٹھنے سے پہلے جو تسبیح حضرت زہراء علیہا السلام پڑھے تو اللہ اسے معاف کر دے گا اس

تسبیح کو ﴿اللہ اکبر﴾ سے شروع کیا جائے۔

ثَوَابُ السُّكُوتِ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ رِبَاطٍ، عَنْ بَعْضِ رِجَالِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يُكْتَبُ مُحْسِنًا مَا دَامَ سَاكِتًا. فَإِذَا تَكَلَّمَ، كُتِبَ مُحْسِنًا أَوْ مُسِيئًا.

ثَوَابُ الْإِسْتِغْفَارِ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ النُّوفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ. وَدَوَاءُ الذُّنُوبِ الْإِسْتِغْفَارُ.

۲- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْسِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ سَلَامِ الْحَنَاطِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ: مَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ حِينَ يَنَامُ، بَاتَ وَقَدْ تَحَاتَّ الذُّنُوبُ كُلُّهَا عَنْهُ كَمَا يَتَحَاتُّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرِ وَيُضْبَحُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ.

۳- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بَقَّاحٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَقَامِي فِيكُمْ وَالْإِسْتِغْفَارُ لَكُمْ حِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ الْعَذَابِ. فَمَضَى أَكْبَرُ الْحِصْنَيْنِ وَبَقِيَ الْإِسْتِغْفَارُ. فَأَكْثِرُوا مِنْهُ. فَإِنَّهُ مَمْحَاةٌ لِلذُّنُوبِ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: «وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ».

۴- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى أَبِي جَعْفَرٍ الثَّانِي عليه السلام: عَلَّمَنِي شَيْئًا إِذَا أَنَا قُلْتُ كُنْتُ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. قَالَ: فَكَتَبَ بِخَطِّهِ أَعْرِفُهُ: أَكْثَرُ مِنْ تِلَاوَةِ «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ» وَرَطَّبَ شَفَتَيْكَ بِالْإِسْتِغْفَارِ.

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک بندہ مؤمن خاموش ہے اس وقت تک وہ نیک لوگوں میں شمار ہے لیکن جب بولتا ہے تو پھر یا نیکیوں میں ہوگا یا بدوں میں۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو سوتے وقت سومرتبہ استغفار کرے تو اسکے گناہ درخت کے (سوکھے) پتوں کی طرح جھڑ جائیں گے اور صبح اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سنا کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

میرا تم میں موجود ہونا اور تمہارا استغفار کرنا عذاب سے بچاؤ کا محکم قلعہ ہے اب بڑی پناہ تو اس دنیا سے جا چکی ہے باقی ہمارے پاس استغفار ہے بہت زیادہ استغفار کیا کرو کیونکہ اس سے گناہ ختم ہو جاتے ہیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿جب تک تو ان کے درمیان ہے اللہ ان پر عذاب نہ کرے گا اور استغفار کرنے والوں کو بھی اللہ عذاب میں مبتلا نہیں کریگا﴾۔

(۴) راوی کہتا ہے۔

میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے پاس خط لکھا کہ مجھے ایسے عمل کی تعلیم دیجئے جسے کرنے سے میں دنیا و آخرت میں آپ کیساتھ رہوں۔

حضرت نے اپنے ہاتھ سے جواب لکھا۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ كَثْرَتٍ سَ مِنْ يَظْهَرُ أَوْرَاقُهَا زِيَارَةُ اسْتِغْفَارٍ كَرَامَتِكَ نَعْنِيكَ

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَةِ عَمَلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ كُلِّ ذَنْبٍ «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ».

ثَوَابُ مَنْ اسْتَغْفَرَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانِ سَبْعِينَ مَرَّةً

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُهورٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِنْ شَعْبَانِ سَبْعِينَ مَرَّةً: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ»، كُتِبَ فِي الْأُفُقِ الْمُبِينِ. قَالَ: قُلْتُ: وَمَا الْأُفُقُ الْمُبِينُ؟ قَالَ: قَاعٌ بَيْنَ يَدَيِ الْعَرْشِ فِيهِ أَنْهَارٌ تَطْرُدُ فِيهِ مِنَ الْقَدْحَانِ عَدَدُ النُّجُومِ.

ثَوَابُ مَنْ اسْتَغْفَرَ سَبْعِينَ مَرَّةً بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ السُّنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرٍو بْنِ سَهْلٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ سَبْعِينَ مَرَّةً، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلَوْ عَمِلَ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَبْعِينَ أَلْفَ ذَنْبٍ. وَمَنْ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفَ ذَنْبٍ، فَلَا خَيْرَ فِيهِ.

ثَوَابُ مَنْ كَانَ عِصْمَةً أَمْرِهِ «شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ» وَمَنْ قَالَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ: «إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِعُونَ» وَمَنْ إِذَا أَصَابَ خَيْرًا قَالَ: «الْحَمْدُ لِلَّهِ» وَمَنْ إِذَا أَصَابَ خَطِيئَةً قَالَ: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ»

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي عَلِيٍّ اللَّهْبِيِّ، عَنْ

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔
وہ شخص قیامت والے دن خوش قسمت ہے جس کے نامہ اعمال میں ہر گناہ کے نیچے اَسْتَغْفِرُ اللہ
موجود ہو۔

ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

(۱) جو شخص ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ یہ کہے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ﴾ تو اس شخص کا نام افق مبین میں لکھا جائے گا میں نے عرض کی
افق مبین کیا ہے؟ فرمایا عرش کے سامنے ایک بہت بڑا دشت و صحرا ہے جس میں نہریں جاری ہیں اور اس
میں ستاروں کی تعداد کے برابر ثواب کے پیالے ہیں یعنی بہت زیادہ ثواب ہے۔

نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسے معاف
کر دیتا ہے خواہ اس دن اس سے ستر ہزار گناہ ہی کیوں نہ سرزد ہوئے ہوں اور جس نے ستر ہزار گناہوں
سے زیادہ گناہ کئے ہیں تو پھر اسکی خیر نہیں۔

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی، مصیبت کے
وقت انا للہ وانا الیہ راجعون، اچھی خبر کے وقت الحمد للہ اور ارتکاب گناہ
کے وقت استغفر اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے
فرمایا جو شخص یہ چار کام کرتا ہو تو وہ خدا کے بہت بڑے نور کا مستحق قرار پائے گا۔ اور اس امر کا محافظ یہ ہے

جَعْفَرُ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ، كَانَ فِي نُورِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ: مَنْ كَانَ عِصْمَةُ أَمْرِهِ شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَمَنْ إِذَا أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، قَالَ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَمَنْ إِذَا أَصَابَ خَيْرًا، قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَمَنْ إِذَا أَصَابَ خَطِيئَةً، قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

أَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَاباً

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَوَاباً الْبِرُّ. وَإِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عِقَاباً الْبَغْيُ. وَكَفَى بِالْمَرْءِ عَيْباً أَنْ يَنْظُرَ مِنَ النَّاسِ إِلَى مَا يَغْمِي عَنْهُ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ يُعَيِّرَ النَّاسَ بِمَا لَا يَسْتَطِيعُ تَرْكُهُ أَوْ يُؤْذِيَ جَلِيسَهُ بِمَا لَا يَغْنِيهِ.

ثَوَابُ مَنْ قَالَ حِينَ يُفْسِي وَيُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سِيَابَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُمَسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ «فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ»، لَمْ يُفْتَهُ خَيْرٌ يَكُونُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَصُرِفَ عَنْهُ جَمِيعُ شَرِّهَا. وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ حِينَ يُصْبِحُ، لَمْ يُفْتَهُ خَيْرٌ يَكُونُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ وَصُرِفَ عَنْهُ جَمِيعُ شَرِّهِ.

ثَوَابُ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ سَيْفٍ، عَنْ

کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں۔ نیز مصیبت کے وقت ﴿إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ کہتا ہو جب اسے اچھی خبر ملے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور جب کوئی گناہ کر بیٹھے تو ﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ﴾ کہے۔

جلد ثواب حاصل ہونے والے کام

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جلد حاصل ہونے والے ثواب میں ایک کام نیکی ہے اور جلد عقاب ہونیوالے کاموں میں ظلم ہے عیب کے حوالہ سے ایک شخص کیلئے عیب لگاتے وقت یہی بات کافی ہے کہ اسے دوسروں میں تو عیب نظر آتا ہے اور اپنی ذات کیلئے وہ اندھا بنا بیٹھا ہے یا لوگوں کو تو سرزنش کر رہا ہے لیکن خود اسے ترک نہیں کرتا یا اپنے ہم نشینوں کو لا یعنی (فضول) باتوں سے اذیت دیتا رہتا ہے۔

صبح و شام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو رات ہوتے ہی تین مرتبہ کہے ﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِينَ تُظْهِرُونَ﴾

تو اس رات کی تمام نیکیاں اس نے حاصل کر لی ہیں اور تمام شر کو دور کر لیا ہے اور صبح کے وقت بھی ان آیات کی تلاوت کرے گا تو اسے اس دن کی تمام نیکیاں حاصل ہوں گی اور اس دن کے تمام شر اس سے دور ہوں گے۔

دنیا میں زہد و تقویٰ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص روزی کمانے میں شرمندگی محسوس نہیں کرتا اور زندگی

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ لَمْ يَسْتَحْيِ مِنْ طَلَبِ الْمَعَاشِ، خَفَّتْ مَوْنَتُهُ وَرَخِيَ بِأَلُّهُ وَنُعْمَ عِيَالُهُ. وَمَنْ زَهَدَ فِي الدُّنْيَا، أَثْبَتَ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهِ وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهُ وَبَصَّرَهُ عُيُوبَ الدُّنْيَا دَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهُ مِنْهَا سَالِمًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ.

ثَوَابُ مَنْ عَمَلَ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ وَآخِرِهِ وَفِي اللَّيْلِ وَآخِرِهِ خَيْرًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ الْمُفَضَّلِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْمَلِكَ يَنْزِلُ بِصَحِيفَةٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَأَوَّلَ اللَّيْلِ. فَيَكْتُبُ فِيهَا عَمَلُ ابْنِ آدَمَ. فَأَمْلُوا فِي أَوَّلِهَا خَيْرًا وَفِي آخِرِهَا خَيْرًا. فَإِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ» وَيَقُولُ: «وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ».

ثَوَابُ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ أَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَلَهُ كَيْلٌ وَوَزْنٌ إِلَّا الدُّمُوعَ. فَإِنَّ الْقَطْرَةَ مِنْهَا تُطْفِئُ بِحَارًا مِنْ نَارٍ. وَإِذَا اغْرُورِقَتِ الْعَيْنُ بِمَائِهَا، لَمْ يُرْهِقْ وَجْهَهُ قَتَرٌ وَلَا ذَلَّةٌ. فَإِذَا فَاضَتْ، حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ. وَلَوْ أَنَّ بَاكِيًا بَكَى فِي أُمَّةٍ لَرُحِمُوا.

٢- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طُوبَى لِمَنْ لَصُورَةَ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهَا تَبْكِي عَنْ ذَنْبٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَطَّلِعْ إِلَى ذَلِكَ الذَّنْبِ غَيْرُهُ.

کے اخراجات پورے کر لیتا ہے تو وہ خود آسودہ حال ہے اور اچھے عیال کا مالک ہے اور جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے تو اللہ اسکے دل کو حکمت (علم) سے منور کرتا ہے اسکی زبان کو گویا بناتا ہے دنیاوی عیب، بیماریاں اور انکے علاجوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے صحیح و سالم اس دنیا سے دارالسلام (جنت) کی طرف لیجاتا ہے۔

دن و رات کے ابتدائی اور آخری حصے میں عمل خیر انجام دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا تحقیق دن اور رات کے ابتدائی حصے میں ایک فرشتہ صحیفہ لیکر اترتا ہے اور انسان کے اعمال لکھتا ہے لہذا دن اور رات کے ابتدائی حصے میں عمل خیر انجام دو تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے درمیانی اوقات میں بھی تمہیں معاف کر دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿مجھے یاد کرو تا کہ میں تمہیں یاد کروں﴾ مزید فرماتا ہے ﴿اللہ کا ذکر تو بہت بڑا ہے﴾

خوف خدا میں رونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہر چیز کا وزن اور پیمانہ ہوا کرتا ہے مگر آنسو کہ اس کا ایک قطرہ آگ کے سمندر کو بجھا دیتا ہے جس کی آنکھیں پُر اشک ہوں تو اس کے چہرے کو کبھی فقر اور ذلت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ اور جب اشک جاری ہوں تو اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام کر دیتا ہے اگرچہ ایک شخص گریہ کر رہا ہو لیکن اللہ پوری امت پر رحمت کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا۔ وہ خوش قسمت چہرہ ہے جسکی طرف اللہ نظر کرم فرمائے اور وہ خوف خدا میں اپنے ان گناہوں پر رُو رہا ہو جس کی خدا کے علاوہ کسی کو خبر تک نہ ہو۔

ثَوَابُ مَنْ آثَرَ رِضَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى هَوَاهُ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ زَيْنَ الْعَابِدِينَ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي وَعَظَمَتِي وَجَلَالِي وَبَهَائِي وَعُلُوِّي وَازْتِفَاعِ مَكَانِي لَا يُؤَثِّرُ عَبْدٌ هَوَايَ عَلَى هَوَاهُ إِلَّا جَعَلْتُ هَمَّهُ فِي آخِرَتِهِ وَغِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَكَفَفْتُ عَلَيْهِ ضِيعَتَهُ وَضَمَنْتُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ رِزْقَهُ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ.

ثَوَابُ مَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسَى وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ هَمِّهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْقُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسَى وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ هَمِّهِ، جَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ أَمْرَهُ وَلَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ. وَمَنْ أَصْبَحَ وَأَمْسَى وَالْدُّنْيَا أَكْبَرُ هَمِّهِ، جَعَلَ اللَّهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَشَتَّتَ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَمْ يَنْلُ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا مَا قُسِمَ لَهُ.

ثَوَابُ الْإِحْسَانِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَابِشِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا أَحْسَنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ، ضَاعَفَ اللَّهُ لَهُ عَمَلَهُ بِكُلِّ حَسَنَةٍ سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ. وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ».

اپنی خواہشات پر رضا خداوندی کو مقدم کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔ اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت، عظمت جلالت، خوبصورتی، توانائی اور اپنے مقام کی بلندی کی قسم جو شخص میری رضا کو اپنی خواہش پر مقدم کرتا ہے تو میں اسکی آخرت کا ہدف پورا کروں گا، اسکے دل کو بے نیاز قرار دوں گا اسکے املاک اسکی کفایت کریں گے، زمین و آسمان اسکے رزق کے ضامن ہونگے نہ چاہنے کے باوجود اسے دنیا (کی دولت) نصیب ہوگی۔

صبح و شام جسکا اصلی ہدف آخرت ہو، اس کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جسکا صبح و شام اصلی اور بڑا ہدف آخرت ہو تو اللہ اس کے دل کو بے نیاز کر دیگا اور زندگی کے سامان میسر ہونگے۔ تکمیل رزق سے پہلے دنیا سے نہ جائے گا اور جسکا صبح و شام بڑا مقصد دنیا ہوگا تو اللہ اسکی آنکھوں میں بھوک رکھ دے گا اسکے امور زندگی ہمیشہ بکھرے رہیں گے اور اُسے وہی ملے گا جو اسکی قسمت ہوگی۔

احسان کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جب کوئی مؤمن احسان کرتا ہے تو اللہ اسکے ہر نیک عمل کو سات سو گنا کر دیتا ہے اور یہ اللہ کے اس فرمان کے مطابق ہے ﴿اللہ جسکے لئے جتنا چاہے اتنا زیادہ کر دیتا ہے﴾

ثَوَابُ الْحُبِّ وَالبُغْضِ فِي اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ فِي اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَوْثَقَ عُرَى الْإِيمَانِ، أَنْ تُحِبَّ فِي اللَّهِ وَتُبْغِضَ فِي اللَّهِ وَتُعْطَى فِي اللَّهِ وَتَمْنَعَ فِي اللَّهِ.

ثَوَابُ الْمُؤْمِنِ يُقَارِفُ الذُّنُوبَ ثُمَّ يَنْدَمُ وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُقَارِفُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ أَرْبَعِينَ كَبِيرَةً فَيَقُولُ وَهُوَ نَادِمٌ «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ» إِلَّا غَفَرَهَا لَهُ. وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يُقَارِفُ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ كَبِيرَةً.

ثَوَابُ الْمُؤْمِنِ يَمُوتُ فِي غُرْبَةٍ مِنَ الْأَرْضِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْوَابِشِيِّ وَغَيْرِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَمُوتُ فِي غُرْبَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَتَغَيَّبَ فِيهَا عَنْهُ بَوَاكِيهِ إِلَّا بَكَتْهُ بِقَاعُ الْأَرْضِينَ الَّتِي كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فِيهَا وَبَكَتْهُ أَثْوَابُهُ وَبَكَتْهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ الَّتِي كَانَ يَصْعَدُ فِيهَا عَمَلُهُ وَبَكَاهُ الْمَلَكَانِ الْمُوَكَّلَانِ بِهِ.

ثَوَابُ الْكَافِرِ يَصْطَلِعُ الْمَعْرُوفَ إِلَى الْمُؤْمِنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَقْطِينٍ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو الْحَسَنِ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّهُ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ وَكَانَ لَهُ جَارٌ كَافِرٌ. وَكَانَ

اللہ کی خاطر محبت، عداوت، عطا اور محروم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایمان کی ایک محکم ترین نشانی یہ ہے کہ انسان اللہ کی خاطر محبت کرے اور اللہ کے لئے بغض رکھے اور اللہ کی خاطر عطا کرے اور اللہ کے لئے محروم رکھے۔

گناہ سے پشیمانی اور استغفار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے جو شب و روز چالیس گناہ کبیرہ انجام دے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کہے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ﴾ تو اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور جو ہر روز چالیس کبیرہ گناہوں سے زیادہ گناہ انجام دے تو اس کی خیر نہیں۔

غریب الوطن مؤمن کی موت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کوئی ایسا مؤمن نہیں جو دیار غربت میں رخت سفر باندھ لے اور اس پر کوئی اشک بہانے والا نہ ہو تو جن زمین کے ٹکڑوں پر وہ عبادت کیا کرتا تھا، اور جو کپڑے وہ پہنا کرتا تھا، اس کے لئے گریہ کناں ہونگے اور اس کے ساتھ ساتھ آسمان کے وہ دروازے جن سے اس کے اعمال اوپر گئے تھے وہ گریہ کر رہے ہونگے اور مؤکل فرشتے اس پر اشک بہائیں گے۔

مؤمن کیساتھ بھلائی کرنے والے کافر کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں۔ بنو اسرائیل کے ایک مؤمن کا ہمسایہ کافر تھا اور وہ مؤمن کیساتھ اچھا سلوک کیا کرتا تھا اور دنیا میں اچھے کام کرتا تھا جب کافر مرنا تو اللہ تعالیٰ نے جہنم میں اس کے لئے

يُزْفَقُ بِالْمُؤْمِنِ وَيُؤْلِيهِ الْمَعْرُوفُ فِي الدُّنْيَا. فَلَمَّا أَنْ مَاتَ الْكَافِرُ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ مِنْ طِينٍ. فَكَانَ يَقِيهِ حَرُّهَا وَيَأْتِيهِ الرِّزْقُ مِنْ غَيْرِهَا. وَقِيلَ لَهُ: هَذَا بِمَا كُنْتَ تُدْخِلُ عَلَى جَارِكَ الْمُؤْمِنِ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ مِنَ الرَّفَقِ وَتُؤْلِيهِ مِنَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا.

ثَوَابُ مَنْ أَوْصَلَ إِلَى أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ مَعْرُوفًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلٍ، عَنْ حَدِيدٍ أَوْ مُرَازِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَوْصَلَ إِلَى أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ مَعْرُوفًا، فَقَدْ أَوْصَلَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

ثَوَابُ مَنْ كَانَ فِي مَنْزِلِهِ عَنَزُ حَلُوبٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلُونِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَارِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَكُونُ فِي مَنْزِلِهِ عَنَزُ حَلُوبٍ إِلَّا قُدَّسَ أَهْلُ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ وَبُورِكَ عَلَيْهِمْ. وَإِنْ كَانَتْ اثْنَيْنِ قُدُّسُوا وَبُورِكَ عَلَيْهِمْ كُلُّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ. وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا: وَكَيْفَ يُقَدَّسُونَ؟ قَالَ: يَقِفُ عَلَيْهِمْ مَلَكٌ كُلُّ صَبَاحٍ وَمَسَاءً. فَيَقُولُ: قُدِّسْتُمْ وَبُورِكَ عَلَيْكُمْ وَطِبُّتُمْ وَطَابَ أَدَامُكُمْ. فَقُلْتُ لَهُ: مَا مَعْنَى «قُدِّسْتُمْ»؟ قَالَ: طَهَّرْتُمْ.

ثَوَابُ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْبِرِّ وَالصَّبْرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْحُومٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا دَخَلَ الْمُؤْمِنُ قَبْرَهُ، كَانَتْ الصَّلَاةُ عَنْ يَمِينِهِ وَالزَّكَاةُ عَنْ يَسَارِهِ وَالْبِرُّ مُظَلٌّ عَلَيْهِ وَتَنْحَى الصَّبْرُ نَاحِيَةً. قَالَ: فَإِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ الْمَلَكَانِ اللَّذَانِ يَلْيَانِ مَسَاءَ لَتَهُ، قَالَ الصَّبْرُ لِلصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْبِرِّ: دُونَكُمْ صَاحِبَكُمْ. فَإِنْ عَجَزْتُمْ عَنْهُ، فَأَنَا دُونُهُ.

مٹی کا گھر بنایا تاکہ جہنم کی تپش سے محفوظ رہے اور اسے جہنم کے علاوہ کسی اور جگہ سے رزق مہیا کیا اور اسے کہا گیا کہ تمہیں یہ آسانی دنیا میں مؤمن ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کی وجہ سے دی گئی ہے۔

مؤمن بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کسی دوسرے مؤمن بھائی سے نیکی کرنے والا حضرت رسول خدا سے نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔

دودھ کے لئے بھیڑ بکریاں پالنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جس گھر میں دودھ دینے والی بھیڑ یا بکری ہوگی اس گھر کے رہنے والے مقدس اور بابرکت ہونگے اور اگر دو بکریاں پالے گا تو پھر اس دن میں دو بار تقدیس و تبریک پیش کی جائے گی کسی صحابی نے پوچھا! ان کی تقدیس کیسے ہوگی؟ فرمایا ہر روز صبح و شام ایک فرشتہ اسکے نزدیک کھڑا ہو کر کہے گا تم مقدس ہو گئے ہو، تمہیں تبریک پیش کرتے ہیں تم خود بھی پاک ہو گئے ہو اور تمہاری غذا بھی پاک ہے میں نے عرض کی کہ اس کا کیا معنی ہے کہ تم مقدس ہو گئے ہو؟ فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ تمہیں پاک کر دیا گیا ہے۔

نماز، زکات، نیکی اور صبر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جب مؤمن اپنی قبر میں جاتا ہے تو اسکے دائیں نماز اور بائیں زکات ہوتی ہے اس پر نیکی کا سایہ ہوتا ہے اور کچھ فاصلے پر صبر بھی موجود ہوتا ہے جب سوال و جواب کرنے والے دونوں فرشتے قبر میں داخل ہوتے ہیں تو صبر نماز، زکات اور نیکی سے کہتا ہے اپنے دوست کی حفاظت کرو اگر تمہارے لئے ممکن نہ ہو تو پھر میں کوشش کرتا ہوں۔

ثَوَابُ مَنْ أَحَبَّ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَأَبْغَضَ عَدُوَّهُمْ فِي اللَّهِ تَعَالَى

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَهْلٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحَبَّنَا وَأَبْغَضَ عَدُوَّنَا فِي اللَّهِ مِنْ غَيْرِ تَرَةٍ وَتَرَاهَا إِيَّاهُ لَشَىءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا ثُمَّ مَاتَ عَلَى ذَلِكَ فَلَقِيَ اللَّهَ وَعَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ، غَفَرَهَا اللَّهُ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ فِي وَثَرِهِ سَبْعِينَ مَرَّةً وَهُوَ قَائِمٌ وَوَاضَبٌ عَلَى ذَلِكَ سَنَةً

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ وَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ فِي وَثَرِهِ إِذَا أَوْتَرَ: «أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ» سَبْعِينَ مَرَّةً وَهُوَ قَائِمٌ فَوَاضَبٌ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى مَضَى لَهُ سَنَةٌ، كَتَبَهُ اللَّهُ عِنْدَهُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ وَوَجَبَتْ لَهُ الْمَغْفِرَةُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

ثَوَابُ التَّسْلِيمِ عَلَى الْأَخِ الْمُؤْمِنِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ ﷺ قَالَ: إِنَّ مَلَكًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَرَّ بِرَجُلٍ قَائِمٍ عَلَى بَابِ دَارٍ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! مَا يُقِيمُكَ عَلَى بَابِ هَذَا الدَّارِ؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ: أَخٌ لِي فِيهَا أَرَدْتُ أَنْ أَسْلَمَ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: هَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رَحِمٌ مَاسَّةٌ أَوْ هَلْ نَزَعْتَكَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ؟ قَالَ: فَقَالَ: لَا. مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ وَلَا نَزَعْتَنِي إِلَّا أَخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَحُرْمَتُهُ. فَإِنَّمَا أَتَعَهَّدُهُ أَسْلَمَ عَلَيْهِ فِي اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ وَهُوَ يُقَرِّتُكَ السَّلَامَ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّمَا إِيَّايَ أَرَدْتُ وَلِي تَعَاهَدْتَ وَقَدْ أَوْجَبْتُ لَكَ الْجَنَّةَ وَأَغْفَيْتُكَ مِنْ غَضَبِي وَأَجَزْتُكَ مِنَ النَّارِ.

خدا کی خاطر آل محمدؐ سے محبت اور ان کے دشمنوں سے بغض رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی خاطر ہم سے محبت اور ہمارے دشمنوں سے عداوت رکھتا ہو (نہ کہ دنیاوی امور ہمارے دشمنوں کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر عداوت رکھے) اور مرجائے اور اس نے دریا کے قطروں کی تعداد کے برابر بھی گناہ کئے ہوں تب بھی خدا اسے معاف کر دے گا۔

ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ استغفر اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ ﴿اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ﴾ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سحری کے وقت استغفار کرنے والوں میں شمار کرے گا اور اللہ پر اسکی بخشش ضروری ہو جائے گی۔

خدا کیلئے مؤمن بھائی کو سلام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک فرشتے کا کسی دروازے کے نزدیک کھڑے شخص کے پاس سے گزر رہا تو فرشتے نے پوچھا اے بندہ خدا یہاں کیوں کھڑے ہو؟ کہا یہاں میرا مؤمن بھائی رہتا ہے میں چاہتا ہوں کہ اسے سلام کر لوں۔ فرشتے نے پوچھا کیا یہ تیرا قریبی رشتہ دار ہے؟ یا تجھے اسے سے کوئی کام ہے؟ کہا نہیں یہ نہ تو میرا قریبی رشتہ دار ہے اور نہ مجھے اسکی احتیاج ہے بلکہ یہ تو فقط میرا مسلمان بھائی ہے کہ میں اسے احترام کیلئے یہاں آیا ہوں اور میں نے خود پر ضروری قرار دیا ہے کہ پروردگار دو جہاں کی رضا کی خاطر اسے سلام کروں فرشتے نے کہا اللہ نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے وہ تجھے سلام کہہ رہا ہے اور اس نے فرمایا ہے (اے میرے عبد!) تیری مراد صرف میں تھا اور تو نے میرا دیدار کیا ہے، میں نے تجھ پر جنت کو واجب قرار دیا ہے اور اپنے غضب سے تجھے بخشش عطا کی ہے تجھے جہنم کی آگ سے نجات نصیب ہو۔

ثَوَابُ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ إِذَا تَابَ تَوْبَةً نَّصُوحًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِذَا تَابَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ تَوْبَةً نَّصُوحًا، أَحَبَّهُ اللَّهُ فَسُتَرَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. قُلْتُ: وَكَيْفَ يَسْتُرُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: يُنْسَى مَلَكَهُ مَا كَتَبَا عَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى جَوَارِحِهِ اكْتُمِي عَلَيْهِ ذُنُوبَهُ وَأَوْحَى إِلَى بَقَاعِ الْأَرْضِ اكْتُمِي عَلَيْهِ مَا كَانَ يَعْمَلُ عَلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ. فَيَلْقَى اللَّهُ حِينَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ شَيْءٌ يَشْهَدُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ مِنَ الذُّنُوبِ.

ثَوَابُ الْهَيِّنِ الْقَرِيبِ اللَّيِّنِ السَّهْلِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ النَّارُ غَدًا؟ قِيلَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: الْهَيِّنُ الْقَرِيبُ اللَّيِّنُ السَّهْلُ.

ثَوَابُ الْمُتَقَرَّبِينَ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ بِالْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَثَوَابُ الْمُتَعَبِّدِينَ بِالْوَرَعِ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ وَثَوَابُ الْمُتَزَيِّنِينَ لِلَّهِ بِالزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ، عَنِ الْوَصَّافِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ فِيمَا نَاجَى بِهِ اللَّهُ مُوسَى عليه السلام عَلَى الطُّورِ، أَنْ يَا مُوسَى! أَبْلِغْ قَوْمَكَ: أَنَّهُ مَا يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ الْمُتَقَرَّبُونَ بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَتِي، وَمَا تَعَبَّدَلِي الْمُتَعَبِّدُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَنْ مَحَارِمِي، وَلَا تَزَيَّنَ لِي الْمُتَزَيِّنُونَ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا عَمَّا بِهِمُ الْغِنَى عَنْهُ. قَالَ: فَقَالَ

مؤمن کی توبہ نصوح کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی توبہ نصوح کرتا ہے تو اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور اسکے دنیاوی و اخروی گناہ مخفی کر دیتا ہے راوی کہتا ہے کہ اللہ گناہوں کو کس طرح مخفی کرتا ہے فرمایا گناہ لکھنے والے دونوں فرشتوں کو اللہ بھلا دیتا ہے اور اسکے اعضاء و جوارح کی طرف وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہ کو مخفی رکھنا اسی طرح زمین کے جس جس حصے پر یہ گناہ کا مرتکب ہوا تھا اسے بھی وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہوں کو چھپائے رکھنا لہذا جب یہ دربار خداوندی میں حاضر ہوگا تو کائنات کی کوئی چیز بھی ایسی نہ ہوگی جو اسکے چھوٹے سے چھوٹے گناہ کے خلاف گواہی دے سکے۔

توقع نہ رکھنے، خوش اخلاقی، نرم روی، اور آسان روی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جہنم کن کن لوگوں پر حرام ہوگی، عرض کی، جی ہاں یا رسول اللہ فرمایا تو توقع نہ رکھنے والے، خوش اخلاق، نرمی برتنے والے اور آسان روی سے پیش آنے والوں پر جہنم حرام ہوگی۔

خوفِ خدا میں متقربین کے رونے، محارم خدا سے بچتے ہوئے خدا کی

عبادت کرنے اور دنیا میں زہد کو زینت قرار دینے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وہ طور پر جو نجات عطا کی تھی، وہ ان چیزوں میں سے تھی کہ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ متقربین میں سے میرے خوف میں گریہ کرنے والے کی طرح کسی کو تقرب نصیب نہیں ہوتا۔ عبادت گزاروں میں میرے حرام سے بچتے ہوئے عبادت کرنے والے کی مثل کوئی نہیں۔ اور مجھے زینت دینے والوں میں دنیا کے زاہد جیسا کوئی نہیں ہے کیونکہ زاہد خود کو اس چیز سے مزین نہیں کرتے جس سے بے نیاز ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ حضرت

مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ! فَمَاذَا أَثْبَتَهُمْ عَلَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ: يَا مُوسَى! أَمَّا الْمُتَقَرَّبُونَ إِلَيَّ بِالْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَتِي فَهُمْ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى لَا يَشْرَكُهُمْ فِيهِ أَحَدٌ. وَأَمَّا الْمُتَعَبِّدُونَ لِي بِالْوَرَعِ عَنْ مَحَارِمِي، فَإِنِّي أَفْتَشُ النَّاسَ عَلَى أَعْمَالِهِمْ وَلَا أَفْتَشُهُمْ حَيَاءً مِنْهُمْ. وَأَمَّا الْمُتَقَرَّبُونَ إِلَيَّ بِالزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا فَإِنِّي أَمْنَحُهُمُ الْجَنَّةَ بِحَذَافِيرِهَا يَتَبَوَّؤْنَ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاوُونَ.

ثَوَابُ اصْطِنَاعِ الْمَعْرُوفِ إِلَى الْمُؤْمِنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبِي وَلَادٍ، عَنْ مُيَسَّرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَمُرُّ بِهِ الرَّجُلُ لَهُ الْمَعْرِفَةُ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَقَدْ أُمِرَ بِهِ إِلَى النَّارِ وَالْمَلَكُ يَنْطَلِقُ بِهِ. قَالَ: فَيَقُولُ لَهُ: يَا فَلَانُ! أَغْنَيْتَنِي. فَقَدْ كُنْتُ أَصْنَعُ إِلَيْكَ الْمَعْرُوفَ فِي الدُّنْيَا وَأَسْعَفَكَ فِي الْحَاجَةِ تَطَلُّبُهَا مِنِّي. فَهَلْ عِنْدَكَ الْيَوْمَ مُكَافَأَةٌ؟ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ لِلْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِهِ: خَلِّ سَبِيلَهُ. قَالَ: فَيَسْمَعُ اللَّهُ قَوْلَ الْمُؤْمِنِ. فَيَأْمُرُ الْمَلِكُ أَنْ يُجِيزَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِ. فَيُخَلِّي سَبِيلَهُ.

ثَوَابُ حُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ آخِرَ عِبْدٍ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ يَلْتَفِتُ. فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: اغْجُلُوهُ. فَإِذَا أَتَى بِهِ، قَالَ لَهُ: عَبْدِي! لِمَ التَفَتَ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! مَا كَانَ ظَنِّي بِكَ هَذَا. فَيَقُولُ جَلَّ جَلَالُهُ: عَبْدِي وَمَا كَانَ ظَنُّكَ بِي؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! كَانَ ظَنِّي بِكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي وَتُسْكِنَنِي جَنَّتَكَ.

موسیٰ نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی اے کریموں سے بڑھکر کریم ذات ان لوگوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اے موسیٰ میرے خوف سے گریہ کر کے تقرب حاصل کرنے والے میرے ان بہترین دوستوں کیساتھ ہونگے جہاں کوئی دوسرا نہ جاسکے گا اور میرے محارم سے کنارہ کشی کرتے ہوئے میری عبادت کرنے والوں سے مجھے حیا آتی ہے کہ میں ان کے اعمال کی تفتیش کروں اور جو دنیا کے زہد کیساتھ میرا تقرب حاصل کرتے ہیں انہیں ہر قسم کی بہشت عطا کرونگا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں۔

مؤمن سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت والے دن تم میں سے ایک مؤمن کا ایسے شخص کے نزدیک گزر ہوگا جس کے ساتھ اس کی دنیا میں شناسائی تھی اور اسے جہنم میں داخل کرنے کا حکم دیا جائے گا اور ایک فرشتہ اس ڈیوٹی پر مامور ہوگا وہ اس سے کہے گا میری فریادرسی کرو میں نے دنیا میں تیرے ساتھ نیکی اور حاجت روائی کی تھی کیا آج اس کا بدلہ دے سکتے ہو؟ اس وقت مؤمن اس فرشتے سے کہے گا اسے چھوڑ دو اللہ مؤمن کی خواہش شکر فرشتے سے کہے گا مؤمن کا کہا مانو اور اسے چھوڑ دو۔

اللہ کیلئے حسن ظن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں آخری بندے کو جہنم میں لیجانے کا حکم دیا جائیگا تو وہ رخ موڑ کر پیچھے دیکھے گا خدا کہے گا اسے روکو جب اسے خدا کے حضور پیش کیا جائے گا تو خدا پوچھے گا تم رخ موڑ موڑ کر کیوں دیکھ رہے تھے؟ وہ عرض کریگا پروردگار تیرے متعلق مجھے یہ گمان تک نہ تھا! خدا کہے گا اے میرے عبد میرے متعلق تیرا کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا خدا یا مجھے یہ گمان تھا کہ تو میری خطاؤں سے درگزر فرمایگا اپنی جنت کو میرا مسکن بنائے گا خدا کہے گا اے میرے فرشتو! مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم، نعمتوں اور بلند مرتبوں کی قسم اس نے پوری زندگی مجھ پر اس طرح کا اچھا گمان نہیں کیا اگر پوری زندگی میں ایک مرتبہ بھی مجھ پر حسن ظن کر لیتا تو یہ جہنم کے خوف سے محفوظ رہتا اسکی دروغگوئی مان لو اور اسے جنت میں

فَيَقُولُ اللَّهُ: مِلَّا نَكْتِي! وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَآلَائِي وَبَلَائِي وَازْتِفَاعِ مَكَانِي مَا ظَنُّ بِي هَذَا سَاعَةً مِنْ حَيَاتِهِ خَيْرًا قَطُّ. وَلَوْ ظَنَّ بِي سَاعَةً مِنْ حَيَاتِهِ خَيْرًا، مَا رَوَّعْتُهُ بِالنَّارِ. أَجِيزُوا لَهُ كِذْبَهُ وَأَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ. ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا ظَنُّ عَبْدٍ بِاللَّهِ خَيْرًا، إِلَّا كَانَ اللَّهُ عِنْدَ ظَنِّهِ بِهِ. وَلَا ظَنُّ بِهِ سُوءًا، إِلَّا كَانَ اللَّهُ عِنْدَ ظَنِّهِ بِهِ. وَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: «وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ».

ثَوَابُ مَنْ نَاصَحَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي نَفْسِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا نَاصَحَ اللَّهَ عَبْدٌ مُسْلِمٌ فِي نَفْسِهِ فَأَعْطَى الْحَقُّ مِنْهَا وَأَخَذَ الْحَقُّ لَهَا إِلَّا أُعْطِيَ خَصْلَتَيْنِ: رِزْقًا مِنَ اللَّهِ يَقْنَعُ بِهِ وَرِضًى مِنَ اللَّهِ يُنْجِيهِ.

ثَوَابُ التَّخْتُمِ بِالْعَقِيقِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَصُّهُ عَقِيقٌ، لَمْ يَفْتَقِرْ وَلَمْ يُقْضَ لَهُ إِلَّا بِأَلْتِي هِيَ أَحْسَنُ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سِيَابَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْقَصِيرِ قَالَ: بَعَثَ الْوَالِي إِلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي طَالِبٍ فِي جَنَائَةٍ. فَمَرَّ بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَقَالَ: أَتَبِعُوهُ بِخَاتَمِ عَقِيقٍ. قَالَ: فَأَتْبَعَ بِخَاتَمِ عَقِيقٍ. فَلَمْ يَرِ مَكْرُوهًا.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي حَيُّونٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْمِقْدَامِ،

لے جاؤ اس وقت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ خدا کے متعلق حسن ظن رکھے گا تو اللہ اسکے گمان کے مطابق جزا دے گا اور جو سوء ظن کرے گا تو اسکے ساتھ اسی طرح کا سلوک ہوگا اللہ کے اس فرمان کا بھی یہی معنی ہے کہ یہ تمہارا گمان تھا جو تم نے اپنے پروردگار کے متعلق کیا تھا اور یہ تمہارا ہی ارادہ تھا لہذا اب تم ہی گھائے والوں میں سے ہو۔

اپنے اندر نصائح خداوندی پیدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص بھی اپنے اندر نصائح خداوندی کو پیدا کریگا اسے دو فائدے حاصل ہونگے یعنی اسے قانع کنندہ رزق اور نجات دہندہ رضائے خداوندی حاصل ہوگی۔

عقیق کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

انگلی میں عقیق کی انگوٹھی پہننے والا محتاج نہ ہوگا اور اچھے طریقے سے اسکی حاجت روائی ہوگی۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ

حاکم نے آل حضرت ابی طالب علیہ السلام میں سے ایک شخص کو ظلم و زیادتی کرنے کی وجہ سے گرفتار کر کے لانے کا حکم دیا راستہ میں اسکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا۔ اس کے لئے عقیق کی انگوٹھی لے جائی جائے اور عقیق کی انگوٹھی اس تک پہنچائی جائے۔ اسی وجہ سے اسے حاکم کی طرف سے کسی ظلم و تعدی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جسے کوڑے لگائے گئے تھے فرمایا۔

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مَجْلُودٌ. فَقَالَ: أَيْنَ كَانَ خَاتَمُهُ الْعَقِيقُ! أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ مَا جُلِدَ.

٤- وَرَوَى فِي حَدِيثٍ آخَرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الْعَقِيقُ حِرْزٌ فِي السَّفَرِ.

٥- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ مَزِيدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: تَخْتَمُوا بِالْعَقِيقِ، يُبَارِكُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا فِي أَمْنٍ مِنَ الْبَلَاءِ.

٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: شَكَأَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قُطِعَ عَلَيْهِ الطَّرِيقُ. فَقَالَ لَهُ: هَلَّا تَخْتَمْتَ بِالْعَقِيقِ. فَإِنَّهُ يَحْرُسُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ.

٧- وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ تَخْتَمَ بِالْعَقِيقِ، لَمْ يَزَلْ يَنْظَرُ إِلَى الْحُسْنَى مَا دَامَ فِي يَدِهِ وَلَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاقِيَةٌ.

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْخَشَابُ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ الْمَكِّيِّ يَرْفَعُهُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ صَاغَ خَاتَمًا عَقِيقًا فَنَقَشَ فِيهِ «مُحَمَّدٌ نَبِيُّ اللَّهِ وَعَلِيُّ وَلِيُّ اللَّهِ»، وَقَاهُ اللَّهُ مَيْتَةَ السَّوْءِ وَلَمْ يَمُتْ إِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ.

٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الرِّثَّانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا رُفِعَتْ كَفٌّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَفٍّ فِيهَا عَقِيقٌ.

١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بِنْتِ الْيَاسِ الْخَرَّازِ، عَنْ الرُّضَا عليه السلام قَالَ: مَنْ سَاهَمَ بِالْعَقِيقِ، كَانَ سَهْمُهُ الْأَوْفَرَ.

١١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاقُولِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْعَطَّارِ، عَنْ زِيَادِ الْقَنْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ

انگشتر عقیق کہاں ہے؟ اگر اس کے پاس ہوتی تو اسے کوڑے نہ لگتے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

عقیق سفر میں حرز ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت کرتے ہیں۔

عقیق کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھا کرو تا کہ اللہ تمہیں برکت دے اور تم مصیبت و بلا سے امن میں رہو۔

(۶) ایک شخص نے حضرت رسول خدا سے رہنوں کی شکایت کی آپ نے فرمایا۔

تیرے پاس عقیق کی انگوٹھی کیوں نہ تھی؟ کیونکہ عقیق انسان کی ہر بلاء سے حفاظت کرتا ہے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی پہنے گا تو جہنم کے ہاتھ میں ہے مسلسل خوبیاں اور اچھائیاں

دیکھتا رہے گا اور ہمیشہ خداوند متعال کی حفاظت میں ہوگا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ۔

جو شخص ﴿مُحَمَّدٌ نَبِيُّ اللَّهِ وَ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللَّهِ﴾ کے نقش والی انگوٹھی بنا کر پہنے تو اللہ تعالیٰ اسے مرگ

بد سے محفوظ رکھے گا اور وہ فطرت کے مطابق ہی مرے گا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بارگاہ خداوندی میں (دعا کی خاطر) اٹھنے والوں ہاتھوں میں عقیق والے ہاتھ سے بڑھکر کوئی ہاتھ خدا

کو زیادہ پسند نہیں ہے۔

(۱۰) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص عقیق کیساتھ رزق حاصل کرنا چاہے تو وہ کثیر سہم پائے گا۔

(۱۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، كَلَّمَهُ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ. ثُمَّ أَطْلَعَ عَلَى الْأَرْضِ اطَّلَاعَةً فَخَلَقَ مِنْ نُورٍ وَجْهَهُ الْعَقِيقَ. ثُمَّ قَالَ: أَلَيْتُ بِنَفْسِي عَلَى نَفْسِي إِلَّا أُعَذِّبَ كَفَّ لَا بِسِهِ إِذَا تَوَلَّى عَلِيًّا بِالنَّارِ.

ثَوَابُ التَّخْتُمِ بِالْفِيرُوزِ

١- أَبِي رَحْمَةَ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَا افْتَقَرْتُ كَفَّ تَخْتَمْتُ بِالْفِيرُوزِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ يُونُسُ بْنُ السَّخْتِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام فَرَأَيْتُ فِي يَدِهِ خَاتَمًا فَصُّهُ فِيرُوزٌ نَقِشُهُ «اللَّهُ الْمَلِكُ». فَأَدَمْتُ النَّظَرَ إِلَيْهِ. فَقَالَ: مَا لَكَ تَنْظُرُ فِيهِ؟ هَذَا حَجَرٌ أَهْدَاهُ جَبْرَائِيلُ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وآله وسلم مِنَ الْجَنَّةِ فَوَهَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وآله وسلم لِعَلِيِّ عليه السلام. أَتَذَرِي مَا اسْمُهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: فِيرُوزٌ. قَالَ: هَذَا اسْمُهُ بِالْفَارَسِيَّةِ. تَعْرِفُ اسْمَهُ بِالْعَرَبِيَّةِ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا. قَالَ: هُوَ الظَّفَرُ.

ثَوَابُ التَّخْتُمِ بِالْجَزَعِ الْيَمَانِيِّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: تَخْتَمُوا بِالْجَزَعِ الْيَمَانِيِّ. فَإِنَّهُ يَرُدُّ كَيْدَ مَرَدَةِ الشَّيَاطِينِ.

فرمایا۔

جب خدا نے حضرت موسیٰ بن عمران کو پیدا کیا اور طور سینا پہاڑ پر اس سے تکلم فرمایا اور پھر زمین پر نظر کرم کی۔ اور اپنے چہرے کے نور سے عقیق کو خلق کیا۔ اس وقت فرمایا! مجھے اپنی ذات کی قسم! میں نے خود پر لازم قرار دیا ہے کہ جس ہتھیلی میں عقیق ہوگا اور وہ ولایت علیؑ رکھتا ہوگا میں اسے کبھی عذاب نہیں دوں گا۔

فیروزے کے انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جس ہاتھ میں فیروزے کے انگوٹھی ہوگی وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا میں نے حضرت کے ہاتھ میں فیروزے کی انگوٹھی دیکھی جس پر اللہ الملک کا نقش تھا میں دیکھتا ہی رہ گیا۔ آپ نے فرمایا۔

تم اس پتھر کو اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟ اس پتھر کو حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت سے حضرت رسول خداؐ کے لئے ہدیہ کے طور پر لائے تھے انہوں نے حضرت علیؑ کو عطا کیا فرمایا۔ جانتے ہو اس کا کیا نام ہے؟ عرض کی فیروزہ فرمایا یہ اس کا فارسی نام ہے۔ کیا اس کا عربی نام بھی جانتے ہو؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا اس کا عربی نام ظفر (کامیابی) ہے۔

جزع یمنی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جزع یمنی کی انگوٹھی ہاتھ میں پہنا کر اس سے راندے ہوئے شیطانوں کا مکر جاتا رہتا ہے۔

ثَوَابُ التَّخْتُمِ بِالزُّمُرِ

١- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِنَا يُلَقَّبُ سَكْبَاجَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ صَاحِبِ الْأَثَرِ الْوَكَاةِ كَانَ يَقُومُ بِبَعْضِ أُمُورِ الْمَاضِي عليه السلام قَالَ: قَالَ يَوْمًا وَأَمْلَاهُ عَلَيَّ مِنْ كِتَابِ: التَّخْتُمِ بِالزُّمُرِ يُسْرُ لَا عُسرَ فِيهِ.

ثَوَابُ التَّخْتُمِ بِالْيَوَاقِيتِ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الرُّضَا عليه السلام قَالَ: كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: تَخْتَمُوا بِالْيَوَاقِيتِ. فَإِنَّهَا تَنْفِي الْفَقْرَ.

ثَوَابُ التَّخْتُمِ بِالْبُلُورِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الرِّيَّانِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ وَهْبَةَ الْعَبْدَسِيِّ قَرِيَّةً مِنْ قُرْبَى وَاسِطٍ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: نَعَمْ الْفُصُّ الْبُلُورُ.

ثَوَابُ التَّوَاضُّعِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَاجِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام أَنَّ عَلِيًّا عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ وَلَدِ آدَمَ إِلَّا وَنَاصِيَتُهُ بِيَدِ مَلِكٍ. فَإِنْ تَكَبَّرَ، جَذَبَهُ بِنَاصِيَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ لَهُ: تَوَاضَّعْ، وَضَعَكَ اللَّهُ. وَإِنْ تَوَاضَّعَ، جَذَبَهُ بِنَاصِيَتِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ: ارْفَعْ رَأْسَكَ، رَفَعَكَ اللَّهُ وَلَا وَضَعَكَ بِتَوَاضُّعِكَ لِلَّهِ.

زمرہ کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک دن حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے کسی صحیفے سے پڑھ کر بتایا۔
زمرہ کی انگوٹھی میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں اسکے پہننے والے کیلئے کوئی مشکل اور تنگی نہیں۔ اور میں
نے اس بات کو لکھ لیا۔

یا قوت کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
یا قوت کی انگوٹھی پہنو اس سے فقر ختم ہو جاتا ہے۔

بلور کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔
بلور ایک بہترین نگینہ ہے۔

انکساری کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے
فرمایا۔

ابن آدم کے ہر فرد کی پیشانی فرشتے کے ہاتھ میں ہے جب وہ تکبر کرتا ہے تو اسکی پیشانی جھکا کر کہتا
ہے انکساری کر خدا تجھے ذلیل کرے اور اگر انکساری کرے تو اسکی پیشانی پکڑ کر کہتا ہے اپنا سرا و نچا رکھ اللہ
کے ہاں تیری رفعت و عظمت ہے اور اللہ کے سامنے انکساری کرنے کی وجہ سے تو ذلیل نہ ہوگا۔

ثَوَابُ الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَالْغَضِّ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ وَالسَّهْرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ عَيْنٍ بَاكِئَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا ثَلَاثَةً أَعْيُنٍ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ سَاهِرَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَيْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طُوبَى لِمَنْ نَظَرَ إِلَيْهَا تَبْكِي عَلَى ذَنْبٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ لَمْ يَطْلُعْ عَلَى ذَلِكَ الذَّنْبِ غَيْرُهُ.

ثَوَابُ مَنْ تَرَكَ شَهْوَةً حَاضِرَةً لِمَوْعُودٍ لَمْ يَرَهُ

١- حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طُوبَى لِمَنْ تَرَكَ شَهْوَةً حَاضِرَةً لِمَوْعُودٍ لَمْ يَرَهُ.

ثَوَابُ التَّحَابُّبِ فِي اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ وَالِاسْتِغْفَارِ بِالْأَسْحَارِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصِيبَ أَهْلَ الْأَرْضِ بِعَذَابٍ، يَقُولُ: لَوْ لَا الَّذِينَ يَتَحَابُّونَ فِيَّ وَيَعْمُرُونَ مَسَاجِدِي وَيَسْتَغْفِرُونَ بِالْأَسْحَارِ لَوَلَا هُمْ، لَأَنْزَلْتُ عَلَيْهِمْ عَذَابِي.

خوف خدا میں رونے، محارم خدا سے بچنے اور اللہ کی راہ میں شب بیداری کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ قیامت والے دن تین آنکھوں یعنی خوف خدا میں رونے والی آنکھ، اللہ کی خاطر شب بیداری کرنیوالی آنکھ اور اللہ کے محارم سے کنارہ کشی کرنے والی آنکھ کے علاوہ سب رو رہی ہونگی۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں اس چہرے پر نظر کرم کرنا کتنا اچھا لگتا ہے جسکی آنکھیں اپنے اس گناہ پر خوف خدا سے گریہ کر رہی ہوں جس گناہ کی کسی کو خبر تک نہیں۔

ان دیکھے وعدے کی خاطر خواہشات نفسانی کو ترک کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خوش قسمت ہے وہ شخص جو آج کی شہوات اور خواہشات کو ان دیکھے وعدے کی خاطر ترک کرتا ہے۔

اللہ کی خاطر محبت، مسجدوں کی تعمیر اور استغفار سحر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اللہ جب اہل زمین کو عذاب دینے کا ارادہ کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ اگر میری خاطر آپس میں محبت کرنے والے، مسجدیں بنانے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے نہ ہوتے تو میں یقیناً اہل زمین پر عذاب نازل کرتا۔

ثَوَابُ مَنْ كَانَ نَظَرُهُ عِبْرَةً وَسُكُوتُهُ فِكْرَةً وَكَلَامُهُ ذِكْرًا وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ
وَأَمِنَ النَّاسَ شَرَّهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْخَزَّازِ،
عَنْ أَبِي حَمَزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: جُمِعَ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي
ثَلَاثِ خِصَالٍ: النَّظَرُ وَالسُّكُوتُ وَالْكَلامُ. وَكُلُّ نَظَرٍ لَيْسَ فِيهِ اعْتِبَارٌ، فَهُوَ سَهْوٌ. وَكُلُّ
سُكُوتٍ لَيْسَ فِيهِ فِكْرٌ، فَهُوَ غَفْلَةٌ. وَكُلُّ كَلَامٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرٌ، فَهُوَ لَغْوٌ. وَطُوبَى لِمَنْ كَانَ
نَظَرُهُ عِبْرَةً وَسُكُوتُهُ فِكْرَةً وَكَلَامُهُ ذِكْرًا وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ وَأَمِنَ النَّاسَ شَرَّهُ.

ثَوَابُ الصَّمْتِ وَالْمَشْيِ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ، عَنْ الرَّبِيعِ
ابْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْلِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا عَبْدَ اللَّهِ بِشَيْءٍ مِثْلِ
الصَّمْتِ وَالْمَشْيِ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
أَحْمَدَ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارَ زَنْغَةَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ
تَكُونُ الْعَافِيَةُ فِيهِ عَشْرَةُ أَجْزَاءٍ، تِسْعَةٌ مِنْهَا فِي اعْتِزَالِ النَّاسِ وَوَاحِدَةٌ فِي الصَّمْتِ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ
عُمَرَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ رِبَاطٍ، عَنْ بَعْضِ رِجَالِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا يَزَالُ
الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ يُكْتَبُ مُحْسِنًا مَا دَامَ سَاكِتًا. فَإِذَا تَكَلَّمَ، كُتِبَ إِمَّا مُحْسِنًا أَوْ مُسِيئًا.

ثَوَابُ مَنْ رَقَعَ جَيْبَهُ وَخَصَفَ نَعْلَهُ وَحَمَلَ سَلْعَتَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ
يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ رَقَعَ جَيْبَهُ
وَخَصَفَ نَعْلَهُ وَحَمَلَ سَلْعَتَهُ، فَقَدْ بَرِيَ مِنَ الْكِبَرِ.

اس شخص کا ثواب جسکا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہوا اپنی
خطاؤں پر روتا ہوا اور لوگ اس کے شر سے (بھی) محفوظ ہوں۔

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا تمام نیکیاں تین
خصلتوں دیکھنا، خاموشی اور گفتگو میں پوشیدہ ہیں جس کے دیکھنے میں عبرت نہ ہو وہ فضول ہے اور جو
خاموشی غور و فکر کا سرچشمہ نہ ہو وہ غفلت ہوا کرتی ہے اور جو گفتگو ذکر (خدا) سے عاری ہو وہ لغو ہے، خوش
قسمت ہے وہ شخص جسکا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہوا اور وہ اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتا ہوا اور لوگ
اسکے شر سے محفوظ ہوں۔

خاموشی اور خانہ خدا میں چل کر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ کی عبادت میں کوئی چیز بھی خاموشی اور خانہ خدا میں
پیدل چل کر جانے سے بڑھکر نہیں ہے۔

(۲) علی ابن مہزیار حضرت معصوم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ امام علیہ السلام نے فرمایا (عنقریب) لوگوں پر
ایسا وقت بھی آئے گا جس میں خیر و عافیت دس چیزوں میں منحصر ہوگی نو چیزیں لوگوں سے کنارہ کشی اور ایک
خاموشی اختیار کرنا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک مسلمان شخص خاموش ہے اسکے لئے نیکیاں لکھی
جاتی رہیں گی لیکن جو نہی گفتگو کریگا تو پھر نیکی لکھی جائے گی یا گناہ۔

اپنے لباس اور جوتے کو پیوند لگانے اور اپنا بار اٹھانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اپنے کپڑوں کو پیوند لگائے، اپنا جوتا گانٹھے اور اپنا بار
خود اٹھائے تو وہ تکبر سے دور رہتا ہے۔

ثَوَابُ الصَّدَقِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَجَلَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَدَقَ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يُصَدِّقُهُ اللَّهُ وَنَفْسُهُ تَعْلَمُ أَنَّهُ صَادِقٌ. وَإِذَا كَذَبَ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يُكَذِّبُهُ اللَّهُ وَنَفْسُهُ تَعْلَمُ أَنَّهُ كَاذِبٌ.

ثَوَابُ الْمُسْتَتِرِ بِالْحَسَنَةِ وَالسَّيِّئَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرُّضَا عليه السلام يَقُولُ: الْمُسْتَتِرُ بِالْحَسَنَةِ تَعْدِلُ سَبْعِينَ حَسَنَةً. وَالْمُذِيعُ بِالسَّيِّئَةِ مَخْذُولٌ. وَالْمُسْتَتِرُ بِالسَّيِّئَةِ مَفْقُورٌ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُهُ وَأَنَّ اللَّهَ يَغْفُو عَنْهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله: قَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ: مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لِي أَنْ أُعَذِّبَهُ وَأَنَّ لِي أَنْ أَعْفُو عَنْهُ، عَفَوْتُ عَنْهُ.

ثَوَابُ التَّوْبَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَصْبَاطٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بُشَيْرٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: مَنْ تَابَ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأُمِرَتْ جَوَارِحُهُ أَنْ تَسْتَرَّ عَلَيْهِ وَيَقَاعُ الْأَرْضِ أَنْ تَكْتُمَ عَلَيْهِ وَأُنْسِيَتِ الْحَفَظَةُ مَا كَانَتْ كَتَبَتْ عَلَيْهِ.

سچ بولنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سچ بولتا ہے، سب سے پہلے اللہ اسکی تصدیق کرتا ہے اور وہ شخص خود کو صادق سمجھنے لگتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے تو تب بھی سب سے پہلے خدا اسکی تکذیب کرتا ہے اور وہ شخص خود کو بھی جھوٹا جانتا ہے۔

نیکی اور برائی کو چھپا کر انجام دینے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ چھپا کر کیا جانے والا نیک کام ستر کاموں کے برابر ہے اور ظاہر بظاہر گناہ کرنے والے کی مدد نہ کی جائے گی ہاں جو پوشیدہ گناہ کرے گا اسکی مغفرت ہو سکتی ہے۔

اس شخص کا ثواب جو یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ خدا چاہے تو عذاب میں مبتلا کر دے چاہے تو معاف کر دے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ مجھ (خدا) کو اختیار ہے کہ چاہوں تو معاف کر دوں اور چاہوں تو عذاب کر دوں، تو میں اسے معاف کر دوں گا۔

توبہ کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جو توبہ کرے اللہ اسے معاف کر دے گا اسکے اعضاء بدن کو حکم ملے گا کہ اس کے گناہ پوشیدہ رکھو اور زمین کے ٹکڑوں کو حکم ملے گا اسکے گناہوں کو چھپاؤ اور اعمال لکھنے والے فرشتوں سے کہا جائے گا اس کے گناہ کو بھول جاؤ۔

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ بَيْعِ السَّابِرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَابَ فِي سَنَةٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ السَّنَةَ لَكَثِيرَةٌ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَابَ فِي شَهْرٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ لَكَثِيرٌ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَابَ فِي يَوْمٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ يَوْمًا لَكَثِيرٌ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَابَ إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُهُ هَذِهِ - يَعْنِي حَلَقَهُ -، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فُضُولًا مِنْ رِزْقِهِ يَنْحَلُّهُ مَنْ يَشَاءُ مِنْ خَلْقِهِ. وَاللَّهُ بَاسِطُ يَدَيْهِ عِنْدَ كُلِّ فَجْرِ لِمُذْنِبِ اللَّيْلِ هَلْ يَتُوبُ فَيَغْفِرَ لَهُ وَيَبْسُطُ يَدَيْهِ عِنْدَ مَغِيبِ الشَّمْسِ لِمُذْنِبِ النَّهَارِ هَلْ يَتُوبُ فَيَغْفِرَ لَهُ.

ثَوَابُ مَنْ كَتَبَ عَلَى خَاتَمِهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَتَبَ عَلَى خَاتَمِهِ «مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ»، أَمِنَ مِنَ الْفَقْرِ الْمُدْقِعِ.

ثَوَابُ مَنْ يَرَى الْفَاكِهَةَ أَوْ غَيْرَهَا فَيَشْتَهِيهَا وَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عِمْرَانَ الْأَشْعَرِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ: أَمَا تَدْخُلُ السُّوقَ؟ أَمَا تَرَى الْفَاكِهَةَ تُبَاعُ وَالشَّيْءُ مِمَّا تَشْتَهِيهِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى وَاللَّهِ. فَقَالَ: أَمَا إِنَّ لَكَ لِكُلِّ مَا تَرَاهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى شِرَائِهِ وَتَضْبِرُ عَلَيْهِ، حَسَنَةً.

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کر لے تو خدا اسے معاف کر دے گا پھر فرمایا سال زیادہ ہے جو ایک ماہ پہلے توبہ کرے وہ بھی معاف کر دیا جائے گا پھر فرمایا ایک مہینہ بھی زیادہ ہے جو مرنے سے ایک دن پہلے توبہ کرے، بخش دیا جائے گا پھر فرمایا ایک دن بھی زیادہ ہے جو جان کنی کے وقت بھی اگر توبہ کر لے تو خدا اسے معاف کر دے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جس طرح اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مخلوق میں وسیع رزق عطا کرتا ہے اسی طرح ہر صبح رات کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی پھیلی ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور میں اسے معاف کروں اور غروب آفتاب کے وقت دن کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی منتظر ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور بخشا جائے۔

انگوٹھی پر ماشاء اللہ..... لکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

کہ جو شخص اپنے انگوٹھی پر ﴿مَآ شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾ لکھے گا تو وہ برباد کرنے والے فقر سے محفوظ رہے گا۔

پھل وغیرہ دیکھ کر اسکی چاہت کرنا اور قوت خرید نہ رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے کسی محب سے پوچھتے ہیں

کہ کیا بازار میں کچھ ایسے پھل وغیرہ بھی ہیں جو تجھے پسند ہوں اور تجھے انکی خواہش ہو؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا جس چیز کو دیکھو کہ قوت خرید سے باہر ہے تو صبر کرو تجھے اسکے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔

ثَوَابُ طَلَبِ الْحَلَالِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عِمْرَانَ الْأَشْعَرِيِّ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْعِبَادَةُ سَبْعُونَ جُزْءًا. أَفْضَلُهَا جُزْءًا طَلَبُ الْحَلَالِ.

ثَوَابُ طَلَبِ الدُّنْيَا اسْتِغْفَافًا عَنِ النَّاسِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَهْرَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يُحِبُّ جَمْعَ الْمَالِ مِنَ الْحَلَالِ فَيَكُفَّ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقْضِي بِهِ دِينَهُ. وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ: مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا اسْتِغْنَاءً عَنِ النَّاسِ وَتَعَطُّفًا عَلَى الْجَارِ، لَقِيَ اللَّهَ وَوَجْهَهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ.

ثَوَابُ حُسْنِ الْخُلُقِ

١- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ هَاشِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ رَفَعَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: قَالَتْ لَهُ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا أَبِى أَنْتَ وَأُمِّى يَا رَسُولَ اللَّهِ! الْمَرْأَةُ يَكُونُ لَهَا زَوْجَانِ فَيَمُوتَانِ فَيَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ لِأَيُّهُمَا تَكُونُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: تَخَيَّرَ أَحْسَنُهُمَا خُلُقًا وَخَيْرَهُمَا لِأَهْلِهِ. يَا أُمُّ سَلَمَةَ! إِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ ذَهَبٌ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا حَسَنَ اللَّهُ خُلُقَ عَبْدٍ وَلَا خَلْقَهُ إِلَّا اسْتَحْيَى أَنْ يُطْعِمَ لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ النَّارَ.

حلال کمائی کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں

عبادت کے ستر اجزاء ہیں اور ان میں افضل ترین حلال کمائی ہے۔

لوگوں کی ضروریات دور کرنے کیلئے دنیا داری کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔

اپنی عزت و آبرو اور قرض کی ادائیگی کیلئے مال حلال جمع نہ کرنے والے کیلئے بہتری نہیں ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص لوگوں کی ضروریات اور ہمسائے پر لطف کیلئے دنیا داری کریگا تو وہ چودھویں کے چاند جیسے روشن چہرے کیساتھ اللہ سے ملاقات کرے گا۔

خوش اخلاقی کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت ام سلمہؓ حضرت رسول خدا ﷺ کی خدمت میں عرض گزار ہوئیں۔

میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں ایک عورت نے ایک مرد کے مرنے کے بعد دوسرے سے شادی کر لی ہے۔ اب دونوں مر چکے ہیں اور جنتی ہیں یہ عورت جنت میں کس کی بیوی بنے گی؟ حضرت نے فرمایا جو خوش اخلاق تر اور اہل و عیال کیساتھ اچھا سلوک کرنے والا تھا یہ اسکی بیوی ہوگی پھر فرمایا اے ام سلمہؓ اچھا اخلاق دنیا و آخرت کی نیکیاں عطا کرتا ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

اللہ کی مخلوق میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو خوش اخلاق ہو مگر یہ کہ اللہ کو حیا آتی ہے کہ اس کا گوشت جہنم کا لقمہ بنے۔

ثَوَابُ مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَمَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتُهُ وَمَنْ أَصْلَحَ فِيهَا بَيْنَهُ
وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ،
عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: كَانَتْ الْفُقَهَاءُ
وَالْحُكَمَاءُ إِذَا كَاتَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا كَتَبُوا بِثَلَاثٍ لَيْسَ مَعَهُنَّ رَابِعَةٌ: مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ
هَمَّهُ، كَفَاهُ اللَّهُ هَمَّهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَنْ أَصْلَحَ سَرِيرَتُهُ، أَصْلَحَ اللَّهُ عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ فِيهَا
بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ، أَصْلَحَ اللَّهُ فِيهَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ.

ثَوَابُ مَنْ مَقَّتْ نَفْسَهُ دُونَ مَقْتِ النَّاسِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدٍ
ابْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ مَقَّتْ نَفْسَهُ دُونَ مَقْتِ النَّاسِ، آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ فَرْعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِنِعْمَةٍ فَحَمِدَهُ عَلَيْهَا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ غَامِرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ
الْقَاسِمِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ:
مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ بِنِعْمَةٍ بِالْغَةِ مَا بَلَغَتْ فَحَمِدَ اللَّهُ عَلَيْهَا إِلَّا كَانَ حَمْدُهُ لِلَّهِ أَفْضَلَ
مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ وَأَعْظَمَ وَأَوْزَنَ.

ثَوَابُ الطَّاعِمِ الشَّاكِرِ وَالْمُعَافَى الشَّاكِرِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ
ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ أَجْرُ
الصَّائِمِ الْمُحْتَسِبِ. وَالْمُعَافَى الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْمُبْتَلَى الصَّابِرِ.

اس شخص کا ثواب جس کا ہم و غم آخرت ہو اور وہ اپنے باطن کی اصلاح

چاہتا ہو اور اپنے اور خدا کے درمیان (بھی) اصلاح کا طالب ہو

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کہ فقہاء اور حکماء کا یہ طریقہ کار رہا ہے کہ جب بھی ایک دوسرے کیساتھ خط و کتابت کرتے تو تین چیزوں کی نصیحت کیا کرتے کوئی چوتھی چیز نہ تھی یعنی جس کا ہم و غم آخرت ہے خدا اسکی دنیاوی ضروریات پر لاتا ہے جو اپنے باطن کی اصلاح کریگا خدا اسکے ظاہر کی اصلاح کر دے گا اور جو بنی و بین اللہ اپنی اصلاح کر لے تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان اصلاح کریگا۔

اپنے نفس سے مقاومت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص لوگوں کے بجائے اپنے نفس سے مقاومت اور دشمنی رکھے گا تو خدا اسے قیامت کے دن کی وحشت سے امن میں رکھے گا۔

نعمتوں پر خدا کی حمد و ثنا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ نے اپنے عبد کو بڑی سے بڑی نعمت سے نوازا ہے اور وہ اس نعمت پر خدا کی حمد و ثنا بجالاتا ہے تو یہ حمد و ثنا اس نعمت سے زیادہ افضل، بزرگ اور با وزن ہے۔

کھانے اور بغیر کسی چیز کے ملنے پر شکر ادا کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کھانے پر شکر ادا کرنے والا روزہ رکھنے والے کے مساوی ہے اور جو کسی چیز کے ملنے کے بغیر ہی شکر ادا کرے تو اسکے لئے صبر کرنے والے کا اجر و ثواب ہے۔

ثَوَابُ الْمَعْرُوفِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ يَزِيدُ بْنُ أَبِي رَسُولٍ اللَّهِ ﷺ: أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَكَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُمْ بِالتَّطَوُّلِ مِنْهُ عَلَيْهِمْ وَيَدْفَعُونَ حَسَنَاتِهِمْ إِلَى النَّاسِ فَيَدْخُلُونَ بِهَا الْجَنَّةَ. فَيَكُونُونَ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ثَوَابُ الرَّغْبَةِ فِيمَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَدَمِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ الْيَعْقُوبِيِّ، عَنْ أَخِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ: عَلَّمَنِي شَيْئًا إِذَا أَنَا فَعَلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ مِنَ الْأَرْضِ. قَالَ: فَقَالَ لَهُ: ارْغَبْ فِيمَا عِنْدَ اللَّهِ، يُحِبُّكَ اللَّهُ وَارْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ، يُحِبُّكَ النَّاسُ.

ثَوَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ خَلَادٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرُّضَا، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: نَجَاتُ الْمُؤْمِنِ حِفْظُ لِسَانِهِ. وَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ، سَتَرَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ.

ثَوَابُ كِتْمَانِ الْفَقْرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ يَزْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا عَلِيُّ! إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْفَقْرَ أَمَانَةً عِنْدَ خَلْقِهِ. فَمَنْ سَتَرَهُ، كَانَ كَالصَّائِمِ الْقَائِمِ. وَمَنْ أَفْشَاهُ إِلَى مَنْ يَقْدِرُ عَلَى قَضَاءِ حَاجَتِهِ فَلَمْ يَفْعَلْ، فَقَدْ قَتَلَهُ. أَمَا إِنَّهُ مَا قَتَلَهُ بِسَيْفٍ وَلَا رُمْحٍ وَلَكِنْ بِمَا أَنْكَى مِنْ قَلْبِهِ.

نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والے کی مانند ہے پوچھا گیا یا رسول اللہؐ یہ کیسے ممکن ہے؟ فرمایا یہ اللہ کی رحمت سے معاف کیا جائے گا اسکی نیکیاں لوگوں کو دی جائیں گی پھر انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا لہذا یہ دنیا و آخرت دونوں جگہ نیکی کرنے والا ہوگا۔

خدائی چیزوں میں رغبت کا ثواب

(۱) ایک شخص رسول خدا ﷺ کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے ایسی چیز کی تعلیم دیجئے جسے بجالانے سے آسمان پر اللہ اور زمین پر لوگ مجھے محبوب جاننے لگیں۔ حضرتؐ نے فرمایا خدائی چیزوں میں رغبت رکھوتا کہ اللہ تجھے محبوب جانے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے کنارہ کشی رکھوتا کہ لوگ تجھے محبوب جانیں۔

زبان کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضاؑ اپنے والد علیؑ سے اور وہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرتؑ نے فرمایا مؤمن کی نجات اپنی زبان کی حفاظت میں ہے اور حضرت امیر المؤمنینؑ بھی فرماتے ہیں کہ جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا تو اللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

کتمان فقر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا یا علیؑ خداوند متعال نے غربت کو اپنی مخلوق میں امانت کے طور پر رکھا ہے۔ جو اسے پوشیدہ رکھے گا وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار کی مانند ہوگا اور جو اپنی غربت کا اظہار ایسے شخص کے پاس کرے جو اسکی حاجت روائی پر قادر ہے اور وہ اسکی حاجت بر نہ لائے تو یہ حاجت لے جانے والے کو قتل کرنے کی مانند ہے یہ شخص تلوار اور نیزے سے قتل نہیں ہوا بلکہ دل پر زخم کھانے سے مارا گیا ہے۔

ثَوَابُ الْفُقَرَاءِ وَاضْطِنَاعِ الْمَعْرُوفِ إِلَيْهِمْ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَيُّنَ الْفُقَرَاءِ؟ فَيَقُومُ عُتُقُ مِنَ النَّاسِ. فَيُؤْمَرُ بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ. فَيَأْتُونَ بَابَ الْجَنَّةِ. فَيَقُولُ لَهُمْ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ: قَبْلَ الْحِسَابِ؟ فَيَقُولُونَ: أَغْطَيْتُمُونَا شَيْئًا فَتُحَاسِبُونَا عَلَيْهِ. فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: صَدَقُوا عِبَادِي. مَا أَفْقَرْتُكُمْ هَوَانًا بِكُمْ وَلَكِنْ ادَّخَرْتُ هَذَا لَكُمْ لِهَذَا الْيَوْمِ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُمْ: انْظُرُوا وَتَصَفَّحُوا وَجُوهَ النَّاسِ. فَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا، فَخُذُوا بِيَدِهِ وَأَدْخِلُوهُ الْجَنَّةَ.

٢- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ الْمَسَاكِينِ! طَيِّبُوا أَنْفُسًا وَأَعْطُوا الرِّضَى مِنْ قُلُوبِكُمْ، يُثِيبُكُمْ اللَّهُ عَلَى فَقْرِكُمْ. فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا، فَلَا ثَوَابَ لَكُمْ.

ثَوَابُ مَنْ كَفَّ عَنِ الْمَسْأَلَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا عَفَّ وَتَعَفَّفَ وَكَفَّ عَنِ الْمَسْأَلَةِ. فَإِنَّهُ يُعَجَّلُ الدَّلَّ فِي الدُّنْيَا وَلَا يُغْنِي النَّاسُ عَنْهُ شَيْئًا.

ثَوَابُ التَّصَافِحِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَنْتُمْ فِي تَصَافِحِكُمْ فِي مِثْلِ أَجُورِ الْمُجَاهِدِينَ.

فقراء اور ان سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ منادی کو حکم دے گا اور وہ ندا کرے گا کہ فقراء کہاں ہیں؟ کچھ لوگ کھڑے ہوں گے انہیں جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ باب جنت پر لائے جائیں گے ان سے کہا جائے گا کیا حساب و کتاب سے پہلے ہی جنت جانا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے کیا ہمیں کوئی چیز دی تھی کہ اب اس کا حساب چاہتے ہو؟ اس وقت خداوند متعال فرمائے گا میرے بندوں تم سچ کہہ رہے ہو میں نے تمہیں رسوا کرنے کیلئے فقر نہیں دیا تھا بلکہ آج کیلئے تمہیں فقر دیا تھا پھر ان سے کہا جائے گا دیکھو! لوگوں میں جا کر دیکھو جس نے بھی تم سے نیکی کی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے چلو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسکینو خوشحال ہو جاؤ۔ تمہارے دلوں کو خدا کی رضا عطا کی گئی ہے خدا تمہیں تمہارے فقر کی پاداش عطا کرے گا اگر تم میں فقر نہ ہوتا تو تمہارے لئے کوئی پاداش و ثواب نہ تھا۔

مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلائے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

خدا اپنے اس نیک اور پرہیزگار بندے پر رحم کرے جو مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلاتا تھا حالانکہ دنیا میں اس کی ذلت ہوتی تھی اور حاجتیں پوری نہیں ہوتیں تھیں۔

مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے کا ثواب مجاہد کے اجر و ثواب کی مانند ہے۔

ثَوَابُ مَنْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى طَعَامِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزَّازِ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّارِمِيِّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى الطَّعَامِ، لَمْ يُسْأَلْ عَنْ نَعِيمِ ذَلِكَ الطَّعَامِ أَبَدًا.

ثَوَابُ مَنْ أَشْبَعَ جَائِعًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَصْبَغِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَشْبَعَ جَائِعًا، أَجْرَى اللَّهُ لَهُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ سَمَاعَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَشْبَعَ كَبِدًا جَائِعًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

ثَوَابُ التَّلَذُّذِ بِالْمَاءِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَلَذَّذَ بِالْمَاءِ فِي الدُّنْيَا، لَذَذَهُ اللَّهُ مِنْ أَشْرَبَةِ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَائِلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ قَدْ رَوَوْهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ أَبِي عليه السلام أَقَلَّ أَهْلَ بَيْتِهِ مَالًا وَأَعْظَمُهُمْ مَوْوَنَةً. قَالَ: وَكَانَ يَتَصَدَّقُ كُلَّ جُمُعَةٍ بِدِينَارٍ وَكَانَ يَقُولُ الصَّدَقَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تُضَاعَفُ. لِفَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى غَيْرِهِ مِنَ الْأَيَّامِ.

کھانا کھاتے وقت ﴿بسم اللہ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا۔

جو شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے گا تو اس سے کبھی (کھانے جیسی) اس نعمت کا سوال و جواب نہ ہوگا۔

بھوکے کو سیر کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص بھوکے کو سیر کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت میں نہر جاری کرے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص بھوکے کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے گا اس پر جنت واجب ہے۔

پانی سے لذت لینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو دنیا میں پانی کو لذت بخش سمجھے گا، اللہ اسے جنت کی شراب کی لذت عطا کرے گا۔

جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

میرے والد کے پاس مال کم تھا اور اخراجات زیادہ تھے پھر بھی ہر جمعہ کو ایک دینار صدقہ دیا کرتے اور فرمایا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب دگنا ہے کیونکہ جمعہ باقی دنوں سے افضل ہے۔

ثَوَابُ إِعَانَةِ اللَّهْفَانِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَعَانَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهْفَانَ اللَّهْفَانَ عِنْدَ جَهْدِهِ فَتَنَّفَسَ كُرْبَتَهُ وَأَعَانَهُ عَلَى نَجَاحِ حَاجَتِهِ، كَانَتْ لَهُ بِذَلِكَ اثْنَانِ وَسَبْعُونَ رَحْمَةً لِأَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَهْوَالِهِ.

ثَوَابُ مَحَبَّةِ الْإِخْوَانِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ دَرَّاجٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ فَضَلَ الرَّجُلَ عِنْدَ اللَّهِ مَحَبَّتُهُ لِإِخْوَانِهِ. وَمَنْ عَرَّفَهُ اللَّهُ مَحَبَّةَ إِخْوَانِهِ، أَحَبَّهُ اللَّهُ. وَمَنْ أَحَبَّهُ اللَّهُ، أَوْفَاهُ أَجْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ثَوَابُ مَنْ تَمَنَّى شَيْئاً وَهُوَ لِلَّهِ رِضَى

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ التَّاجِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَهْزِيَارٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَمَنَّى شَيْئاً وَهُوَ لِلَّهِ رِضَى، لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يُعْطَاهُ.

ثَوَابُ زِيَارَةِ الْمُسْلِمِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَا زَارَ مُسْلِمٌ أَخَاهُ فِي اللَّهِ إِلَّا نَادَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَيُّهَا الزَّائِرُ طِبْتَ وَطَابَتْ لَكَ الْجَنَّةُ.

غمگین لوگوں کی مدد کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو اپنے پیارے اور غمگین بھائی کی مشکلات میں مدد کرے گا اور اسکی مشکلات دور کرے گا اور حاجتوں کی برآوری میں تعاون کرے گا تو اسے قیامت کی وحشت اور خوف سے بچاؤ کیلئے بہتر (۷۲) رحمتیں عطا کی جائیں گئیں۔

بھائیوں سے محبت والفت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کے نزدیک کسی شخص کی فضیلت بھائیوں سے محبت کرنا ہے۔ اللہ نے بھائیوں کی محبت ان کے دل میں ڈالی ہے۔ ویسے ہی اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کا پورا پورا اجر عطا کرے گا۔ جس پر اللہ راضی ہے اسکی آرزو رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے ابا و اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس چیز پر اللہ راضی ہے، جو اسکی آرزو رکھے گا تو وہ اس وقت تک دنیا سے نہ جائے گا جب تک اس کی آرزو پوری نہیں کر دی جاتی۔

مسلمان کی ملاقات کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مسلمان بھائی کی ملاقات کیلئے جائے گا اسے اللہ تعالیٰ ندادے گا اے زیارت و ملاقات کرنیوالے تو بھی پاک ہو گیا ہے اور تیری پاداش بھی پاکیزہ جنت ہے۔

ثَوَابُ مَنْ بَنَى مَسْكَنًا فَذَبَحَ كَبْشًا سَمِينًا وَأَطْعَمَ لَحْمَهُ الْمَسَاكِينَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَنَى مَسْكَنًا فَذَبَحَ كَبْشًا سَمِينًا وَأَطْعَمَ لَحْمَهُ الْمَسَاكِينَ ثُمَّ قَالَ: «اللَّهُمَّ ادْخِرْ عَنِّي مَرَدَّةَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَبَارِكْ لِي فِي بَنَائِي»، أُعْطِيَ مَا سَأَلَ.

ثَوَابُ الْمُعَاوَنَةِ عَلَى الْبِرِّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ وَالِدًا أَعَانَ وَلَدَهُ عَلَى بِرِّهِ! رَحِمَ اللَّهُ جَارًا أَعَانَ جَارَهُ عَلَى بِرِّهِ! رَحِمَ اللَّهُ رَفِيقًا أَعَانَ رَفِيقَهُ عَلَى بِرِّهِ! رَحِمَ اللَّهُ خَلِيطًا أَعَانَ خَلِيطَهُ عَلَى بِرِّهِ! رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا أَعَانَ سُلْطَانَهُ عَلَى بِرِّهِ!

ثَوَابُ الْقَصْدِ فِي النِّفَقَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِّيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْقَصْدَ أَمْرٌ يُحِبُّهُ اللَّهُ وَإِنَّ السَّرْفَ أَمْرٌ يُبْغِضُهُ اللَّهُ حَتَّى طَرَحَكَ النَّوَاةَ. فَإِنَّهَا تَصْلُحُ لَشَيْءٍ. وَحَتَّى صَبَّكَ فَضَلَ شَرَابِكَ.

ثَوَابُ مَنْ خَرَجَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ عَصَا لَوْزٍ مَرَّةً وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ

١- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَإِسْمَاعِيلَ وَالرَّيَّانِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليهم السلام قَالَ: قَالَ

گھر تعمیر کرنے کے بعد جانور ذبح کر کے مساکین کو کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص نیا گھر تعمیر کرے اور پھر صحت مند جانور ذبح کر کے اس کا گوشت مساکین کو کھلائے اور یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اذْخِرْ عَنِّي مَرَدَّةَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَبَارِكْ لِي فِي بِنَائِي ﴿﴾ تو جو خواہش رکھتا ہوگا، وہ پوری ہوگی۔

نیکی میں تعاون کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا اللہ نیکی کے کام میں بیٹے کیساتھ تعاون کرنے والے باپ پر رحمت کرتا ہے۔ ایک ہمسایہ دوسرے ہمسائے کے نیکی کے کاموں میں تعاون کرے تو اس پر (بھی) رحمت کرتا ہے اور اگر ایک دوست دوسرے دوست کی مدد کرتا ہے تو اللہ اس پر رحمت کرتا ہے اسی طرح اگر ایک ہمدم اور قریبی ساتھی دوسرے ساتھی کی نیکی کے کاموں میں نصرت کرتا ہے تو اللہ اس پر بھی رحمت نازل کرتا ہے اس طرح اگر کوئی شخص اپنے مالک کی نیکی کے کاموں میں مدد کرے تو اللہ اس پر بھی رحمت کرتا ہے۔

میانہ روی سے خرچ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں میانہ روی اللہ کی پسندیدہ چیز ہے اور اسراف ناپسندیدہ حتیٰ کہ تھوڑی سی کجھور کی گٹھلی اور بچا ہوا پانی ہی کیوں نہ ہو۔

ہاتھ میں تلخ عصا لے کر سفر پر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے اپنے آباؤ اجداد سے اور انہوں نے حضرت امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جو شخص عصا ہاتھ میں لیکر

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ خَرَجَ فِي سَفَرٍ وَمَعَهُ عَصَا لَوْزٍ مَرَّةً وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ «وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدِينٍ إِلَى قَوْلِهِ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ»، آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ سَبْعِ ضَارِي وَكُلِّ لُصٍّ عَادٍ وَكُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَمَنْزِلِهِ. وَكَانَ مَعَهُ سَبْعَةٌ وَسَبْعُونَ مِنَ الْمُعَقَّبَاتِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يَرْجِعَ وَيَضَعَهَا. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَنْفِي الْفَقْرِ وَ لَا يُجَاوِرُهُ الشَّيْطَانُ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّهُ مَرَضَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرَضًا شَدِيدًا أَصَابَتْهُ فِيهِ وَخْشَةٌ. فَشَكَى ذَلِكَ إِلَى جَبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. قَالَ لَهُ: اقْطَعْ وَاحِدَةً مِنْهُ وَضُمَّهَا إِلَى صَدْرِكَ. فَفَعَلَ. فَأَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُ الْوَخْشَةَ. وَقَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ تُطَوَّى لَهُ الْأَرْضُ، فَلْيَتَّخِذِ النَّقْدَ مِنَ الْعَصَا. وَالنَّقْدُ عَصَا لَوْزٍ مَرَّةً.

ثَوَابُ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُعْتَمًا

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رِثَابٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: ضَمِنْتُ لِمَنْ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُعْتَمًا أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ سَالِمًا.
- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الدَّهْقَانِ، عَنْ دُرُسْتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَنَا الضَّامِنُ لِمَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَرًا مُعْتَمًا تَحْتَ حَنْكِهِ إِلَّا يُصِيبَهُ السَّرَقُ وَالْغَرَقُ وَالْحَرَقُ.

ثَوَابُ مَنْ ذَكَرَ عِنْدَهُ أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ فَخَرَجَ مِنْ عَيْنِهِ دَمْعَةٌ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: تَجْلِسُونَ وَتَتَحَدَّثُونَ؟ قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! نَعَمْ. قَالَ: إِنَّ تِلْكَ الْمَجَالِسَ أَحِبُّهَا. فَأَحْيُوا أَمْرَنَا. إِنَّهُ مَنْ ذَكَرَنَا أَوْ ذُكِرْنَا عِنْدَهُ فَخَرَجَ مِنْ عَيْنِهِ مِثْلُ جَنَاحِ الذُّبَابِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ.

سفر پر جائے اور اس آیت کی تلاوت کر رہا ہو ﴿وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ﴾ سے لیکر ﴿اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ﴾ تک توجہ تک گھر نہیں لوٹ آئے گا تو خدا سے ہر درندے، چور، ظالم اور زہریلے جانور سے محفوظ رکھے گا نیز حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا ایسا کرنے سے فقر جاتا رہتا ہے اور شیطان دور ہوتا ہے پھر فرمایا حضرت آدم علیہ السلام اتنے شدید بیمار ہوئے کہ ان پر وحشت طاری ہوگی اور انہوں نے بیماری کی حضرت جبرائیل علیہ السلام سے شکایت کی۔ حضرت جبرائیل نے ان سے کہا تلخ بادام کی ایک شاخ لیکر اپنے سینے پر رکھو انہوں نے ایسا ہی کیا تو خدا نے انہیں وحشت سے نجات عطا فرمائی۔ حضرت رسول ﷺ نے مزید فرمایا جو چاہتا ہے کہ اسکی مسافت کم ہو اور فاصلے سمٹ جائیں وہ تلخ بادام کا عصا ہاتھ میں رکھے۔

عمامہ پہن کر گھر سے نکلنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میری ضمانت ہے جو شخص عمامہ پہن کر گھر سے نکلے وہ اپنے گھر والوں کے پاس صحیح و سالم لوٹ آئے گا۔
- (۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص عمامہ پہن کر اسکی تحت الحنک بنا کر گھر سے مسافت پر جائے گا وہ چوری، غرق ہونے اور جل کر مرنے سے محفوظ رہے گا۔

ذکر اہل بیت علیہم السلام سن کر آنسو بہانے کا ثواب

- (۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اپنی مجالس میں ہمارے متعلق بھی گفتگو کرتے ہو؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں۔ جی ہاں فرمایا مجھے وہ مجالس پسند ہیں جن میں ہمارے احکام کو زندہ کیا جاتا ہے ہمارا تذکرہ کرنے والا یا جس کے پاس ہمارا تذکرہ کیا جا رہا ہو اگر اسکی آنکھوں سے مکھی کے پروں کے برابر آنسو نکل پڑیں تو خدا اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے خواہ وہ گناہ دریا کی وسعت سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

ثَوَابُ حُبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ حُبَّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ لَيَحُطُّ الذُّنُوبَ عَنِ الْعِبَادِ كَمَا تَحُطُّ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ الْوَرَقَ عَنِ الشَّجَرِ.

ثَوَابُ مَنْ قَضَى لِمُسْلِمٍ حَاجَةً

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا قَضَى مُسْلِمٌ لِمُسْلِمٍ حَاجَةً إِلَّا نَادَاهُ اللَّهُ عَلَى ثَوَابِكَ وَلَا أَرْضَى لَكَ بِدُونِ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مُصَافَحَةِ الْمُؤْمِنِ أَخَاهُ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَهُ، فَكَمَا لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَهُ كَذَلِكَ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَكَمَا لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَذَلِكَ لَا يَقْدِرُ أَحَدٌ قَدْرَ الْمُؤْمِنِ. إِنَّهُ لَيَلْقَى أَخَاهُ فَيُصَافِحُهُ فَيَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمَا وَالدُّنُوبُ تَحَاتُّ عَنْ وُجُوهِهِمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا كَمَا تَحُطُّ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ الْوَرَقَ عَنِ الشَّجَرِ.

ثَوَابُ مَنْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِنِعْمَةٍ فَعَرَفَهَا بِقَلْبِهِ وَجَهَرَ بِحَمْدِ اللَّهِ عَلَيْهَا

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا أَبَا إِسْحَاقَ! مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا بِقَلْبِهِ وَجَهَرَ بِحَمْدِ اللَّهِ عَلَيْهَا فَفَرَّغَ مِنْهَا، حَتَّى يُؤْمَرَ لَهُ بِالْمَزِيدِ.

ثَوَابُ مَنْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَى تِسْعِينَ سَنَةً

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُغِيرَةِ،

محبت اہل بیت علیہم السلام کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیت علیہم السلام سے محبت کرنے والوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح ہوا کی وجہ سے درختوں کے خشک پتے۔

کسی مسلمان کی ایک حاجت پوری کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو بھی کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کریگا تو اسے خدا ندادے گا کہ تیرا ثواب میرے ذمہ ہے اور تجھے بہشت میں بھیجے سے کم پر میں راضی نہ ہوں گا۔

مؤمن بھائی سے مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں بے شک جو شخص خدا کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہے وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و منزلت سے بھی آگاہ نہیں ہے اور جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت سے آگاہی نہیں رکھتا اسے مؤمن کی عظمت سے بھی آگاہی نہیں ہے جب کوئی کسی مؤمن بھائی کو دیکھتا ہے اور اس سے ہاتھ ملاتا ہے تو جب تک یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے ان کے چہرے سے گناہ اس طرح جھڑتے رہتے جس طرح تیز آندھی سے درختوں کے پتے۔

نعمت ملنے پر خدا کی حمد و ثنا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے ابواسحاق! اللہ اپنے بندے کو جب نعمت سے نوازتا ہے اور اسے دل سے اس نعمت کی معرفت ہو جاتی ہے اور وہ واضح طور پر خدا کی حمد و ثناء بجالاتا ہے تو جو نہی یہ نعمت ختم ہوگی خدا اس سے بڑھکر نعمتیں عطا کرنے کا حکم صادر کرے گا۔

چالیس سے نوے سال کا سن پانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب انسان چالیس

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذَا بَلَغَ الْمَرْءُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، آمَنَهُ اللَّهُ مِنَ الْأَذْوَاءِ الثَّلَاثَةِ: الْجُنُونُ وَالْجُذَامُ وَالْبَرَصُ. فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ، خَفَّفَ اللَّهُ حِسَابَهُ. فَإِذَا بَلَغَ السَّتِينَ، رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ. فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ، أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ. فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ، أَمَرَ اللَّهُ بِإِثْبَاتِ حَسَنَاتِهِ وَإِلْقَاءِ سَيِّئَاتِهِ. فَإِذَا بَلَغَ التَّسْعِينَ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَكُتِبَ أَسِيرُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُكْرِمُ أَبْنَاءَ السَّبْعِينَ وَيَسْتَحْيِي مِنْ أَبْنَاءِ الثَّمَانِينَ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَمِيدٍ، عَنْ خَالِدِ الْقَلَانِسِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَسْتَحْيِي مِنْ أَبْنَاءِ الثَّمَانِينَ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ. وَقَالَ عليه السلام: يُؤْتَى بِشَيْخٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُدْفَعُ إِلَيْهِ كِتَابُهُ. ظَاهِرُهُ مِمَّا يَلِي النَّاسَ لَا يَرَى إِلَّا مَسَاوِي. فَيَطْوُلُ ذَلِكَ عَلَيْهِ. فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! أَتُعِيدُنِي إِلَى النَّارِ؟ فَيَقُولُ الْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُهُ: يَا شَيْخُ! إِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أُعَذِّبَكَ وَقَدْ كُنْتَ تُصَلِّي لِي فِي الدَّارِ الدُّنْيَا. اذْهَبُوا بِعَبْدِي إِلَى الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ مَنْ عَرَفَ فَضْلَ شَيْخٍ كَبِيرٍ فَوَقَّرَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَرَفَ فَضْلَ شَيْخٍ كَبِيرٍ فَوَقَّرَهُ لِسَنِّهِ، آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ فَرْعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَقَالَ: مَنْ تَعْظِيمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِجْلَالَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُؤْمِنِ.

سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دیوانگی جذام اور برص جیسی تین بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اسکے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب زندگی کے ساٹھ سال گزار بیٹھتا ہے تو خدا اسے اپنی طرف لوٹنا نصیب کرتا ہے جب ستر سال تک زندگی کی منزلیں لے کر بیٹھتا ہے تو اہل آسمان اس سے محبت کرنے لگتے ہیں جب اسی سال تک پہنچتا ہے تو خدا حکم دیتا ہے کہ اس کے اچھے کام لکھے جائیں اور گناہ نہ لکھے جائیں اور جب نوے سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ اسکے کے پہلے اور بعد کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے اپنی زمین پر ﴿اسیر خدا﴾ کے عنوان سے لکھ دیتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ ستر سالہ شخص کی تکریم کرتا ہے اور اسی سالہ شخص کا حیا کرتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اللہ کو حیا محسوس ہوتی ہے کہ اسی سالہ شخص کو عذاب دے اور مزید فرمایا قیامت والے دن ایک بوڑھے شخص کو نامہ اعمال ہاتھ میں دیکر لایا جائے گا اور لوگ اس بدی کے علاوہ کچھ نہیں دیکھیں گے اور وہ عرض کرے گا خدایا کیا مجھے بھی آگ میں جھونکا جائے گا؟ خدائے جبار فرمائے گا اے عمر رسیدہ شخص تم دنیا میں میرے حضور نمازیں پڑھتے رہے ہو مجھے حیا آتی ہے کہ تجھے جہنم میں ڈالوں (پھر حکم ملے گا) اسے جنت میں لے جایا جائے۔

عمر رسیدہ شخص کی فضیلت کو جانتے ہوئے احترام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

جو شخص عمر رسیدہ شخص کی عظمت و فضیلت کو جانتا ہو اور اسکی بزرگ سنی کا احترام کرتا ہو تو خدا اسے قیامت کی وحشت سے نجات عطا کرے گا۔ مزید فرمایا اللہ کی بزرگی اور جلالت کے قائل ہونے کا ایک طریقہ عمر رسیدہ شخص کا احترام اور تعظیم کرنا ہے۔

ثَوَابُ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَعَ إِمَامٍ عَادِلٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَهَبِ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ جَبْرَائِيلَ عليه السلام أَخْبَرَنِي بِأَمْرِ فَقَرْتُ بِهِ عَيْنِي وَفَرِحَ بِهِ قَلْبِي: قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! مَنْ غَزَا غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ أُمَّتِكَ، فَمَا أَصَابَتْهُ قَطْرَةٌ مِنَ السَّمَاءِ أَوْ صَدَاعٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ شَهَادَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ: بَابُ الْمُجَاهِدِينَ. يَمْضُونَ إِلَيْهِ. فَإِذَا هُوَ مَفْتُوحٌ وَالْمُجَاهِدُونَ مُتَقَلِّدُونَ سُيُوفَهُمْ وَالْجَمْعُ فِي الْمَوْقِفِ وَالْمَلَائِكَةُ تَتَرَحَّبُ بِهِمْ. فَمَنْ تَرَكَ الْجِهَادَ، أَلْبَسَهُ اللَّهُ ذُلًّا وَفَقْرًا فِي مَعِيشَتِهِ وَمَحَقًّا فِي دِينِهِ. إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعَزَّ أُمَّتِي بِسَنَابِكِ خَيْلِهَا وَمَرَائِزِ رِمَاحِهَا.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَلَغَ رِسَالَةَ غَارِ، كَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً وَهُوَ شَرِيكُهُ فِي بَابِ غَزْوَتِهِ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ أَبِي هَمَّامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خِيُولُ الْغَزَاةِ هِيَ خِيُولُهُمْ فِي الْجَنَّةِ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي السَّيْفِ وَتَحْتَ ظِلِّ السَّيْفِ وَلَا يُقِيمُ النَّاسُ إِلَّا السَّيْفَ. وَالسُّيُوفُ مَقَالِيدُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ.

ثَوَابُ ارْتِبَاطِ الْخَيْلِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

امام عادل کی ہمراہی میں فی سبیل اللہ جہاد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے والد اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ حضرت جبرائیلؑ نے مجھے ایک خبر سنائی جس سے میری آنکھوں کو سکون اور دل کو فرحت ملی ہے۔ اس نے کہا اے محمد ﷺ اگر تیری امت کا ایک فرد راہ خدا میں کسی غزوہ اور جنگ میں شریک ہوگا تو آسمان سے برسنے والا ہر قطرہ قیامت والے دن پیش آنی والی مشکل میں اسکی شہادت دے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جنت کے دروازوں میں ایک کو باب المجاہدین کہا جاتا ہے لوگ ابھی انتظار میں کھڑے ہوں گے لیکن یہ دروازہ کھلا ہوگا اور مجاہد اپنی تلواریں گردن میں لٹکائے اس میں داخل ہو رہے ہوں گے اور فرشتے انہیں خوش آمدید اور مرحبا کہہ رہے ہوں گے لیکن جو جہاد سے کنارہ کشی اختیار کریں گے خدا انہیں دنیا میں ذلت اور فقر جبکہ آخرت میں بربادی اور نابودی کا لباس پہنائے گا بے شک خداوند متعال نے میری امت کی گھوڑوں کی ٹاپوں اور نیزے کی اینیوں میں عظمت و عزت رکھی ہے

(۳) حضرت رسول خدا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص غازی کا خط (اسکی منزل تک) پہنچائے گا وہ غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے اور اس جہاد کے ثواب میں اس کا شریک ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا غازیوں کے گھوڑے بہشتی گھوڑے ہیں۔

(۵) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا تمام بھلائیاں تلوار اور اسکے سائے میں ہیں۔ تلوار کے علاوہ کوئی چیز لوگوں کی اصلاح نہیں کر سکتی۔ تلوار ہی جنت و جہنم کی کنجی ہے۔

گھوڑے کا خیال رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو عقیق (نجیب

مُحَمَّدُ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا عَتِيقًا، مُحِيتَ عَنْهُ ثَلَاثُ سَيِّئَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَكُتِبَتْ لَهُ إِحْدَى وَعِشْرُونَ حَسَنَةً. وَمَنْ ارْتَبَطَ هَجِينًا، مُحِيتَ عَنْهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَيِّئَتَانِ وَكُتِبَتْ لَهُ سَبْعُ حَسَنَاتٍ. وَمَنْ ارْتَبَطَ بِرَذَوْنًا يُرِيدُ بِهِ جَمَالًا وَقَضَاءَ حَوَائِجٍ وَدَفَعَ عَدُوًّا عَنْهُ، مُحِيتَ عَنْهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَيِّئَةٌ وَكُتِبَتْ لَهُ سِتُّ حَسَنَاتٍ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَابَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ رِثَابٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ دَابَّةً، فَإِنَّ مَنَفْعَتَهَا لَكَ وَرِزْقُهَا عَلَى اللَّهِ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدَابَادِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْجَعْفَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْكَاظمَ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشَقَرَ أَوْ أَقْرَحَ - فَإِنْ كَانَ أَغْرَّ سَائِلَ الْغُرَّةِ بِهِ وَضَحَّ فِي قَوَائِمِهِ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ -، لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهُ فَقَرَّ مَا دَامَ ذَلِكَ الْفَرَسُ فِيهِ. وَمَا دَامَ أَيْضًا فِي مَلِكِهِ لَا يَدْخُلْ بَيْتَهُ حَنَقٌ. قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ ارْتَبَطَ فَرَسًا لِيَرْهَبَ بِهِ عَدُوًّا أَوْ يَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى حِمَالَةٍ، لَمْ يَزَلْ مُعَانًا عَلَيْهِ أَبَدًا مَا دَامَ فِي مَلِكِهِ وَلَا تَدْخُلْ بَيْتَهُ خِصَاصَةً.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ عليه السلام قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهِ أَوْ مَنْزِلِ غَيْرِهِ فَلَقِيَ فَرَسًا أَشَقَرَ بِهِ وَضَحَّ - وَإِنْ كَانَتْ بِهِ غُرَّةٌ سَائِلَةٌ فَهُوَ الْعَيْشُ كُلُّ الْعَيْشِ -، لَمْ يَلْقَ فِي يَوْمِهِ ذَلِكَ إِلَّا سُرُورًا. وَإِنْ تَوَجَّهَ فِي حَاجَةٍ فَلَقِيَ الْفَرَسَ قَضَى اللَّهُ حَاجَتَهُ.

الطرفین) گھوڑے کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے تین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسکے لئے اکیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو بچین گھوڑے (نر عربی اور مادہ غیر عربی) کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے دو گناہ مٹا دیئے جائیں گی اور اسکے لئے سات نیکیاں لکھی جائیں گئیں جو برذون گھوڑے کو اپنی ضروریات اور دشمن سے بچاؤ کیلئے رکھے گا ہر روز اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور اسکے لئے چھ نیکیاں لکھی جائیں گئیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت تک کے لئے نیکی گھوڑے کی پیشانیوں پر بندھی ہوئی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر تم چار پائے خرید کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں ہوگا اور اس کا رزق خدا کے ذمے ہوگا۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کیلئے اس گھوڑے کی پرورش کرتا ہے جس کا ماتھا مکمل طور پر سفید ہے یا اس کا ایک ٹکڑا سفید ہے (اور مجھے بہت پسند ہے کہ گھوڑے کی پیشانی کیساتھ ساتھ اسکے ہاتھ پاؤں بھی سفید ہوں) جب تک ایسا گھوڑا اس کے گھر میں ہے تو اس کے گھر میں فقر نہیں آسکتا اور جب تک یہ گھوڑا اس کی ملکیت میں ہے اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے گی راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جو شخص دشمن کو خائف کرنے یا بار برداری کرنے کیلئے گھوڑا رکھتا ہے تو جب تک وہ اس گھوڑے کا مالک ہے مسلسل اس کی مدد ہوتی رہے گی اور اسکے گھر میں فقر بھی داخل نہ ہو سکے گا۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو اپنے یا کسی اور کے گھر سے نکلتے وقت ایسا گھوڑا دیکھے جس کی پیشانی، زانو اور پاؤں پر سفید نشان ہو (اور اگر سفیدی پیشانی سے ناک تک ہو تو بہت ہی بہتر ہے) تو اس دن اسے خوشحالی ہی خوشحالی دیکھنا نصیب ہوگی اور اگر یہ کسی کام پر جا رہا ہو اور اسے میں ایسا گھوڑا دیکھ لے تو اللہ اس کا کام اور حاجت پوری کر دے گا۔

ثَوَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الرُّكُوبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْيَقْطِينِيِّ، عَنِ الدَّهْقَانِ، عَنْ دُرُسْتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ وَاسْمَى، رَدِفَهُ مَلَكٌ يَحْفَظُهُ حَتَّى يَنْزِلَ. فَإِنْ رَكِبَ وَلَمْ يُسَمِّ، رَدِفَهُ شَيْطَانٌ، فَيَقُولُ لَهُ: تَعَنَّ. فَإِنْ قَالَ: لَا أَحْسِنُ، قَالَ لَهُ: تَمَنَّ. فَلَا يَزَالُ يَتَمَنَّى حَتَّى يَنْزِلَ. وَقَالَ: مَنْ قَالَ إِذَا رَكِبَ الدَّابَّةَ «بِسْمِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَسُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ»، إِلَّا حُفِظَتْ لَهُ نَفْسُهُ وَدَابَّتُهُ حَتَّى يَنْزِلَ.

بَابُ نَادِرٍ فِي الدَّابَّةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ دَابَّةٍ عُرِّفَ بِهَا خَمْسٌ وَقَفَاتٍ إِلَّا كَانَتْ مِنْ نِعَمِ الْجَنَّةِ.

ثَوَابُ الْحُمَى

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِنَا يُكْنَى بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْحُمَى رَائِدُ الْمَوْتِ وَسِجْنُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ. وَفُورُهَا وَحَرُّهَا مِنْ جَهَنَّمَ. وَهِيَ حَظٌّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النَّارِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَاشَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ: نِعَمَ الْوَجَعُ الْحُمَى. تُغْطِي كُلَّ عُضْوٍ قِسْطَهُ مِنَ الْبَلَاءِ. وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يُبْتَلَى.

٣- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ:

سوار ہوتے وقت ﴿بسم اللہ﴾ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چوپائے پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسکے پیچھے سوار ہو جاتا ہے اور سواری سے اترنے تک اسکی حفاظت کرتا رہتا ہے لیکن اگر وہ سوار ہوتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو شیطان ساتھ سوار ہو جاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ غناء کرو اگر وہ کہے کہ میں نہیں جانتا تو اس سے کہتا ہے کہ کوئی خواہش کرو اور وہ اترنے تک مسلسل مختلف خواہشات کرتا چلا جاتا ہے حضرت نے نیز فرمایا جو شخص سوار ہوتے وقت کہے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ﴾ تو یہ خود اور اس کی سواری منزل مقصود پہنچنے تک محفوظ رہیں گے۔

چوپائے کے متعلق روایت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چوپایا یا بچہ دفعہ مواقع حج پر جائے تو وہ جنتی شتر کی مانند ہے۔

بخار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار موت کا جاسوس اور زمین پر اللہ کا قید خانہ ہے تیز بخار ہونا جہنم سے ہے اور مؤمن کیلئے آگ کا ایک حصہ ہے۔
(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔ بخار اچھی بیماری ہے اس سے ہر عضو کو مصیبت و بلا کا ایک حصہ ملتا ہے اسمیں مبتلا نہ ہونے میں بھلائی نہیں۔
(۳) معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جب کوئی مؤمن ایک مرتبہ بخار میں مبتلا ہوتا ہے تو اسکے گناہ پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس کے لئے

حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِإِسْنَادٍ لَهُ قَالَ: قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُمَّ حُمَّى وَاحِدَةً، تَنَازَرَتِ الذُّنُوبُ مِنْهُ كَوَرَقِ الشَّجَرِ. فَإِنْ أُنْ عَلَى فِرَاشِهِ، فَأَنِينُهُ تَسْبِيحٌ وَ صِيَاحُهُ تَهْلِيلٌ وَ تَقْلُبُهُ عَلَى فِرَاشِهِ كَمَنْ يَضْرِبُ بِسَيْفِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. فَإِنْ أَقْبَلَ يَعْبُدُ اللَّهَ بَيْنَ إِخْوَانِهِ وَأَصْحَابِهِ، كَانَ مَغْفُورًا لَهُ. فَطُوبَى لَهُ إِنْ تَابَ وَ وَيْلٌ لَهُ إِنْ عَادَ. وَ الْعَافِيَةُ أَحَبُّ إِلَيْنَا.

ثَوَابُ حُمَّى لَيْلَةٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ زَيْنَ الْعَابِدِينَ عليه السلام يَقُولُ: حُمَّى لَيْلَةٍ كَفَّارَةٌ سَنَةٍ. وَ ذَلِكَ لِأَنَّ أَلَمَهَا يَبْقَى فِي الْجَسَدِ سَنَةً.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: حُمَّى لَيْلَةٍ كَفَّارَةٌ لِمَا قَبْلَهَا وَ لِمَا بَعْدَهَا.

ثَوَابُ مَنْ اشْتَكَى لَيْلَةً فَقَبِلَهَا بِقَبُولِهَا وَ أَدَّى إِلَى اللَّهِ شُكْرَهَا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ ظَرِيفِ بْنِ نَاصِحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ اشْتَكَى لَيْلَةً فَقَبِلَهَا بِقَبُولِهَا وَ أَدَّى إِلَى اللَّهِ شُكْرَهَا، كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةٌ سِتِّينَ سَنَةً. قَالَ: قُلْتُ: وَ مَا مَعْنَى قَبْلِهَا بِقَبُولِهَا؟ قَالَ: صَبَرَ عَلَى مَا كَانَ فِيهَا.

ثَوَابُ الْمَرَضِ

١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الرَّضَا عليه السلام قَالَ:

بستر پر رونا تسبیح اور کراہنا تھلیل ہے لوٹنا پوٹنا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے والے کی مانند ہے اور اگر یہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کیساتھ ملکر عبادت خدا بجالائے تو معاف کر دیا جائے گا۔ اگر وہ توبہ کرے تو کتنا خوش قسمت ہے اور اگر توبہ توڑ ڈالے تو اس پر ٹف ہے بہر حال ہمیں اسکی خیریت و عافیت زیادہ محبوب ہے۔

پوری رات کے بخار کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔
ایک رات کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اسی وجہ سے کہ اس کا درد بدن میں ایک سال تک باقی رہتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔
ایک رات کا بخار گزشتہ اور آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ایک رات بیماری کو عمدگی سے برداشت کرنے اور خدا کا شکر بجالانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو ایک رات مریض رہ کر خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کے بعد خدا کا شکر بجالائے تو یہ اسکے ساٹھ سالوں کا کفارہ ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے برداشت کرنے کا معنی پوچھا تو حضرت نے فرمایا اس بیماری پر صبر کرے۔

بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں
بیماری مؤمن کی تطہیر کرتی ہے اور اسکے لئے رحمت ہے اور کافر کیلئے شکنجہ ہے اور لعنت ہے اس وقت

الْمَرَضُ لِلْمُؤْمِنِ تَطْهِيرٌ وَرَحْمَةٌ وَلِلْكَافِرِ تَعْذِيبٌ وَلَعْنَةٌ. وَإِنَّ الْمَرَضَ لَا يَزَالُ بِالْمُؤْمِنِ حَتَّى لَا يَكُونَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ.

ثَوَابُ صُدَاعِ لَيْلَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَضْبَعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صُدَاعُ لَيْلَةٍ تَحُطُّ كُلُّ خَطِيئَةٍ إِلَّا الْكَبَائِرَ.

ثَوَابُ الْمَرِيضِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ دُرُسْتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لِلْمَرِيضِ أَرْبَعُ خِصَالٍ: يُرْفَعُ عَنْهُ الْقَلَمُ، وَيَأْمُرُ اللَّهُ الْمَلِكَ يَكْتُبُ لَهُ كُلَّ فَضْلٍ كَانَ يَعْمَلُهُ فِي صِحَّتِهِ، وَيَتَّبَعُ مَرَضُهُ كُلُّ عُضْوٍ فِي جَسَدِهِ فَيَسْتَخْرِجُ ذُنُوبَهُ مِنْهُ، فَإِنْ مَاتَ مَغْفُوراً لَهُ وَإِنْ عَاشَ عَاشَ مَغْفُوراً لَهُ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَلِيمٍ، عَنْ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا مَرَضَ الْمُسْلِمُ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ كَأَحْسَنِ مَا كَانَ يَعْمَلُهُ فِي صِحَّتِهِ وَتَسَاقَطَ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَسَاقَطُ وَرَقُ الشَّجَرِ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ فَضِيلِ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَاءِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ عَادَ مَرِيضاً فِي اللَّهِ، لَمْ يَسْأَلِ الْمَرِيضُ لِلْعَائِدِ شَيْئاً إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ.

تک مؤمن بیمار رہتا ہے جب تک اس کے سب گناہ نہ مٹ جائیں۔

ایک رات کے سر درد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ایک رات کا سر درد گناہ کبیرہ کے علاوہ سب گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

مریض کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مریض کے چار ثواب ہیں اس سے قلم تکلیف اٹھالی جاتی ہے، خدا فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ تندرستی کے وقت جو اچھے اعمال بجالاتا تھا اسے بیماری کی حالت میں دوبارہ لکھو بیماری اسکے تمام اعضاء میں جا کر اسکے گناہوں نکال باہر کرتی ہے اگر دنیا سے چلا جائے تو معاف شدہ ہو کر مرے گا اگر زندہ رہے تو تب بھی گناہوں سے معاف ہو کر زندہ رہے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو خداوند متعال تندرستی میں بجالانے والے اچھے اعمال بیماری میں بھی لکھتا ہے اور درخت کے پتوں کی طرح اسکے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو اللہ کیلئے کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو مریض عیادت کرنے والے کیلئے جو دعا بھی کرے گا وہ قبول ہوگی۔

ثَوَابُ مَرَضِ الصَّبِيِّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ جَمِيعاً، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّوْفَلِيِّ، مِنْ وَلَدِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام فِي الْمَرَضِ يُصِيبُ الصَّبِيَّ قَالَ: كَفَّارَةٌ لِوَالِدَيْهِ.

ثَوَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَغُسْلِ الْمَوْتَى وَتَشْيِيعِ الْجَنَازَةِ وَتَعْزِيَةِ الثَّكَلَى

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ فِيمَا نَاجَى اللَّهُ بِهِ مُوسَى عليه السلام رَبَّهُ أَنْ قَالَ: يَا رَبِّ! أَعْلِمْنِي مَا بَلَغَ مِنْ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ مِنَ الْأَجْرِ. قَالَ عَزَّ وَجَلَّ: أَوْكُلْ بِهِ مَلَكاً يَعُودُهُ فِي قَبْرِهِ إِلَى مَحْشَرِهِ. قَالَ: يَا رَبِّ! فَمَا لِمَنْ غَسَلَ الْمَوْتَى؟ قَالَ: أَغْسِلُهُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. قَالَ: يَا رَبِّ! فَمَا لِمَنْ شَيَّعَ الْجَنَازَةَ؟ قَالَ: أَوْكُلْ بِهِ مَلَائِكَةٌ مِنْ مَلَائِكَتِي مَعَهُمْ رَايَاتٌ يُشَيِّعُونَهُمْ مِنْ قُبُورِهِمْ إِلَى مَحْشَرِهِمْ. قَالَ: يَا رَبِّ! فَمَا لِمَنْ عَزَّى الثَّكَلَى؟ قَالَ: أَظِلُّهُ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي.

ثَوَابُ مَنْ مَاتَ مَا بَيْنَ زَوَالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْخَمِيسِ إِلَى زَوَالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيْسَى، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ مَاتَ مَا بَيْنَ زَوَالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْخَمِيسِ إِلَى زَوَالِ الشَّمْسِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، أَعَادَهُ اللَّهُ مِنْ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ.

بچے کی بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بچے کی بیماری کے متعلق فرماتے ہیں کہ بچے کی بیماری والدین کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

عیادت مریض، غسل میت، تشییع جنازہ، جوان بیٹے کی موت پر ماں کو

پرسہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں مناجات کرتے ہوئے عرض کی پروردگار! مجھے مریض کی عیادت کرنے والے کے ثواب سے آگاہ فرما؟ خدا نے فرمایا میں ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اسکی قبر میں محشر تک عبادت کرتے رہو۔ پھر حضرت موسیٰ نے عرض کی پروردگار! میت کو غسل دینے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا میں اسکے گناہوں کو دھو ڈالوں گا گویا یہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح ہو جائے گا عرض کی خدایا تشییع جنازہ کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اپنے ملائکہ میں سے پرچم دار ملائکہ کی ذمہ داری لگاؤں گا کہ قبر سے محشر تک اسکی تشییع کریں عرض کی یا اللہ جس ماں کا بیٹا مر گیا ہو اس کو تعزیت کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا اسے میرا سایہ نصیب ہوگا۔

جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو شخص جمعرات کو زوال سے لیکر جمعہ والے دن زوال کے وقت کے درمیان داعی اجل کو لبیک کہہ جائے تو اللہ اسے فشار قبر سے پناہ عطا فرمائے گا۔

ثَوَابُ تَوَجُّهِهِ الْمَيِّتِ إِلَى الْقِبْلَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي الْجَوَازِ الْمُنبِّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي السُّوقِ وَقَدْ وُجَّهَ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ. فَقَالَ: وَجَّهْهُ إِلَى الْقِبْلَةِ. فَإِنَّكُمْ إِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ، أَقْبَلَتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَأَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ. فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى يُقْبَضَ.

ثَوَابُ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى الْخَشَّابِ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ كَلُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ ابْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. فَإِنْ مَنَ كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ مَنْ غَسَلَ مُؤْمِنًا مَيِّتًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ أَبِي مَسْرُوقٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَجْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ سَعْدِ الْإِسْكَافِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ غَسَلَ مُؤْمِنًا فَقَالَ إِذَا قَلْبُهُ «اللَّهُمَّ هَذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ أَخْرَجْتَ رُوحَهُ مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفُوكَ عَفُوكَ»، إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَ سَنَةِ إِلَّا الْكَبَائِرَ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرَّارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ غَسَلَ مَيِّتًا مُؤْمِنًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ. قَالَ وَكَيْفَ يُؤَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةُ؟ قَالَ: لَا يُخْبِرُ بِمَا يَرَى.

میت کو قبلہ رخ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اولاد عبدالمطلب میں سے ایک شخص کے پاس گئے وہ مرنے کی حالت میں تھا اور قبلہ رخ نہ تھا حضرت نے فرمایا اسے قبلہ رخ کرو کیونکہ جب تم اسے قبلہ رخ کرو گے تو روح قبض ہونے تک فرشتے اور خدا اسے دیکھتے رہیں گے۔

تلقین میت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کی تلقین کرو جس کا آخری کلام ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

مومن کی میت کو غسل دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ایک مومن دوسرے مومن کو غسل دے اور اس کا رخ تبدیل کرتے وقت کہے

﴿اللَّهُمَّ هَذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ أَخْرَجْتَ رُوحَهُ مِنْهُ وَفَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا
فَعَفُوكَ عَفُوكَ﴾

تو گناہ کبیرہ کے علاوہ خدا اسکے ایک سال کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ جو مومن کی میت کو غسل دے گا۔ اور اس متعلق امانت داری کرے گا۔ خدا اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا سوال کیا گیا کہ وہ کس طرح امانت ادا کرنے والا ہے؟ فرمایا جو کچھ بدن پر دیکھے دوسروں سے نہ کہے۔

ثَوَابُ مَنْ قَدَّمَ أَوْلَادًا يَحْتَسِبُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: مَنْ قَدَّمَ أَوْلَادًا يَحْتَسِبُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ، حَجَبُوهُ مِنَ النَّارِ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
- ٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ السَّلَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ قَدَّمَ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحَنْثَ أَوْ امْرَأَةً قَدَّمَتْ ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ، فَهُمْ حِجَابٌ يَسْتُرُونَهُ مِنَ النَّارِ.
- ٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُقَدِّمَانِ عَلَيْهِمَا ثَلَاثَةَ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحَنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ.
- ٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُيَسَّرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: وَلَدٌ وَاحِدٌ يُقَدِّمُهُ الرَّجُلُ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ وَلَدًا يَبْقُونَ بَعْدَهُ يُدْرِكُونَ الْقَائِمَ.

ثَوَابُ تَرْبِيعِ الْجَنَازَةِ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنِ الْعَبَّاسِ ابْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَخَذَ بِقَائِمَةِ السَّرِيرِ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ كَبِيرَةً. فَإِذَا رُبِّعَ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ.

ثَوَابُ إِجَادَةِ الْأَكْفَانِ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى يَرْفَعُهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَجِيدُوا أَكْفَانَ مَوْتَاكُمْ. فَإِنَّهَا زِينَتُهُمْ.

چند بچوں کی موت کے بعد (بھی) خدا سے پاداش کی امید رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کے چند بچے فوت ہو جائیں اور اسے امید ہو کہ خدا اسکے بدلے ثواب دے گا تو یہ بچے خدا کے حکم سے جہنم کی آگ کے سامنے اس کے لئے ڈھال بن جائیں گے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے ہی مر جائیں یا کسی خاتون کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو یہ بچے جہنم کے آگ کے سامنے ڈھال بن جائیں گے۔

(۳) حضرت ابوذر غفاری فرماتے ہیں کہ جس ماں باپ کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو خدا ان والدین کو اپنے فضل و رحمت سے بہشت میں داخل کرے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص کا ایک بچہ دنیا سے کوچ کر جائے تو یہ زندہ رہنے والے ستر بچوں سے بہتر ہے اور وہ بچہ حضرت امام زمان عج کو درک کرے گا۔

جنازے کو کندھا دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص جنازے کو کندھا دے گا خدا اس کے پچیس گناہ کبیرہ معاف کر دے گا اور اگر وہ جنازے کی چاروں اطراف کندھا دے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

اچھا کفن انتخاب کرنے اور درست کفن پہنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اپنے مردوں کیلئے اچھے کفن کا انتظام کرو اور اچھی طرح کفن پہناؤ کیونکہ کفن ہی ان کی زینت ہے۔

ثَوَابُ ضَغْطَةِ الْقَبْرِ لِلْمُؤْمِنِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ضَغْطَةُ الْقَبْرِ لِلْمُؤْمِنِ كَفَّارَةٌ لِمَا كَانَ مِنْهُ مِنْ تَضْيِيعِ النَّعَمِ.

ثَوَابُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوَالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ عليه السلام

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُدَايِرِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ وَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ مَكْفُوفاً مُحْتَسِباً مُوَالِياً لِآلِ مُحَمَّدٍ عليه السلام، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ.

٢- وَ رَوَى لَا يَسْلُبُ اللَّهَ عَزَّ وَ جَلَّ عَبْدًا مُؤْمِنًا كَرِيمَتِيهِ أَوْ إِحْدَيْهُمَا ثُمَّ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَنْبٍ.

ثَوَابُ الْإِسْتِرْجَاعِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَبُودٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فِي الدُّنْيَا فَيَسْتَرْجِعَ عِنْدَ مُصِيبَتِهِ حِينَ تَفْجَأُهُ الْمُصِيبَةُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ إِلَّا الْكَبَائِرَ الَّتِي أَوْجَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا النَّارَ. وَ قَالَ: كُلَّمَا ذَكَرَ مُصِيبَتَهُ فِيمَا يَسْتَقْبِلُ مِنْ عُمْرِهِ فَاسْتَرْجَعَ عِنْدَهَا وَ حَمِدَ اللَّهَ، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ ذَنْبٍ اكْتَسَبَهُ فِيمَا بَيْنَ الْإِسْتِرْجَاعِ الْأَوَّلِ إِلَى الْإِسْتِرْجَاعِ الثَّانِي إِلَّا الْكَبَائِرَ مِنَ الذُّنُوبِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أُلْهِمَ الْإِسْتِرْجَاعَ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

مؤمن کیلئے فشار قبر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
مؤمن کیلئے فشار قبر اسکی ضائع کردہ نعمتوں کا کفارہ ہے۔

اہل بیت علیہم السلام کا موالی بن کر ثواب کی امید رکھتے ہوئے خدا سے ملاقات کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نابینا شخص اپنی نابینائی پر خدا سے ثواب کی امید رکھتا ہو اور محب اہل بیت علیہم السلام ہو تو جب خدا سے ملاقات کرے گا تو اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔
(۲) نیز روایت ہوتی ہے کہ اللہ نے جس مؤمن کو ایک یا دونوں آنکھوں سے محروم رکھا ہے اس سے گناہوں کے متعلق کوئی سوال نہ کیا جائے گا۔

مصیبت کے وقت ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ﴾ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مؤمن اس دنیا میں کوئی مصیبت دیکھے اور اس مصیبت کے وقت ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ﴾ کہے تو خدا اسکے ان کبیرہ گناہوں کے علاوہ جن پر جہنم واجب تھی تمام گناہ معاف کر دے گا۔ مزید فرمایا جب بھی آئندہ تم پر کوئی مصیبت آئے تو ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ﴾ کہنا کرو اور اللہ کی حمد و ثنا کیا کرو تو اللہ تعالیٰ پہلی دفعہ ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ﴾ کہنے اور دوسری دفعہ کہنے کے درمیان ہونے والے تمام گناہ (سوائے گناہ کبیرہ) معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب مصیبت کے وقت ﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ﴾ کہنے کا الہام ہو اس پر جنت واجب ہے۔

ثَوَابُ الصَّبْرِ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْعَطَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الرَّازِيِّ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِنِّي لَأُصْبِرُ مِنْ غُلَامِي هَذَا وَمِنْ أَهْلِي عَلَى مَا هُوَ أَمْرٌ مِنَ الْحَنْظَلِ. إِنَّهُ مَنْ صَبَرَ، نَالَ بِصَبْرِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَدَرَجَةَ الشَّهِيدِ الَّذِي قَدْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ قُدَّامَ مُحَمَّدٍ عليه السلام.
- ٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ صَبَرَ عَلَى مُصِيبَةٍ، زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا إِلَى عِزِّهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عليهم السلام.

ثَوَابُ التَّغْزِيَةِ

- ١- حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: التَّغْزِيَةُ تُورِثُ الْجَنَّةَ.
- ٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ ﷺ قَالَ: مَنْ عَزَى حَزِينًا، كُسِيَ فِي الْمَوْقِفِ حُلَّةً يَخْبُرُ بِهَا.
- ٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ مُوسَى النَّخَّاسِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَنَّهُ عَزَى رَجُلًا بِابْنٍ لَهُ. فَقَالَ لَهُ: اللَّهُ خَيْرٌ لِابْنِكَ مِنْكَ وَثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ فَلَمَّا بَلَغَهُ جَزَعُهُ، عَادَ إِلَيْهِ فَقَالَ: قَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَا لَكَ بِهِ أَسْوَةٌ؟ فَقَالَ لَهُ: إِنَّهُ كَانَ مُرْهَقًا قَالَ: إِنَّ أَمَامَهُ ثَلَاثُ خِصَالٍ شَهَادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَشَفَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَنْ يَفُوتَهُ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.
- ٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

صبر کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس ملازم اور گھر والوں کے حنظل (کڑھنٹا) سے تلخ روئے پر صبر و تحمل کر رہا ہوں بہر حال جو شخص صبر و تحمل کا دامن تھامے رکھے تو وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار اور اس شہید کی مانند ہے جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تلوار چلائی ہو۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مصیبت پر صبر کرے گا تو خدا اسکی عزت میں اضافہ فرمائے گا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی اہل بیت علیہم السلام کیساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

تعزیت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تعزیت کہنا جنت جانے کا ذریعہ ہے۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غمگین شخص کو تعزیت پیش کرنے والے کو (قیامت میں) پہننے کیلئے عمدہ لباس دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص سے اس کے بیٹے کی تعزیت کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس دنیا سے کوچ کر گئے ہیں تم اس بزرگ ہستی کے اسوہ حسنہ کو کیوں نہیں دیکھتے؟ اس نے کہا میرا بیٹا گنہگار تھا حضرت نے فرمایا اس کے سامنے تین چیزیں موجود ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ان تینوں میں سے کسی ایک کو بھی ضائع نہ کرے گا۔ یعنی اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں رحمت خداوندی اور شفاعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس کے شامل حال ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ عَزَى مُضَابًا، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَجْرِ الْمُضَابِ شَيْءٌ.

ثَوَابُ زِيَارَةِ قَبْرِ الْمُؤْمِنِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ فِي بَعْضِ الْمَقَابِرِ إِذْ جَاءَ إِلَى قَبْرِ فَجَلَسَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ. ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْقَبْرِ فَقَرَأَ سَبْعَ مَرَّاتٍ «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ». ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ بَزِيعٍ: أَنَّهُ مَنْ زَارَ قَبْرَ مُؤْمِنٍ فَقَرَأَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ «إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ»، غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَلِصَاحِبِ الْقَبْرِ.

ثَوَابُ مَنْ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ يَتِيمٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الصَّادِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ يَتِيمٍ تَرَحُّمًا لَهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ يَدُهُ عَلَيْهَا حَسَنَةٌ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُحْسِنِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ السَّرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمْسَحُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِ يَتِيمٍ رَحْمَةً لَهُ إِلَّا أَغْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَنْكَرَ مِنْكُمْ قَسْوَةَ قَلْبِهِ، فَلْيُذِنْ يَتِيمًا فَيَلْأَطِفْهُ، وَلْيَمْسَحْ رَأْسَهُ، يَلِينُ قَلْبُهُ بِإِذْنِ اللَّهِ. إِنَّ لِلْيَتِيمِ حَقًّا. وَقَالَ فِي حَدِيثٍ آخَرَ: يُقْعِدُهُ عَلَى خَوَانِهِ وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ، يَلِينُ قَلْبُهُ. فَإِنَّهُ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ، لَانَ قَلْبُهُ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

نے فرمایا۔ جو کسی مصیبت زدہ شخص کو تعزیت کرے گا اسے مصیبت زدہ شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا اور مصیبت زدہ کے ثواب میں بھی کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔

مؤمن کی قبر کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے۔

میں اور ابراہیم بن ہاشم ایک قبرستان میں گئے ابراہیم ایک قبر پر قبلہ رخ بیٹھ گئے اور اپنے ہاتھوں کو قبر پر رکھ کر سات مرتبہ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ﴾ پڑھی اور کہا کہ صاحب قبر جناب محمد بن اسماعیل بن بزیع نے ایک حدیث بیان کی تھی کہ جو کسی مؤمن کی قبر کی زیارت کرے اور پھر اس پر سات مرتبہ ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ﴾ پڑھے تو اس شخص اور صاحب قبر کی بخشش خدا کے ذمہ ہے۔

یتیم کے سر پر دستِ شفقت رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

جو مؤمن یا مؤمنہ کسی یتیم پر رحم کرتے ہوئے دستِ شفقت رکھے گا تو خدا اسے قیامت والے دن ہر بال کے مقابلے میں نور عطا فرمائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا۔

جو شخص اپنی سخت دلی سے پریشان ہے، وہ یتیم کے سر پر لطف و محبت کرتے ہوئے دستِ شفقت رکھے تو اللہ کے حکم سے وہ نرم دل ہو جائے گا اور یہ یتیم کا حق بھی ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اسے اپنے بھائیوں کی محفل میں بٹھائے اور اس کے سر پر دستِ شفقت رکھے تو نرم دل ہو جائے گا اور وہ جو یہی عمل بجالائے گا تو خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

ثَوَابُ مَنْ أَسَكَتَ يَتِيمًا عِنْدَ بُكَائِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الضَّحَّاكِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْيَتِيمَ إِذَا بَكَى، اهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ. فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَنْ هَذَا الَّذِي أَبَكَى عَبْدِي الَّذِي سَلَبْتُهُ أَبَوَيْهِ فِي صِغَرِهِ! فَوْ عِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يُسَكِّتُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَوْجَبْتُ لَهُ الْجَنَّةَ.

ثَوَابُ الْمُؤْمِنِ بَعْدَ مَوْتِهِ وَثَوَابُ إِدْخَالِ السُّرُورِ عَلَى الْمُؤْمِنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ سَدِيرِ الصَّيْرَفِيِّ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ. فَذَكَرُوا عِنْدَهُ الْمُؤْمِنَ. فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا أَبَا الْفَضْلِ! أَلَا أَحَدُكَ بِحَالِ الْمُؤْمِنِ عِنْدَ اللَّهِ؟ قُلْتُ: بَلَى فَحَدَّثَنِي. قَالَ: فَقَالَ: إِذَا قَبَضَ اللَّهُ رُوحَ الْمُؤْمِنِ، صَعِدَ مَلَكَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَا: رَبَّنَا عَبْدُكَ فُلَانٌ وَنِعَمَ الْعَبْدُ. كَانَ لَكَ سَرِيعاً فِي طَاعَتِكَ بَطِيشاً فِي مَعْصِيَتِكَ وَقَدْ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ. فَمَاذَا تَأْمُرُنَا مِنْ بَعْدِهِ؟ قَالَ: فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُمَا: اهْبِطَا إِلَى الدُّنْيَا وَكُونَا عِنْدَ قَبْرِ عَبْدِي. فَاخْمِدَانِي وَسَبِّحَانِي وَهَلِّلَانِي وَكَبِّرَانِي وَاكْتُبَا ذَلِكَ لِعَبْدِي حَتَّى أُبْعَثَهُ مِنْ قَبْرِهِ. ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَزِيدُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى فَرَدَّنِي. فَقَالَ: إِذَا بَعَثَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ مِنْ قَبْرِهِ، خَرَجَ مَعَهُ مِثَالُ يَقْدِمُهُ أَمَامَهُ. فَكُلَّمَا رَأَى الْمُؤْمِنُ هَوَلاً مِنْ أَهْوَالِ الْقِيَامَةِ، قَالَ لَهُ الْمِثَالُ: لَا تَحْزَنْ وَلَا تَفْزَعْ وَأَبْشِرْ بِالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَمَا زَالَ يُبَشِّرُهُ بِالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ فَيُحَاسِبُهُ حِسَاباً يَسِيراً وَيَأْمُرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمِثَالُ أَمَامَهُ. فَيَقُولُ لَهُ الْمُؤْمِنُ: رَحِمَكَ اللَّهُ! نِعَمَ الْخَارِجُ خَرَجْتَ مَعِيَ مِنْ قَبْرِي. مَا

گریہ کرنے والے یتیم کو چپ کروانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں بے شک جب یتیم گریہ کرتا ہے تو عرش الہی لرزنے لگتا ہے اور خدا تبارک تعالیٰ فرماتا ہے کس نے میرے اس بندہ کو رلایا ہے جسکے والدین کو میں نے اسکی کمسنی میں ہی اٹھالیا تھا مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم اسے چپ کروانے والے پر میں اپنی جنت واجب قرار دوں گا۔

مرنے کے بعد مؤمن کا ثواب اور مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا وہاں مؤمن کا تذکرہ چل نکلا آپ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے ابوالفضل کیا چاہتے ہو کہ تمہیں بتاؤں اللہ کے نزدیک مؤمن کا کیا مقام ہے؟ میں نے کہا جی ہاں فرمایا جب اللہ کسی مؤمن کی روح قبض کرتا ہے تو دو فرشتے آسمان پر جا کر بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں خدایا تیرا فلاں بندہ اچھا انسان تھا، تیری اطاعت میں جلدی اور نافرمانی میں کوتاہی و سستی کرتا تھا اب جبکہ تم نے اس کی روح قبض کر لی ہے ہمارے لئے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ خدا ان سے فرمائے گا دنیا میں چلے جاؤ اور میرے بندے کی قبر کے پاس بیٹھ کر تحمید، تسبیح، تہلیل اور تکبیر کرتے رہو قبر سے نکالنے تک اس عمل کا ثواب میرے بندے کیلئے لکھتے جاؤ اس وقت حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو اس سے زیادہ فضائل بیان کروں میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا جب اللہ اس مؤمن کو قبر سے نکالے گا تو اسکی شبیہ اور مثل بھی قبر سے نکلے گی اور وہ اسکے آگے آگے ہوگی جب بھی مؤمن قیامت کی ہولناکی کا ملاحظہ کرے گا یہ شبیہ اسے کہے گی نہ ڈر غمگین نہ ہو اور اسے خوشحالی اور کرامت خداوندی کی بشارت دے گی اور خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشی اور کرم خداوندی کی بشارت دیتی چلی جائے گی۔

اس سے آسان حساب و کتاب لیا جائے گا اور اسے جنت جانے کا حکم ملے گا یہ مثال اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی مؤمن اسے کہے گا تو کتنی اچھی ہے کہ تجھے میری قبر سے نکالا گیا ہے اور تو مسلسل مجھے خوشی

زِلْتُ تُبَشِّرُنِي بِالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى رَأَيْتُ ذَلِكَ. فَمَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ لَهُ الْمِثَالُ: أَنَا السُّرُورُ الَّذِي كُنْتَ تُدْخِلُهُ عَلَى أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا. خَلَقَنِي اللَّهُ مِنْهُ لِأُبَشِّرَكَ.

ثَوَابُ مَحَبَّةِ الْوَلَدِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنِ الْعُبَيْدِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَرْحَمُ الرَّجُلَ لِشِدَّةِ حُبِّهِ لَوَلَدِهِ.

ثَوَابُ مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَاشْتَرَى تُخْفَةً فَحَمَلَهَا إِلَى عِيَالِهِ وَثَوَابُ مَنْ فَرَّحَ ابْنَتَهُ وَمَنْ أَقَرَّ بِعَيْنِ ابْنٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَطَّارِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ بِشْرِ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَاشْتَرَى تُخْفَةً فَحَمَلَهَا إِلَى عِيَالِهِ، كَانَ كَحَامِلِ صَدَقَةٍ إِلَى قَوْمٍ مَحَاوِجٍ. وَلْيَبْدَأْ بِالْإِنَاثِ قَبْلَ الذُّكُورِ. فَإِنَّهُ مَنْ فَرَّحَ أَنْثَى، فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ. وَمَنْ أَقَرَّ بِعَيْنِ ابْنٍ، فَكَأَنَّمَا بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ. وَمَنْ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، أَدْخَلَهُ اللَّهُ جَنَّاتِ النَّعِيمِ.

ثَوَابُ أَبِ الْبَنَاتِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ خَاقَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْبَنَاتُ حَسَنَاتٌ وَالْبَنُونَ نِعْمَةٌ. وَالْحَسَنَاتُ يُثَابُ عَلَيْهَا وَالنُّعْمَةُ يُسْأَلُ عَنْهَا.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ

اور کرم خدا کی بشارت دے رہی ہے، میں سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھتا چلا آ رہا ہوں تم ہو کون؟ وہ مثال کہے گی میں وہی خوشحالی ہوں جو تم نے دنیا میں اپنے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے تجھے خوشخبریاں سنانے کیلئے مجھے پیدا فرمایا ہے۔

اولاد سے محبت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یقیناً اللہ اس شخص پر رحم کرے گا جسے اپنی اولاد سے شدید محبت ہے۔

اپنے اہل و عیال کے لئے تحفے تحائف لینے اور اپنی بیٹی اور بیٹے کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بازار جا کر تحفہ خریدے اور اپنے اہل و عیال کو دے تو یہ ضرورت مندوں کی ایک قوم کو صدقہ دینے والوں کی طرح ہے پہلے بیٹیوں کو اور پھر بیٹوں کو (تحفہ) دیا کرو جو شخص اپنی بیٹی کو خوشحال کرتا ہے گویا اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا ہے اور اپنے بیٹوں کو خوشحال کرنے والا خوف خدا میں رونے والوں کی مانند ہے اور جو خوف خدا میں روئے اللہ اسے نعمتوں بھری بہشت میں داخل کرتا ہے۔

بیٹیوں کا باپ ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بیٹیاں حسنت (نیکیاں) اور بیٹے نعمت ہیں نیکوں (حسنت) کا ثواب ملے گا اور نعمتوں کا حساب و کتاب دینا ہوگا۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام کی ولادت کی خوشخبری سنائی گی۔ حضرت نے اپنے اصحاب کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے تو فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ یہ خوشبو ہے جس

إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: بَشَّرَ النَّبِيُّ ﷺ بِفَاطِمَةَ ؑ. فَنَظَرَ فِي وَجْهِهِ أَصْحَابِهِ فَرَأَى الْكَرَاهَةَ فِيهِمْ. فَقَالَ: مَا لَكُمْ! رِيحَانَةٌ أَشْمُّهَا وَرِزْقُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبَّاسِ الزِّيَّاتِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ؑ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِمَوْلُودٍ لَهُ. فَتَغَيَّرَ لَوْنُ الرَّجُلِ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: مَا لَكَ؟ قَالَ: خَيْرٌ. قَالَ: قُلْ. قَالَ: خَرَجْتُ وَالْمَرْأَةُ تَمْخَضُ. فَأَخْبِرْتُ أَنَّهَا وَلَدَتْ جَارِيَةً. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: الْأَرْضُ تُقْلُّهَا وَالسَّمَاءُ تُظِلُّهَا وَاللَّهُ يَرْزُقُهَا وَهِيَ رِيحَانَةٌ تَشْمُّهَا. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ ابْنَةٌ، فَهُوَ مَفْدُوحٌ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ ابْنَتَانِ، فَيَاغُوثَاهُ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ، وَضِعَ عَنْهُ الْجِهَادُ وَكُلُّ مَكْرُوهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْبَعُ بَنَاتٍ، فَيَا عِبَادَ اللَّهِ! أَعِينُوهُ يَا عِبَادَ اللَّهِ! أَقْرِضُوهُ يَا عِبَادَ اللَّهِ! ارْحَمُوهُ.

٤- أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ جَمِيعًا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ يَرْفَعُهُ إِلَى أَحَدِ الْإِمَامَيْنِ الْبَاقِرِ أَوْ الصَّادِقِ ؑ قَالَ: إِذَا أَصَابَ الرَّجُلُ ابْنَةً، بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهَا مَلَكًا. فَأَمَرَ جَنَاحَهُ عَلَى رَأْسِهَا وَصَدْرَهَا وَقَالَ: ضَعِيفَةٌ خُلِقَتْ مِنْ ضَعْفٍ. الْمُنْفِقُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

تَمَّ كِتَابُ ثَوَابِ الْأَعْمَالِ. وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ.

سے میں لطف اندوز ہو رہا ہوں اور اس کا رزق (بھی تو) خداوند متعال کے ذمہ ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا اسے صاحب اولاد ہونے کی اطلاع دی گئی اس کا رنگ متغیر ہو گیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ اس نے کہا، چھوڑیں حضور۔ فرمایا بتاؤ۔ عرض گزار ہوا کہ جب میں گھر سے نکلا تو میری بیوی کو دردِ زہ ہو رہا تھا اب اطلاع ملی ہے کہ اس نے بیٹی جنی ہے حضرت نے اسے فرمایا اس کا بوجھ تو زمین نے اٹھانا ہے، آسمان نے اس پر سائبان بننا ہے، اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے اور وہ خوشبو ہے جسے تم سونگھو گے۔ پھر آپ نے اصحاب کی طرف دیکھ کر فرمایا جسکی ایک بیٹی ہے وہ پریشان ہے جسکی دو بیٹیاں ہیں اسکی فریاد رسی کرو جس کے ہاں تین بیٹیاں ہیں اس سے جہاد اور ہر سخت تکلیف معاف ہے اس پر کوئی تکلیف و سختی نہیں اور جس کی چار بیٹیاں ہیں اللہ کے بندوں اسکی مدد کرو اس کو قرض دو اور اس پر رحم کرو۔

(۴) راوی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا جب کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ اس بچی کی طرف ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اپنے پروں کو اس کے سرو سینہ پر ملتے ہوئے کہو یہ کمزوری سے خلق ہوئی ہے اس کے اخراجات اٹھانے والے کیساتھ کے ساتھ قیامت والے دن تعاون کیا جائے گا۔

کتاب ثواب الاعمال یعنی نسیم بہشت کا اردو ترجمہ بندہ حقیر کے ہاتھوں حضرت غامس الائمہ کے حرم مطہر میں اختتام کو پہنچا۔

الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ علی محمد و آلہ الطیبین الطاہرین۔

سید محمد نجفی ابن حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ

ذی الحجہ ۱۴۲۲

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

عقائب الاعمال

www.ziaurrahman.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عِقَابُ مَنْ أَتَى اللَّهَ مِنْ غَيْرِ بَابِهِ

أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ مُوسَى بْنِ بَابُوَيْهِ الْقُمِيُّ مُصَنِّفُ هَذَا الْكِتَابِ قَالَ:

١- حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ابْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: عَبْدَ اللَّهِ حَبْرٌ مِنْ أَحْبَارِ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى ضَارَ مِثْلَ الْخِلَالِ. فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى نَبِيِّ زَمَانِهِ: قُلْ لَهُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَجَبْرُوتِي لَوْ أَنَّكَ عَبْدَتَنِي حَتَّى تَذُوبَ كَمَا تَذُوبُ الْأَلْيَةُ فِي الْقَدْرِ، مَا قَبِلْتُ مِنْكَ، حَتَّى تَأْتِيَنِي مِنَ الْبَابِ الَّذِي أَمَرْتُكَ.

عِقَابُ الْمُتَهَاوِنِ بِأَمْرِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْغَفْلَةَ. فَإِنَّهُ مَنْ غَفَلَ، فَإِنَّمَا يَغْفُلُ عَلَى نَفْسِهِ. وَإِيَّاكُمْ وَالتَّهَاوُنَ بِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَإِنَّهُ مَنْ تَهَاوَنَ بِأَمْرِ اللَّهِ، أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

عِقَابُ مَنْ أَبْغَضَ أَهْلَ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحِ الْأَسَدِيِّ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فرمان الہی سے ہٹ کر عبادت کرنے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ایک شخص نے اس قدر اللہ کی عبادت کی کہ سوکھ کر لکڑی کی مانند ہو گیا خدا نے اس زمانے کے نبی کی طرف وحی کی اور کہا کہ اس سے کہو کہ خدا نے فرمایا ہے مجھے اپنی عزت، جلالت اور عظمت کی قسم اگر تم میری اتنی عبادت کرو کہ دیگ میں پڑی ہوئی چیز کی طرح گل سڑ کر پانی ہو جاؤ تو تب بھی میں اسے قبول نہ کروں گا مگر یہ کہ میرے فرمان کے مطابق عبادت کی جائے۔

امر الہی کو سبک سمجھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں، غفلت سے بچو غفلت کرنے والا خود سے غافل ہوتا ہے۔ اور امر الہی کو سبک سمجھنا چھوڑ دو کیونکہ امر الہی کو سبک سمجھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن ذلیل و خوار کرے گا۔

اہل بیت پیغمبرؐ سے بغض رکھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے اہل بیت علیہم السلام کیساتھ بغض رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے یہودی اٹھائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ وہ شہادتین ہی کیوں نہ پڑھتا ہو!!؟؟ فرمایا جی ہاں اس نے اپنی جان بچانے یا ذلیل و خوار ہو کر جزیہ کی ادائیگی سے بچنے کیلئے شہادتین کا اقرار کیا ہے مزید فرمایا ہمارے اہل بیت سے بغض رکھنے والے کو اللہ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَبْغَضَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَهُودِيًّا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَإِنْ شَهِدَ الشَّهَادَتَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ. إِنَّمَا اخْتَجَزَ بِهَاتَيْنِ الْكَلِمَتَيْنِ عِنْدَ سَفْكِ دَمِهِ أَوْ يُودَى الْجِزْيَةَ وَهُوَ صَاغِرٌ. ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَبْغَضَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، بَعَثَهُ اللَّهُ يَهُودِيًّا. وَقِيلَ: وَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنْ أَدْرَكَ الدَّجَالَ، آمَنَ بِهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْجُعْفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُبْغِضُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَجْذَمًا.

عِقَابُ مَنْ جَهِلَ حَقَّ أَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوُشَاءِ، عَنْ كَرَامِ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّامِتِ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا مُعَلَّى! لَوْ أَنَّ عَبْدًا عَبْدَ اللَّهِ مِائَةَ عَامٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ حَتَّى يَسْقُطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ وَتَلْتَقَى تَرَاقِيهِ هِرْمًا جَاهِلًا لِحَقْنَا، لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: قَالَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام: أَيُّ الْبِقَاعِ أَفْضَلُ؟ فَقُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَابْنُ رَسُولِهِ أَعْلَمُ. قَالَ: إِنَّ أَفْضَلَ الْبِقَاعِ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ. وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمَّرَ مَا عَمَّرَ نُوْحٌ عليه السلام فِي قَوْمِهِ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فِي ذَلِكَ الْمَقَامِ ثُمَّ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ وَلَايَتِنَا، لَمْ يَنْتَفِعْ بِذَلِكَ شَيْئًا.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُسِيرٍ قَالَ:

یہودی اٹھائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کس طرح ہوگا؟ فرمایا اگر یہ لوگ دجال کا زمانہ پائیں تو اس کے مذہب کو اختیار کر کے اس پر ایمان لے آئیں گے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے اس روایت کو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حضرت رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہم اہل بیت سے بغض رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن ہاتھوں کے بغیر اٹھائے گا۔

اہل بیت علیہم السلام کے حق سے جاہل ہونے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا اے معلیٰ اگر کوئی بندہ خدا رکن و مقام کے درمیان سو سال تک اللہ کی عبادت کرتا رہے۔ دن میں روزے رکھے اور راتیں قیام و سجود میں گزار دے یہاں تک کہ اس کے آبرو آنکھوں تک لٹک آئیں، مگر جھک جائے، اور وہ ہمارے حق سے جاہل ہو تو اس کے لئے کسی قسم کا ثواب و جزاء نہیں ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے مجھ سے دریافت کیا کہ کنسی سی زمین افضل ہے میں نے عرض کی کہ خدا و رسول ﷺ اور فرزند رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں حضرت نے فرمایا افضل جگہ رکن و مقام کا درمیانی علاقہ ہے فرمایا اگر کوئی شخص حضرت نوح کی طرح نو سو پچاس سالہ زندگی پائے اور ساری زندگی دن میں روزے رکھے اور رات میں اس افضل زمین پر نمازیں پڑھتا رہے اور اگر ہماری ولایت کے بغیر بارگاہ خداوند میں حاضری دے گا تو اسے کوئی عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا آپ کے سامنے چادر پر تقریباً پچاس آدمی بیٹھے ہوئے تھے ایک طویل خاموشی کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ شاید تم یہ خیال کر رہے ہو کہ میں اللہ کا نبی ہوں خدا کی قسم میں ایسا نہیں ہوں بلکہ میری حضرت رسول خدا ﷺ سے قرابت داری ہے اور میں انہی کی نسل سے ہوں جو شخص ہمارے ساتھ اچھائی کرے گا خدا اسکے ساتھ بھلائی کرے گا جو ہم سے محبت رکھے گا۔ خدا اس سے محبت رکھے گا اور جو ہمیں محروم رکھے گا تو خدا اسے محروم رکھے گا

كُنْتُ عِنْدَ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام وَ عِنْدَهُ فِي الْفُسْطَاطِ نَحْوُ مِنْ خَمْسِينَ رَجُلًا فَجَلَسَ بَعْدَ سُكُوتٍ مِنَّا طَوِيلًا فَقَالَ: مَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَرَوْنَ أَنبَى نَبِيِّ اللَّهِ. وَاللَّهِ مَا أَنَا كَذَلِكَ وَلَكِنْ لِي قَرَابَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَوِلَادَةٌ. فَمَنْ وَصَلْنَا، وَصَلَهُ اللَّهُ وَ مَنْ أَحَبَّنَا، أَحَبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ مَنْ حَرَمْنَا، حَرَمَهُ اللَّهُ. أَتَدْرُونَ أَيُّ الْبِقَاعِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً؟ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا فَكَانَ هُوَ الرَّادُّ عَلَى نَفْسِهِ. فَقَالَ: ذَلِكَ مَكَّةُ الْحَرَامِ الَّتِي رَضِيَهَا اللَّهُ لِنَفْسِهِ حَرَمًا وَ جَعَلَ بَيْتَهُ فِيهَا. ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ الْبِقَاعِ أَفْضَلُ فِيهَا عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً؟ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا فَكَانَ هُوَ الرَّادُّ عَلَى نَفْسِهِ. فَقَالَ: ذَاكَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ. ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ بُقْعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً؟ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ مِنَّا فَكَانَ هُوَ الرَّادُّ عَلَى نَفْسِهِ. قَالَ: ذَاكَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ وَالْمَقَامِ وَبَابِ الْكَعْبَةِ. وَ ذَلِكَ حَطِيمُ إِسْمَاعِيلَ عليه السلام. ذَاكَ الَّذِي كَانَ يُزَوَّدُ فِيهِ غُنِيمَاتِهِ وَ يُصَلَّى فِيهِ. وَاللَّهُ لَوْ أَنَّ عَبْدًا صَفَّ قَدَمَيْهِ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ قَامَ اللَّيْلَ مُصَلِّيًا حَتَّى يَجِيئَهُ النَّهَارُ وَ صَامَ النَّهَارَ حَتَّى يَجِيئَهُ اللَّيْلُ وَلَمْ يَعْرِفْ حَقًّا وَ حُرْمَتَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا أَبَدًا.

عِقَابُ مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ

- ١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَظِيمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِيُّ وَكَانَ مَرْضِيًّا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ السَّرِيِّ أَبِي الْيَسَعِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ مَاتَ لَا يَعْرِفُ إِمَامَهُ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَحْوَجُ مَا يَكُونُ إِلَى مَعْرِفَتِهِ إِذَا بَلَغَ نَفْسُهُ هَذَا - وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ - فَقَالَ: لَقَدْ كُنْتُ عَلَى أَمْرٍ حَسَنٍ.
- ٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَاءِ، عَنْ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مِمَّا لِلْإِمَامِ الْمَفْرُوضُ طَاعَتُهُ. مَنْ جَحَدَهُ، مَاتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا. وَاللَّهُ مَا تَرَكَ الْأَرْضُ مُنْذُ قَبَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عليه السلام إِلَّا وَفِيهَا إِمَامٌ يَهْتَدِي بِهِ إِلَى اللَّهِ حُجَّةٌ عَلَى الْعِبَادِ. مَنْ تَرَكَهُ، هَلَكَ وَ مَنْ لَزِمَهُ، نَجَا حَقًّا عَلَى اللَّهِ.

کیا جانتے ہو کہ کونسا زمین کا حصہ اللہ کے نزدیک مقام و منزلت کے لحاظ سے افضل ہے؟ راوی کہتا ہے کہ ہم سب خاموش رہے حضرت نے جواب دیتے ہوئے فرمایا یہی مکہ مکرمہ ہی تو ہے جسے اللہ نے اپنے لئے بہترین نقطہ زمین قرار دیا ہے یہاں اپنا حرم بنایا اور اسے اپنا گھر قرار دیا پھر پوچھا کیا جانتے ہو کہ مکہ کا کونسا حصہ محترم ہے؟ سب خاموش رہے تو آپ نے خود ہی جواب میں فرمایا مسجد الحرام، اسکا محترم ترین مقام ہے۔ پھر پوچھا کیا جانتے ہو کہ مسجد الحرام میں کونسی جگہ اللہ کے نزدیک زیادہ عظمت و حرمت کی حامل ہے؟ سب خاموش رہے اور آپ نے خود ہی جواب میں ارشاد فرمایا کہ وہ جگہ رکن اسود، مقام (ابراہیم) اور باب کعبہ کے درمیان ہے یہی جگہ حضرت اسماعیل کا حطیم تھی اسی جگہ اپنی قربانی کو عذادی تھی اور نماز ادا کی تھی۔ خدا کی قسم اگر کوئی شخص اس جگہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر عبادت میں مشغول رہے ساری ساری رات نمازیں پڑھتا رہے اور جب دن ہو تو اسے روزے میں گزار دے یہاں تک کہ رات ہو جائے اور وہ ہمارا حق شناس نہ ہو اور ہم اہل بیت کی عظمت سے نا آشنا ہو تو کبھی بھی اللہ اسکے کسی عمل کو شرف قبولیت نہ بخشے گا۔

امام کی معرفت کے بغیر مرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے حضرت رسول خدا ﷺ کے اس فرمان کے متعلق پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ جو شخص امام کی معرفت کے بغیر مر جائے وہ جہالت کی موت مرا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ہاتھ کیساتھ سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جب معاملہ یہاں تک پہنچ جائے گا اسوقت تجھے اس (معرفت امام علیہ السلام) کی بہت زیادہ ضرورت ہوگی نیز فرمایا اس حوالے سے تیری سوچ عمدہ ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جن ائمہ کی اطاعت واجب ہے وہ ہم ہیں جو انکار کرے گا وہ یہودی اور نصرانی مرے گا۔ خدا کی قسم جب سے اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کی روح قبض فرمائی ہے زمین کو ہدایت کرنے والے امام علیہ السلام کے بغیر نہیں چھوڑا۔ یہ بندوں پر اللہ کی حجت ہیں جنہوں نے ان کا دامن چھوڑا وہ ہلاک ہوئے اور جنہوں نے ان کی فرمانبرداری کی، ان کی نجات کی ذمہ داری اللہ پر ہے۔

عِقَابُ مَنْ أَطَاعَ إِمَاماً جَائِراً لَيْسَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ حَبِيبِ السَّجِسْتَانِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَأُعَذِّبَنَّ كُلَّ رَعِيَّةٍ فِي الْإِسْلَامِ أَطَاعَتْ إِمَاماً جَائِراً لَيْسَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَانَتْ الرَّعِيَّةُ فِي أَعْمَالِهَا بَرَّةً تَقِيَّةً، وَلَا عَفْوَنَ عَنْ كُلِّ رَعِيَّةٍ فِي الْإِسْلَامِ أَطَاعَتْ إِمَاماً هَادِياً مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَانَتْ الرَّعِيَّةُ فِي أَعْمَالِهَا ظَالِمَةً مُسِيئَةً.

عِقَابُ مَنْ أَمَّ قَوْماً وَفِيهِمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ وَأَفْقَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَمَّ قَوْماً وَفِيهِمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ وَأَفْقَهُ، لَمْ يَزَلْ أَمْرُهُمْ إِلَى سَفَالٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

عِقَابُ مَنْ صَلَّى وَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَمَنْ ذَكَرَ عِنْدَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي صَلَاتِهِ، يَسْلُكْ بِصَلَاتِهِ غَيْرَ سَبِيلِ الْجَنَّةِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَدَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ. وَقَالَ ﷺ: مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَنَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، خُطِيَءٌ بِهِ طَرِيقُ الْجَنَّةِ.

اس شخص کی سزا جس نے خدا کی طرف سے منسوب نہ ہونے والے ظالم پیشوا کی اطاعت کی

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ملت اسلام کا جو فرد اس ظالم پیشوا کی اطاعت کرے جو خدا کا بنایا ہوا نہیں ہے تو میں (خدا) اس پر حتماً عذاب نازل کروں گا خواہ اس ملت کے نیک اعمال ہوں اور وہ متقی ہوں اور ملت اسلام کا جو فرد اس امام کی اطاعت کرے جو ہادی خدا ہے تو میں خدا حتماً اسکو معاف کر دوں گا خواہ اسکے اعمال ظلم و گناہ پر مشتمل ہی کیوں نہ ہوں۔

اعلم اور افقہ کے ہوتے ہوئے قوم کی ذمہ داری سنبھالنے کی سزا

(۱) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ

جو شخص اعلم اور افقہ حضرات کی موجودگی کے باوجود قوم کی ذمہ داری اپنے کندھے پر ڈال لے تو قیامت والے دن اسکا معاملہ (جہنم کے) نیچے درجے میں ہوگا۔

نماز اور ذکر پیغمبر ﷺ کے وقت درود نہ بھیجنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اگر کوئی شخص نماز پڑھے اور اس میں پیغمبر اسلام ﷺ پر درود نہ بھیجے تو اسکی نماز جنت کے علاوہ کسی اور راہ پر ہوگی نیز حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جب کسی کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ جہنم میں جائے گا اور رحمت خداوندی سے دور ہوگا نیز فرمایا جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو وہ جنت کی راہ گم کر بیٹھا ہے۔

عِقَابُ النَّاصِبِ وَالْجَا حِدِ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام وَالشَّكَا فِيهِ وَالْمُنْكَرِ لَهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ الْوَثْنِ وَالنَّاصِبِ لِآلِ مُحَمَّدٍ شَرٌّ مِنْهُ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَمَنْ أَشَرُّ مِنْ عَابِدِ الْوَثْنِ؟ فَقَالَ: إِنَّ شَارِبَ الْخَمْرِ تَذَرِكُهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ مَا، وَإِنَّ النَّاصِبَ لَوْ شَفَعَ فِيهِ أَهْلُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَمْ يُشَفَّعُوا.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُتَيْبَةَ بَيَّاعِ الْقَصَبِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ لِأَحِبَّاءِ عَلِيِّ عليه السلام وَتَشْتَدُّ ضَوْؤُهَا لِأَحِبَّاءِ عَلِيِّ عليه السلام وَهُمْ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَإِنَّ النَّارَ لَتَغِيظُ وَتَشْتَدُّ زَفِيرُهَا عَلَى أَعْدَاءِ عَلِيِّ عليه السلام وَهُمْ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوهَا.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ، عَنْ ضَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْقَمَّاطِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: كُلُّ نَاصِبٍ وَإِنْ تَعَبَدَ وَاجْتَهَدَ يَصِيرُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ: «عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ * تَصَلِي نَاراً حَامِيَةً».

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَيْسَ النَّاصِبُ مَنْ نَصَبَ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ. لِأَنَّكَ لَمْ تَجِدْ رَجُلًا يَقُولُ: أَنَا أَبْغِضُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ. وَلَكِنَّ النَّاصِبَ مَنْ نَصَبَ لَكُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّكُمْ تَتَوَلَّوْنَا وَأَنْتُمْ مِنْ شِيعَتِنَا.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لَوْ أَنَّ كُلَّ مَلِكٍ خَلَقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلَّ نَبِيٍّ بَعَثَهُ اللَّهُ وَكُلَّ صَدِيقٍ وَكُلَّ شَهِيدٍ شَفَّعُوا فِي نَاصِبٍ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ يَخْرِجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ النَّارِ، مَا أَخْرَجَهُ اللَّهُ أَبَدًا. وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: «مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا».

٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ

امیر المؤمنین علیؑ کیساتھ دشمنی رکھنے اور انکی ولایت کا انکار یا شک کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں مسلسل شراب پینے والا بت پرست کی مانند ہے اور آل محمدؑ کا دشمن تو اس سے بھی بدتر ہے راوی کہتا ہے کہ میں آپ پر قربان جاؤں یہ بت پرستوں سے بدتر کیوں ہے؟ فرمایا شاید شرابی کی کسی دن شفاعت ہو جائے لیکن اگر تمام اہل زمین و آسمان بھی اہل بیت کے دشمن کی شفاعت کرنا چاہیں تو قابل قبول نہ ہوگی؟۔

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ اپنے آباؤ اجدادؑ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جب تک (حضرت علیؑ) کی محبت کا دم بھرنے والے اس دنیا میں ہیں، جنت انکی مشتاق ہے اور محبان علیؑ کیلئے نور بڑھانے کی منتظر ہے۔ اس طرح جب تک (دشمنان علیؑ) اس دنیا میں ہیں جہنم اپنی تیز اور خوفناک آوازوں کیساتھ شدت سے ان کی منتظر ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ دشمن اہلبیتؑ جتنی عبادت و کوشش کرے وہ اس آیت کا مصداق ہے کہ وہ اپنے عمل میں جتنی چاہے مشقت کرے وہ جائے گا بھڑکتی ہوئی آگ ہی میں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ

ہم اہلبیتؑ کیساتھ دشمنی رکھنے والا ناصبی نہیں ہے کیونکہ اس دنیا میں کوئی ایسا (بد بخت) انسان موجود نہیں ہے جو کہے کہ میں محمد و آل محمد ﷺ کیساتھ بغض و عدوات رکھتا ہوں بلکہ ناصبی وہ ہے جو تم سے دشمنی رکھتا ہو کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ تم ہمارے دوست اور پیروکار ہو۔

(۵) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ کے خلق کیے ہوئے تمام فرشتے، تمام برگزیدہ انبیاءؑ تمام صدیق اور شہداء ہم اہلبیتؑ کے دشمن کی شفاعت کرنا چاہیں کہ اللہ اسے جہنم سے نکال دے تب بھی اللہ اسے کبھی جہنم سے نہ نکالے گا بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تو قرآن میں فرمایا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے (جہنم) میں رہیں گے۔

(۶) حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہمارے ساتھ ہونے والی بدسلوکی، ہم پر ہونے والے ظلم

أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ لَمْ يَعْرِفْ سُوءَ مَا أَتَى إِلَيْنَا مِنْ ظُلْمِنَا وَذَهَابِ حَقِّنَا وَمَا نُكَبِّنَا بِهِ، فَهُوَ شَرِيكٌ مَنْ أَتَى إِلَيْنَا فِيمَا وَلَيْنَا بِهِ.

٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ رَشِيدٍ رَفَعَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: يُخْشَرُ الْمَرْجِيَّةُ عُمَيَانًا وَإِمَامُهُمْ أَعْمَى. فَيَقُولُ بَعْضُ مَنْ يَرَاهُمْ مِنْ غَيْرِ أُمَّتِنَا: مَا نَرَى أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِلَّا عُمَيَانًا. فَيَقَالُ لَهُمْ: «لَيْسُوا مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ. إِنَّهُمْ بَدَّلُوا قَبْدَلًا بِهِمْ وَغَيَّرُوا فَغَيَّرَ مَا بِهِمْ».

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ كَثِيرٍ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْبَلْخِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ وَقْتٍ صَلَاةٍ يُصَلِّيْهَا مُصَلِّيْهَا أَرْسَلَ رَحْمَةً لِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُعْتَقِدِينَ وَفِي بَعْضِ هَذَا الْخَلْقِ لَعْنَةٌ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَلِمَ؟ قَالَ: بِجُحُودِهِمْ حَقِّنَا وَتَكْذِيبِهِمْ إِيَّانَا.

٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوُشَاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ أَبِي خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِإِبْلِيسَ لَعْنَهُ اللَّهُ مَعَ مُضِلِّ هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي زِمَامَيْنِ غِلْظُهُمَا مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ. فَيُسْحَبَانِ عَلَى وُجُوهِهِمَا. فَيَسَدُّ بِهِمَا بَابٌ مِنَ أَبْوَابِ النَّارِ.

١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: «هَلْ أَتَيْكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ؟» قَالَ: يَغْشَاهُمُ الْقَائِمُ عليه السلام بِالسَّيْفِ. قَالَ: قُلْتُ: «وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ» قَالَ: يَقُولُ: خَاضِعَةٌ وَلَا تُطِيقُ الْإِمْتِنَاعَ. قَالَ: قُلْتُ: «عَامِلَةٌ» قَالَ: عَمِلْتُ بِغَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قُلْتُ: «نَاصِبَةٌ» قَالَ: نَصَبْتُ لِغَيْرِ وِلَاةِ الْأَمْرِ. قَالَ: قُلْتُ: «تَصْلِي نَاراً حَامِيَةً» قَالَ: تَصْلِي نَارَ الْحَرْبِ فِي الدُّنْيَا عَلَى عَهْدِ الْقَائِمِ عليه السلام وَفِي الْآخِرَةِ نَارَ جَهَنَّمَ.

١١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ

اور ہمارا حق چھٹنے سے آگاہ نہیں ہے اور اسے غلط کام شمار نہیں کرتا تو وہ ہم پر ظلم و ستم کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

(۷) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ﴿مرجہ﴾ اور انکے پیشوا کو اندھا محسور کرے گا اور انہیں کافر دیکھ کر کہیں گے ساری امت محمد ﷺ اندھی محسور ہوئی ہے تو ان سے کہا جائے گا یہ امت محمدیہ کے پیروکار نہیں ہیں انہوں نے تبدل و تغیر کیا ہے لہذا یہ خود بھی تبدیل و متغیر ہو گئے ہیں۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ ہر نماز کے وقت اپنے نمازی معتقد اور مؤمن بندے پر رحمت نازل کرتا ہے اسی طرح بعض پر لعنت بھی کرتا ہے میں نے پوچھا آپ پر قربان جاؤں ان پر لعنت کیوں ہوتی ہے؟ فرمایا ہمارے حق کا انکار کرنے اور ہماری تکذیب کرنے کی وجہ سے ان پر لعنت ہوتی ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن ابلیس لعین اور اس امت کے گمراہ لوگوں کو نکیل ڈال کر لایا جائے گا جنکا حجم احد پہاڑ جتنا ہوگا انہیں اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا اس سے جہنم کا ایک دروازہ بند ہو جائے گا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس آیت کا کیا مطلب ہے کہ کیا تجھ تک ختم کر دینے کا قصہ پہنچا ہے؟ فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ قائم آل محمد (عج) تلوار سے انہیں ختم کر دیں گے میں نے عرض کی کہ اس آیت کا کیا معنی ہے کہ چہرے خوف سے لرز رہے ہونگے فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ وہ متواضع ہونگے اور روگردانی نہ کر سکیں گے عرض کی ﴿عَامِلَةٌ﴾ کا کیا معنی ہے فرمایا ان کے اعمال فرمان الہی کے مطابق نہ ہونگے، عرض کی ﴿نَاصِبَةٌ﴾ کا کیا معنی ہے فرمایا جو ولی امر کے اذن کے بغیر منصوب ہوئے ہوں اور جو صلاحیت تو نہ رکھتے تھے لیکن ان کو امامت کے لئے منسوب کر دیا۔ عرض کی ﴿تُضَلَّى نَارًا حَامِيَةً﴾ کا کیا معنی ہے فرمایا دنیا میں قائم آل محمد (عج) کی حکومت کے وقت آگ کی جنگ اور آخرت میں جہنم کی آگ کا ایندھن بنیں گے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ خداوند متعال نے حضرت علی علیہ السلام کو اپنے اور مخلوق کے درمیان ایک نشانی قرار دیا ہے۔ اللہ اور مخلوق کے درمیان حضرت علی علیہ السلام

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى جَعَلَ عَلِيًّا عليه السلام عِلْمًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَلْقِهِ لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ عِلْمٌ غَيْرُهُ. فَمَنْ تَبِعَهُ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ جَحَدَهُ، كَانَ كَافِرًا وَمَنْ شَكَّ فِيهِ، كَانَ مُشْرِكًا.

١٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ السَّلْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: عَلِيُّ عليه السلام بَابُ الْهُدَى. مَنْ خَالَفَهُ، كَانَ كَافِرًا وَمَنْ أَنْكَرَهُ، دَخَلَ النَّارَ.

١٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ الْأَزْمَنِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ الْبَطَائِنِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: لَوْ جَحَدَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام جَمِيعُ مَنْ فِي الْأَرْضِ، لَعَذَّبَهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا وَأَدْخَلَهُمُ النَّارَ.

١٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَرِيرِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: جَاءَنِي ابْنُ عَمَّكَ كَأَنَّهُ أَغْرَابِيٌّ مَجْنُونٌ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ وَطِيلَسَانٌ وَنَعْلَاهُ فِي يَدِهِ. فَقَالَ لِي: إِنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ فِيكَ: قُلْتُ لَهُ: أَلَسْتَ عَرَبِيًّا؟ قَالَ: بَلَى. قُلْتُ: إِنَّ الْعَرَبَ لَا تُبْغِضُ عَلِيًّا عليه السلام. ثُمَّ قُلْتُ لَهُ: لَعَلَّكَ مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِالْحَوْضِ. أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ أَبْغَضْتَهُ ثُمَّ وَرَدَّتْ عَلَيْهِ الْحَوْضُ، لَتَمُوتَنَّ عَطَشًا.

١٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانِ السَّلْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: نَزَلَ جَبْرَائِيلُ عليه السلام عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! السَّلَامُ يُقَرِّئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ: خَلَقْتُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَمَا فِيهِنَّ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعَ وَمَا عَلَيْهِنَّ وَمَا خَلَقْتُ مَوْضِعًا أَعْظَمَ مِنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ. وَلَوْ أَنَّ عَبْدًا دَعَانِي مُنْذُ خَلَقْتُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ ثُمَّ لَقِيَنِي جَا حِدًا لَوْلَايَةِ عَلِيٍّ، لَأَكْبَبْتُهُ فِي سَقَرٍ.

١٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ

کے علاوہ کوئی اور نشانی (آیت) نہیں ہے جس نے ان کی اتباع کی وہ مؤمن ٹھہرا، انکا منکر کافر اور انکی ذات میں شک کرنے والا مشرک ہے۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت علی علیہ السلام ہدایت کا باب ہیں انکی مخالفت کرنے والا کافر اور انکا منکر جہنمی ہے۔

(۱۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمام اہلیان زمین ولایت امیر المؤمنین علیہ السلام کے منکر ہو جائیں تو اللہ سب پر عذاب نازل کرے گا اور سب کو جہنم میں ڈالے گا۔

(۱۴) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارا چچا زاد دیوانے اعرابی کی طرح میرے پاس آیا۔ اس نے کھلے کھلے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور ایک چادر کندے پر ڈال رکھی تھی اور جوتے ہاتھوں میں لیے ہوئے تھا مجھ سے کہنے لگا بعض لوگ آپ علیہ السلام کے متعلق کچھ باتیں کرتے ہیں میں نے اس سے پوچھا کیا تم عرب نہیں ہو؟ کہنے لگا کیوں نہیں میں عرب ہوں میں نے کہا عرب تو حضرت علی علیہ السلام سے بغض نہیں رکھتے اور پھر میں نے اس سے کہا شاید تمہارا تعلق ان لوگوں سے ہے جو حوض کوثر کے منکر ہیں جان لو! خدا کی قسم اگر اس سے بغض رکھتے ہوئے حوض کوثر پر جاؤ گے تو یقیناً تشنگی سے مر جاؤ گے۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو اور خدا نے بھی سلام کہلا بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ ساتوں آسمانوں اور ان کے درمیان جو کچھ بھی ہے اور ساتوں زمین اور ان پر جو کچھ بھی ہے ان میں سے کوئی جگہ بھی ایسی نہیں ہے جو رکن و مقام سے بڑھکر ہو اگر کوئی بندہ زمین و آسمان کی خلقت سے لیکر اب تک اس مقام پر دعا و مناجات کرتا رہے اور منکر ولایت علی علیہ السلام کی شکل میں مجھ سے ملاقات کرے تو میں یقیناً اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالوں گا۔

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور ان سے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں میرا ایک ہمسایہ ہے میں اسکی آواز سے بیدار ہوتا ہوں وہ قرآن پڑھتا رہتا ہے، آیتوں کی مکرر تلاوت کرتا ہے اور تضرع و زاری کرتا ہے اور رورور کردعائیں مانگتا ہے میں نے مختلف لوگوں سے ظاہر اور

عَنْ مُيَسَّرِ بَيْتِ الرُّطْبِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ! إِنْ لِي جَارًا لَسْتُ أَنْتَبَهُ إِلَّا عَلَى صَوْتِهِ. إِمَّا تَالِيًا كِتَابَهُ يُكْرِّرُهُ وَيَبْكِي وَيَتَضَرَّعُ وَإِمَّا دَاعِيًا. فَسَأَلْتُ عَنْهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ. فَقِيلَ لِي: إِنَّهُ مُجْتَنِبٌ لِجَمِيعِ الْمُحَارِمِ. قَالَ: فَقَالَ: يَا مُيَسَّرُ! يَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا أَنْتَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَحَجَجْتُ مِنْ قَابِلٍ. فَسَأَلْتُ عَنِ الرَّجُلِ. فَوَجَدْتُهُ لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ هَذَا الْأَمْرِ. فَدَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام. فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِ الرَّجُلِ. فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْعَامِ الْمَاضِي: يَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا أَنْتَ عَلَيْهِ. قُلْتُ: لَا. قَالَ: يَا مُيَسَّرُ! أَيُّ الْبِقَاعِ أَعْظَمُ حُرْمَةً؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَابْنُ رَسُولِهِ أَعْلَمُ. قَالَ: يَا مُيَسَّرُ! مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَا بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمَنْبَرِ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ. وَاللَّهُ لَوْ أَنَّ عَبْدًا عَمَّرَهُ اللَّهُ فِيمَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَفِيمَا بَيْنَ الْقَبْرِ وَالْمَنْبَرِ يَعْبُدُهُ أَلْفَ عَامٍ ثُمَّ ذُبِحَ عَلَى فِرَاشِهِ مَظْلُومًا كَمَا يُذْبَحُ الْكَبْشُ الْأَمْلَحُ ثُمَّ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِغَيْرِ وَلَايَتِنَا، لَكَانَ حَقِيقًا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُتَبَهُ عَلَى مَنْخَرَتِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ.

١٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ عَدُوَّ عَلِيٍّ عليه السلام لَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَجْرَعَ جُرْعَةً مِنَ الْحَمِيمِ. وَقَالَ: سَوَاءٌ عَلَى مَنْ خَالَفَ هَذَا الْأَمْرَ صَلَّى أَوْ زَنَى.

١٨- وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ قَالَ الصَّادِقُ عليه السلام النَّاصِبُ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ لَا يُبَالِي صَامَ أَمْ صَلَّى زَنَا أَمْ سَرَقَ. إِنَّهُ فِي النَّارِ. إِنَّهُ فِي النَّارِ.

١٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَيْسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا تَرَى فِي رَجُلٍ سَبَّابٍ لِعَلِيِّ عليه السلام؟ قَالَ: هُوَ وَاللَّهُ حَلَالُ الدَّمِ لَوْ لَا أَنْ يَعْمَ بِهِ بَرِيئًا. قُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ يَعْمُ بِهِ بَرِيئًا؟ قَالَ: يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ.

٢٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

پوشیدہ طور پر اسکے متعلق پوچھا ہے انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ شخص تمام محارم خدا سے اجتناب کرتا ہے۔ حضرت نے مجھ سے فرمایا اے میسر کیا یہ تجھ جیسا عقیدہ و اعتقاد بھی رکھتا ہے؟ میں نے عرض کہ خدا بہتر جانتا ہے۔ بہر حال جب میں آئندہ سال حج پر گیا تو اس کے متعلق ایک شخص سے پوچھا تو اس نے بتایا یہ ایسا کوئی عقیدہ نہیں رکھتا میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس شخص کے متعلق بتایا حضرت نے گذشتہ سال کی طرح دوبارہ وہی سوال کیا کہ کیا تجھ جیسا عقیدہ و اعتقاد رکھتا ہے؟ میں نے کہا نہیں حضرت نے فرمایا میسر بتاؤ محترم ترین نقطہ زمین کونسا ہے؟ میں نے عرض کی کہ خدا اور رسول اور فرزند رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا اے میسر رکن و مقام کے درمیان بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور اسی طرح قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور منبر کے درمیان بھی بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اگر خداوند متعال کسی شخص کی زندگی اتنی طولانی کر دے کہ وہ رکن و مقام اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور منبر کے درمیان ایک ہزار سال تک عبارت کرتا رہے اور قربانی کے خوبصورت جانور کی طرح بستر پر مظلومیت کی حالت میں قتل ہو جائے اور ہماری ولایت کے بغیر حق تعالیٰ سے ملاقات کرے تو وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اللہ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے۔

(۱۷) راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو نہی دشمن علی علیہ السلام دنیا سے جاتا ہے تو اسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی کا گھونٹ پلایا جاتا ہے۔ دشمن علیؑ میں فرق نہیں ہے خواہ نمازی ہو یا زانی۔

(۱۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیت علیہم السلام کیساتھ دشمنی رکھنے والے میں فرق نہیں ہے کہ وہ روزے رکھتا ہو، نمازیں پڑھتا ہو یا زنا اور چوریاں کرتا ہو وہ حتماً جہنمی ہے وہ یقیناً جہنم میں جائے گا۔

(۱۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت علی علیہ السلام کو گالیاں بکنے والے شخص کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ فرمایا خدا کی قسم اس کا خون حلال ہے ہاں البتہ ایسا کرنا کسی بے گناہ کے قتل کا سبب نہ بنے راوی نے تب عرض کی کہ یہ کس طرح ایک بے گناہ کے قتل کا سبب ہو سکتا ہے؟ فرمایا اس کافر کے مقابلے میں کسی مؤمن کا قتل ہونا۔

(۲۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا ہمارا دشمن جہنم

المُكَارِي، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: أَصْبَحَ عَدُوًّا عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ. وَكَانَ شَفَا حُفْرَتِهِ قَدْ انْهَارَتْ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ. فَتَعَسَّى لِأَهْلِ النَّارِ وَبِئْسَ مَثْوَاهُمْ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ» وَمَا مِنْ أَحَدٍ يَقْصُرُ عَنْ حُبِّنَا لِخَيْرٍ جَعَلَهُ اللَّهُ عِنْدَهُ.

٢١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّضْرِ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ الصَّائِغِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَشْفَعُ لِحَمِيمِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاصِبًا. وَلَوْ أَنَّ نَاصِبًا شَفَعَ لَهُ كُلُّ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ وَمَلِكٍ مُقَرَّبٍ، مَا شَفَعُوا.

٢٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ لَيْثِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ نُوحًا عليه السلام حَمَلَ فِي السَّفِينَةِ الْكَلْبَ وَالْخِنْزِيرَ وَلَمْ يَحْمِلْ فِيهَا وَلَدَ الزَّنا. وَالنَّاصِبُ شَرٌّ مِنْ وَلَدِ الزَّنا.

٢٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: إِنَّ لَنَا جَارًا يَنْتَهِكُ الْمَحَارِمَ كُلَّهَا حَتَّى أَنَّهُ لَيَدْعُ الصَّلَاةَ فَضلاً. فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ! وَأَعْظَمَ ذَلِكَ. ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَنْ هُوَ شَرُّ مِنْهُ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: النَّاصِبُ لَنَا شَرُّ مِنْهُ.

عِقَابُ الْقَدَرِيَّةِ

١- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِيسَى السَّجَزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ أَرْوَاحَ الْقَدَرِيَّةِ يُعْرَضُونَ عَلَى النَّارِ غُدُوًّا وَعَشِيًّا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. فَإِذَا قَامَتِ السَّاعَةُ، غُذِّبُوا مَعَ أَهْلِ النَّارِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ. فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا! عَذَّبْنَا

کے گڑھے کے کنارے پر ہے اور بہر حال جہنم میں جائے گا اور جہنمی نابود ہونگے اور یہ انکا بُرا ٹھکانہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿یہ (جہنم) تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے﴾ کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے کہ خدا نے جسے خیر و بھلائی عطا کی ہو اور وہ ہمارا محبت نہ ہو۔

(۲۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں یقیناً ایک مؤمن اپنے ساتھی کی شفاعت کر سکتا ہے مگر یہ کہ ناصبی ہو کیونکہ اگر تمام انبیاء مرسل، اور مقرب فرشتے کسی ناصبی کی شفاعت کرنا بھی چاہیں تو نہیں کر سکتے۔

(۲۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی کشتی میں کتے اور خنزیر تک کو سوار کیا لیکن حرام زادے کو نہ بٹھایا۔ اور دشمن اہل بیت علیہم السلام تو حرام زادے سے بڑھ کر ہے۔

(۲۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کی کہ

میرا ایک ہمسایہ ہے جو محرمات خداوندی کا مرتکب ہوتا ہے یہاں تک بعض اوقات کہ نماز بھی نہیں پڑھتا اور اسکے علاوہ بھی اسکی کئی بد اعمالیاں ہیں بتائیں حضرت نے فرمایا سبحان اللہ کیا چاہتے ہو اس سے بھی بدتر انسان کے متعلق تمہیں بتاؤں۔ میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا ہم سے دشمنی رکھنے والا شخص اس سے بھی بدتر ہے۔

قدریوں کی سزا

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

قدریہ کی ارواح کو قیامت تک ہر صبح شام جہنم پر پیش کیا جاتا رہے گا اور جب قیامت برپا ہوگی تو جہنمیوں کیساتھ ان پر مختلف قسم کا عذاب ہوگا یہ لوگ کہیں گے خدایا تم نے ہمیں مخصوص عذاب بھی دیا اور اب جہنمیوں کیساتھ بھی عذاب دے رہے ہو؟ انہیں خطاب ہوگا جہنم کا ذائقہ چکھو۔ بیشک ہر چیز ایک اندازے سے خلق کی گئی ہے۔

- خَاصَّةً وَتُعَذِّبُنَا عَامَّةً؟ فَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ «ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ * إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ».
- ۲- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الدَّامَغَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْبَرْقِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا أَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَاتِ إِلَّا فِي الْقَدَرِيَّةِ «إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ * يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ * إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ».
- ۳- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ: الْمُرْجِيَّةُ وَالْقَدَرِيَّةُ.
- ۴- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: يُحْشَرُ الْمُكَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللَّهِ مِنْ قُبُورِهِمْ قَدْ مُسِخُوا قِرْدَةً وَخَنَازِيرَ.
- ۵- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَعْيَنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْقَدَرِيَّةِ «ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ * إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ».
- ۶- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام قَالَ: يُجَاءُ بِأَصْحَابِ الْبِدْعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَرَى الْقَدَرِيَّةَ مِنْ بَيْنِهِمْ كَالشَّامَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ. فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا أَرَدْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: أَرَدْنَا وَجْهَكَ. فَيَقُولُ اللَّهُ: قَدْ أَقْلَيْتُكُمْ عَشْرًا تَكُمُ وَغَفَرْتُ لَكُمْ زَلَّاتِكُمْ إِلَّا الْقَدَرِيَّةَ. فَإِنَّهُمْ دَخَلُوا فِي الشَّرْكِ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ.

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

مندرجہ ذیل آیات فقط قدریہ کے متعلق نازل ہوئی ہیں ﴿بے شک مجرم گمراہ ہیں اور یہ جہنم کا ایندھن ہیں﴾ ﴿جس دن انہیں اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا جہنم کا ذائقہ چکھو﴾ ﴿بے شک ہر چیز کو ہم نے اندازے سے پیدا کیا ہے﴾۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے دو گروہوں کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے اور وہ دونوں مرجئہ اور قدریہ ہیں۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا

جو لوگ قدر خدا کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ اپنی قبروں سے بندر اور خنزیر کی شکل میں مسخ ہو کر اٹھیں گے۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

یہ آیت قدریہ کے متعلق نازل ہوئی ہے ﴿جہنم کا ذائقہ چکھو، ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے﴾۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

میں نے اپنے آباؤ اجداد اور انہوں نے حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت والے دن بدعت گزاروں کو لایا جائے گا جس طرح سیاہ اور سفید نیل نمایاں ہوتے ہیں، قدریہ بھی ان کے درمیان اس طرح نمایاں ہونگے خدا انہیں مخاطب کر کے کہے گا تمہارا کیا مقصد اور ارادہ تھا؟ کہیں گے ہمارا مقصد تیری رضا کا حصول تھا خدا کہے گا تم سے چشم پوشی کی جاتی ہے اور تمہارے گناہ معاف کیئے جاتے ہیں سوائے قدریہ کے کیونکہ یہ لوگ نجانے کی وجہ سے شرک کرتے رہے ہیں۔

٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ مُجَاهِدُ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! مَا تَقُولُ فِي كَلَامِ أَهْلِ الْقَدَرِ؟ - وَمَعَهُ جَمَاعَةٌ مِنَ النَّاسِ - فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: مَعَكَ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ مِنْهُمْ؟ قَالَ: مَا تَصْنَعُ بِهِمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: أَسْتَتِيْبُهُمْ. فَإِنْ تَابُوا وَإِلَّا ضَرَبْتُ أَعْنَاقَهُمْ.

٨- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ، عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: مَا غَلَا أَحَدٌ مِنَ الْقَدَرِيَّةِ إِلَّا خَرَجَ مِنَ الْإِيمَانِ.

٩- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكَّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَاصِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا اللَّيْلُ بِاللَّيْلِ وَلَا النَّهَارُ بِالنَّهَارِ أَشْبَهُ مِنْ الْمُرْجِيَّةِ بِالْيَهُودِيَّةِ وَلَا مِنَ الْقَدَرِيَّةِ بِالنَّصْرَانِيَّةِ.

١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكَّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ مَجُوسٌ. وَمَجُوسُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الَّذِينَ يَقُولُونَ بِالْقُدْرَةِ.

عِقَابُ مَنْ ادَّعَى الْإِمَامَةَ وَلَيْسَ بِإِمَامٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ وَهَبٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ كَلَيْبٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ: قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ «وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُسْوَدَّةٌ». قَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ إِمَامٌ وَلَيْسَ بِإِمَامٍ. قُلْتُ: وَإِنْ كَانَ عَلَوِيًّا فَاطِمِيًّا؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ عَلَوِيًّا فَاطِمِيًّا.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكَّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ أَبَانَ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ

(۷) راوی نے ایک گروہ کی موجودگی میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے پوچھا کہ آپ قدریہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت علیہ السلام نے فرمایا کیا تیرے ساتھ یا اس گھر میں کوئی قدری ہے؟ عرض کی یا امیر المؤمنین علیہ السلام آپ ان سے کیا کریں گے؟ فرمایا انہیں توبہ کا کہوں گا اگر توبہ کر لی تو ٹھیک وگرنہ ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

(۸) حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس قدری نے بھی غلو کیا وہ ایمان سے خارج ہو گیا۔

(۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی رات ایسی نہیں اور کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں مرجعہ یہودیوں کے اور قدریہ عیسائیوں کے مشابہ تر نہ ہوتے جارہے ہوں۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا

ہر امت میں مجوسی موجود رہے ہیں اور اس امت کے مجوسی قدریہ ہیں۔

امام کے ہوتے ہوئے امامت کے دعویدار کی سزا

(۱) راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ آیت کن لوگوں کیلئے ہے کہ قیامت والے دن اللہ پر جھوٹ باندھنے والے چہروں کو سیاہ پاؤ گے فرمایا۔

جو یہ گمان کرتا ہے کہ میں امام ہوں حالانکہ وہ امام نہیں ہے، راوی نے پوچھا خواہ علوی یا فاطمی ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا جی ہاں خواہ علوی اور فاطمی ہی ہو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ ادَّعَى الْإِمَامَةَ وَلَيْسَ مِنْ أَهْلِهَا، فَهُوَ كَافِرٌ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ الْبَزَّازِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرْقِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ ادَّعَى الْإِمَامَةَ وَلَيْسَ بِإِمَامٍ، فَقَدْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ وَعَلَى رَسُولِهِ وَعَلَيْنَا.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ يَحْيَى أَخِي أَدِيمٍ، عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَدَّعِيهِ غَيْرُ صَاحِبِهِ إِلَّا بَتَرَ اللَّهُ عُمُرَهُ.

عِقَابُ ابْنِ آدَمَ الَّذِي قَتَلَ أَخَاهُ وَنَمْرُودَ الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي رَبِّهِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَوْدَا قَوْمَهُمَا وَنَصْرَاهُمَا وَفِرْعَوْنَ الَّذِي قَالَ: أَنَا رَبُّكُمْ الْأَعْلَى وَرَجُلَيْنِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَسَبْعَةُ نَفَرٍ: أَوَّلُهُمْ ابْنُ آدَمَ الَّذِي قَتَلَ أَخَاهُ وَنَمْرُودَ الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ وَاثْنَانِ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ هَوْدَا قَوْمَهُمَا وَنَصْرَاهُمَا وَفِرْعَوْنَ الَّذِي قَالَ: أَنَا رَبُّكُمْ الْأَعْلَى وَاثْنَانِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، أَحَدُهُمَا شَرُّهُمَا، فِي تَابُوتٍ مِنْ قَوَارِيرَ تَحْتَ الْفَلَقِ فِي بَحَارٍ مِنْ نَارٍ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: أَخْبِرْنِي بِأَوَّلِ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ. قَالَ: إِبْلِيسُ وَرَجُلٌ عَنْ يَمِينِهِ وَرَجُلٌ عَنْ يَسَارِهِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ

جواہل نہ ہوتے ہوئے امامت کا دعویٰ دار بن بیٹھے، وہ کافر ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو امامت کا دعویٰ کرے اور امام نہ ہو تو اس نے اللہ، رسول اور ہم پر جھوٹ و افتراء باندھا ہے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اس معاملے میں حقیقی امام کے علاوہ جو بھی امامت کا دعویٰ کرے گا اللہ اسکی عمر کوتاہ کر دے گا۔

اپنے بھائی کو قتل کرنے والے ابن آدم، حضرت ابراہیم سے رب کے متعلق جھگڑا کرنے والے نمرود، بنی اسرائیل کے دو افراد جنہوں نے اپنی قوم کو یہودی اور نصرانی بنایا، خود کو رب اعلیٰ کہنے والے فرعون اور اس امت کے دو لوگوں کا عذاب و سزا

(۱) راوی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا قیامت والے دن سب لوگوں سے زیادہ شدید عذاب سات افراد پر ہوگا ان میں ابن آدم ہے جس نے بھائی کو قتل کیا اور نمرود کہ جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کیساتھ رب کے متعلق جھگڑا کیا۔ بنی اسرائیل کے دو اشخاص جنہوں نے اپنی قوم کو یہودی و نصرانی بنا ڈالا اور میں تمہارا سب سے بڑا پروردگار ہوں کا دعویٰ کرنے والا فرعون، اور اس امت کے دو افراد کہ ایک دوسرے سے بدتر ہے یہ لوگ جہنم کے نیچے آگ کے دریا میں، شیشے کے تابوت کے اندر رکھے جائیں گے۔

(۲) راوی نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے پہلے جہنم میں کون جائے گا؟ فرمایا شیطان اور اسکے دائیں بائیں ایک ایک شخص ہوگا۔

(۳) اسحاق بن عمار صیرفی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے عرض کی ان دو کے متعلق مجھے کچھ بتائیں میں نے ان کے متعلق آپ کے والد محترم علیہ السلام سے بھی کافی روایتیں سن رکھی ہیں فرمایا اے اسحاق پہلا بچھڑے اور دوسرا سامری کی مانند ہے میں نے عرض کی، مزید بتائیے فرمایا خدا کی قسم انہوں نے کچھ لوگوں کو یہودی، نصرانی اور مجوسی بنا ڈالا خدا انہیں معاف نہیں کرے گا، میں نے عرض کی مولا مزید بتائیں۔ فرمایا یہ تین ہیں۔ خدا ان پر نظر کرم نہیں کرے گا، ان کا تزکیہ نہ ہوگا (بلکہ) ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

عَمَّارِ الصَّيْرِفِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْمَاضِيِّ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ حَدَّثَنِي فِيهِمَا بِحَدِيثٍ. فَقَدْ سَمِعْتُ عَنْ أَبِيكَ فِيهِمَا أَحَادِيثَ عِدَّةً. قَالَ: فَقَالَ لِي: يَا إِسْحَاقُ! الْأَوَّلُ بِمَنْزِلَةِ الْعَجَلِ وَالثَّانِي بِمَنْزِلَةِ السَّامِرِيِّ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ زِدْنِي فِيهِمَا. قَالَ: هُمَا وَاللَّهِ نَصْرًا وَهُودًا وَمَجَسًا فَلَا غَفَرَ اللَّهُ ذَلِكَ لَهُمَا. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ زِدْنِي فِيهِمَا. قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ فَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: رَجُلٌ ادَّعَى إِمَامًا مِنْ غَيْرِ اللَّهِ، وَآخَرُ طَعَنَ فِي إِمَامٍ مِنَ اللَّهِ، وَآخَرُ زَعَمَ أَنَّ لَهُمَا فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبًا. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ زِدْنِي فِيهِمَا. قَالَ: مَا أَبَالِي يَا إِسْحَاقُ مَحَوْتُ الْمُحْكَمَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَوْ جَحَدْتُ مُحَمَّدًا صلى الله عليه وآله وسلم النُّبُوَّةَ أَوْ زَعَمْتُ أَنَّ لَيْسَ فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ أَوْ تَقَدَّمْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ زِدْنِي. قَالَ: فَقَالَ لِي: يَا إِسْحَاقُ! إِنَّ فِي النَّارِ لَوَادِيًا يُقَالُ لَهُ: سَقَرٌ. لَمْ يَتَنَفَّسْ مِنْذُ خَلَقَهُ اللَّهُ. لَوْ أَدْنَى اللَّهُ لَهُ فِي التَّنَفُّسِ بِقَدَرِ مَخِيطٍ، لَأَحْرَقَ مَنْ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ. وَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ يَتَعَوَّدُونَ مِنْ حَرِّ ذَلِكَ الْوَادِي وَنَتْنِهِ وَقَذَرِهِ وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَإِنَّ فِي ذَلِكَ الْوَادِي لَجَبَلًا يَتَعَوَّدُ جَمِيعُ أَهْلِ ذَلِكَ الْوَادِي مِنْ حَرِّ ذَلِكَ الْجَبَلِ وَنَتْنِهِ وَقَذَرِهِ وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَإِنَّ فِي ذَلِكَ الْجَبَلِ لَشُعْبًا يَتَعَوَّدُ جَمِيعُ أَهْلِ ذَلِكَ الْجَبَلِ مِنْ حَرِّ ذَلِكَ الشَّعْبِ وَنَتْنِهِ وَقَذَرِهِ وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَإِنَّ فِي ذَلِكَ الشَّعْبِ لَقَلْبِيًّا يَتَعَوَّدُ أَهْلُ ذَلِكَ الشَّعْبِ مِنْ حَرِّ ذَلِكَ الْقَلْبِ وَنَتْنِهِ وَقَذَرِهِ وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ فِيهِ لِأَهْلِهِ. وَإِنَّ فِي ذَلِكَ الْقَلْبِ لَحَيَّةٌ يَتَعَوَّدُ جَمِيعُ أَهْلِ ذَلِكَ الْقَلْبِ مِنْ خُبثِ تِلْكَ الْحَيَّةِ وَنَتْنِهَا وَقَذَرِهَا وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْيَابِهَا مِنَ السَّمِّ لِأَهْلِهَا. وَإِنَّ فِي جَوْفِ تِلْكَ الْحَيَّةِ لَسَبْعُ صِنَادِيقَ فِيهَا خَمْسَةٌ مِنَ الْأُمَمِ السَّالِفَةِ وَاثْنَانِ مِنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَمَنْ الْخَمْسَةُ وَمَنِ الْإِثْنَانِ؟ قَالَ: أَمَّا الْخَمْسَةُ، فَقَابِيلُ الَّذِي قَتَلَ هَابِيلَ وَنَمْرُودُ الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ قَالَ: أَنَا أَحِبِّي وَأُمِّيْتُ وَفِرْعَوْنُ الَّذِي قَالَ: أَنَا رَبُّكُمْ الْأَعْلَى وَيَهُودَا الَّذِي هَوَّدَ الْيَهُودَ وَبُولُسُ الَّذِي نَصَرَ النَّصَارَى وَمِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَغْرَابِيَانِ.

میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں یہ کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ ہے جو غیر اللہ کی طرف سے امامت کا دعویٰ دار بن بیٹھے، دوسرا وہ ہے جو منصوص من اللہ امام پر طعن کرے اور تیسرا وہ ہے جو یہ خیال کرے کہ ان دونوں کا اسلام کیساتھ کوئی تعلق ہے میں نے عرض کی، آپ پر قربان جاؤں ذرا وضاحت فرمائیں۔ فرمایا اے اسحاق اس کے لئے فرق نہیں ہے کہ قرآن کی محکم آیت کو محو کر ڈالے، یا حضرت محمد ﷺ کی نبوت کا انکار کر دے یا یہ خیال کرے کہ آسمان پر کوئی معبود نہیں ہے یا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر کسی کو مقدم جانے میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں کچھ اور وضاحت فرمائیں فرمایا اے اسحاق جہنم کا ایک دروازہ ہے جسے (ستر) کہا جاتا ہے جب سے اللہ نے اسے پیدا کیا ہے اس نے سانس تک نہیں لیا اگر اللہ تعالیٰ اسے سوئی کی نوک کے برابر بھی سانس لینے کی اجازت مرحمت فرما دیتا تو یہ تمام اہل زمین کو جلا کر راکھ بنا دیتا (جبکہ) اہل جہنم اسکی تپش، بدبو، کثافت اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اسے اللہ نے اس جہنم کے حقداروں کیلئے مہیا کر رکھا ہے اس میں ایک پہاڑ ہے اس پہاڑ کے رہنے والے تمام لوگ اس تپش، بدبو، کثافت اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اسے اللہ نے اس کے اہلیان کے لئے مہیا کر رکھی ہے بے شک اس پہاڑ میں درہ ہے اس پہاڑ کے تمام رہنے والے اس درے کی اس گرمی، بدبو، گندگی اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اسے اللہ نے اسکے اہل لوگوں کیلئے مہیا کر رکھا ہے اس درے میں ایک کنواں ہے اس درے کے رہنے والے اس کنوئیں کی گرمی، بدبو، کثافت اور عذاب سے پناہ چاہتے ہیں اسے اللہ نے اس کے اہل لوگوں کو دے رکھا ہے اس کنوئیں میں ایک اڑدھا ہے، کنوئیں کے لوگ اس کی خباثت، بدبو اور زہر سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جو اللہ نے اس کے اہلیان کے لئے مہیا کر رکھا ہے۔ اس اڑدھے کے پیٹ میں سات صندوق ہیں، جن میں پانچ کا تعلق گزشتہ امتوں سے ہے اور دو اس امت سے ہیں میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں وہ پانچ کون ہیں اور یہ دو کون؟ فرمایا جہاں تک گزشتہ پانچ لوگوں کا تعلق ہے تو ایک قابیل ہے کہ اس نے ہابیل کو قتل کیا دوسرا نمرود ہے جس نے رب کے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جھگڑا کیا اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور موت دیتا ہوں تیسرا فرعون ہے جس نے کہا میں تمہارا سب سے بڑا پروردگار ہوں۔ چوتھا یہودا ہے جس نے ایک گروہ کو یہودی بنایا اور پانچواں بولس ہے جس نے کچھ لوگوں کو نصرانی بنا ڈالا اور دو اعرابی اسی امت سے ہیں۔

عِقَابُ مَنْ قَتَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عليه السلام

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادِ الْقَنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَيْنِصِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَاتِلُ الْحُسَيْنِ عليه السلام. فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: كُنْتُ أَشْتَهِي أَنْ يَنْتَقِمَ اللَّهُ مِنْهُ فِي الدُّنْيَا. قَالَ: كَأَنَّكَ تَسْتَقِيلُ لَهُ عَذَابَ اللَّهِ. وَمَا عِنْدَ اللَّهِ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَشَدُّ نَكَالًا.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ فِي النَّارِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَكُنْ يَسْتَحِقُّهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا بِقَتْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عليه السلام.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، نُصِبَ لِفَاطِمَةَ عليها السلام قُبَّةٌ مِنْ نُورٍ وَأَقْبَلَ الْحُسَيْنُ عليه السلام رَأْسَهُ عَلَى يَدِهِ. فَإِذَا رَأَتْهُ، شَهِقَتْ شَهْقَةً لَا يَبْقَى فِي الْجَمْعِ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ إِلَّا بَكَى لَهَا. فَيَمَثُلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا لَهَا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَهُوَ يُخَاصِمُ قَتْلَتَهُ بِلَا رَأْسٍ. فَيَجْمَعُ اللَّهُ قَتْلَتَهُ وَالْمُجَهَّزِينَ عَلَيْهِ وَمَنْ شَرِكَ فِي قَتْلِهِ فَيَقْتُلُهُمْ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِمْ ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَيَقْتُلُهُمْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَيَقْتُلُهُمُ الْحَسَنُ عليه السلام ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَيَقْتُلُهُمُ الْحُسَيْنُ عليه السلام ثُمَّ يُنْشَرُونَ فَلَا يَبْقَى مِنْ ذُرِّيَّتِنَا أَحَدٌ إِلَّا قَتَلَهُمْ قَتْلَةً. فَعِنْدَ ذَلِكَ يُكْشَفُ الْغَيْظُ وَيُنْسَى الْحُزْنُ. ثُمَّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: رَحِمَ اللَّهُ شَيْعَتَنَا! شَيْعَتَنَا وَاللَّهِ الْمُؤْمِنُونَ. فَقَدْ وَاللَّهِ شَرِكُونَا فِي الْمُصِيبَةِ بِطُولِ الْحُزْنِ وَالْحَسْرَةِ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: الْقَائِمُ وَاللَّهُ يَقْتُلُ ذُرَارِيَّ قَتْلَةِ الْحُسَيْنِ عليه السلام بِفَعَالٍ أَبَائِهَا.

حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل کا تذکرہ چل نکلا آپ کے ایک صحابی نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ اللہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل سے اس دنیا میں ہی انتقام لے لے فرمایا گویا تو اللہ کے عذاب (آخرت) کو کم جانتا ہے حالانکہ وہ عذاب زیادہ شدید اور سخت ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا جہنم کی ایک جگہ ایسی ہے جس کا حضرت امام حسین علیہ السلام ایسا حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے قاتل کے علاوہ کوئی مستحق نہیں ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ جب قیامت ہوگی تو حضرت فاطمہ علیہا السلام کیلئے ایک نور کا گنبد بنایا جائے گا حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے سر کو ہاتھوں پر اٹھائے ہوئے اس گنبد میں آئیں گے جو نبی حضرت فاطمہ علیہا السلام انہیں دیکھیں گی تو اس طرح گریہ کریں گی کہ پورا محشر، مقرب فرشتے، انبیاء مرسل اور مؤمن بندے گڑ گڑا کر رونے لگیں گے اس وقت خداوند متعال بصورت مثال، سر کے بغیر ایک خوبصورت شکل کے انسان کو پیدا کرے گا جو حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں سے جنگ کرے گا پھر خداوند متعال تمام قاتلوں اور ان کیساتھ شریک لوگوں کو جمع کرے گا یہ مثال سب کو قتل کر ڈالے گی وہ دوبارہ زندہ ہونگے، حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام انہیں قتل کریں گے، پھر زندہ کیئے جائیں گے حضرت امام حسن علیہ السلام انہیں موت کے گھاٹ اتاریں گے دوبارہ زندہ ہونگے حضرت امام حسین علیہ السلام انہیں فی النار کریں گے پھر زندہ ہونگے ہماری ذریت میں کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جو انہیں موت کی نیند نہ سلائے پھر غیض سے پردہ اٹھے گا سب حزن اور غم بھول جائیگا۔ اس وقت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا اللہ ہمارے شیعوں پر رحم کرے خدا کی قسم ہمارے شیعہ حقیقی مؤمن ہیں خدا کی قسم اس مصیبت میں طولانی غم و اندوہ کیساتھ ہمارے شریک رہے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم حضرت قائم آل محمد (عج) حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کی نسلوں کو انکے آباؤ اجداد علیہ السلام کے جرم میں موت کی نیند سلائیں گے۔

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ شَرِيكِ يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، جَاءَتْ فَاطِمَةُ ؑ فِي لُحْمَةٍ مِنْ نِسَائِهَا. فَيُقَالُ لَهَا: ادْخُلِي الْجَنَّةَ. فَتَقُولُ: لَا أَدْخُلُ حَتَّى أَعْلَمَ مَا صَنَعَ بِوَلَدِي مِنْ بَعْدِي. فَيُقَالُ لَهَا: انْظُرِي فِي قَلْبِ الْقِيَامَةِ. فَتَنْظُرُ إِلَى الْحُسَيْنِ ؑ قَائِمًا وَلَيْسَ عَلَيْهِ رَأْسٌ. فَتَصْرُخُ صَرْخَةً وَأَصْرُخُ لَصْرَاحِهَا وَتَصْرُخُ الْمَلَائِكَةُ لَصْرَاحِنَا. فَيَغْضِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنَا عِنْدَ ذَلِكَ. فَيَأْمُرُ نَارًا يُقَالُ لَهَا: هَبْ قَدْ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ عَامٍ حَتَّى اسْوَدَّتْ، لَا يَدْخُلُهَا رَوْحٌ أَبَدًا وَلَا يَخْرُجُ مِنْهَا غَمٌّ أَبَدًا. فَيُقَالُ: التَّقِطِي قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَحَمَلَةَ الْقُرْآنِ فَتَلْقِطُهُمْ. فَإِذَا صَارُوا فِي حَوْصِلَتِهَا، صَهَلَتْ وَصَهَلُوا بِهَا وَشَهَقَتْ وَشَهَقُوا بِهَا وَزَفَرَتْ وَزَفَرُوا بِهَا. فَيَنْطِقُونَ بِالسِّنَةِ ذَلِقَةَ طَلِقَةٍ يَا رَبَّنَا! فِيمَا أَوْجَبَتْ لَنَا النَّارَ قَبْلَ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ؟ فَيَأْتِيهِمُ الْجَوَابُ عَنْ اللَّهِ تَعَالَى: أَنَّ مَنْ عَلِمَ لَيْسَ كَمَنْ لَا يَعْلَمُ.

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ الْأَرْجَانِيُّ قَالَ: صَحِبْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ ؑ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ مِنَ الْمَدِينَةِ فَنَزَلَ مَنْزِلًا يُقَالُ لَهُ «عُسْفَانُ» ثُمَّ مَرَرْنَا بِجَبَلٍ أَسْوَدَ عَلَى يَسَارِ الطَّرِيقِ وَحَشٍ فَقُلْتُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ! مَا أَوْحَشَ هَذَا الْجَبَلَ مَا رَأَيْتُ فِي الطَّرِيقِ جَبَلًا مِثْلَهُ. فَقَالَ: يَا ابْنَ بَكْرِ أَتَدْرِي أَيُّ جَبَلٍ هَذَا. هَذَا جَبَلٌ يُقَالُ لَهُ «الْكَمَدُ» وَهُوَ عَلَى وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ فِيهِ قَتْلَةُ أَبِي الْحُسَيْنِ ؑ. اسْتَوْدَعَهُمُ اللَّهُ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهِ مِيَاهُ جَهَنَّمَ مِنَ الْغُسْلِينَ وَالصَّيْدِ وَالْحَمِيمِ الْآنَ وَمَا يَخْرُجُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَا يَخْرُجُ مِنْ طِينَةِ خَبَالٍ وَمَا يَخْرُجُ مِنْ لَظَى وَمَا يَخْرُجُ مِنَ الْحُطَمَةِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْ سَقَرٍ وَمَا يَخْرُجُ مِنَ الْجَحِيمِ وَمَا يَخْرُجُ مِنَ الْهََاوِيَةِ وَمَا يَخْرُجُ مِنَ السَّعِيرِ. وَمَا مَرَرْتُ بِهَذَا الْجَبَلِ فِي مَسِيرِي فَوَقَفْتُ إِلَّا رَأَيْتُهُمَا يَسْتَغِيثَانِ وَيَتَضَرَّعَانِ. وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى قَتْلَةِ أَبِي فَأَقُولُ لَهُمَا: إِنَّ هَؤُلَاءِ إِنَّمَا

(۵) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن حضرت فاطمہ الزہراء علیہا السلام اپنے خاندان کی خواتین کے حلقے میں تشریف لائیں گی، ان سے کہا جائے گا بہشت میں تشریف لے جائیں۔ فرمائیں گی! جب تک یہ نہ جان لوں کہ میرے بعد میرے بیٹوں سے کیا سلوک کیا ہے، میں نہیں جاؤں گی انہیں کہا جائے گا کہ وسط قیامت میں دیکھیں وہ دیکھیں گی کہ حضرت امام حسین علیہ السلام بغیر سر کے کھڑے ہونگے وہ غمناک آواز سے چیخ اٹھیں گی اور میں بھی دردناک گریہ کرونگا اور فرشتے میری فریاد سن کر روئیں گے اس وقت خداوند متعال کو جلال آئے گا اور ﴿ہمہم﴾ نامی آگ سے فرمائے گا (اس آگ کو ایک ہزار سال تک جلایا گیا ہوگا یہاں تک کہ سیاہ ہو چکی ہوگی اس میں کبھی کوئی خوشی داخل نہ ہوگی اور کوئی غم و مصیبت اس سے باہر نہ نکلی ہوگی) قاتلان حضرت امام حسین علیہ السلام اور حاملان قرآن (یعنی قاتلان حسین علیہ السلام اگرچہ حافظ قرآن ہی کیوں نہ ہوں) کو تلاش کرو انہیں لایا جائے گا اور اس جہنم میں ڈالا جائے گا، شکنجوں میں جکڑا جائے گا تو وہ روئیں گے یہ آگ بھی روئے گی وہ غرائیں گے تو یہ آگ بھی غرائے گی وہ فصیح زبان میں کہیں گے خدایا ہمیں بت پرستوں سے پہلے کیوں جہنم میں ڈالا گیا ہے؟ اللہ کی طرف سے جواب ملے گا جاننے والا جاننے والوں جیسا نہیں ہے۔

(۶) جناب عبداللہ بن بکر ار جانی کہتے ہیں کہ میں مدینہ سے مکہ کی مسافرت میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ہمسفر تھا ہم غسفات نامی منزل پر پہنچے وہاں سے چلے تو جبل اسود جیسا وحشت ناک راستہ دیکھنے کو ملا میں نے عرض کی اے فرزند رسول خدا ﷺ یہ کتنا وحشت ناک راستہ ہے سفر کرتے ہوئے پہلی مرتبہ اتنا خطرناک پہاڑ دیکھا ہے حضرت نے فرمایا جانتے ہو یہ کونسا پہاڑ ہے؟ اسے جبل الکمد کہتے ہیں یہ جہنم کے دروں میں ایک درہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کا ٹھکانہ قرار دیا ہے اس کے نیچے جہنم غلین کا پانی جاری ہے یعنی (گندی اور خون آلود) صدید (کثافت سے بھری ہوئی) حمیم (گھولتا پانی) نامی بہترین بہتی ہیں یہ لوگ کبھی جہنم سے نہ نکلیں گے یہ زانی عورت کی شرم گاہ سے نکلنے والی کثافت، جہنم نطی، حُطْمہ، سقر، جہنم ہاویہ اور سعید سے نہ نکلنے پائیں گے میں جب بھی اس پہاڑ کے نزدیک سے گزرتا ہوں تو ٹھہر کر دیکھتا ہوں کہ یہ دونوں آدمی گڑ گڑا کر مدد مانگتے ہیں حالانکہ انہوں نے میرے باپ کو قتل کرتے وقت خیال تک نہ کیا میں ان سے کہتا ہوں یہ تمہارے کیئے کا دھرا ہے جب طاقت تمہارے ہاتھ تھی تو تم نے ہم پر رحم نہ کیا جب حکومت

فَعَلُوا لِمَا أَسَّسْتُمَا. لَمْ تَرْحَمُونَا إِذْ وَلَّيْتُمْ وَقَتَلْتُمُونَا وَحَرَمْتُمُونَا وَوَثَبْتُمْ عَلَيَّ حَقًّا وَاسْتَبَدَّدْتُمْ بِالْأَمْرِ دُونَنَا. فَلَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ يَرْحَمُكُمْ. ذُوقُوا وَبَالَ مَا صَنَعْتُمَا. وَمَا اللَّهُ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ.

٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ مُزَاهِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْحِجَازِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ دَاوُدَ أَبِي الْعَبَّاسِ الْأَسَدِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمَرْتُ أَنَا وَنَفَرٌ ذَاتَ لَيْلَةٍ. فَتَذَاكَرْنَا قَتْلَ الْحُسَيْنِ عليه السلام. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: مَا تَلَبَّسَ أَحَدٌ بِقَتْلِهِ إِلَّا أَصَابَهُ بَلَاءٌ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ. فَقَالَ شَيْخٌ مِنَ الْقَوْمِ فَهُوَ وَاللَّهُ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَهُ وَأَعَانَ عَلَيْهِ فَمَا أَصَابَهُ إِلَى الْآنِ أَمْرٌ يَكْرَهُهُ. فَمَقَّتَهُ الْقَوْمُ وَتَغَيَّرَ السَّرَاجُ وَكَانَ دُهْنُهُ نَفْطًا. فَقَامَ إِلَيْهِ لِيُضْلِحَهُ فَأَخَذَتِ النَّارُ بِأَصْبُعِهِ. فَنفَخَهَا فَأَخَذَتْ بِلَحْيَتِهِ. فَخَرَجَ يُبَادِرُ إِلَى الْمَاءِ فَأَلْقَى نَفْسَهُ فِي النَّهْرِ. وَجَعَلَتِ النَّارُ تَرْفَرَفَتْ عَلَى رَأْسِهِ. فَإِذَا أَخْرَجَهُ أَحْرَقَتْهُ حَتَّى مَاتَ لَعَنَهُ اللَّهُ.

٨- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْأَصْبَغِ بْنِ ثُبَاتَةَ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي دَارِمٍ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَ الْحُسَيْنِ عليه السلام مُسَوِّدَ الْوَجْهِ وَكَانَ رَجُلًا جَمِيلًا شَدِيدَ الْبَيَاضِ. فَقُلْتُ لَهُ: مَا كِدْتُ أَعْرِفُكَ لِتَغْيِيرِ لَوْنِكَ. فَقَالَ: قَتَلْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ أَبْيَضَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُودِ وَجِئْتُ بِرَأْسِهِ. فَقَالَ الْقَاسِمُ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ عَلَى فَرَسٍ لَهُ مَرِحًا وَقَدْ عَلَّقَ الرَّأْسَ بِلَبَانِهَا وَهُوَ يُصِيبُ رُكْبَتَيْهَا. قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي: لَوْ أَنَّهُ رَفَعَ الرَّأْسَ قَلِيلًا. أَمَا تَرَى مَا تَصْنَعُ بِهِ الْفَرَسُ بِيَدَيْهَا. فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ! مَا يُصْنَعُ بِهِ أَشَدُّ. لَقَدْ حَدَّثَنِي فَقَالَ: مَا نُمْتُ لَيْلَةً مُنْذُ قَتَلْتُهُ إِلَّا أَتَانِي فِي مَنَامِي حَتَّى يَأْخُذَ بِكَتْفِي فَيَقُودُنِي وَيَقُولُ: انْطَلِقْ فَيَنْطَلِقُ بِي إِلَى جَهَنَّمَ فَيَقْدِفُ بِي فِيهَا حَتَّى أَصْبَحَ. قَالَ: فَسَمِعْتُ بِذَلِكَ جَارَةً لَهُ. فَقَالَتْ: مَا يَدْعُنَا نَنَامُ شَيْئًا مِنَ اللَّيْلِ مِنْ صِيَاحِهِ. قَالَ: فَقُمْتُ فِي

کی باگ ڈور سنبھالی تو ہمیں قتل کیا، ہمیں محروم کیا ہمارے حق کو پامال کیا ہمارا لحاظ کیے بغیر جو چاہا ظلم کیا تم پر رحم کھانے والے پر اللہ کبھی رحم نہ کرے اپنے اعمال کا ذائقہ چکھو۔ اللہ تو کسی بندے پر خواہ مخواہ ظلم نہیں کرتا۔

(۷) یعقوب بن سلیمان کہتے ہیں کہ ایک رات ہم لوگوں میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ چل نکلا ایک شخص کہنے لگا جو لوگ بھی حضرت امام حسین علیہ السلام کے قتل میں شریک تھے سب کے سب کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہوئے ہیں یا ان کے گھر والوں نے ضرور کوئی مصیبت دیکھی ہے ایک بوڑھے نے کہا میں نے امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں سے تعاون کیا اور ان کا شریک تھا مجھے تو کسی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑا لوگوں کو اس کی یہ بات انتہائی بری لگی اچانک مٹی کے تیل کا دیا خراب ہو گیا یہ اسے درست کرنے کے لئے اٹھا اسکی انگلیوں میں آگ لگ گئی اور وہ جلی گئیں پھر اسکی داڑھی تک آگ پہنچی یہ پانی کی طرف بھاگا اور باہر نکل کر نہر میں چھلانگ لگا دی لیکن آگ نے اسے سر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جب اسے نہر سے باہر نکالا گیا تو یہ مکمل طور پر جل چکا تھا یہاں تک کہ یہ لعین مر گیا (اللہ اس پر لعنت کرے)

(۸) قاسم بن اصبح بن نباتہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے بنی دارم کے ایک حسین و جمیل اور انتہائی سفید رنگ شخص کو دیکھا یہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے قتل میں شریک تھا، اب انتہائی سیاہ رنگ بد شکل ہو چکا تھا میں نے اس سے کہا کہ میں نے تجھے بہت مشکل سے پہچانا ہے، تیرے رنگ کو کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ میں نے حضرت امام حسین علیہ السلام کے ایک خوبصورت جوان کو قتل کیا تھا، اس کی پیشانی پر سجدے کی نشان تھے، پھر میں اس کا سر اپنے ساتھ لے گیا (اس وقت سے سیاہ رو ہو گیا ہوں) قاسم کہتے ہیں کہ قتل کرتے وقت میں نے اس شخص کو انتہائی خوشی میں دیکھا تھا، یہ گھوڑے پر سوار تھا اس نے سر کو گھوڑے کی گردن میں لٹکایا ہوا تھا اور سر مسلسل گھوڑے کے شانوں سے ٹکرا کر ادھر ادھر گھوم رہا تھا میں نے اپنے والد سے کہا، کاش یہ تھوڑا سا سر کو اونچا باندھ لیتا، کیا آپ دیکھ نہیں رہے شانوں سے ٹکرا کر سر کی کیا حالت ہو رہی ہے! امیرے والد نے کہا میرے لخت جگر جس ظلم کو تو دیکھ کر ٹپ اٹھا ہے انہوں نے اس سے زیادہ ظلم کیئے ہیں وہی شخص مجھ سے کہنے لگا کہ جب سے میں نے اسے قتل کیا ہے، صبح ہونے تک یہ مسلسل میرے خواب میں آتا ہے اور میرے کندھے سے پکڑ کر کہتا ہے، اٹھو اور پھر یہ مقتول مجھے جہنم کی طرف لیجا کر اس میں پھینک آتا ہے قاسم کہتے

شَبَابٍ مِنَ الْحَيِّ فَأَتَيْنَا امْرَأَتَهُ فَسَأَلْنَاهَا. فَقَالَتْ: قَدْ أَبْدَى عَلَى نَفْسِهِ قَدْ صَدَقَكُمْ.

٩- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمَارِ بْنِ عَمِيرٍ التَّمِيمِيِّ قَالَ: لَمَّا حَيَّ بِرَأْسِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ لَعَنَهُ اللَّهُ وَرُؤُوسِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِمْ غَضَبُ اللَّهِ قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ: قَدْ جَاءَتْ قَالَ: فَجَاءَتْ حَيَّةٌ يَتَخَلَّلُ الرُّؤُوسَ حَتَّى دَخَلَتْ فِي مَنْخَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ لَعَنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَتْ فَدَخَلَتْ فِي الْمَنْخَرِ الْآخَرِ.

١٠- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدَ بْنِ خَالِدٍ بِإِسْنَادِهِ يَرْفَعُهُ إِلَى عَنَبَسَةَ الطَّائِي، عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُمَثِّلُ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ رَأْسُ الْحُسَيْنِ مُتَشَحِّطاً بِدَمِهِ فَتُصَيِّحُ وَابْنُهَا وَابْنُهَا وَابْنُهَا فَتُصَيِّحُ الْمَلَائِكَةُ لِصِيحَةِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَيُنَادِي أَهْلُ الْقِيَامَةِ: قَتَلَ اللَّهُ قَاتِلَ وَلَدِكَ يَا فَاطِمَةُ! قَالَ: فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ذَلِكَ أَفْعَلُ بِهِ وَبِشِيعَتِهِ وَأَحْبَائِهِ وَأَتْبَاعِهِ. وَإِنَّ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ مُدَبَّجَةِ الْجَبِينَيْنِ وَاضِحَةِ الْخَدَّيْنِ شَهْلَاءِ الْعَيْنَيْنِ رَأْسُهَا مِنَ الذَّهَبِ الْمُصَفَّى وَأَعْنَاقُهَا مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ خِطَامُهَا مِنَ الزَّبَرْجَدِ الْأَخْضَرِ رَحَائِلُهَا دُرٌّ مُفَضَّضٌ بِالْجَوْهَرِ عَلَى النَّاقَةِ هَوْدَجٌ غَشَاوُتُهَا مِنْ نُورِ اللَّهِ وَحَشَاوُهَا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ خِطَامُهَا فَرَسٌ مِنْ فَرَاخِ الدُّنْيَا يَحْفُ بِهَوْدَجِهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّمَجِيدِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالثَّنَاءِ عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ. ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ مِنْ بَطْنَانِ الْعَرْشِ: يَا أَهْلَ الْقِيَامَةِ! غَضُّوا أَبْصَارَكُمْ. فَهَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَمُرُّ عَلَى الصَّرَاطِ. فَتَمُرُّ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَشِيعَتُهَا عَلَى الصَّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِطِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: وَتُلْقَى أَعْدَاؤُهَا وَأَعْدَاءُ ذُرِّيَّتِهَا فِي جَهَنَّمَ.

١١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَلَبِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ آلَ أَبِي سُفْيَانَ قَتَلُوا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَزَعَ اللَّهُ مُلْكَهُمْ

ہیں کہ میں نے اس کی بیوی سے کہتے ہوئے سنا کہ ہم ساری رات اسکی بکواس سنتے سنتے صبح تک نہیں سو سکتے قاسم کہتے ہیں کہ اس کے قبیلے کے بعض نوجوان اسکی بیوی کے پائیں گئے اور اس سے اس کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ اس نے خود ہی سب کچھ کیا ہے اور تمہیں سچ کہا ہے۔

(۹) عمار بن عمیر تمیمی کہتے ہیں کہ جب عبید اللہ بن زیاد لعین اور اسکے ساتھیوں کے سروں کو لایا گیا (اللہ ان پر غضب کرے) جب میں وہاں پہنچا تو لوگ کہہ رہے تھے وہ آیا، عمار کہتا ہے اس کے سر سے لپٹتا ہوا ایک سانپ آیا اور وہ عبید اللہ بن زیاد لعنۃ اللہ علیہ کی ناک کے ایک سوارخ میں گھس گیا پھر نکلا اور دوسرے سوارخ میں گھس گیا۔

(۱۰) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کے سامنے حضرت امام حسین علیہ السلام کا خون آلود سر آئے گا تو بی بی علیہا السلام فریاد کریں گی اے میرے لخت جگر اے میرے میوہ دل۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فریاد سن کر فرشتے بے ہوش ہو جائیں گے اور اہل قیامت ندا دیں گے اے فاطمہ اللہ تعالیٰ تیرے فرزند کے قاتل کو قتل کرے اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے قاتل سے تیرے محبوبوں، شیعوں اور پیروکاروں کے سامنے بدلہ لوں گا اس دن حضرت فاطمہ علیہا السلام بہشتی شتر پر سوار ہونگی جسکی خوبصورت پیشانی، سفید چہرہ، سیاہ آنکھیں، خالص سونے کا سرمشک و عنبر کی گردن، سبز زبرجد کی لگائیں اور جواہرات سے مزین زین ہوگی اس شتر کا پلان نور خدا سے لپٹا ہوگا اس کے اندر رحمت خداوندی ہوگی اسکا ایک قدم دنیاوی فرسخ کے برابر ہوگا اس ہو ردج اور کجاوے کے ارد گرد ستر ہزار فرشتے تسبیح، تمجید، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کے ورد کیساتھ ساتھ دونوں جہانوں کے پروردگار کی حمد و ثنا کر رہے ہونگے پھر عرش سے ایک منادی ندا دے گا اے اہل محشر اپنی آنکھیں بند کر لو یہ حضرت فاطمہ علیہا السلام بنت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، پل صراط سے گزرنا چاہتی ہیں حضرت فاطمہ علیہا السلام اور ان کے شیعہ برق رفتاری سے پل صراط سے گزر جائیں گے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے فاطمہ علیہا السلام آپ اور آپ کی ذریت کے دشمن کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک جب آل ابوسفیان نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو

وَقَتَلَ هِشَامُ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ فَنَزَعَ اللَّهُ مُلْكَهُ وَقَتَلَ الْوَلِيدُ يَحْيَى بْنَ زَيْدٍ فَنَزَعَ اللَّهُ مُلْكَهُ عَلَى قَتْلِهِ ذُرِّيَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

عِقَابُ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَالْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ وَالزَّوْنِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَاءِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: فِي كِتَابِ عَلِيِّ عليه السلام: ثَلَاثُ خِصَالٍ لَا يَمُوتُ صَاحِبُهُنَّ أَبَدًا حَتَّى يَرَى وَبِالْهَنِّ: الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ وَالْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ يَبَارِزُ اللَّهُ بِهَا.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَيْثَمِيِّ، عَنْ بَشِيرِ الدَّهَّانِ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ مَيْثَمٍ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَا أُبِيلُ رَحْمَتِي مَنْ تَعَرَّضَ لِلْإِيمَانِ الْكَاذِبَةِ وَلَا أُذْنِي مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ كَانَ زَانِيًا.

عِقَابُ الْمَكْرِ وَالْخَدِيعَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ لَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ ابْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ رَفَعَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عليه السلام أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِي النَّارِ.

عِقَابُ سَفْكِ الدَّمَاءِ وَإِذْمَانِ الْخَمْرِ وَالْمَشْيِ بِالنَّمِيمَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ لَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ السُّدُوسِيِّ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ غَالِبٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَفَاكٌ لِلدَّمَاءِ

شہید کیا تو اللہ نے ان سے حکومت چھین لی اور جب ہشام نے حضرت زید بن علی کو شہید کیا تو اللہ نے اس سے حکومت بھی چھین لی اور اسی طرح جب ولید نے حضرت یحییٰ بن زید کو شہید کیا تو اللہ تعالیٰ نے ذریت رسولؐ کے قتل کی وجہ سے انکی حکومت چھین لی۔

ظلم، قطع رحم، جھوٹی قسم اور زنا کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی کتاب میں ہے کہ تین خصلتیں ایسی ہیں، جنہیں انجام دینے والا جب تک برائی نتیجہ نہ دیکھ لے گا نہیں مرے گا وہ ظلم، قطع رحم اور جھوٹی قسم ہے کہ جسکے ذریعے یہ خدا سے جنگ کرتا ہے۔

(۲) خداوند متعال فرماتا ہے

جھوٹی قسمیں کھانے والے کو میری رحمت نصیب نہ ہوگی اور قیامت والے دن زانی کو میری قربت نصیب نہ ہوگی۔

مکرو فریب کی سزا

(۱) حضرت امام حسن علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا مکرو فریب جہنم میں ہے۔

خون بہانے، شراب نوشی کرنے اور چغل خوری کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

خون بہانے، شراب نوشی کرنے اور چغل خوری کرنے والا جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

(۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر

وَلَا مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَلَا مَشَاءُ بَنَمِيمٍ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِيهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: تَحْرُمُ الْجَنَّةُ عَلَى ثَلَاثَةٍ: النَّمَامِ وَالْقِتَالِ وَعَلَى مُدْمِنِ الْخَمْرِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: حُرِّمَتِ الْجَنَّةُ عَلَى ثَلَاثَةٍ: النَّمَامِ وَمُدْمِنِ الْخَمْرِ وَالدَّيُّوثِ وَهُوَ الْفَاجِرُ.

بَابُ أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ عُقُوبَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فِي مُنَاجَاتِهِ لِمُوسَى عليه السلام: يَا مُوسَى! إِنَّ الدُّنْيَا دَارُ عُقُوبَةٍ. عَاقَبْتُ فِيهَا آدَمَ عِنْدَ خَطِيئَتِهِ. وَجَعَلْتُهَا مَلْعُونَةً مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا مَا كَانَ فِيهَا لِي. يَا مُوسَى! إِنَّ عِبَادِي الصَّالِحِينَ زَهَدُوا فِيهَا بِقَدْرِ عِلْمِهِمْ بِى وَسَائِرُهُمْ مِنْ خَلْقِي رَغَبُوا فِيهَا بِقَدْرِ جَهْلِهِمْ بِى. وَمَا مِنْ خَلْقٍ أَحَدٌ عَظَّمَهَا فَكَرَّتْ عَيْنُهُ وَلَمْ يُحَقِّقْهَا أَحَدٌ إِلَّا انْتَفَعَ بِهَا.

عِقَابُ مَنْ تَعَصَّبَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ وَدُرُسْتَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَعَصَّبَ أَوْ تَعَصَّبَ لَهُ، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا تین قسم کے لوگوں پر بہشت حرام ہے، چغل خور، قاتل اور شرابی۔

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں

جنت تین قسم کے لوگوں پر حرام ہے چغل خور، شرابی، دیوث یعنی فاجر۔

دنیا سزا کا گھر ہے

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

خداوند متعال نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مناجات کرتے ہوئے فرمایا، اے موسیٰ علیہ السلام! دنیا سزا کا گھر ہے حضرت آدم علیہ السلام سے جب ترک اولی ہو تو انہیں اس دنیا میں اس کی سزا دی گئی۔ انسان جب غلطی کرتا ہے تو اسے اس دنیا میں سزا دی جاتی ہے یہ دنیا بھی ملعون ہے اور اس میں موجود ہر چیز بھی ملعون ہے مگر جو کچھ مجھ خدا کی خاطر انجام دیا جائے اے موسیٰ علیہ السلام میرے صالح بندے جتنا میرے متعلق علم رکھتے ہیں، اسی مقدار دنیا سے دور ہیں اور دوسرے سب لوگ جتنا مجھ سے جاہل ہے اتنا دنیا کی طرف مائل ہیں۔ میری پوری مخلوق میں اس دنیا کو بڑا سمجھنے والے کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب نہیں ہوئی جبکہ اسے حقیر سمجھنے والے نے فائدہ ہی فائدہ اٹھایا ہے۔

تعصّب کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا تعصّب کرنے والوں اور تعصّب کیئے جانے والوں نے

اپنی گردن سے اسلام کا قلابہ اتار پھینکا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

تعصّب کرنے والوں اور تعصّب کیئے جانے والوں نے اپنی گردن سے اسلام کا قلابہ اتار

الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي يَغْفُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَعَصَّبَ أَوْ تَعَصَّبَ لَهُ، خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ حَفْصِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَعَصَّبَ، عَصَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِصَابَةٍ مِنْ نَارٍ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْعَمْرِكِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: مَنْ تَعَصَّبَ، حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ أَغْرَابِ الْجَاهِلِيَّةِ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلَّى الله عليه وآله وسلم: مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَزْدَلٍ مِنْ عَصِيَّةٍ، بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ أَغْرَابِ الْجَاهِلِيَّةِ.

عِقَابُ الْمُتَكَبِّرِينَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْفَضِيلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: الْغِرُّ رِذَاءُ اللَّهِ وَالْكِبْرِيَاءُ إِزَارُهُ. فَمَنْ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِنْهُ، كَبَّهُ اللَّهُ فِي جَهَنَّمَ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ الْمُرَادِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْكِبْرِيَاءُ رِذَاءُ اللَّهِ. فَمَنْ نَازَعَهُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، كَبَّهُ اللَّهُ فِي النَّارِ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَنَاحٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُخْتَارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمْ: ثَانِي عَطْفِهِ وَ مُسْبِلُ إِزَارِهِ خِيَلَاءُ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتُهُ بِالْإِيمَانِ. إِنَّ الْكِبْرِيَاءَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

پھینکا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

تعصّب کرنے والے کے سر کو اللہ تعالیٰ آگ سے ڈھانپ دے گا۔

(۴) حضرت امام معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ قیامت والے دن تعصّب کرنے والے کا حشر بادیہ نشین جاہلوں کیساتھ کرے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جس کے دل میں خردل کے چھوٹے سے دانے کے برابر بھی

تعصّب ہوگا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسے بادیہ نشین جاہلوں کیساتھ محشر کرے گا۔

تکبر کرنے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا عزت عبائے خدا ہے اور کبریائی اس کا لباس ہے جو ان کے

لئے دوڑ دھوپ کرے گا تو اللہ اسے جہنم میں لٹکائے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

کبریائی خدائی چادر ہے جو اس سلسلے میں اللہ سے جھگڑا کرے گا تو اللہ اسے جہنم میں لٹکائے

گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں پر نظر کرم نہیں فرمائے گا تکبر کرنے والا، تکبر کی وجہ سے جس کا لباس

زمین پر خط کھینچتا چلا جائے اور قسمیں کھا کر چیزیں بیچنے والا یقیناً کبریائی تو فقط دونوں جہانوں کے رب

کیساتھ مخصوص ہے۔

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام وَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَا: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ عَبْدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ. قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَلْبَسُ الثُّوبَ وَيَرْكَبُ الدَّابَّةَ فَيَكَادُ يَعْرِفُ مِنْ نَفْسِهِ الْكِبَرَ. قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ بِكِبَرٍ. إِنَّمَا الْكِبَرُ انْكَارُ الْحَقِّ وَالْإِيْمَانُ إِقْرَارُ بِالْحَقِّ.

٦- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: الْكِبَرُ مَطَايَا النَّارِ.

٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ لَوَادِيًا لِلْمُتَكَبِّرِينَ يُقَالُ لَهُ «سَقَرٌ» شَكَا إِلَى اللَّهِ شِدَّةَ حَرِّهِ وَسَأَلَهُ أَنْ يَأْذَنَ لَهُ أَنْ يَتَنَفَّسَ. فَتَنَفَّسَ فَأَحْرَقَ جَهَنَّمَ.

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُخْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي خَلْقِ الذَّرِّ فِي صُورِ النَّاسِ يُوْطَوُونَ حَتَّى يَفْرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ. ثُمَّ يُسَلَكُ بِهِمْ نَارًا لَا بِنَارٍ يُسْقَوْنَ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ مِنْ عُصَاةِ أَهْلِ النَّارِ.

٩- وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ الْمُتَكَبِّرُونَ.

١٠- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ أَخِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْمُتَكَبِّرِينَ يُجْعَلُونَ فِي صُورَةِ الذَّرِّ يَتَوَطَّاهُمُ النَّاسُ حَتَّى يَفْرَغَ اللَّهُ مِنَ الْحِسَابِ.

١١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْجَبَّارُونَ أَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہے وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس کے دل میں خردلی کے دانے کے برابر تکبر ہے وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا اور جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے وہ جہنم میں داخل نہ ہو سکے گا۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی جب ایک انسان اچھا لباس پہن کر چار پائے پر سوار ہوتا ہے تو اسے احساس ہوتا ہے کہ شاید میں متکبر ہو گیا ہوں فرمایا یہ تکبر نہیں ہے بلکہ تکبر سے مراد انکار حق اور ایمان سے مراد اقرار حق ہے (۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تکبر جہنم کی سواری ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جہنم کی ایک وادی تکبر کرنے والوں کیساتھ مخصوص کی گئی ہے اور اسے سقر کہتے ہیں اس وادی نے اللہ تعالیٰ سے شدید تپش کا گلہ کیا اور خواہش کی کہ مجھے سانس لینے کی اجازت دی جائے جو نہی اس نے سانس لیا جہنم بھڑک اٹھی۔

(۸) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن تکبر کرنے والے چیونٹیوں کی جسامت کے برابر انسانی صورت میں محشور ہونگے اور لوگ ان سے برا کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ مخلوق کے حساب و کتاب سے فارغ ہو جائے گا تو انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا اور انہیں زنا کار عورتوں کی شرم گاہ کی کثافت اور جہنمیوں کا گندہ خون اور پسند پلایا جائے گا۔

(۹) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اہل جہنم میں اکثریت متکبرین کی ہوگی۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا یقیناً متکبرین کو قیامت والے دن چھوٹی چیونٹیوں جتنا خلق کیا جائے گا اور لوگ ان سے اس وقت تک برا کرتے رہیں گے جب تک کہ خدا حساب و کتاب سے فارغ نہیں ہو جاتا۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن تکبر کرنے والے خداوند متعال سے دور تر ہونگے۔

١٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَمِيدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخُ زَانٍ وَمَلِكُ جَبَّارٍ وَمَقِلُّ مُخْتَالٍ.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ التَّأْدِيبَ عَلَى الْمَعْصِيَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا نَاشٍ نَشَأَ فِي قَوْمِهِ ثُمَّ لَمْ يُؤَدِّبْ عَلَى مَعْصِيَتِهِ، كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوَّلَ مَا يُعَاقِبُهُمْ فِيهِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَرْزَاقِهِمْ.

عِقَابُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً وَمَنْ كَذَبَ فِي مَنَامِهِ وَمَنْ اسْتَمَعَ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَفْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِثْمِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ أَحْمَرَ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْكَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ثَلَاثَةٌ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: مَنْ صَوَّرَ صُورَةً مِنَ الْحَيَوَانِ يُعَذَّبُ حَتَّى يَنْفَخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا، وَالَّذِي يَكْذِبُ فِي مَنَامِهِ يُعَذَّبُ حَتَّى يَفْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَيْسَ بِعَاقِدِهِمَا، وَالْمُسْتَمِعُ بَيْنَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ يُصَبُّ فِي أُذُنَيْهِ الْآنُكُ وَهُوَ الْأَسْرُبُ.

عِقَابُ مَنْ أَذْنَبَ وَهُوَ ضَاحِكٌ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي

(۱۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا قیامت والے دن اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے کلام نہیں کریگا اور ان پر نظر کرم بھی نہ فرمایگا انکا تزکیہ نہیں کرے گا اور انہیں دردناک عذاب دے گا (وہ تین لوگ یہ ہیں) بوڑھا زنا کار، جابر بادشاہ، تکبر کرنے والا قلیل المال۔

گناہ گار کو تادیب نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی قوم میں نشوونما پاتا ہے اور لوگ معصیت پر اسے تادیب نہیں کرتے تو ان لوگوں کے لئے خدا کی طرف سے سب سے پہلی سزایہ کہ ان کا رزق کم کر دیا جاتا ہے۔

تصویر بنانے، جھوٹے خواب سنانے اور پسند نہ کرنے والوں کی باتوں پر کان دھرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت والے دن تین قسم لوگوں کو عذاب ہوگا جو شخص کسی حیوان کی تصویر بناتا ہے تو جب سے اس میں روح پھونکی گئی ہے اسے عذاب ملتا رہے گا اور یہ کبھی بھی اپنی طرف سے اس میں روح نہیں پھونک سکتا جو شخص اپنی طرف سے جھوٹے خواب سنائے تو جب تک جو کے دودانے باہم ملتے رہیں گے۔ اسے عذاب ہوتا رہے گا اور یہ کبھی بھی اپنی طرف سے دودانوں کو باہم نہیں ملا سکتا اور جو لوگ پسند نہ کرتے ہوں ان کی باتوں پر کان دھرنے والے کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔

گناہ کرتے وقت ہنسنے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے

جَعْفَرُ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ ضَاحِكٌ، دَخَلَ النَّارَ وَهُوَ بَاكِ.

عِقَابُ مَنْ عَمِلَ لِغَيْرِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ الْخُرَّاسَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُؤْمَرُ بِرِجَالٍ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَالِكٍ: قُلْ لِلنَّارِ: لَا تُحْرِقْ لَهُمْ أَقْدَامًا فَقَدْ كَانُوا يَمْشُونَ بِهَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَلَا تُحْرِقْ لَهُمْ وُجُوهًا فَقَدْ كَانُوا يَرْفَعُونَهَا بِالْدُّعَاءِ وَلَا تُحْرِقْ لَهُمْ أَلْسِنَةً فَقَدْ كَانُوا يُكْثِرُونَ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ. قَالَ: فَيَقُولُ لَهُمْ خَازِنُ النَّارِ: يَا أَشْقِيَاءُ! مَا حَالُكُمْ؟ قَالُوا: كُنَّا نَعْمَلُ لِغَيْرِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ. فَقِيلَ: لَتَأْخُذُوا ثَوَابَكُمْ مِمَّنْ عَمِلْتُمْ لَهُ.

عِقَابُ مَنْ أَطَاعَ امْرَأَتَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: مَنْ أَطَاعَ امْرَأَتَهُ، كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ. قِيلَ: وَمَا تِلْكَ الطَّاعَةُ؟ قَالَ: تَطَلُّبُ إِلَيْهِ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى الْحَمَّامَاتِ وَالْعُرْسَاتِ وَالنِّيَاحَاتِ وَالثِّيَابِ الرَّقَاقِ فَيُجِيبُهَا.

عِقَابُ مَنْ صَلَّى بِغَيْرِ وُضوءٍ وَمَرَّ عَلَى ضَعِيفٍ فَلَمْ يَنْصُرْهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ السَّنْدِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مِهْرَانَ الْجَمَّالِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أُقْعِدَ رَجُلٌ مِنَ الْأَخْيَارِ فِي قَبْرِهِ. قِيلَ لَهُ: إِنَّا جَالِدُوكَ مِائَةَ جَلْدَةٍ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ. فَقَالَ: لَا أُطِيقُهَا. فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى انْتَهَوْا إِلَى جَلْدَةٍ وَاحِدَةٍ. فَقَالُوا: لَيْسَ مِنْهَا بَدٌّ. فَقَالَ: فِيمَا تَجْلِدُونِهَا؟ قَالُوا: نَجْلِدُكَ أَنْتَكَ صَلَّيْتَ يَوْمًا بِغَيْرِ

فرمایا۔ جو شخص گناہ کرتے وقت ہنسے گا تو اسے (جب) جہنم میں داخل کیا جائے گا تو وہ وہاں رو رہا ہوگا۔

غیر اللہ کیلئے عمل کی بجا آوری کی سزا

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگوں کو جہنم میں ڈالنے کا حکم ملے گا تو اللہ تعالیٰ آگ کے فرشتے سے کہے گا کہ آگ سے کہو اس کے پاؤں نہ جلائے کیونکہ انہی قدموں پر چل کر یہ مسجد جایا کرتا تھا اور انکے چہرے کو بھی نہ جلائے کیونکہ دعا کرتے وقت اسکا چہرے میری طرف ہوا کرتا تھا، ان کی زبانیں بھی نہ جلائے کیونکہ یہ بہت تلاوت کیا کرتا تھا، جہنم کا دربان ان لوگوں سے کہے گا اے قوم اشیاء دنیا میں تمہارے اعمال کیا تھے؟ وہ کہیں گے ہم غیر اللہ کیلئے عمل بجالایا کرتے تھے (ریا کاری کرتے تھے) انہیں کہا جائے گا کہ جاؤ، اپنے اعمال کی جزا انہیں سے پاؤ، جن کیلئے اعمال بجالایا کرتے تھے۔

بیویوں کی اطاعت کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کا مطیع ہے اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا پوچھا گیا آقا اطاعت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ عورت اس سے چاہے کہ میرے ساتھ حمام چلو، شادیوں میں جاؤ، فاتحہ خوانی کی مجالس میں لے چلو، جبکہ عورت نے نیم عریان لباس زیب تن کر رکھا ہو اور یہ اسکی باتیں مانتا چلا جائے۔

وضو کے بغیر نماز پڑھنے کی سزا کسی غریب شخص کے پاس سے گزرنے

کے باوجود اسکی مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی نیک شخص کو قبر میں بٹھایا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ میں نے تجھے عذاب الہی کے عنوان سے سو کوڑے لگانے ہیں؟ وہ کہے گا مجھ میں اتنی برداشت

عِقَابُ مَنْ قَرَّبَ إِلَى الْأَصْنَامِ قُرْبَانًا

عِقَابُ الشَّاهِدِ بِالزُّورِ وَالْكَاتِمِ لِلشَّهَادَةِ

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَتَمَ شَهَادَةً أَوْ شَهِدَ بِهَا لِيَهْدُرَ بِهَا دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَوْ لِيَزْوِيَ بِهَا مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ، أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ

نہیں ہے وہ مسلسل تعداد کم کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ایک کوڑے تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ایک کوڑا تو ضرور مارنا ہے وہ پوچھے گا کیوں؟ وہ کہیں گے ایک دن تم نے وضو کے بغیر نماز پڑھی تھی اور تمہارا گزرا ایک غریب شخص کے پاس سے ہوا تھا لیکن تم نے اس کی مدد نہ کی تھی اس وقت اسے عذاب الہی کے عنوان سے ایک کوڑا مارا جائے گا جسکی وجہ سے اس کی قبر آگ سے بھر جائے گی۔

بتوں کے لئے قربانی کرنے کی سزا

(۱) راوی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کرتا ہے آقا یہ کس طرح ہے کہ ایک شخص ایک مکھی کی وجہ سے جنت میں چلا جائے اور دوسرا جہنم میں؟ فرمایا یہ دونوں ایک گروہ کے پاس پہنچے اس دن انکی عید تھی۔ ان کے ہاں کچھ بت تھے کوئی شخص بھی قربانی کے بغیر ان بتوں کے قریب نہ جاسکتا تھا البتہ اس میں فرق نہیں تھا کہ قربانی کم ہو یا زیادہ۔ ان لوگوں نے ان دونوں سے کہا کہ ہم اس وقت تک تمہیں نہ چھوڑیں گے جب تک تم دوسرے لوگوں کی طرح قربانی نہ کرو۔ ایک نے کہا میرے پاس قربانی کیلئے کوئی چیز نہیں ہے پھر اس نے ایک مکھی پکڑی اور اسکی قربانی کی۔ جبکہ دوسرے نے کہا میں غیر اللہ کیلئے کسی چیز (حتی مکھی) کو بھی قربان نہ کروں گا۔ انہوں نے اسے قتل کر ڈالا اور یہ بہشت میں داخل ہوا جبکہ دوسرا جہنم میں۔

جھوٹی گواہی اور کتمان شہادت کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جھوٹی گواہی دینے والے شخص پر قدم اٹھانے سے پہلے ہی جہنم واجب ہو چکی ہوتی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مسلمان کسی مسلمان بھائی کے اموال کے متعلق جھوٹی گواہی دیکر اسے مال سے محروم کر دے گا تو خدا اسکے لئے اسی وقت نامہ جہنم لکھ دے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کتمان شہادت کرے یا ایسی جھوٹی گواہی دے اور اس کی وجہ سے کسی مسلمان کا خون بہہ جائے یا کسی مسلمان کے مال پر

وَلَوْجِهِهِ ظُلْمَةٌ مَدَّ الْبَصَرَ وَفِي وَجْهِهِ كُدُوحٌ يَعْرِفُهُ الْخَلَائِقُ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ. وَمَنْ شَهِدَ شَهَادَةً حَقًّا لِيُخْبِي بِهَا حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ، أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَوْجِهُهُ نُورٌ مَدَّ الْبَصَرَ يَعْرِفُهُ الْخَلَائِقُ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ. ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: أَلَا تَرَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ».

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: شُهُودُ الزُّورِ يُجْلَدُونَ جَلْدًا لَيْسَ لَهُ وَقْتُ وَذَلِكَ إِلَى الْإِمَامِ وَيُطَافُ بِهِمْ حَتَّى يُعَرَّفُوا فَلَا يَعُودُوا. قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: وَإِنْ تَابُوا وَأَصْلَحُوا تُقْبَلُ شَهَادَتُهُمْ بَعْدَهُ؟ قَالَ: إِذَا تَابُوا، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَقُبِلَتْ شَهَادَتُهُمْ بَعْدُ.

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ لَهُ فِي شَاهِدِ الزُّورِ: مَا تَوْبَتُهُ؟ قَالَ: يُؤَدَّى الْمَالُ الَّذِي شَهِدَ عَلَيْهِ بِقَدْرِ مَا ذَهَبَ مِنْ مَالِهِ: إِنْ كَانَ النِّصْفَ أَوْ الثَّلَاثَ. إِنْ كَانَ يَشْهَدُ هُوَ وَآخَرُ مَعَهُ أَدَّى النِّصْفَ.

عِقَابُ مَنْ يَخْلِفُ بِاللَّهِ كَاذِبًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْأَحْمَرِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ كَاذِبٌ، فَقَدْ بَارَزَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنْ يَمِينُ الصَّبْرِ الْكَاذِبَةِ تَتْرُكُ الدِّيَارَ بِلَا قَعٍ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ رَزِينَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُرَاتٍ خَالَ

قابل ہو جائے تو جب قیامت والے دن محشور ہوگا تو تا حد نگاہ اسکا چہرہ سیاہ ہوگا اسکے منہ پر خراشیں ظاہر ہوں گی اور لوگ اسے اسکے نام و نسب سے جانیں گے۔ اور جو شخص ایک سچی گواہی دیکر کسی دوسرے مسلمان کے حق کو زندہ کرے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا تو تا حد نگاہ اسکا چہرہ نورانی ہوگا اور لوگ اسے بھی نام و نسب سے پہچانتے ہونگے پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کیا تم نے اللہ کے اس فرمان کو ملاحظہ نہیں کیا کہ ﴿خدا کی خاطر شہادت و گواہی دو﴾۔

(۴) امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جھوٹے گواہوں کی سزا کوڑے ہیں اور ان کی تعداد امام کی مرضی کے مطابق ہوگی اس کے علاوہ انکا پورے شہر میں چکر لگوا دیا جائے تاکہ لوگ انہیں پہچان لیں اور پھر دوبارہ یہ ایسا نہ کریں راوی کہتا ہے آقا اگر یہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو کیا بعد میں انکی گواہی قابل قبول ہوگی؟ فرمایا اگر یہ توبہ کریں اور اللہ ان کی توبہ قبول کر لے تو یہ لوگ دوبارہ گواہی دے سکتے ہیں۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق سے پوچھا گیا کہ جھوٹے گواہ کی توبہ کس طرح ہے؟ فرمایا جھوٹی گواہی دینے کی وجہ سے جتنا مال ضائع ہوا ہے وہ ادا کرے یعنی صاحب مال کا اگر ایک تہائی مال ضائع ہوا ہے تو وہ ادا کرے اگر آدھا مال ضائع ہوا تو آدھا ادا کرے اور اگر دو آدمیوں نے جھوٹی گواہی دی تھی تو مل کر ادا کریں گے۔

اللہ کی جھوٹی قسم کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی قسم کھائے اور جانتا ہو کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں تو اس نے اللہ کیساتھ جنگ کی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک مجبوری کیساتھ جھوٹی قسمیں کھانے سے شہر کے شہر ساکنین سے خالی ہو جایا کرتے ہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹی قسموں

بَنِي عَمَّارِ الصَّيْرِفِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:
إِيَّاكُمْ وَالْيَمِينَ الْفَاجِرَةَ. فَإِنَّهَا تَدْعُ الدِّيَارَ بِلَاقِعٍ مِنْ أَهْلِهَا.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

الصَّفَّارُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْيَمِينُ الصَّبْرُ الْفَاجِرَةُ تَدْعُ الدِّيَارَ بِلَاقِعٍ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ، عَنْ
فَلِيحِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: الْيَمِينُ الْكَاذِبَةُ تُورِثُ الْعَقَبَ الْفَقْرَ.

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ

أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ ابْنِ
أَبِي يَعْقُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْيَمِينُ الْغَمُوسُ يُنْتَظَرُ بِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا.

٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ

أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزَّازِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ طَلْحَةَ
ابْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْيَمِينَ الْفَاجِرَةَ لَتَنْقُلَ الرَّحِمَ. قُلْتُ: مَا مَعْنَى
تَنْقُلَ الرَّحِمَ؟ قَالَ: تَعْقِمُ. وَأَمَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، فَإِنَّهُ رَوَى: تَثْقُلُ فِي الرَّحِمِ.

٨- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ،

عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ: فِي كِتَابِ عَلِيِّ عليه السلام: إِنَّ الْيَمِينَ

الْكَاذِبَةَ وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ تَذَرَانِ الدِّيَارَ بِلَاقِعٍ مِنْ أَهْلِهَا وَ تَنْقُلَانِ الرَّحِمَ. وَإِنَّ انْتِقَالَ

الرَّحِمِ انْقِطَاعُ النَّسْلِ.

٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ

الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٍّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْبَزَنْطِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ حَرِيزٍ،

عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْيَمِينُ الْغَمُوسُ الَّتِي تُوجِبُ النَّارَ،

الرَّجُلُ يَخْلِفُ عَلَى حَقِّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ عَلَى حَبْسِ مَالِهِ.

سے اجتناب کرو کیونکہ ایسا کرنے سے شہر، اہلیان شہر سے خالی ہو جاتے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مجبوری کی حالت میں جھوٹی قسمیں کھانا کا شہروں کے خالی ہونے کا سبب ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جھوٹی قسمیں اپنے پیچھے فقر و فاقہ لاتی ہیں۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

(اس دنیا میں) جھوٹی قسم کی سزا چالیس دن کے اندر اندر مل جاتی ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جھوٹی قسمیں رحم کے منتقل ہونے کا موجب ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی رحم کے منتقل

ہونے کا کیا معنی ہے فرمایا بیماری کا موجب ہے، جس روایت کو محمد بن یحییٰ نے بیان کیا ہے اس میں، منتقل ہونے، کے بجائے، ثقیل ہونا بیان ہوا ہے۔

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جھوٹی قسمیں، قطع رحم، اہلیان شہر سے شہروں کے خالی ہونے اور انتقال رحم کا موجب ہیں اور

اگر انتقال رحم ہو جائے تو نسلیں ختم ہو جایا کرتی ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اس جھوٹی قسم کھانے سے انسان جہنم کو خود پر واجب قرار دے دیتا ہے جس قسم کی وجہ سے کسی

مسلمان بھائی کے مال چلے جانے سے اس کا حق ضائع ہو گیا ہو۔

١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ شَيْخٍ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ دِيكًا أَبْيَضَ عُنْقُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ وَرِجْلَاهُ فِي تُخُومِ الْأَرْضِ السَّابِغَةِ لَهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَجَنَاحٌ بِالْمَغْرِبِ. لَا تُصِيحُ الدِّيَكَةُ حَتَّى تُصِيحَ. فَإِذَا صَاحَ، خَفَقَ بِجَنَاحَيْهِ ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ. فَيُجِيبُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مَا آمَنَ بِمَا تَقُولُ مَنْ يَخْلِفُ بِاسْمِهِ كَاذِبًا.

١١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، عَنْ سَلْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّهُ مَرَّ عَلَى الْمَقَابِرِ. فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ! يَا أَهْلَ الدِّيَارِ! هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ الْيَوْمَ جُمُعَةٌ؟ فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَنَامَ وَمَلَكَتْهُ عَيْنُهُ، أَتَاهُ آتٍ. فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ! تَكَلَّمْتَ. فَسَمِعْنَا. وَسَلَّمْتَ. فَرَدَدْنَا. فَقُلْتَ: هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْيَوْمَ جُمُعَةٌ؟ فَقَدْ عَلِمْنَا مَا يَقُولُ الطَّيْرُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ. قَالَ: وَمَا تَقُولُ الطَّيْرُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟ قَالَ: تَقُولُ: قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمَلِكُ. مَا يَعْرِفُ عَظَمَةَ رَبِّنَا مَنْ يَخْلِفُ بِاسْمِهِ كَاذِبًا.

١٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ، فَلْيَصْدُقْ. وَمَنْ لَمْ يَصْدُقْ، فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَيْءٍ. وَمَنْ حَلَفَ بِاللَّهِ، فَلْيَرْضَ. وَمَنْ لَمْ يَرْضَ، فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَيْءٍ.

عِقَابُ مَنْ تَهَاوَنَ بِالْبَوْلِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ جُلَّ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ.

(۱۰) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے ایک بہت بڑا سفید مرغ خلق کیا ہے جسکی گردن عرش پر اور پاؤں ساتویں زمین کی تہہ تک ہیں اسکا ایک پر مشرق تک پھیلا ہوا ہے اور دوسرا مغرب تک جب تک یہ نہیں گنگنا تا دوسرے مرغ بھی نہیں گنگنا تے جب یہ گنگنا چاہتا ہے تو پروں کو حرکت دیکر کہتا ہے ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ خدا اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ جو میرے نام کی جھوٹی قسمیں کھاتا ہے وہ تیرے کہے کے مطابق مجھ پر ایمان نہیں لایا ہے۔

(۱۱) جناب سلمانؓ کا قبرستان سے گزر رہا اور کہا اے قبروں میں رہنے والے مؤمنین اور مسلمین، تمہیں میرا سلام ہوا ہے اس جگہ سکونت اختیار کرنے والو کیا جانتے ہو کہ آج روز جمعہ ہے؟ جب گھر لوٹے اور سو گئے تو خواب میں دیکھتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا اے عبد خدا تجھ پر بھی سلام ہو تم نے جو کچھ کہا تھا ہم نے سنا تم نے سلام کیا تھا ہم جواب سلام عرض کرتے ہیں تم نے کہا تھا کہ کیا جانتے ہو کہ آج روز جمعہ ہے؟ ہم تو یہ بھی جانتے ہیں کہ روز جمعہ پرندے کیا کہتے ہیں؟ جناب سلمانؓ نے پوچھا پرندے جمعہ کے روز کیا کہتے ہیں کہا کہتے ہیں پاک و پاکیزہ ہے، منزہ ہے ہمارا مہربان بادشاہ جو بھی خدا کی جھوٹی قسمیں اٹھاتا ہے وہ خدا کی عظمت سے آگاہ نہیں ہے۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو خدا کی قسم اٹھائے تو پھر سچ کر دکھائے۔ اگر کوئی سچ نہ کر سکے تو پھر اسکی خدا کے نزدیک کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ لہذا جو بھی اللہ کی قسم کھائے تو اللہ کو راضی کرے اور اگر راضی نہیں کر سکا تو اس کی بھی اللہ کے نزدیک کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔

پیشاب کی پروانہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں زیادہ تر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوگا (یعنی نجاست کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے ہوگا)۔

عِقَابُ مَنْ اسْتَخَفَّ بِصَلَاتِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَمِيدَةَ أُعْزِيهَا بِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَبَكَتُ وَبَكَتُ لِبُكَائِهَا. ثُمَّ قَالَتْ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ! لَوْ رَأَيْتَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَرَأَيْتَ عَجَبًا، فَتَحَ عَيْنَهُ. ثُمَّ قَالَ: أَجْمِعُوا إِلَى كُلِّ مَنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَرَابَةً. قَالَتْ: فَلَمْ يَتْرِكْ أَحَدًا إِلَّا جَمَعْنَاهُ. قَالَتْ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمْ. ثُمَّ قَالَ: إِنَّ شَفَاعَتَنَا لَا تَنَالُ مُسْتَحِفًّا بِالصَّلَاةِ.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

١- حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الصَّادِقِ عليه السلام قَالَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنَ الْجَنَابَةِ مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ فِي النَّارِ.

عِقَابُ مَنْ خَفَّفَ سُجُودَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: دَخَلَ رَجُلٌ مَسْجِدًا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَفَّفَ سُجُودَهُ دُونَ مَا يَنْبَغِي وَدُونَ مَا يَكُونُ مِنَ السُّجُودِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَقَرَ كَنْقَرِ الْغُرَابِ. لَوْ مَاتَ، مَاتَ عَلَى غَيْرِ دِينٍ مُحَمَّدٍ.

عِقَابُ مَنْ التَفَتَ فِي صَلَاتِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ الْحَكَمِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِذَا قَامَ الْعَبْدُ إِلَى الصَّلَاةِ، أَقْبَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِوَجْهِهِ. فَلَا يَزَالُ مُقْبِلًا عَلَيْهِ حَتَّى

نماز کو اہمیت نہ دینے کی سزا

(۱) ابو بصیرؓ کہتے ہیں کہ میں نے اُم حمیدہ کی خدمت میں حضرت امام جعفر صادقؑ کی تعزیت پیش کی تو آپ رونے لگیں میں بھی رونے لگا پھر فرمایا

اگر حضرتؑ کی وفات کے وقت یہاں ہوتے تو تم عجیب و غریب چیز ملاحظہ کرتے۔ حضرت نے وفات کے وقت آنکھیں کھولیں اور فرمایا۔

میرے قریبی رشتہ داروں کو بلاؤ میں نے سب کو بلایا تو حضرت نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے ارشاد فرمایا نماز کو ہلکا اور بے اہمیت سمجھنے والوں کو ہماری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

غسل جنابت نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص غسل جنابت کرتے ہوئے جان بوجھ کر اگر ایک بال کی مقدار جگہ کو نہ دھوئے گا تو وہ جہنم میں جائے گا۔

چھوٹے سجدے کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقرؑ سے فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص مسجد میں گیا وہاں حضرت رسول خدا ﷺ بھی موجود تھے اس نے جتنا سجدہ ہونا چاہئے اور جو کچھ سجدے میں پڑھنا چاہئے، اسکا لحاظ کیئے بغیر چھوٹے چھوٹے سجدے کیئے حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا یہ کٹوے کی طرح چونچ مار رہا تھا اگر یہ مرجائے تو پھر یہ دین محمدی ﷺ کے علاوہ کسی اور دین پر مرا ہے۔

نماز کی حالت میں تین مرتبہ کسی اور طرف متوجہ ہونے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی بندہ نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو خداوند متعال اس کی طرف رخ کرتا ہے اور مسلسل اس کی طرف متوجہ رہتا ہے لیکن

يَلْتَفِتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. فَإِذَا التَّفَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أُغْرَضَ عَنْهُ.

عِقَابُ مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِيٌّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْأَزْمِنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ هِشَامِ الْجَوَالِيقِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، رُفِعَتْ لَهُ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٍ تَقُولُ: ضَيَّعَكَ اللَّهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي. وَأَوَّلُ مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ إِذَا وَقَفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الصَّلَاةِ: فَإِنْ زَكَتْ صَلَاتُهُ، زَكِيَ سَائِرُ عَمَلِهِ. وَإِنْ لَمْ تَزَكْ صَلَاتُهُ، لَمْ يَزَكْ عَمَلُهُ.
- ٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الصَّلَاةُ وَكُلُّ بِهَا مَلَكٌ لَيْسَ لَهُ عَمَلٌ غَيْرُهَا. فَإِذَا فَرَّغَ مِنْهَا، قَبَضَهَا ثُمَّ صَعِدَ بِهَا. فَإِنْ كَانَتْ مِمَّا تُقْبَلُ، قُبِلَتْ. وَإِنْ كَانَتْ مِمَّا لَا تُقْبَلُ، قِيلَ لَهُ: رُدَّهَا عَلَى عَبْدِي. فَيَنْزِلُ بِهَا حَتَّى يَضْرِبَ بِهَا وَجْهَهُ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: أَفَّ لَكَ. لَا يَزَالُ لَكَ عَمَلٌ يُعَنِّتُنِي.

- ٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَزَالُ الشَّيْطَانُ هَائِبًا لِابْنِ آدَمَ ذَعْرًا مِنْهُ مَا صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لَوَقْتِهِنَّ. فَإِذَا ضَيَّعَهُنَّ، اجْتَرَأَ عَلَيْهِ فَأَدْخَلَهُ فِي الْعِظَائِمِ.

عِقَابُ مَنْ قَرَأَ خَلْفَ إِمَامٍ يَأْتُمُّ بِهِ

- ١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ زُرَّارَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ

جب بندہ تین مرتبہ کسی اور طرف متوجہ ہوتا ہے تو خدا اس سے رخ پھیر لیتا ہے۔

افضل وقت میں نماز نہ پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز کو وقت کے اندر نہیں پڑھے گا تو نماز سیاہ اور تاریک شکل میں عرش پر جا کر کہے گی خدا تجھے اس طرح ضائع کرے جس طرح تم نے مجھے ضائع کیا جب قیامت کے دن انسان بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا تو سب سے پہلا سوال نماز کے متعلق ہوگا اگر نماز قبول (اور پاک) ہوئی تو تمام اعمال قبول ہونگے اور اگر نماز قبول نہ ہوئی تو کوئی عمل بھی قبول نہ ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز ایک ایسا عمل ہے کہ ایک فرشتہ فقط نماز کیلئے مامور ہے، اسکا کوئی اور کام نہیں ہے جب انسان نماز پڑھتا ہے تو یہ اسے لے کر اوپر پہنچا دیتا ہے اگر یہ مقبول نماز ہے تو قبول ہو جائے گی اور اگر یہ مقبول نہ ہوئی تو فرشتے سے کہا جاتا ہے کہ یہ میرے بندے کو لوٹا دو فرشتہ اسے لا کر نمازی کے منہ پر مار کر کہتا ہے تجھ پر افسوس ہے ہمیشہ سے تیرے عمل میرا سر درد بنے ہوئے ہیں۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

جب تک ابن آدم وقت پر پانچوں نمازیں ادا کرتا رہے تو شیطان ہمیشہ اس سے خائف اور ڈرتا رہتا ہے لیکن جب یہ نمازوں کو ضائع کر بیٹھتا ہے تو شیطان میں جرأت پیدا ہو جاتی ہے اور اسے کبیرہ گناہوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

باجماعت نماز پڑھتے وقت (حمد و سورہ) پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا جو کسی کی اقتداء میں

مُسْلِم، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَرَأَ خَلْفَ إِمَامٍ يَأْتُمُّ بِهِ فَمَاتَ، بُعِثَ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ إِقَامَةَ الصَّفِّ خَلْفَ الْإِمَامِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَامْسَحُوا بِمَنَاكِبِكُمْ لئَلَّا يَكُونَ فِيكُمْ خِلَلٌ وَلَا تُخَالِفُوا فَيُخَالِفَ اللَّهُ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ. أَلَا وَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ فَرِيضَةٍ أَوْ تَهَاوَنَ بِهَا مُتَعَمِّدًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا بَيْنَ الْمُسْلِمِ وَبَيْنَ الْكَافِرِ إِلَّا أَنْ يَتْرَكَ الصَّلَاةَ الْفَرِيضَةَ مُتَعَمِّدًا أَوْ يَتَهَاوَنَ بِهَا فَلَا يُصَلِّيَهَا.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْإِيمَانِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ.

عِقَابُ مَنْ أَخَّرَ صَلَاةَ الْعَصْرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ غَيْرَ نَاسٍ لَهَا حَتَّى تَفُوتَهُ، وَتَرَهُ اللَّهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

نماز پڑھتے ہوئے (حمدہ وسورہ) پڑھے گا اگر مر جائے تو بے دین محشور ہوگا۔

امام کے پیچھے درست صف میں کھڑے نہ ہونے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! اپنی صفیں درست رکھو تمہارے شانے ایک دوسرے سے ملے ہونے چاہئیں تمہارے درمیان فاصلہ نہیں ہونا چاہیے صفوں میں متفرق نہ رہو کہیں اللہ تمہارے دلوں میں تفرقہ نہ ڈال دے جان لو! میں تم میں سے تفرقہ ڈالنے والوں کو دیکھ رہا ہوں۔

واجب نماز کو ترک کرنے یا جان بوجھ کر کم اہمیت سمجھنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت مسلمان اور کافر میں کوئی فرق نہیں رہتا جب مسلمان جان بوجھ کر واجب نماز ترک کرے یا اسے کم اہمیت سمجھتے ہوئے نہ پڑھے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے اور وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن اور کافر میں ترک نماز کے علاوہ کوئی فاصلہ نہیں۔

نماز عصر میں تاخیر ڈالنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص فراموشی کے علاوہ نماز عصر میں اتنی تاخیر ڈالے کہ ادا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے بے اہل اور بے مال کے عنوان سے دیکھے گا۔

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ حَنَانِ بْنِ سَدِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَامٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَقُلْتُ: مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعَصْرِ مُتَعَمِّدًا؟ قَالَ: يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَوْتُورًا أَهْلُهُ وَمَالُهُ. قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ. قَالَ: قُلْتُ: فَمَا مَنَزِلَتُهُ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: مَوْتُورًا أَهْلُهُ وَمَالُهُ يَتَضَيَّفُ أَهْلَهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا مَنْزِلٌ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ ابْنِ مُسْكَانٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: مَا خَدَعُوكَ عَنْ شَيْءٍ فَلَا يَخْدَعُوكَ عَنِ الْعَصْرِ صَلَّاهَا وَالشَّمْسُ بَيَظَاءُ نَقِيَّةٌ. فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمَوْتُورُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ مَنْ ضَيَّعَ صَلَاةَ الْعَصْرِ. قُلْتُ: وَمَا الْمَوْتُورُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ؟ قَالَ: لَا يَكُونُ لَهُ أَهْلٌ وَلَا مَالٌ فِي الْجَنَّةِ. قُلْتُ: وَمَا تَضَيِّعُهَا؟ قَالَ: يَدْعُهَا وَاللَّهُ حَتَّى تَصْفَرَ الشَّمْسُ أَوْ تَغِيبَ.

عِقَابُ مَنْ نَامَ عَنِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ بَكْرِ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: مَلَكَ مُوَكَّلٌ يَقُولُ: مَنْ نَامَ عَنِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ، فَلَا أَنَامَ اللَّهُ عَيْنَهُ.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ الْجَمَاعَةَ وَالْجُمُعَةَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْفَجْرَ. فَلَمَّا انْصَرَفَ، أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى أَصْحَابِهِ. فَسَأَلَ عَنْ أَنَاسٍ هَلْ حَضَرُوا؟ فَقَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَقَالَ: أَعْيَبَ هُمْ؟ فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَلَاةٍ أَشَدُّ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ هَذِهِ الصَّلَاةِ وَالْعِشَاءِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا اور ان سے عرض کی جو شخص عداً نماز عصر میں تاخیر ڈالے اسکے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا اسے قیامت والے دن بے اہل اور بے مال لایا جائے گا میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں خواہ یہ شخص جنتی ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا جی ہاں اگر یہ جنتی بھی ہو تب بھی بے اہل اور بے مال ہوگا میں نے عرض کی کہ اسکا جنت میں کیا مقام ہوگا؟ فرمایا وہاں بھی بے اہل اور بے مال ہوگا۔ اور ایسے شخص کا کوئی گھر نہ ہوگا اور یہ دوسرے بہشتیوں کے ہاں مہمان کے عنوان سے رہے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس چیز کے متعلق چاہو دھوکہ کھاؤ لیکن نماز عصر میں دھوکہ نہ کھانا۔ اسے سورج کی زردی کے وقت ادا کرو کیونکہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز عصر کو ضائع کرنے والا بے اہل اور بے مال ہوگا۔ میں نے عرض کی بے اہل اور بے مال کون ہے؟ فرمایا جسکا جنت میں نہ تو کوئی اہل و عیال ہوگا اور نہ مال۔ میں نے عرض کی کہ اسے ضائع کرنے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خدا کی قسم جو اسے زوال شمس سے غروب آفتاب تک نہ ادا کرے (وہ ضائع کرنے والا ہے)۔

نصف شب تک نماز عشاء نہ پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مائے مور فرشتہ ندا دیتا ہے کہ جو نصف شب تک نماز عشاء پڑھنے کے بغیر ہی سو گیا ہو تو خدا اسکی آنکھوں کو نیند نصیب نہ کرے گا۔

باجماعت نماز اور جمعہ ترک کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اپنے اصحاب کی طرف رخ کیا اور چند لوگوں کا نام لیکر پوچھا کہ یہ لوگ نماز پڑھنے آئے ہیں؟ بتایا گیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آئے، فرمایا کیا نہیں آئے؟! پھر فرمایا یاد رکھو! منافق کے لئے اس نماز اور نماز عشاء کے علاوہ کوئی نماز سخت اور مشکل نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: اشْتَرَطَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى حَيْرَانَ الْمَسْجِدِ شُهُودَ الصَّلَاةِ. وَقَالَ: لَيْسَتْ هُنَّ أَقْوَامٌ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ أَوْ لَا مَرْنَ مُؤَذَّنًا يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُقِيمُ ثُمَّ أَمْرُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي وَهُوَ عَلِيُّ عليه السلام فَلْيُخْرِقَنَّ عَلَى أَقْوَامٍ يُبَوِّتُهُمْ بِحُزْمٍ مِنَ الْحَطَبِ لِأَنَّهُمْ لَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُؤَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَمِيدٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ وَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مُتَوَالِيَةً بِغَيْرِ عِلَّةٍ، طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ حَرِيزٍ وَ فُضَيْلٍ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: صَلَاةُ الْجُمُعَةِ فَرِيضَةٌ وَاجْتِمَاعُ إِلَيْهَا فَرِيضَةٌ مَعَ الْإِمَامِ. فَإِنْ تَرَكَ رَجُلٌ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ ثَلَاثَ جُمُعٍ، فَقَدْ تَرَكَ ثَلَاثَ فَرَايِضَ. وَ لَا يَدْعُ ثَلَاثَ فَرَايِضَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ إِلَّا مُنَافِقٌ. وَقَالَ: وَ مَنْ تَرَكَ الْجَمَاعَةَ رَغْبَةً عَنْهَا وَ عَنْ جَمَاعَةِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ، فَلَا صَلَاةَ لَهُ.

عِقَابُ مَنْ أَتَى الْكِبَائِرَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَخْبِرْنِي عَنِ الْكِبَائِرِ. قَالَ: هِيَ خَمْسٌ وَ هُنَّ مِمَّا أَوْجَبَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيْهِنَّ النَّارَ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ: «إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ» وَقَالَ: «إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا» وَقَالَ: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفَا فَلَا تُولُوهُمْ الْأَدْبَارَ - إِلَى آخِرِ الْآيَةِ» وَ رَمَى الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ وَ قَتَلَ مُؤْمِنٍ مُتَعَمِّدًا عَلَى دِينِهِ.

مسجد کے ہمسایوں پر باجماعت نماز کی ادائیگی ضروری قرار دے رکھی تھی اور فرمایا کرتے تھے باجماعت نماز میں شرکت نہ کرنے والے اپنے کاروبار میں کامیاب نہ ہونگے یا پھر میں مؤذن کو اذان و اقامت کہنے کا حکم دیتا ہوں اور پھر اپنی اہل بیت علیہم السلام کی ایک شخصیت (یعنی حضرت علی علیہ السلام) کو حکم دیتا ہوں جلتی ہوئی لکڑی لیکران کے گھروں کو جلا ڈالو کیونکہ یہ لوگ نمازِ جماعت کیلئے (مسجد میں) نہیں آتے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی وجہ کے بغیر متواتر تین جمعے نماز جمعہ میں شرکت نہیں کرتا تو اللہ اسکے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

نماز جمعہ واجب ہے اور امام کی ہمراہی میں نماز جمعہ کیلئے اجتماع کرنا بھی واجب ہے لہذا جو شخص کسی وجہ کے بغیر مسلسل تین جمعے نہیں پڑھتا تو اس نے تین فریضے ترک کیئے ہیں اور کسی وجہ کے بغیر تین فرائض کو ترک کرنے والا منافق ہے۔ جو شخص رغبت نہ رکھنے کی وجہ سے کسی مجبوری کے بغیر مؤمنین کی جماعت کو ترک کرتا ہے تو اسکی کوئی نماز نہیں۔

کبیرہ گناہ کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے درخواست کی کہ مجھے گناہ کبیرہ کے متعلق بتائیں؟ فرمایا کبیرہ گناہ پانچ ہیں اور انہیں انجام دینے والے کیلئے اللہ تعالیٰ نے جہنم کو واجب قرار دیا ہے جیسا کہ اللہ کا فرمان ہے۔ ﴿اللہ شرک کرنے والوں کی مغفرت نہ کرے گا﴾ اور اللہ کا فرمان ہے کہ ﴿وہ لوگ جو یتیموں کا مال ظلم کر کے کھا جاتے ہیں، یہ درحقیقت اپنے پیٹ میں آگ ہی ڈال رہے ہیں اور عنقریب جہنم انکا ٹھکانہ ہوگی﴾ اور فرمان الہی ہے اے صاحبان ایمان جب جنگ میں کافروں کا سامنا کرنا تو انہیں پشت دکھا کر نہ بھاگنا تا آخر آیت پاکدامن خواتین پر تہمت لگانا کسی مؤمن کو دین کی خاطر عمداً قتل کرنا۔

۲- أبی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيٍّ ابْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنِ الْكَبَائِرِ. قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ أَوْعَدَ اللهُ عَلَيْهِ النَّارَ.

عِقَابُ أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ

۱- أبی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عِيسَى، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ عَلِيٍّ بْنِ رِثَابٍ، عَنْ الْحَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ فِي كِتَابِ عَلِيٍّ عليه السلام: إِنْ أَكَلَ مَالِ الْيَتَامَى ظُلْمًا سَيُذْرِكُهُ وَبَالَ ذَلِكَ فِي عَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ فِي الدُّنْيَا وَيُلْحِقُهُ وَبَالَ ذَلِكَ فِي الْآخِرَةِ. أَمَّا فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا» وَأَمَّا فِي الْآخِرَةِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ سَيَصْلُونَ سَعِيرًا».

۲- أبی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عِيسَى، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ الْحَسَنِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَ فِي أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ عُقُوبَتَيْنِ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَعُقُوبَةُ الْآخِرَةِ النَّارُ، وَأَمَّا عُقُوبَةُ الدُّنْيَا فَهُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: «وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا». يَعْنِي بِذَلِكَ لِيَخْشَ أَنْ أُخْلَفَهُ فِي ذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَنَعَ هُوَ بِهِؤَلَاءِ الْيَتَامَى.

۳- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ابْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ عَامِرِ ابْنِ حَكِيمٍ، عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَاِبْتَدَأَ فَقَالَ: مَنْ أَكَلَ مَالَ الْيَتِيمِ، سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ يَظْلِمُهُ أَوْ عَلَى عَقِبِهِ. فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: «وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا».

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے گناہ کبیرہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا ہر اس کام کا انجام دینا جس پر اللہ نے جہنم میں ڈالنے کا وعدہ کر رکھا ہے، (گناہ کبیرہ ہے)۔

یتیم کا مال کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی کتاب میں مذکور ہے کہ جو شخص ظلم کرتے ہوئے کسی یتیم کا مال کھائے گا تو جلد ہی اس دنیا کے بعد آخرت میں یہ مال اسکے لئے وبال جان بن جائے گا جہاں تک اس دنیا کا تعلق ہے اس سلسلے میں ارشاد خداوندی ہے ﴿ان لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے بعد ضعیف اور ناتوان اولاد چھوڑ جائے تو کس قدر پریشان ہوتے۔ لہذا خدا سے ڈرو اور سیدھی سیدھی بات کرو اور آخرت کے متعلق خدا کا فرمان ہے جو لوگ ظالمانہ انداز میں یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں وہ درحقیقت اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب واصل جہنم ہوں گے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام معصوم علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے ظالمانہ انداز میں یتیم کا مال کھانے والوں کے لئے دوسراؤں کا وعدہ فرما رکھا ہے ایک تو آخری سزا ہے اور وہ جہنم کی آگ ہے اور دوسری دنیاوی سزا ہے جسکے متعلق اللہ کا فرمان ہے ﴿ان لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ خود اپنے بعد ناتوان اور کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو کتنے پریشان ہوتے، پس خدا سے ڈرتے رہو اور سیدھی سیدھی بات کیا کرو یعنی اس بات سے ڈرو کہ جس طرح دوسرے لوگوں کے یتیموں کیساتھ سلوک کیا کرتے ہو کہیں تمہارے یتیموں کیساتھ بھی ایسا سلوک نہ ہو۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی زیارت کیلئے ان کی خدمت میں گیا آپ گفتگو کرتے ہوئے فرمانے لگے جو شخص کسی یتیم کا مال کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر یا اس کی اولاد پر کسی ظالم کو مسلط کر دے گا بے شک اللہ کا فرمان ہے ﴿ان لوگوں کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے بعد ضعیف اور ناتوان اولاد چھوڑ جائیں تو کتنی پریشانی اور مشکل ہے لہذا اللہ سے ڈرو اور منصفانہ کردار و رفتار اختیار کرو۔

عِقَابُ مَا نَعِيَ الزَّكَاةَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْكَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ». فَقَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مَنَعَ زَكَاةَ مَالِهِ شَيْئًا، إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُغْبَانًا مِنْ نَارٍ طَوَّقًا فِي عُنُقِهِ يَنْهَشُ مِنْ لَحْمِهِ حَتَّى يَفْرَغَ مِنَ الْحِسَابِ وَهُوَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: «سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ». قَالَ: مَا بَخِلُوا بِهِ مِنَ الزَّكَاةِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ نُوحٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسًا مِنْ قُبُورِهِمْ مَشْدُودَةً أَيْدِيهِمْ إِلَى أَعْنَاقِهِمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَتَنَاوَلُوا بِهَا قِيسَ أَنْمَلَةٍ مَعَهُمْ مَلَائِكَةٌ يُعَيِّرُونَهُمْ تَغْيِيرًا شَدِيدًا وَيَقُولُونَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ مَنَعُوا خَيْرًا قَلِيلًا مِنْ خَيْرٍ كَثِيرٍ، هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَعْطَاهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَنَعُوا حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْوَالِهِمْ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَلْفِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ حَرِيرِ بْنِ قَالٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا مِنْ ذِي مَالٍ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ يَمْنَعُ زَكَاةَ مَالِهِ، إِلَّا حَبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرَقَرٍ، وَسَلَّطَ عَلَيْهِ شِجَاعًا أَقْرَعَ يُرِيدُهُ وَهُوَ يَحِيدُ عَنْهُ. فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا يَتَخَلَّصُ مِنْهُ وَأَمْكَنَهُ مِنْ يَدِهِ فَقَضَمَهَا كَمَا يُقَضَّمُ الْفُجْلُ حَتَّى يَصِيرَ طَوَّقًا فِي عُنُقِهِ. وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ». وَمَا مِنْ ذِي مَالٍ إِبِلٍ أَوْ بَقَرٍ أَوْ غَنَمٍ يَمْنَعُ زَكَاةَ مَالِهِ، إِلَّا حَبَسَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرَقَرٍ يَطَّاهُ كُلُّ ذِي ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَيَنْهَشُهُ كُلُّ ذِي نَابٍ بِنَابِهَا. وَمَا مِنْ ذِي مَالٍ نَخْلٍ أَوْ كَرْمٍ أَوْ زَرْعٍ يَمْنَعُ زَكَاةَهَا، إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ رِيعَةً أَرْضِيهِ

زکات نہ دینے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت کی وضاحت پوچھی کہ ﴿جس مال میں بخل سے کام لیا کرتے تھے وہ قیامت والے دن گلے کا طوق بن جائے گا﴾ فرمایا جو شخص بھی اپنے مال سے زکات ادا نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس مال کو آگ کے اژدھے بنا کر اسکی گردن میں ڈالے گا اور جب تک وہ حساب سے فارغ نہیں ہو جاتا یہ اژدھے اسے ڈستے رہیں گے اور خدا کی اس آیت میں بخل کرنے سے مراد زکات کی ادائیگی میں بخل سے کام لینا ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بے شک قیامت والے دن خداوند متعال بعض لوگوں کو جب قبر سے اٹھائے گا تو ان کے ہاتھ پس گردن بندھے ہوئے اور وہ انگلی کے پورے کے برابر بھی کسی چیز کو پکڑنے کی طاقت نہ رکھتے ہوئے ان کیساتھ ساتھ فرشتے ہوئے جو انکی شدید ملامت کرتے ہوئے کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خیر کثیر سے ذرا برابر نیکی نہیں کی نیز یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے بہت کچھ دے رکھا تھا مگر انہوں نے اپنے اموال سے اللہ کے حق کو ادا نہیں کیا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو بھی سونے چاندی کا مالک ہونے کے باوجود زکات ادا نہیں کرے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ صاف و شفاف صحرا میں اسکا محاسبہ کرے گا اور ایسا اژدھا اس پر مسلط کرے گا جسکے سر کا زہر بالوں تک سرایت کر گیا ہو گا اژدھا اسکا پیچھا کرے گا جبکہ یہ فرار کی کوشش میں ہو گا لیکن جب اسے معلوم ہو جائے گا کہ اس سے چھٹکارا پانا مشکل ہے تو یہ (اپنے بچاؤ کیلئے) دونوں ہاتھ اژدھے کی طرف کرے گا اور وہ پلک جھپکتے ہی اسے ہڑپ کر جائے گا اور پھر اسکے گلے کا طوق بن جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے بھی یہی مراد ہے کہ ﴿جن اموال میں یہ بخل سے کام لیا کرتا تھا، وہ قیامت والے دن اس کے گلے کا طوق ہوئے گا﴾ (اسی طرح) جو اونٹ، گائے اور بھیڑ بکریوں کے مالک ہونے کے باوجود زکات نہیں دیتا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے صاف و شفاف صحرا میں مقید کرے گا اور وہاں ہرزہ ریلہ جانور اسے ڈسے گا اور ہر ڈنگ مارنے والا جانور اسے ڈنگ مارے گا اسی طرح کچھور، انگور، اور کھیتی

إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَنِي إِنْسَانٌ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام زَعَمَ أَنَّهُ يَفْرَعُ فِي مَنَامِهِ مِنْ امْرَأَةٍ تَأْتِيهِ. قَالَ: فَصَحْتُ حَتَّى سَمِعَ الْجِيرَانُ. فَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: اذْهَبْ فَقُلْ لَهُ: إِنَّكَ لَا تُؤَدِّي الزَّكَاةَ. فَقَالَ: بَلَى وَاللَّهِ إِنِّي لَاؤُدِّيْهَا. قَالَ: فَقُلْ لَهُ: إِنْ كُنْتَ تُؤَدِّيْهَا، فَإِنَّكَ لَا تُؤَدِّيْهَا أَهْلَهَا.

٥- وَذَكَرَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ، سَأَلَ الرَّجْعَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ. وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحاً فِيمَا تَرَكْتُ».

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: دَمَانِ فِي الْإِسْلَامِ لَا يَقْضَى فِيهِمَا أَحَدٌ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَقُومَ قَائِمُنَا: الزَّانِي الْمُحْصَنُ يَرْجُمُهُ وَمَانِعُ الزَّكَاةِ يَضْرِبُ عُنُقَهُ.

٧- وَذَكَرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام مَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ فِي حَيَاتِهِ، طَلَبَ الْكَرَّةَ بَعْدَ مَوْتِهِ. وَقَالَ: مَنْ مَنَعَ قِيرَاطاً مِنَ الزَّكَاةِ، فَلَيَّمْتُ إِنْ شَاءَ يَهُودِيّاً وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيّاً.

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا قَالَ: مَنْ مَنَعَ قِيرَاطاً مِنَ الزَّكَاةِ، فَمَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ وَلَا مُسْلِمٍ. وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا ضَاعَ مَالٌ فِي بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا بِمَنَعِ الزَّكَاةِ. وَقَالَ: إِذَا قَامَ الْقَائِمُ، أَخَذَ مَانِعَ الزَّكَاةِ فَضْرَبَ عُنُقَهُ.

باڑی رکھنے کے باوجود بھی جو (کچھور، کشمش، گندم، جو کی زکات ادا نہیں کرے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اس زمین سے لیکر ساتویں زمین تک کا طوق بنا کر اسکے گلے میں ڈال دے گا۔

(۴) راوی کہتا ہے ایک شخص نے مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا یہ نیند میں کسی عورت سے ڈر کر اتنا بڑبڑاتا تھا کہ اسکی آواز ہمسایوں تک جا پہنچتی تھی امام علیہ السلام نے فرمایا اس کے پاس جا کر پوچھو کہیں تو نے زکات کی ادائیگی میں رکاوٹ تو نہیں ڈالی اس نے کہا خدا کی قسم میں تو باقاعدگی سے زکات ادا کرتا ہوں حضرت علیہ السلام نے فرمایا اس سے کہو اگر تم باقاعدگی سے زکات ادا کرتے ہو تو پھر یقیناً اس کے مستحق کو نہیں دیتے۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہوئے سنا کہ زکات کی ادائیگی نہ کرنے والا شخص، موت کے وقت دوبارہ دنیا میں لوٹنے کی خواہش کرتا ہے قرآن کی یہ آیت بھی اسی مطلب پر دلالت کرتی ہے کہ ﴿جو نہی ان میں سے کسی کو موت آنے لگتی ہے تو وہ کہتے ہیں پروردگار مجھے واپس لوٹا دے، شاید میں اپنے چھوڑے ہوئے اعمال صالحہ کو بجالاؤں﴾۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اسلام میں دو گناہ ایسے ہیں کہ حضرت امام زمانہ (عج) کے قیام سے پہلے کوئی ان احکام کا (صحیح معنی میں) اجراء نہیں کرے گا، امام زمانہ (عج) شادی شدہ زنا کار شخص کو سنگسار کریں گے اور زکات نہ دینے والے کی گردن توڑیں گے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ زندگی بھر زکات نہ دینے والا موت کے وقت دوبارہ دنیا میں لوٹنے کی خواہش کرے گا مزید فرمایا جس نے فقط ایک قیراط زکات ادا نہیں کی اور مرجائے تو پھر اسکی مرضی ہے کہ چاہے یہودی مرے یا نصرانی۔

(۸) راوی معصوم علیہ السلام سے روایت کرتا ہے کہ جو فقط ایک قیراط زکات کی ادائیگی نہ کرے تو وہ نہ مسلمان ہے نہ مؤمن نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں زکات ادا کرنے والے کا خشکی یا سمندر میں کبھی مال ضائع نہ ہوگا نیز فرمایا جب قائم آل محمد قیام فرمائیں گے تو زکات ادا نہ کرنے والوں کی گردنیں اڑائیں گے۔

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ الزَّكَاةَ وَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَلَوِيِّ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: تَارِكُ الزَّكَاةِ وَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ، كَمَا نَبِهَا وَقَدْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ.

عِقَابُ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عِمْرَانَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ حَمَّادٍ الرَّازِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، خَرَجَ رُوحُ الْإِيمَانِ مِنْهُ.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ الْحَجَّ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ فِي وَصِيَّةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: لَا تَتْرُكُوا حَجَّ بَيْتِ رَبِّكُمْ فَتُهْلِكُوا. وَقَالَ: مَنْ تَرَكَ الْحَجَّ لِحَاجَةٍ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا، لَمْ يَقْضَ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى الْمُحَلِّقِينَ.

۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ ذَرِيحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَحِجَّ حِجَّةَ الْإِسْلَامِ وَلَمْ تَمْنَعُهُ مِنْ ذَلِكَ حَاجَةٌ تَجْحَفُ بِهِ أَوْ مَرَضٌ لَا يُطِيقُ الْحَجَّ مِنْ أَجْلِهِ أَوْ سُلْطَانٌ يَمْنَعُهُ، فَلَيَمُتْ إِنْ شَاءَ يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا.

عِقَابُ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ السَّنْدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِهْزَمٍ

مستحق زکات کا زکات نہ لینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص استحقاق رکھنے کے باوجود زکات نہیں لیتا ہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے جس پر زکات واجب ہو چکی ہے لیکن وہ ادا نہیں کرتا۔

ماہ رمضان کا ایک روزہ توڑنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو ماہ رمضان کا ایک روزہ توڑے گا تو اس سے ایمانی روح نکل جائے گی۔

واجب حج ادا نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی ایک وصیت یہ تھی کہ اپنے رب کے گھر کا حج ترک نہ کرو۔ وگرنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ مزید فرمایا جو دنیاوی حاجتوں کی خاطر واجب حج ادا نہیں کرے گا تو جب تک حاجی سرمنڈوا کر واپس نہیں آجاتے اسکی حاجت پوری نہ ہوگی۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص واجب حج کی بجا آوری سے پہلے مرجائے اور کوئی ایسی مجبوری نہ ہو کہ جس کے حل کے بغیر یہ حج پر نہیں جاسکتا تھا یا ایسی بیماری نہ ہو جس کی وجہ سے یہ سفر نہیں کر سکتا تھا یا جابر و ظالم حکمران کی طرف سے رکاوٹ بھی نہ ہوئی ہو تو پھر اسکی مرضی ہے چاہے یہودی مرے یا نصرانی۔

ثواب و گناہ میں زبان کا کردار

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہر روز انسان کی زبان اُس کے اعضاء و جوارح پر احسان کرتی ہے، اور انکی احوال پُرسی کرتی

الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ لِسَانَ ابْنِ آدَمَ يُشْرِفُ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى جَوَارِحِهِ، فَيَقُولُ: كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: بِخَيْرٍ، إِنْ تَرَكْتَنَا. وَيَقُولُونَ: اللَّهُ اللَّهُ فِينَا. وَيُنَاشِدُونَهُ وَيَقُولُونَ إِنَّمَا نُنَابُ بِكَ وَنُعَاقِبُ بِكَ.

عِقَابُ مَنْ مَضَتْ لَهُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَطَّائِنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْمُؤْمِنِ، عَنْ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ مَضَتْ لَهُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ»، فَقَدْ خُذِلَ وَنُزِعَ رَبْقَةُ الْإِيمَانِ مِنْ عُنُقِهِ. فَإِنْ مَاتَ فِي هَذِهِ الثَّلَاثَةِ الْأَيَّامِ، كَانَ كَافِرًا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ.

عِقَابُ مَنْ مَضَتْ لَهُ جُمُعَةٌ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: فِي رِوَايَةِ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ مَضَتْ لَهُ جُمُعَةٌ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» ثُمَّ مَاتَ، مَاتَ عَلَى دِينِ أَبِي لَهَبٍ.

عِقَابُ مَنْ أَصَابَهُ مَرَضٌ أَوْ شِدَّةٌ فَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَطَّائِنِيِّ، عَنْ مَنْدَلٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ خَارِجَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَصَابَهُ مَرَضٌ أَوْ شِدَّةٌ وَلَمْ يَقْرَأْ فِي مَرَضِهِ أَوْ شِدَّتِهِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» ثُمَّ مَاتَ فِي مَرَضِهِ أَوْ فِي تِلْكَ الشَّدَّةِ الَّتِي نَزَلَتْ بِهِ، فَهُوَ فِي النَّارِ.

ہے اعضاء کہتے ہیں اگر تو ہماری جان چھوڑ دے تو ہم اچھے حال میں ہیں اور کہتے ہیں خدا کے واسطے، خدا کے واسطے ہمارے حال پر رحم کرتی رہنا، خدا کی قسم اگر ہمیں ثواب ملتا ہے تو وہ تیری وجہ سے ہے اور اگر عقاب ہوتا ہے تو وہ بھی تیری وجہ سے ہے۔

تین دن میں ایک مرتبہ بھی ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ نہ پڑھنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جس شخص کی (زندگی کے) تین دن گزر جائیں اور اس نے سورہ اخلاص کی تلاوت نہ کی ہو تو وہ ساتھی کے بغیر ہے۔ اور اس کی گردن سے ریشہ ایمان اٹھالیا جائے گا اور اگر وہ ان تین دنوں میں مرجائے تو وہ عظیم رب کا کفر کر کے مرا ہے۔

جمعہ کے دن ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ نہ پڑھنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جس شخص کی زندگی کا ایک جمعہ گزر جائے اور وہ سورہ اخلاص کی تلاوت کے بغیر مر گیا ہو تو وہ ابو لہب کے دین پر مرا ہے۔

بیماری اور مصیبت میں سورہ اخلاص کی تلاوت نہ کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص بیمار ہو یا کسی مشکل میں ہو اور وہ اپنی بیماری یا مصیبت کے وقت ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت نہ کرے اور وہ اسی مرض یا اللہ کی طرف سے نازل شدہ مصیبت میں مرجائے تو وہ جہنمی ہوگا۔

عِقَابُ مَنْ صَلَّى خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَلَمْ يَقْرَأْ فِيهَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ أَخِيهِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ مَضَى بِهِ يَوْمٌ وَاحِدٌ صَلَّى فِيهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ»، قِيلَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ! لَسْتَ مِنَ الْمُصَلِّينَ.

عِقَابُ مَنْ نَسِيَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ نَسِيَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، مَثَلَتْ لَهُ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ وَدَرَجَةٍ رَفِيعَةٍ. فَإِذَا رَأَاهَا، قَالَ: مَنْ أَنْتِ مَا أَحْسَنَكَ لَيْتَكَ لِي! فَتَقُولُ: أَمَا تَعْرِفُنِي، أَنَا سُورَةُ كَذَا وَكَذَا. لَوْلَمْ تَنْسِنِي لَرَفَعْتُكَ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ.

عِقَابُ مَنْ أَذَلَّ مُؤْمِنًا

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَيَأْذُنُ بِحَرْبٍ مِثِّي مَنْ أَذَلَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ وَلَيَأْمَنُ مِنْ غَضَبِي مَنْ أَكْرَمَ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ.

عِقَابُ مَنْ خَذَلَ مُؤْمِنًا

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْيَمَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَخْذُلُ أَخَاهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نُصْرَتِهِ، إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

پانچ نمازوں میں سورہ توحید نہ پڑھنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جس نے ایک دن تو گزار دیا اور پانچ نمازیں بھی پڑھ لیں لیکن کسی نماز میں بھی ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ نہیں پڑھا تو اسے کہا جائیگا اے بندہ خدا تو نمازی نہیں ہے۔

کسی قرآنی سورہ کو یاد کر کے بھلانے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص قرآن کے کسی سورہ کو فراموش کر دے تو قیامت والے دن یہ سورہ ایک بلند درجے پر خوبصورت شکل میں نمودار ہوگی جب یہ اسے دیکھے گا تو پوچھے گا تم کون ہو؟ اور کتنے خوبصورت ہو کاش تم میرے ہوتے تو یہ کہے گا کیا مجھے نہیں پہچانتا، میں فلاں سورہ ہوں اگر تم نے مجھے بھلا نہ دیا ہوتا تو میں تجھے بھی اس بلند درجے پر فائز کرتا۔

مؤمن کی تذلیل کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے میرے مؤمن بندے کی تذلیل کرنے والا مجھ سے جنگ کرنے والا ہے اور مؤمن بندے کی تعظیم و تکریم کرنے والا میرے غضب سے محفوظ رہے گا۔

مؤمن کی مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں نصرت و مدد پر قادر ہونے کی باوجود کسی مؤمن بھائی کی مدد نہ کرنے والے کی اللہ بھی دنیا و آخرت میں مدد نہ کرے گا۔

عِقَابُ مَنْ طَعَنَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوْ رَدَّ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ نُورٍ عَظَمَتِهِ وَجَلَالِ كِبَرِيَّائِهِ. فَمَنْ طَعَنَ عَلَيْهِمْ أَوْ رَدَّ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ، فَقَدْ رَدَّ عَلَى اللَّهِ فِي عَرْشِهِ وَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ. إِنَّمَا هُوَ شَرِكُ شَيْطَانٍ.

عِقَابُ مَنْ طَعَنَ فِي عَيْنِ مُؤْمِنٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا مِنْ إِنْسَانٍ يَطْعَنُ فِي عَيْنِ مُؤْمِنٍ، إِلَّا مَاتَ بِشَرِّ مَيِّتَةٍ وَكَانَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى خَيْرٍ.

عِقَابُ مَنْ حَجَبَ الْمُؤْمِنَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُؤْمِنٍ حِجَابٌ، ضَرَبَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ سَبْعِينَ أَلْفَ سُورٍ، بَيْنَ كُلِّ سُورٍ مَسِيرَةٌ أَلْفٍ عَامٍ.

عِقَابُ مَنْ رَبَحَ عَلَى الْمُؤْمِنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: رِبْحُ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ رِبَاٌ.

مؤمنین کو طعن کرنے اور انکی بات رد کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

بے شک اللہ تعالیٰ نے مؤمن کو اپنے عظیم نور اور جلیل کبریائی سے خلق کیا ہے لہذا جو ان پر طعن کریگا یا ان کی بات کو رد کرے گا تو اس نے عرش پر خدا کو رد کیا ہے وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز کا حق دار نہیں ہوگا اور وہ تو شیطان کا شریک ہوگا۔

مؤمن پر طعن اور اسکی آبروریزی کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

کسی مؤمن پر طعن کرنے اور اسکی آبروریزی کرنے والا بدترین موت مرے گا اور اسکی خواہش ہوگی کہ دوبارہ دنیا میں لوٹایا جائے تاکہ وہ اچھے کام کر سکے۔

مؤمن سے دور رہنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جو مؤمن دوسرے مؤمن سے دوری اور حجاب رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور بہشت کے درمیان ستر ہزار دیواروں کا پردہ لگا دے گا اور ہر دیوار کی دوسری تک ایک ہزار سالہ مسافت ہوگی۔

مؤمن سے نفع کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

مؤمن کا مؤمن سے نفع لینا سود ہے۔

عِقَابُ مَنْ كَانَ الرَّهْنُ عِنْدَهُ أَوْثَقَ مِنْ أَخِيهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُرُوكِ ابْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ كَانَ الرَّهْنُ عِنْدَهُ أَوْثَقَ مِنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ.

عِقَابُ مَنْ مَنَعَ مُؤْمِنًا شَيْئًا مِنْ عِنْدِهِ أَوْ مِنْ عِنْدِ غَيْرِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ مَنَعَ مُؤْمِنًا شَيْئًا مِمَّا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِهِ أَوْ مِنْ عِنْدِ غَيْرِهِ، أَقَامَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسْوَدًّا وَجْهَهُ مُزْرَقَةً عَيْنَاهُ مَغْلُولَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ. فَيُقَالُ: هَذَا الْخَائِنُ الَّذِي خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

عِقَابُ مَنْ حَبَسَ حَقَّ الْمُؤْمِنِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا يُونُسُ! مَنْ حَبَسَ حَقَّ الْمُؤْمِنِ، أَقَامَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَمْسِمِائَةَ عَامٍ عَلَى رِجْلَيْهِ حَتَّى تَسِيلَ مِنْ عَرْقِهِ أَوْدِيَةٌ وَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ: هَذَا الظَّالِمُ الَّذِي حَبَسَ عَنِ الْمُؤْمِنِ حَقَّهُ. قَالَ: فَيُؤَبَّخُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ حَبَسَ مُؤْمِنًا عَنْ مَالِهِ وَهُوَ مُحْتَاجٌ إِلَيْهِ، لَمْ يَذُقْ وَاللهِ مِنْ طَعَامِ الْجَنَّةِ وَلَا يَشْرَبُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ.

گروی رکھی ہوئی چیز کو مؤمن سے زیادہ اہمیت دینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو کسی رہن اور گروی رکھی ہوئی چیز کو مؤمن بھائی سے زیادہ اہمیت دے گا تو میں اس سے بیزار ہوں۔

مؤمن کو کسی چیز سے محروم کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو شخص اپنی طرف سے یا کسی دوسرے کی طرف سے ایک چیز پر قادر ہو اور اس چیز کی مؤمن بھائی کو احتیاج ہو اور یہ اس تک نہ پہنچنے دے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے روسیاء، اندھا اور پس گردن ہاتھ بندھا ہوا اٹھائے گا اور کہا جائیگا کہ یہ وہ خائن ہے جن نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ خیانت کی ہے اور پھر اسے جہنم میں لیجانے کا حکم صادر ہوگا۔

مؤمن کا حق روکنے کی سزا

(۱) یونس کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا

اے یونس جو کسی مؤمن کا حق روک لے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے پانچ سو سال تک پاؤں پر کھڑا رکھے گا اور اس کا اتنا پسینہ نکلے گا کہ زمین پر پانی بہنے لگے گا۔ بارگاہ خداوندی سے ایک منادی ندا دے گا۔ یہی وہ ظالم ہے جس نے مؤمن کا حق روک رکھا تھا۔ نیز فرمایا چالیس دن تک اسے سزائیں ملتی رہیں گی اور پھر جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤمن کے اس مال کو روک لے جسکی اسے احتیاج اور ضرورت ہے تو خدا کی قسم یہ بہشتی کھانے (کبھی) نہیں چکھ سکے گا اور اسے مہر شدہ جنتی شراب پینا بھی نصیب نہ ہوگی۔

عِقَابُ مَنْ بَهَتَ مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً بِمَا لَيْسَ فِيهِمَا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَغْفُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ بَهَتَ مُؤْمِنًا أَوْ مُؤْمِنَةً بِمَا لَيْسَ فِيهِمَا، بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي طِينَةٍ خَبَالٍ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ. قُلْتُ: وَمَا طِينَةُ خَبَالٍ؟ قَالَ: صَدِيدٌ يَخْرُجُ مِنْ فُرُوجِ الْمُؤْمِسَاتِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ وَأَكْلُ لَحْمِهِ مَعْصِيَةُ اللَّهِ.

عِقَابُ مَنْ رَوَى عَلَى مُؤْمِنٍ رِوَايَةً يُرِيدُ بِهَا شَيْنَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ رَوَى عَلَى مُؤْمِنٍ رِوَايَةً يُرِيدُ بِهَا شَيْنَهُ وَهَدَمَ مَرْوَعَتَهُ لِيَسْقُطَ مِنْ أَعْيُنِ النَّاسِ، أَخْرَجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ وَلَايَتِهِ إِلَى وَلَايَةِ الشَّيْطَانِ.

عِقَابُ مَنْ مَنَعَ مُؤْمِنًا سُكْنَى دَارِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ كَانَ لَهُ دَارٌ وَاحْتِاجَ مُؤْمِنٍ إِلَى سُكْنَاهَا فَمَنَعَهُ إِيَّاهَا، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَلَأْتُكَتِي! عَبْدِي بِخَلِّ عَلَى عَبْدِي بِسُكْنَى الدُّنْيَا وَعِزَّتِي لَا يَسْكُنُ جَنَابِي أَبَدًا.

عِقَابُ مَنْ تَتَبَعَ عَشْرَةَ الْمُؤْمِنِينَ

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ انْصَرَفَ مُسْرِعًا حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى

مؤمن یا مؤمنہ پر تہمت لگانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کسی مؤمن اور مؤمنہ پر ایسی تہمت لگائے جو اس میں نہ پائی جاتی ہو تو خدا قیامت والے دن اسے ﴿طینت خبال﴾ میں محسوس کرے گا راوی کہتا ہے، طینت خبال کیا ہے؟ فرمایا زنا کار عورتوں کی شرم گاہ سے نکلنے والا گندہ پانی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤمن کو گالی دینا فسق، اس کا قتل کفر اور اس کا گوشت کھانا (غیبت) معصیت خداوندی ہے۔

مؤمن کو رسوا کرنے کیلئے اسکی کہی بات بیان کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص کسی مؤمن کی کہی ہوئی بات کو اس نیت سے بیان کرے گا کہ وہ رسوا ہو، اسکی شخصیت تباہ ہو، یا وہ لوگوں کی نگاہوں میں گر جائے تو خدا اسے اپنی سرپرستی سے نکال کر شیطان کی سرپرستی میں دے دیتا ہے۔

اپنے گھر میں محتاج مؤمن کو رہائش نہ دینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص کے پاس گھر ہے اور کوئی مؤمن اس میں رہائش کی احتیاج رکھتا ہے لیکن یہ اسے اجازت نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے میرے ملائکہ میرا بندہ دنیا میں میرے دوسرے بندے کو رہائش دینے میں بخل سے کام لے رہا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم، اسے میری بہشتوں کی سکونت کبھی نصیب نہ ہوگی۔

مؤمن کی عیب جوئی کی سزا

(۱) ابی بردہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی پھر آپ جلدی سے اٹھے اور مسجد کی دیوار پر ہاتھ رکھ کر بلند آواز سے فرمایا اے وہ جو زبان پر تو ایمان لائے ہیں لیکن ان

بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ نَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَخْلُصِ الْإِيمَانُ إِلَى قَلْبِهِ! لَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ. فَإِنَّهُ مَنْ تَتَّبَعَ عَوْرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ. وَمَنْ تَتَّبَعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ، فَضَحَهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ بَيْتِهِ.

عِقَابُ الْمُجْتَرِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِنَّ قَوْمًا أَذْنَبُوا ذُنُوبًا كَثِيرَةً فَأَشْفَقُوا مِنْهَا وَخَافُوا خَوْفًا شَدِيدًا وَجَاءَ آخَرُونَ فَقَالُوا: ذُنُوبُكُمْ عَلَيْنَا، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ. ثُمَّ قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَافُونِي وَاجْتَرَأْتُمْ.

عِقَابُ مَنْ يَنْوِي الذَّنْبَ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَنْوِي الذَّنْبَ فَيُحَرِّمُ رِزْقَهُ.

عِقَابُ السَّيِّئَةِ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ هَمَّ بِالسَّيِّئَةِ، فَلَا يَفْعَلُهَا. فَإِنَّهُ رُبَّمَا عَمِلَ الْعَبْدُ السَّيِّئَةَ فَيَرَاهُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَغْفِرُ لَهُ أَبَدًا.

عِقَابُ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا يَطْلُبُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ فَأَدْخَلَ فِيهِ رِضَى النَّاسِ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَلَبِيِّ، عَنْ زُرَّارَةَ وَحُمْرَانَ، عَنْ

کے دلوں تک ایمان نہیں پہنچا۔ مؤمنین کی عیب جوئی نہ کرو۔ جو مؤمن کے عیوب کی تلاش میں ہوگا تو اللہ اسکے عیب نکالے گا اور اللہ جس کے عیب نکالے تو وہ رسوا ہو جاتا ہے خواہ کعبہ کے اندر ہی کیوں نہ ہو۔

خدا پر جرأت پیدا کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک قوم نے بہت زیادہ گناہ کیئے تھے لیکن کچھ مدت کے بعد گناہ ترک کر دیئے اور ان گناہوں سے بہت ڈرنے لگے۔ کچھ اور لوگ آئے اور انہوں نے کہا (اتنے کیوں ڈرتے ہو) تمہارے گناہ ہماری گردن پر ہیں تو خداوند متعال نے ان پر عذاب نازل کیا اور فرمایا وہ مجھ سے ڈرے ہوئے تھے اور تم نے مجھ پر جرأت کی ہے۔

نیت گناہ کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک جب کوئی مؤمن گناہ کی نیت کرتا ہے تو وہ اپنے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

گناہوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی گناہ کا ارادہ رکھتا ہو تو (بھی) اسے انجام نہیں دینا چاہئے کیونکہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب انسان گناہ کرتا ہے تو اللہ اسے دیکھ کر کہتا ہے مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں تجھے کبھی معاف نہ کروں گا۔

اللہ کی رضا کیساتھ لوگوں کی رضا کو ملا کر عمل انجام دینے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بندہ خدا کی رضا کے قصد سے دار آخرت کے لئے کوئی عمل انجام دیتا ہے اور اس میں لوگوں کی رضا بھی شامل کر لیتا ہے تو وہ مشرک ہے نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو لوگوں کی رضا کیلئے عمل انجام دیتا ہے تو اسکی پاداش بھی لوگوں پر ہے، بے شک ہر ریاکاری

أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لَوْ أَنَّ عَبْدًا عَمِلَ عَمَلًا يَطْلُبُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَأَدْخَلَ فِيهِ رِضَى أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ، كَانَ مُشْرِكًا. وَقَالَ
أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ عَمِلَ لِلنَّاسِ، كَانَ ثَوَابُهُ عَلَى النَّاسِ. إِنَّ كُلَّ رِيَاءٍ
شُرْكٌ. وَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ عَمِلَ لِي وَلِغَيْرِي فَهُوَ لِمَنْ
عَمِلَ لَهُ.

عِقَابُ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَاخْتِلَافِ الْقُلُوبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ
السَّكُونِيِّ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا ظَهَرَ الْعِلْمُ وَاحْتَرَزَ الْعَمَلُ وَاتَّخَذَتِ الْأَلْسُنُ وَاخْتَلَفَتِ الْقُلُوبُ
وَتَقَاطَعَتِ الْأَرْحَامُ، هُنَالِكَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ.

عِقَابُ الْخِيَانَةِ وَالسَّرْقَةِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ وَالزَّانَا

١- بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْبَعَةٌ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا وَاحِدَةً مِنْهُمْ إِلَّا
خَرِبَ وَلَمْ يَغْمُرْ بِالْبَرَكَاتِ: الْخِيَانَةُ وَالسَّرْقَةُ وَشُرْبُ الْخَمْرِ وَالزَّانَا.
٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام
قَالَ: مُدْمِنُ الْخَمْرِ يَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَعَابِدٍ وَثَنٍ. وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا.

٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ،
عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام
قَالَ: سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَصْلَحَكَ اللَّهُ شُرْبُ الْخَمْرِ شَرًّا أَمْ تَرَكَ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: شُرْبُ
الْخَمْرِ. ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرِي لِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لِأَنَّهُ يَصِيرُ فِي حَالٍ لَا يَعْرِفُ رَبَّهُ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ

شرک ہے نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مجھے اور میرے غیر کو مد نظر رکھ کر عمل انجام دیگا تو اس نے میرے غیر کیلئے عمل انجام دیا ہے۔

قطع رحم اور دلوں میں اختلاف (ڈالنے) کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی میں علم تو ظاہر ہو لیکن وہ عمل نہ کرے، زبانیں ایک ہوں اور دل مختلف ہوں اور قطع رحم (قربی رشتہ داروں سے تعلق توڑنا) ہو تو اس وقت اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور اللہ انہیں کانوں سے بہرہ اور آنکھوں سے اندھا کر دیتا ہے۔

خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا کی سزا

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

چار چیزیں یعنی خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا ایک گھر میں داخل نہیں ہو سکتیں مگر یہ کہ گھر خراب ہو اور بے برکت ہو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

شراب خور کی اللہ سے بت پرست کی مانند ملاقات ہوگی اور جو ایک مرتبہ شراب پیئے گا، اللہ چالیس دن تک اسکی نماز قبول نہ کرے گا۔

(۳) ایک شخص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں آکر عرض کرنے لگا (خدا آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے) شرابی بدتر ہے یا بے نماز؟ فرمایا شرابی پھر فرمایا

جانتے ہو کیوں؟ عرض کی نہیں فرمایا اس میں ایسی حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے رب کو بھی نہیں پہچانتا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مَسْعَدَةُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَجِيءُ مُذْمِنُ الْخَمْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُزْرَقَةً عَيْنَاهُ مُسَوِّدًا وَجْهَهُ مَائِلًا شِقُّهُ يَسِيلُ لُعَابُهُ مَشْدُودَةً نَاصِيَتُهُ إِلَى إِبْهَامِ قَدَمِهِ خَارِجَةً يَدُهُ مِنْ صُلْبِهِ. فَيَفْزَعُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَمْعِ إِذَا رَأَوْهُ مُقْبِلًا إِلَى الْحِسَابِ.

٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُرُوكِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَنَّهُ قَالَ: مَنْ اكَتَحَلَ بِمِيلٍ مِنْ مُسْكِرٍ، كَحَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمِيلٍ مِنْ نَارٍ. وَقَالَ: إِنَّ أَهْلَ الرَّيِّ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْمُسْكِرِ، يَمُوتُونَ عَطَاشًا وَيُخْشَرُونَ عَطَاشًا وَيَدْخُلُونَ النَّارَ عَطَاشًا.

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكِيمِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ الْقُضَيْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَسَكِرَ مِنْهَا، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا. فَإِنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ، ضُوعِفَ عَلَيْهِ الْعَذَابُ لِتَرْكِ الصَّلَاةِ.

٧- حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الصَّحَّارِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ شَارِبِ الْخَمْرِ. قَالَ: لَا تُقْبَلُ مِنْهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِي عُرْوِقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ.

٨- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ مُسْكَانَ، عَمَّنْ رَوَاهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ لِلشَّرِّ أَقْفَالًا وَجَعَلَ مِفَاتِيحَ تِلْكَ الْأَقْفَالِ الشَّرَابَ وَأَشْرُ مِنْ الشَّرَابِ الْكَذِبُ.

٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْعُبَيْدِيِّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَحَدِهِمَا عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ لِلْمَعْصِيَةِ بَيْتًا ثُمَّ جَعَلَ لِلْبَيْتِ بَابًا ثُمَّ جَعَلَ لِلْبَابِ غَلَقًا ثُمَّ جَعَلَ لِلْغَلَقِ مِفْتَاحًا وَمِفْتَاحُ الْمَعْصِيَةِ الْخَمْرُ.

١٠- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مُذْمِنُ الزُّنَا وَالسَّرَقِ وَالشُّرْبِ كَعَابِدٍ وَثْنٍ.

نے فرمایا کہ جب قیامت والے دن شراب خور آئے گا تو اس کی آنکھیں اندھی اور چہرہ سیاہ ہوگا۔ اسکا بدن ایک طرف سے جھکا ہوا ہوگا۔ لعاب دہن نکل رہا ہوگا۔ پاؤں کے انگوٹھوں سے اسکی پیشانی بندھی ہوگی۔ ہاتھ اسکی صلب سے نکلے ہونگے۔ جب اہل محشر اسے حساب کتاب کے لئے لے جاتا ہوا دیکھیں گے تو وحشت میں پڑ جائیں گے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

جونشہ آور سرے کی ایک سلائی آنکھ میں ڈالے گا تو اللہ تعالیٰ آگ کی سلائی اسکی آنکھوں میں پھیرے گا۔ دنیا میں نشے سے سیراب ہونے والے پیاسے مریں گے، پیاسے محشور ہونگے اور پیاسے ہی جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شراب پی کر نشے میں آجائے گا تو چالیس دن تک اللہ اسکی نماز قبول نہیں کرے گا اور اگر ان دنوں نماز ترک کرے گا تو اللہ ترک نماز کی خاطر دگنا عذاب دے گا۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے شراب خور کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا جب تک اس کی رگوں میں شراب کا ایک ذرہ بھی موجود ہے اسکی نماز قبول نہ ہوگی۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے شرک کے لئے تالے بنا رکھے ہیں اور ان تالوں کی چابی شراب ہے اور شراب سے زیادہ شر جھوٹ میں ہے۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے گناہ کو ایک گھر میں مقید کر رکھا ہے پھر اس گھر کا ایک دروازہ ہے اور اس پر تالا پڑا ہوا ہے اس تالے کی ایک چابی ہے اور گناہ کی چابی شراب ہے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔

زنا، چوری اور شراب خوری میں مداومت کرنے والا بت پرست کی مانند ہے۔

- ۱۱- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً: غَارِسُهَا وَحَارِسُهَا وَغَاصِرُهَا وَشَارِبُهَا وَسَاقِيهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَبَايِعُهَا وَمُشْتَرِيهَا وَآكِلُ ثَمَنِهَا.
- ۱۲- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ الْقُمِيِّ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْغِنَاءُ عُشُّ النِّفَاقِ وَشُرْبُ الْخَمْرِ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ وَشَارِبُ الْخَمْرِ مُكَذِّبٌ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْ صَدَّقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا جُنُبَ مَحَارِمَهُ.
- ۱۳- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَمِيرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَدْخَلَ عِرْقًا مِنْ عُرْوِقِهِ شَيْئًا مِمَّا يُسْكِرُ كَثِيرُهُ، عَذَّبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ الْعِرْقَ بِسِتِينَ وَثَلَاثِمِائَةِ نَوْعٍ مِنَ الْعَذَابِ.
- ۱۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ مُصَدِّقِ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا شَرِبَ الْمُسْكِرَ مَا حَالُهُ؟ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاتَهُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا. وَلَيْسَ لَهُ تَوْبَةٌ فِي الْأَرْبَعِينَ. وَإِنْ مَاتَ فِيهَا دَخَلَ النَّارَ.
- ۱۵- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْكَاتِبِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقْبَلَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ قَوْمٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا: هَذَا إِلَهُ أَهْلِ الْعِرَاقِ. فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ بَعَثْتُمْ إِلَيْهِ بَعْضُكُمْ فَسَأَلَهُ. فَأَتَاهُ شَابٌّ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ: يَا عَمُّ! مَا أَكْبَرُ الْكِبَائِرِ؟ قَالَ: شُرْبُ الْخَمْرِ. فَأَتَاهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ. فَقَالُوا لَهُ: عُدْ إِلَيْهِ. فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى غَادَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ. فَقَالَ لَهُ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ يَا ابْنَ أَخٍ شُرْبُ الْخَمْرِ. إِنَّ شُرْبَ الْخَمْرِ يُدْخِلُ صَاحِبَهُ فِي الزَّانَا وَالسَّرَّاقِ وَقَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَفِي الشَّرْكِ بِاللَّهِ. أَفَاعِيلُ الْخَمْرِ تَغْلُوا عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ كَمَا تَغْلُو شَجَرَتُهَا عَلَى كُلِّ شَجَرَةٍ.

(۱۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے حوالے سے دس لوگوں پر لعنت کی ہے اسے کاشت کرنے والا، باغبانی کرنے والا، بنانے والا، پینے والا، پلانے والا، بھیجنے والا، منگوانے والا، بیچنے والا، خریدنے والا اور شراب کا منافع کھانے والا۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ غناء نفاق کا آشیانہ اور شراب گناہ کی چابی ہے۔ شرابی کتاب خدا کی تکذیب کرنے والا ہے کیونکہ اگر خدا کی تصدیق کرنے والا ہوتا تو یقیناً اسکے حرام سے اجتناب کرتا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنی رگوں میں سے فقط ایک رگ میں نشہ آور چیز داخل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس رگ کو تین سو ساٹھ قسم کے عذاب میں مبتلا کرے گا۔

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نشہ آور چیز استعمال کرنے والے کا حکم پوچھا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا چالیس دن تک اسکی نماز قبول نہ ہوگی اور یہ ان چالیس دنوں میں تو بہ نہیں کر سکتا اگر ان دنوں میں مرجائے تو جہنم میں جائے گا۔

(۱۵) راوی کہتا ہے کہ قریش کے ایک گروہ نے حضرت امام محمد بن علی علیہ السلام کو مسجد الحرام میں دیکھا تو کہا کہ اہل عراق ان کی پرستش کرتے ہیں ایک شخص نے کہا کہ کسی کو ان کی خدمت میں بھیجتے ہیں تاکہ وہ ان سے کچھ سوالات پوچھے۔ ان میں سے ایک نوجوان حضرت کے پاس آ کر کہنے لگا چچا، سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ فرمایا شراب خوری وہ ان لوگوں کے پاس گیا اور انہیں جا کر جواب بتایا انہوں نے اصرار کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ پوچھو وہ آیا اور پھر اسی سوال کا تکرار کیا تو حضرت نے فرمایا بھیجتے کیا میں تمہیں پہلے بتا نہیں چکا (کہ شراب خوری سب سے بڑا گناہ ہے) شراب خوری شرابی کو زنا، چوری، قتل (جسے اللہ نے حق کے علاوہ حرام قرار دیا ہے) اور خدا کے شرک پر مجبور کر دیتی ہے۔ بہر حال شراب کے کام ہر گناہ سے اس طرح بڑھکر ہیں جس طرح شراب کا درخت ہر درخت سے بڑھکر ہے۔

١٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ الْعَمْرِ كِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِلرَّضَا عليه السلام: إِنَّ ابْنَ دَاوُدَ يَذْكُرُ أَنَّكَ قُلْتَ لَهُ: شَارِبُ الْخَمْرِ كَافِرٌ. قَالَ: صَدَقَ قَدْ قُلْتَ لَهُ.

١٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْخُنْثَى. فَقَالَ: الْخُنْثَى حَرَامٌ وَشَارِبُهُ كَشَارِبِ الْخَمْرِ.

عِقَابُ أَكْلِ الطَّيْنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمُنْقَرِيِّ، عَنْ جَدِّهِ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَكَلَ الطَّيْنَ، فَإِنَّهُ يَقَعُ الْحِكَّةُ فِي جَسَدِهِ وَالبَّوَاسِيرُ وَيُهَيِّجُ عَلَيْهِ السُّوءَ وَيَذْهَبُ بِالْقُوَّةِ مِنْ سَاقِيهِ وَقَدَمِيهِ. وَمَا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ صِحَّتِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَهُ، حُوسِبَ عَلَيْهِ وَعُذِّبَ عَلَيْهِ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَدِّهِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ عَمَلَ الْوَسْوَسةِ وَ أَكْثَرَ مَكَائِدِ الشَّيْطَانِ مِنْ أَكْلِ الطَّيْنِ. إِنَّ أَكَلَ الطَّيْنَ يُورِثُ السُّقْمَ فِي الْجَسَدِ وَيُهَيِّجُ الدَّاءَ وَمَنْ أَكَلَ الطَّيْنَ فَيَضْعُفَ عَنْ قُوَّتِهِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَ أَنْ يَأْكُلَهُ وَضَعْفَ عَنْ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ، حُوسِبَ عَلَى مَا بَيْنَ ضَعْفِهِ وَقُوَّتِهِ وَعُذِّبَ عَلَيْهِ.

عِقَابُ مَنْ خَضَعَ لِصَاحِبِ سُلْطَانٍ أَوْ لِمَنْ يُخَالِفُهُ عَلَى دِينِهِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ حَدِيدِ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: صُوتُوا دِينَكُمْ بِالْوَرَعِ وَقُوَّةِ التَّقَى وَالِاسْتِغْنَاءِ بِاللَّهِ عَنْ طَلَبِ الْحَوَائِجِ مِنَ السُّلْطَانِ. وَاعْلَمُوا أَنَّهُ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ خَضَعَ لِصَاحِبِ سُلْطَانٍ أَوْ مَنْ يُخَالِفُهُ

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ ابن داؤد یہ کہتا ہے کہ آپ علیہ السلام نے (اس سے) فرمایا ہے کہ شرابی کافر ہے (کیا یہ درست ہے) فرمایا وہ سچ کہتا ہے میں نے ہی اسے کہا تھا۔

(۱۷) راوی نے خلثی (شراب کی ایک قسم ہے) کے حکم کے متعلق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا خلثی حرام ہے اور اسے پینے والا شراب پینے والے کی مانند ہے۔

مٹی کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مٹی کھانے والے کو خارش اور بواسیر ہو جاتی ہے بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں پنڈلی اور پاؤں کی طاقت جاتی رہتی ہے۔ مٹی کھانے سے پہلے والے اعمال کی نسبت مٹی کھانے کے بعد انجام دیئے جانے والے اعمال کا حساب و کتاب ہوگا اور (اعمال میں کمی کی صورت میں) اسے عذاب کیا جائے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اکثر وسوسے اور شیطانی مکر و فریب مٹی کھانے کی وجہ سے ہیں۔ بے شک مٹی کھانا جسم میں بیماریوں کا سبب ہے اس سے انسان جلد بیمار ہو جاتا ہے مٹی کھانے سے پہلے والی طاقت نہیں رہتی اور پہلے والے عمل میں بھی کمی آ جاتی ہے اس کے ضعف اور قوت کے وقت ادا کیئے عمل کا حساب و کتاب ہوگا اور اس پر عذاب (بھی) ہوگا۔

بادشاہ اور مخالف مذہب کے سامنے عاجزی اختیار کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اپنے دین کی تقویٰ، پرہیزگاری اور خدا سے حاجات کو طلب کرنے میں حفاظت کرو نہ کہ دنیاوی بادشاہ سے۔ جان لو دنیا کی خاطر جو مؤمن بادشاہ یا مخالف مذہب کے سامنے عجز و انکساری کرے گا تو خدا اسکی آواز کو کمزور کر دیگا اور اس کا سخت دشمن بن جائے گا اور اسے اُسی کے سپرد کر دے گا جس پر اس نے بھروسہ کیا ہے۔ اگر وہ مال حاصل کرنے پر قادر بھی ہو گیا تو خدا اس

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ فَرِيضَةً مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ أَوْ ارْتَكَبَ كَبِيرَةً مِنَ الْكَبَائِرِ

عِقَابُ الَّذِينَ يُرِيدُونَ أَنْ تَشْبِعَ الْفَاحِشَةَ فِي الَّذِينَ آمَنُوا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ الْأَدَمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ

مال سے برکت ختم کر دے گا اور اگر اس مال کو حج، عمرہ یا غلام آزاد کرنے پر خرچ کرے گا تو خدا سے اس کا ثواب عطا نہیں کرے گا۔

واجبات کو ترک کرنے اور کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی لوگ بتاتے ہیں کہ مغیرہ کہا کرتا ہے کہ جب انسان خدا کی معرفت حاصل کر لیتا ہے تو پھر اسکے بعد اس پر کوئی چیز واجب نہیں ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا ہے خدا اس پر لعنت کرے اس نے ایسا کیوں کہا ہے؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ انسان جتنی زیادہ خدا کی معرفت حاصل کرتا جاتا ہے اتنا ہی مطیع ہوتا جاتا ہے!! کیا خدا کی معرفت نہ رکھنے والے بھی اس کی اطاعت کیا کرتے ہیں!!؟ خداوند متعال حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتا ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مؤمنین کو حکم دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ منع کیے جانے والے کا حکم کے آنے تک اسی سابقہ حکم پر عمل کرتے رہتے ہیں۔ مؤمن کے نزدیک خدا کا امر وہی ایک جیسا ہے نیز فرمایا جب انسان خدائی فرائض میں سے کسی فریضہ کو ترک کرتا ہے یا گناہان کبیرہ میں سے کوئی گناہ کرتا ہے تو خدا اس پر نظر کرم بھی نہیں فرماتا اور اسے پاک بھی نہیں کرتا راوی کہتا ہے کیا خدا اس پر نظر کرم نہیں فرمائے گا!!؟ فرمایا جی ہاں کیونکہ اس نے شرک کیا ہے راوی کہتا ہے کیا یہ شرک ہے!!؟ فرمایا جی ہاں اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ایک حکم خدا نے دیا ہے اور ایک حکم شیطان نے دیا ہے اس نے حکم خدا کو چھوڑ دیا ہے اور شیطان کے حکم پر عمل کیا ہے لہذا یہ شیطان کیساتھ ہی جہنم کی ساتویں تہہ میں ہوگا۔

مؤمنین میں گناہ عام کرنے کی نیت رکھنے والوں کی سزا

(۱) محمد بن فضیل حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں آپ پر قربان جاؤں میں نے اپنے مؤمن بھائیوں میں سے ایک کے متعلق نامناسب بات سنی ہے لیکن جب میں نے اس بات کا اس مؤمن سے تذکرہ کیا ہے تو اس نے انکار کر دیا ہے جبکہ یہ بات مؤثق اور مورد اعتماد لوگوں نے مجھے بتائی تھی

الرَّجُلُ مِنْ إِخْوَانِي يَبْلُغُنِي عَنْهُ الشَّيْءُ الَّذِي أَكْرَهُ لَهُ. فَأَسْأَلُهُ عَنْهُ. فَيُنْكِرُ ذَلِكَ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي عَنْهُ قَوْمٌ ثِقَاتٌ. فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ! كَذَبَ سَمْعَكَ وَبَصْرَكَ عَنْ أَخِيكَ. وَإِنْ شَهِدَ عِنْدَكَ خَمْسُونَ قَسَامَةً، وَقَالَ لَكَ قَوْلًا فَصَدَّقْهُ وَكَذَّبْهُمْ. وَلَا تُذِيعَنَّ عَلَيْهِ شَيْئًا تَشِينُهُ بِهِ وَتَهْدِمُ بِهِ مَرْوَعَتَهُ فَتَكُونَ مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: «إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ».

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَذَاعَ فَاَحِشَةً، كَانَ كَمُبْتَدِيهَا. وَمَنْ عَيَّرَ مُؤْمِنًا بِشَيْءٍ، لَا يَمُوتُ حَتَّى يَرْكَبَهُ.

عِقَابُ مَنْ مَاتَ وَفِي عُنُقِهِ أَمْوَالُ النَّاسِ وَعِقَابُ مَنْ لَا يُبَالِي أَيْنَ أَصَابَ الْبَوْلُ مِنْ جَسَدِهِ وَعِقَابُ مَنْ يُحَاكِي وَيَغْتَابُ وَيَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ

١- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْبَعَةٌ يُؤْذُونَ أَهْلَ النَّارِ عَلَى مَا بِهِمْ مِنَ الْأَذَى يُسْقَوْنَ مِنَ الْحَمِيمِ فِي الْجَحِيمِ يُنَادُونَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ. فَيَقُولُ أَهْلُ النَّارِ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ؟ قَدْ آذَوْنَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى. فَرَجُلٌ مَعْلَقٌ فِي ثَابُوتٍ مِنْ جَمْرٍ وَرَجُلٌ يَجْرُ أَمْعَاءُهُ وَرَجُلٌ يَسِيلُ فُوهُ قَيْحًا وَدَمًا وَرَجُلٌ يَأْكُلُ لَحْمَهُ. فَيُقَالُ لِصَاحِبِ الثَّابُوتِ: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ؟ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ مَاتَ وَفِي عُنُقِهِ أَمْوَالُ النَّاسِ لَمْ يَجِدْهَا فِي نَفْسِهِ أَذَاءً وَلَا وَفَاءً. ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَجْرُ أَمْعَاءُهُ مَا بَالُ الْأَبْعَدِ؟ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ لَا يُبَالِي

حضرت علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا اے محمد اپنے بھائی کے متعلق سنی ہوئی بات کے سلسلے میں اپنے کانوں اور آنکھوں کی تکذیب کرو۔ اگر پچاس قسم کھانے والے قسم کھا کر اس کے متعلق بات کریں تو تم ان سب کی تکذیب کر دو اور اس مؤمن کی تصدیق کرو۔ اس بات کو مت پھیلاؤ۔ کہیں اس کی آبرو نہ جاتی رہے۔ اس کی شخصیت داغدار نہ ہو جائے اگر ایسا نہیں کرو گے تو ان لوگوں جیسے بن جاؤ گے جن کے متعلق خدا نے فرمایا ہے ﴿یہ لوگ بری باتوں کو مؤمنین میں پھیلانے اور عام کرنے کو دوست رکھتے ہیں ان کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے﴾۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا گناہوں کو پھیلانے والا آغاز کرنے والوں کی مانند ہے اور کسی چیز کے ساتھ مؤمن کو اذیت دینے والا اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک خود اس میں مبتلا نہ ہو جائے۔

مرتے وقت جسکی گردن پر لوگوں کے اموال ہوں جسم اور لباس پر پیشاب (وغیرہ جیسی نجس چیزوں) کا خیال نہ رکھتا ہو اور غلط گفتگو کو پھلانے، غیبت اور چغل خوری کرنے والے کی سزا۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا چار لوگ ایسے ہیں جو جہنم میں اپنے عذاب کے ساتھ ساتھ دوسرے جہنمیوں کو بھی عذاب میں مبتلا کریں گے یہ جہنم میں کھولتا پانی پی کر داد و فریاد بلند کر رہے ہونگے جہنمی ایک دوسرے سے کہیں گے ان چاروں نے کونسا ایسا کام کیا ہے کہ انہیں ہماری سزاؤں کے علاوہ بھی ایسی سزا دی جا رہی ہے جس سے ہمیں بھی اذیت ہو رہی ہے ان میں سے ایک آگ کے تابوت میں لٹکا ہوا ہے دوسرا دھوئیں کو پی رہا ہے، تیسرے کے منہ سے گندگی اور خون نکل رہا ہے اور چوتھا اپنا گوشت کھائے جا رہا ہے تابوت والے سے کہا جائے گا کہ اے رحمت خدا سے دور! تم نے کونسا سا ایسا غلط کام کیا ہے کہ ہمیں

أَيِّنْ أَضَابَ الْبَوْلُ مِنْ جَسَدِهِ. ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَسِيلُ فُوهُ قَيْنِحًا وَدَمًا: مَابَالُ الْأُبْعَدِ؟ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأُبْعَدَ كَمَا كَانَ يُحَاكِي فَيَنْظُرُ إِلَى كُلِّ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ فَيُفْسِدُ بِهَا وَيُحَاكِي بِهَا. ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَأْكُلُ لَحْمَهُ: مَابَالُ الْأُبْعَدِ؟ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى. فَيَقُولُ: إِنَّ الْأُبْعَدَ كَمَا كَانَ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ بِالْغَيْبَةِ وَيَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ.

عِقَابُ مَنْ تَعَرَّضَ لِسُلْطَانٍ جَائِرٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: يَا مُفَضَّلُ! إِنَّهُ مَنْ تَعَرَّضَ لِسُلْطَانٍ جَائِرٍ فَأَصَابَتْهُ مِنْهُ بَلِيَّةٌ، لَمْ يُوجَرْ عَلَيْهَا وَلَمْ يُزْرَقِ الصَّبْرَ عَلَيْهَا.

عِقَابُ مَنْ أَتَاهُ أَخُوهُ فِي حَاجَةٍ فَلَمْ يَقْضِهَا لَهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبَادُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمَّارِ الصَّيرَفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ الْمُؤْمِنُ رَحِمَةً عَلَى الْمُؤْمِنِ. فَقَالَ: نَعَمْ. فَقُلْتُ: وَكَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: أَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَتَاهُ أَخُوهُ فِي حَاجَةٍ فَإِنَّمَا ذَلِكَ رَحِمَةٌ مِنَ اللَّهِ سَاقَهَا إِلَيْهِ وَسَيَّبَهَا لَهُ. فَإِنْ قَضَى حَاجَتَهُ، كَانَ قَدْ قَبِلَ الرَّحِمَةَ بِقَبُولِهَا. وَإِنْ رَدَّ عَنْ حَاجَتِهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى قَضَائِهَا، فَإِنَّمَا رَدَّ عَنْ نَفْسِهِ الرَّحِمَةَ الَّتِي سَاقَهَا إِلَيْهِ وَسَيَّبَهَا لَهُ وَذُخِرَتِ الرَّحِمَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَيَكُونُ الْمَرْدُودُ عَنْ حَاجَتِهِ هُوَ الْحَاكِمَ فِيهَا. إِنْ شَاءَ صَرَفَهَا إِلَى نَفْسِهِ وَإِنْ شَاءَ إِلَى غَيْرِهِ. يَا إِسْمَاعِيلُ! فَإِذَا

اپنے عذاب کے علاوہ تیرا عذاب بھی برداشت کرنا پڑا ہے رحمت خداوند سے دور شخص کہے گا کہ جب میں مرنے لگا تھا تو میری گردن پر لوگوں کے اموال تھے اور میں انہیں ادا نہ کر سکا تھا پھر دھواں پینے والے شخص سے کہا جائے گا اے رحمت خدا سے دور، تم نے کیا کیا تھا کہ ہم اپنے عذاب کے ساتھ ساتھ تیرا عذاب بھی جھیل رہے ہیں وہ کہے گا میرا رحمت خدا سے دور ہونے کا سبب یہ ہے کہ جب میرا جسم پیشاب سے نجس ہو جایا کرتا تھا تو میں اسکی پروانہ کیا کرتا تھا پھر اس شخص سے کہا جائے گا جس کے منہ سے گندگی اور خون نکل رہا ہے اے رحمت خداوندی سے دور تو کیا کر بیٹھا ہے کہ ہمیں اپنے عذاب کے ہوتے ہوئے تیرا عذاب بھی جھیلنا پڑا ہے وہ کہے گا میں رحمت خداوندی سے اس لئے دور ہوا کہ میں غلط بات کو سکر فساد پھیلایا کرتا اور اسے عام کیا کرتا تھا۔ اب اپنا گوشت کھانے والے سے کہیں گے اے خدا کی رحمت سے دور! تو کیا کرتا رہا کہ ہمیں اپنا عذاب بھی دیکھنا پڑا اور تیرا عذاب بھی ہمیں اذیت دے رہا ہے؟ وہ کہے گا کہ میں غیبت کیساتھ لوگوں کا گوشت کھایا کرتا تھا اور چغل خوری کیا کرتا تھا۔

ظالم بادشاہ سے فضول میں ٹکرانے کی سزا

(۱) مفضل کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا، اے مفضل جو جان بوجھ کر ظالم بادشاہ سے ٹکرائے اور پھر اس پر کوئی مصیبت آن پڑے تو اسے کوئی اجر بھی نہ ملے گا اور صبر بھی اس کا رزق نہ بن سکے گا۔

حاجت پیش کرنے والے کی حاجت بر نہ لانے کی سزا

(۱) اسماعیل بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی مولا میں آپ پر قربان جاؤں کیا ایک مؤمن دوسرے کیلئے رحمت ہے فرمایا جی ہاں، میں نے عرض کی کہ کس طرح؟ فرمایا: جب ایک مؤمن کسی کے پاس اپنی حاجت لے کر جاتا ہے تو یہ یقیناً رحمت ہے جو خداوند متعال نے اسے میسر کی ہے اور اسکی طرف بھیجی ہے اگر حاجت بر لائے تو یقیناً اس کی یہ رحمت مقبول ہے اور اگر قدرت رکھنے کے باوجود حاجت بر نہ لائے تو اس نے اللہ کی طرف سے عطا کردہ اور بھیجی ہوئی رحمت کو خود سے دور کر دیا ہے قیامت

كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هُوَ الْحَاكِمُ فِي رَحْمَةِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شُرِعَتْ لَهُ، فَإِلَى مَنْ تَرَى يَصْرِفُهَا؟ قَالَ: فَقُلْتُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ لَا أَظُنُّهُ يَصْرِفُهَا عَنْ نَفْسِهِ. قَالَ: لَا تَنْظُرْ وَلَكِنْ اسْتَيْقِنْ. فَإِنَّهُ لَا يَرُدُّهَا عَنْ نَفْسِهِ. يَا إِسْمَاعِيلُ! مَنْ أَتَاهُ أَخُوهُ فِي حَاجَةٍ يَقْدِرُ عَلَى قَضَائِهَا فَلَمْ يَقْضِهَا لَهُ، سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ شِجَاعاً يَنْهَشُ إِنْهَامَهُ فِي قَبْرِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَغْفُوراً لَهُ أَوْ مُعَذَّباً.

عِقَابُ مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ وَلَمْ يُنَاصِحْهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَلَمْ يُنَاصِحْهُ فِيهَا، كَانَ كَمَنْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَصَمَهُ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُصَبِّحِ بْنِ هِلْقَامٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِنَا اسْتَعَانَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ إِخْوَانِهِ فِي حَاجَةٍ فَلَمْ يُبَالِغْ فِيهَا بِكُلِّ جُهِدٍ، فَقَدْ خَانَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ. قَالَ أَبُو بَصِيرٍ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا تَعْنِي بِقَوْلِكَ «وَالْمُؤْمِنِينَ» قَالَ: مِنْ لَدُنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِلَى آخِرِهِمْ.

عِقَابُ مَنْ اسْتَعَانَ بِهِ مُؤْمِنٌ فَلَمْ يُعِزَّهُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَرَّارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ ابْنِ مُسْكَانٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ شِيعَتِنَا أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ إِخْوَانِنَا فَاسْتَعَانَ بِهِ فِي حَاجَةٍ فَلَمْ يُعِزَّهُ وَهُوَ يَقْدِرُ، ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَنْ يَقْضِيَ حَوَائِجَ عَدُوٍّ مِنْ أَعْدَائِنَا يُعَذِّبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

تک کے لئے یہ رحمت ذخیرہ ہو جائے گی اور جس کی حاجت پوری نہیں ہوئی اسے مکمل اختیار ہے کہ اس رحمت کو اپنے پاس رکھے یا کسی کو دے دے۔ اے اسماعیل جب یہ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس رحمت پر اختیار رکھتا ہوگا تو تیرا کیا خیال ہے کہ یہ اس رحمت کو اپنے پاس رکھے گا یا دوسرے کو دے گا۔ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں میرا یہ خیال نہیں ہے کہ کسی اور کو دے فرمایا تو خیال اور گمان نہ کر بلکہ یقیناً وہ اسے اپنے لیے رکھے گا۔ اے اسماعیل جسکا بھائی کسی حاجت کے لئے ایک شخص کے پاس جائے اور وہ قدرت رکھتے ہوئے بھی اسے پورا نہ کرے تو خدا اسکی قبر میں ایک سانپ کو اس پر مسلط کر دے گا اور وہ قیامت تک اسکے انگوٹھے کو ڈستار ہے گا خواہ یہ معاف کر دیا گیا ہو یا عذاب میں ڈالا گیا ہو۔

قدرت رکھنے کے باوجود مؤمن کی حاجت پوری نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مؤمن کی حاجت روائی کے لئے تو جائے لیکن اسے پورا کرنے کیلئے پوری پوری کوشش نہ کرے تو گویا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اللہ اور اسکے رسول سے خیانت کی ہو (پھر) اللہ اس کا دشمن بن جائے گا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ ہماری محبت کا دم بھرنے والوں میں سے کوئی شخص اپنے مؤمن کے کسی کام میں تعاون تو کرتا ہے لیکن پوری کوشش کے ساتھ اس کی مدد نہیں کرتا تو یقیناً اس نے خدا، رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مؤمنین کے ساتھ خیانت کی ہے۔ راوی کہتا ہے میں نے عرض کی آپ کی مؤمن سے کیا مراد ہے؟ فرمایا جو حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے لیکر آخری امام تک کو مانتا ہو۔

مدد کی درخواست کے باوجود مدد نہ کرانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ہمارا شیعہ کسی بھائی کے پاس جائے اور اس سے کسی کام کے سلسلے میں تعاون چاہتا ہو اور یہ قدرت رکھنے کے باوجود مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہمارے دشمنوں کی ضروریات پوری کرنے کی قدرت دے گا اور پھر قیامت والے دن ایسا کر نیکی وجہ سے اسے عذاب ہوگا۔

۲- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ سَعْدَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ بَخِلَ بِمَعُونَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَالْقِيَامِ لَهُ فِي حَاجَتِهِ، ابْتُلِيَ بِمَعُونَةٍ مِنْ يَأْتُمُّ عَلَيْهِ وَلَا يُوجَرُ.

عِقَابُ مَنْ اخْتَسَى وَمُؤْمِنٌ غَارِي

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ ثَوْبٍ فَعَلِمَ أَنَّ بِحَضْرَتِهِ مُؤْمِنًا مُحْتَاجًا إِلَيْهِ فَلَمْ يَدْفَعْهُ إِلَيْهِ، أَكَبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي النَّارِ عَلَى مِنْخَرِيهِ.

عِقَابُ مَنْ شَبِعَ وَبِحَضْرَتِهِ مُؤْمِنٌ جَائِعٌ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْبَرْقِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ أَحْنَفٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عليه السلام: مَنْ بَاتَ شَبْعَانًا وَبِحَضْرَتِهِ مُؤْمِنٌ جَائِعٌ طَاوٍ، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَلَأْتُكُمْ عَلَى هَذَا الْعَبْدِ إِنِّي أَمَرْتُهُ فَعَصَانِي وَأَطَاعَ غَيْرِي وَكَلَّتُهُ إِلَى عَمَلِهِ، وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا غَفَرْتُ لَهُ أَبَدًا.

۲- وَ فِي رِوَايَةِ حَرِيزٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا آمَنَ بِي مَنْ بَاتَ شَبْعَانًا وَأَخُوهُ الْمُسْلِمُ طَاوٍ.

عِقَابُ مَنْ حَقَّرَ مُؤْمِنًا وَاسْتَخَفَّ بِهِ وَأَذَلَّهُ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَا تُحَقِّرُوا مُؤْمِنًا فَقِيرًا. فَإِنَّهُ مَنْ حَقَّرَ

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں کنجوسی کرے اور جس کی مدد کرنا گناہ ہے اسکی مدد کرے تو اسے اس مدد کا کوئی ثواب نہ ملے گا۔

بے لباس مؤمن کے ہوتے ہوئے (اچھے) لباس پہننے کی سزا

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں اگر کسی کے پاس زیادہ لباس ہیں اور اسے اطلاع ملتی ہے کہ اسکی ہمسائیگی میں ضرورت مند مؤمن بھی رہتا ہے اور یہ اسے لباس نہیں دیتا تو اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

بھوکے مؤمن کے ہوتے ہوئے سیر ہو کر کھانا کھانے کی سزا

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں

جو پیٹ بھر کر سو جائے جبکہ اسکے پڑوس میں ایک مؤمن بھوکا ہے تو خدا فرماتا ہے اے میرے فرشتو! میں تمہیں اس بندے پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے حکم دیا تھا لیکن اس نے میری نافرمانی کی ہے اور میرے غیر کی اطاعت۔ نیز اس نے اپنے عمل میں میرے غیر پر بھروسہ کیا ہے مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں اسے کبھی معاف نہ کروں گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جو خود تو سیر ہو کر سو جائے اور اسکے نزدیک کوئی مؤمن بھوکا ہو تو اس نے مجھ پر ایمان نہیں لایا۔

مؤمن کی تحقیر، توہین اور تذلیل کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی غریب مؤمن کی تحقیر نہ کیا کرو کیونکہ جو غریب مؤمن کی تحقیر اور توہین کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اسے حقیر جانے گا جب تک یہ ایسا کرنا چھوڑ نہیں دیتا یا تو بہ نہیں

مُؤْمِنًا فَقِيرًا وَاسْتَخَفَّ بِهِ، حَقَّرَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَمْ يَزَلْ مَا قِتَالَهُ حَتَّى يَزْجَعَ عَنْ مَحَقَّرَتِهِ
أَوْ يَتُوبَ. وَقَالَ: وَمَنْ اسْتَدَلَّ مُؤْمِنًا وَحَقَّرَهُ لِقَلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ وَلِفَقْرِهِ، شَهَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ.

عِقَابُ مَنْ اغْتَيْبَ عِنْدَهُ الْمُؤْمِنُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
جَعْفَرِ الْجَمِيرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ أَبِي الْوَرْدِ،
عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: مَنْ اغْتَيْبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَنَصَرَهُ وَأَعَانَهُ، نَصَرَهُ اللَّهُ وَأَعَانَهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. وَمَنْ اغْتَيْبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُؤْمِنُ فَلَمْ يَنْصُرْهُ وَلَمْ يَدْفَعْ عَنْهُ وَهُوَ
يَقْدِرُ عَلَى نَصْرَتِهِ وَعَوْنِهِ، حَقَّرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

عِقَابُ الْعُجْبِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الصَّقِيلِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ:
إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَوَّضَ الْأَمْرَ إِلَى مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَخَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَسَبْعَ
أَرْضِينَ وَأَشْيَاءَ. فَلَمَّا رَأَى الْأَشْيَاءَ قَدْ انْقَادَتْ لَهُ، قَالَ: مَنْ مِثْلِي! فَأَرْسَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
نُورَةً مِنْ نَارٍ. قُلْتُ: وَمَا نُورَةٌ مِنْ نَارٍ؟ قَالَ: نَارٌ بِمِثْلِ أَنْمَلَةٍ. قَالَ: فَاسْتَقْبَلَهَا بِجَمِيعِ
مَا خَلَقَ فَتَخَلَّلَتْ لِذَلِكَ حَتَّى وَصَلَتْ إِلَيْهِ، لِمَا أَنْ دَخَلَهُ الْعُجْبُ.

عِقَابُ مَنْ تَصَامَّ عَنْ سَائِلِهِ وَتَبَخَّرَ فِي مَشْيِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَاصِمِ الْكُوفِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا تَصَامَمْتَ أُمَّتِي عَنْ سَائِلِهَا وَمَشَتْ بِتَبَخُّرِهَا، حَلَفَ رَبِّي
عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِهِ فَقَالَ: وَعِزَّتِي لِأَعَذِّبَنَّ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ.

کر لیتا اس وقت تک خدا اس کا دشمن رہے گا نیز فرمایا جو کسی مؤمن کی غربت کی وجہ سے تذلیل و تحقیر کرتا ہے تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسے اپنی مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا۔

غیبت سنتے وقت مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو اور یہ اس کی نصرت و مدد کرے تو اللہ تعالیٰ بھی دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا اور اگر کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو رہی ہو اور یہ مدد کرنے کے باوجود اس کی نصرت و مدد نہ کرے، اس کا دفاع نہ کرے تو خداوند متعال دنیا و آخرت میں اسے ذلیل و رسوا کرے گا۔

بڑھائی کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک فرشتہ کو یہ امر تفویض کیا کہ تم ساتوں زمین و آسمان وغیرہ بناؤ۔ جب اس نے تمام چیزوں کو اپنا مطیع پایا تو نعرہ لگا دیا کہ کوئی ہے مجھ جیسا خداوند متعال نے تھوڑی سی آگ کو بھیجا (راوی نے پوچھا مولا کتنی آگ تھی فرمایا مٹھی بھر) کہ اس نے جو کچھ بنایا ہے اسے جلا ڈالو تا کہ اسے بڑھائی کرنے کا پتہ چل جائے۔

سائل کو دیکھ کر آنکھیں چرانے اور متکبرانہ انداز میں چلنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جب میری امت سائل سے آنکھیں چرائے گی اور متکبرانہ انداز میں چلے گی تو خدا اپنی عزت کی قسم کھا کر کہے گا مجھے اپنے عزت کی قسم میں ان میں سے کچھ لوگوں کو دوسرے کچھ لوگوں کی خاطر عذاب میں ڈالوں گا۔

عِقَابُ التَّبَاغُضِ وَالتَّخَاوُنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ، مَا لَمْ يَتَخَاوُنُوا وَادَّوُوا الْأَمَانَةَ وَآتَوْا الزَّكَاةَ. وَإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ، ابْتَلَوْا بِالْقَحْطِ وَالسِّنِينَ.

عِقَابُ الْمَعَاصِي

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ﷺ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَتْ سَنَةٌ أَمْطَرَ مِنْ سَنَةٍ وَلَكِنْ يَضْعُهُ حَيْثُ يَشَاءُ اللَّهُ. إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا عَمِلَ قَوْمٌ بِالْمَعَاصِي صَرَفَ عَنْهُمْ مَا كَانَ قَدَّرَ لَهُمْ مِنَ الْمَطَرِ فِي تِلْكَ السَّنَةِ إِلَى غَيْرِهَا مِنَ الْفَيَافِي وَالْبَحَارِ وَالْجِبَالِ. وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعَذِّبُ الْجُعْلَ فِي جُحْرِهَا بِحَبْسِ الْمَطَرِ عَنِ الْأَرْضِ بِخَطَايَا مَنْ بِحَضْرَتِهِ وَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ السَّبِيلَ وَالْمَسْلَكَ إِلَى سَوَاءِ مَحَلَّةِ أَهْلِ الْمَعَاصِي. ثُمَّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ ﷺ: فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ. ثُمَّ قَالَ: وَجَدْنَا فِي كِتَابِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا ظَهَرَ الزَّنَا كَثُرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ. وَإِذَا طُفَّفَ الْمِكْيَالُ أَخَذَهُمُ اللَّهُ بِالسِّنِينَ وَالنَّقْصِ. وَإِذَا مَنَعُوا الزَّكَاةَ، مَنَعَتِ الْأَرْضُ بَرَكَتَهَا مِنَ الزَّرْعِ وَالثَّمَارِ وَالْمَعَادِنِ. وَإِذَا جَارُوا فِي الْأَحْكَامِ تَعَاوَنُوا عَلَى الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ. وَإِذَا نَقَضُوا الْعُهُودَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ. وَإِذَا قَطَعُوا الْأَرْحَامَ جُعِلَتِ الْأَمْوَالُ فِي أَيْدِي الْأَشْرَارِ. وَإِذَا لَمْ يَأْمُرُوا بِمَعْرُوفٍ وَلَمْ يَنْهَوْا عَنِ مُنْكَرٍ وَلَمْ يَتَّبِعُوا الْأَخْيَارَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي، سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ فَيَدْعُوا خِيَارَهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ.

ایک دوسرے سے دشمنی اور خیانت کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک میری امت ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کرے گی اور مالکوں تک امانتیں لوٹائے گی زکات ادا کرے گی تو خیر پر رہے گی اور جب ایسا نہیں کرے گی تو قحط اور خشک سالی میں مبتلا ہوگی۔

گناہوں کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایسا نہیں ہے کہ ہر سال گذشتہ سال کی نسبت زیادہ بارشیں ہوا کرتی ہیں بلکہ اللہ جہاں چاہتا ہے بارش برساتا ہے بے شک جب ایک جگہ لوگ گناہ کرتے ہیں تو اس سال ان کی تقدیر میں لکھی گئی بارش کو اللہ کسی اور جگہ مثلاً صحراء، سمندر اور پہاڑوں پر برسا دیتا ہے خداوند متعال بارش نازل کرنے کے حکم کو لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے زمین سے دور رکھتا ہے اور جہاں معصیت و گناہ نہیں ہوتا وہاں بارش کو لے جاتا ہے پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اے صاحبان بصیرت! عبرت حاصل کرو پھر فرمایا ہم نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی کتاب میں دیکھا ہے کہ جسمیں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے جب ظاہر بظاہر زنا ہونے لگے تو اچانک موت بڑھ جاتی ہیں اور جب کم فروشی عروج پکڑ جائے تو اللہ قحط و نقصان میں مبتلا کر دیتا ہے اور جب زکات دینے میں رکاوٹ ڈالی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ زمین کو کھیتی باڑی، پھل اور معدنیات جیسی برکات سے روک دیتا ہے اور جب فیصلوں میں ظلم و جور ہونے لگے، ظلم و تجاوز میں ایک دوسرے کی مدد کی جانے لگے اور جب وعدہ خلافیاں عام ہونے لگیں تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے اور جب قطع رحم ہو تو مال و منال شریر لوگوں کے ہاتھ چلا جاتا ہے اور جب نیکی کا حکم نہ دیا جانے لگے اور برائی سے نہ روکا جانے لگے اور میرے اہلبیت کے اختیار (نیک لوگ) کی پیروی نہ کی جائے تو اللہ تعالیٰ ان پر شریر لوگوں کو مسلط کر دیتا ہے اس وقت یہ نیک لوگ ان کیلئے دعائیں مانگتے ہیں لیکن انکی دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔

- ٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي نَصْرِ بْنِ زَنْطِيٍّ، عَنْ أَبَانَ الْأَحْمَرِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَمْسٌ إِذَا أَدْرَكْتُمُوهُنَّ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُنَّ: لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ حَتَّى يُعْلِنُوهَا، إِلَّا ظَهَرَ فِيهِمُ الطَّاعُونَ وَالْأَوْجَاعُ الَّتِي لَمْ تَكُنْ فِي أَسْلَافِهِمُ الَّذِينَ مَضَوْا، وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ، إِلَّا أَخَذُوا بِالسِّنِينَ وَشِدَّةِ الْمَوْتِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ، وَلَمْ يَمْنَعُوا الزَّكَاةَ، إِلَّا مَنَعُوا الْقِطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمَطَّرُوا، وَلَمْ يَنْقُصُوا عَهْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَهْدَ رَسُولِهِ، إِلَّا سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَأَخَذُوا بَعْضُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ، وَلَمْ يَحْكُمُوا بِغَيْرِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ، إِلَّا جَعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ.
- ٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ تَخْبُثُ فِيهِ سَرَائِرُهُمْ وَتَحْسُنُ فِيهِ عِلَانِيَتُهُمْ طَمَعًا فِي الدُّنْيَا لَا يُرِيدُونَ بِهِ مَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَكُونُ أَمْرُهُمْ رِيَاءً لَا يُخَالِطُهُ خَوْفُ يَعْمُهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ فَيَدْعُوهُ دُعَاءَ الْفَرِيقِ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ.
- ٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا رَسْمُهُ وَلَا مِنَ الْإِسْلَامِ إِلَّا اسْمُهُ. يُسَمُّونَ بِهِ وَهُمْ أَبْعَدُ النَّاسِ مِنْهُ. مَسَاجِدُهُمْ غَامِرَةٌ وَهِيَ خَرَابٌ مِنَ الْهُدَى. فَقَهَاءُ ذَلِكَ الزَّمَانِ شَرُّ فَقَهَاءِ تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ. مِنْهُمْ خَرَجَتِ الْفِتْنَةُ وَإِلَيْهِمْ تَعُودُ.
- ٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَلْفِ بْنِ حَمَادٍ، عَنْ رَبِيعٍ، عَنِ الْفَضِيلِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِذَا أَخَذَ الْقَوْمُ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَانُوا رُكْبَانًا، كَانُوا مِنْ خَيْلِ إِبْلِيسَ وَإِنْ كَانُوا رَجَالَةً، كَانُوا مِنْ رَجَالَتِهِ.
- ٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ:

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا پانچ چیزیں ایسی ہیں اگر تم انکا سامنا کرو تو خدا سے پناہ چاہو۔ جب کسی قوم میں ظاہر بظاہر گناہ ہونے لگیں تو پھر اس قوم میں طاعون اور اس قسم کی دوسری بیماریاں عام ہونے لگتی ہیں جو پہلے ان کے اسلاف میں نہ تھیں اور جب ناپ تول میں کمی ہوتی ہے تو پھر قحط، تنگدستی اور ظالم بادشاہ کے ستم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب زکات کی ادائیگی نہیں ہوتی تو بارش سے محروم کر دیئے جاتے ہیں۔ اگر جانور نہ ہوتے تو ان لوگوں پر کبھی بارش نہ برتی جب خدا اور رسول ﷺ سے باندھے گئے عہد و پیمان توڑ دیئے جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے دشمنوں کو ان پر مسلط کر دیتا ہے اور جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے اُسے واپس لے لیا جاتا ہے اور جب احکام الہی کے بغیر قضاوت ہونے لگے تو خدا ان کے درمیان ہی انکا عذاب قرار دیتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا۔ وہ زمانہ جلد آنے والا ہے جب میری امت مال کے حصول کی خاطر باطن ناپاک اور ظاہر خوشنما دیکھائی دے گا یہ خدا کے ثواب کی طرف جانے کے بجائے ریاکاری کریں گے۔ ان میں خوف خدا نہ رہے گا۔ اللہ ان سب کو عذاب کرے گا۔ اس وقت یہ ڈوبنے والے شخص کی طرح دعائیں مانگیں گے لیکن قبول نہ ہونگیں۔

(۴) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ عنقریب میری امت پر وہ وقت بھی آئے گا کہ جس میں قرآن اور اسلام کا فقط نام و نمود ہی باقی رہ جائیگا۔ فقط انہیں اسلام کے نام پر پکارا جائے گا جبکہ یہ اسلام سے دور ہونگے۔ ان کی مسجدیں دیکھنے میں تو آباد نظر آئیں گی لیکن ان میں ہدایت کا نام و نشان تک نہیں ہوگا۔ اس زمانے کے فقہاء نیلگوں آسمان تلے بدترین فقیہ ہونگے انہی سے فتنہ ابھرے گا اور انہی کی طرف لوٹے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کے بعض لوگ معصیت خداوندی کرنے لگیں تو جب یہ سوار ہوں تب بھی ابلیس کے لشکر سے ہیں اور اگر پیادہ ہوں تو تب بھی شیطان کے پیدل لشکر سے ہیں۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا ہے شک خداوند متعال

سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ نَبِيًّا إِلَى قَوْمِهِ. فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: قُلْ لِقَوْمِكَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ قَرْيَةٍ وَلَا أَهْلِ بَيْتٍ كَانُوا عَلَى طَاعَتِي فَأَصَابَهُمْ فِيهَا شَرٌّ فَاثْتَقَلُوا عَمَّا أَحَبُّ إِلَيَّ مَا أَكْرَهُ، إِلَّا تَحَوَّلْتُ لَهُمْ عَمَّا يُحِبُّونَ إِلَيَّ مَا يَكْرَهُونَ.

عِقَابُ الْعُلَمَاءِ الْفَجَرَةِ وَالْقُرَّاءِ الْفَسَقَةِ وَالْجَبَابِرَةِ الظَّالِمَةِ وَالْوُزَرَاءِ الْخَوْنَةِ وَالْعُرَفَاءِ الْكَذِبَةِ وَالنَّاكِثِينَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ رِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام أَنَّ عَلِيًّا عليه السلام قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ رَحَى تَطْحَنُ. أَفَلَا تَسْأَلُونِي مَا طَحْنُهَا؟ فَقِيلَ لَهُ: وَمَا طَحْنُهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! فَقَالَ: الْعُلَمَاءُ الْفَجَرَةُ وَالْقُرَّاءُ الْفَسَقَةُ وَالْجَبَابِرَةُ الظَّالِمَةُ وَالْوُزَرَاءُ الْخَوْنَةُ وَالْعُرَفَاءُ الْكَذِبَةُ. وَإِنَّ فِي النَّارِ لَمَدِينَةً يُقَالُ لَهَا الْحَصِينَةُ. أَفَلَا تَسْأَلُونِي مَا فِيهَا؟ فَقِيلَ لَهُ: وَمَا فِيهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! قَالَ: فِيهَا أَيْدِي النَّاكِثِينَ.

عِقَابُ حُبِّ الدُّنْيَا وَعِبَادَةِ الطَّاغُوتِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ سَهْلِ الْحُلَوَانِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: بَيْنَا عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عليه السلام فِي سِيَاحَتِهِ إِذْ مَرَّ بِقَرْيَةٍ فَوَجَدَ أَهْلَهَا مَوْتَى فِي الطَّرِيقِ وَالْدُّورِ. فَقَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ مَاتُوا بِسُخْطَةٍ. وَلَوْ مَاتُوا بِغَيْرِهَا، تَدَافَنُوا. قَالَ: فَقَالَ أَصْحَابُهُ: وَدَدْنَا أَنَّا عَرَفْنَا قِصَّتَهُمْ. فَقِيلَ لَهُ: نَادِهِمْ يَا رُوحَ اللَّهِ! فَقَالَ: يَا أَهْلَ الْقَرْيَةِ! فَأَجَابَهُ مُجِيبٌ مِنْهُمْ لَبَّيْكَ يَا رُوحَ اللَّهِ! قَالَ: مَا حَالُكُمْ وَمَا قِصَّتُكُمْ؟ قَالَ: أَصْبَحْنَا فِي عَافِيَةٍ وَبِثْنَا فِي الْهَافِيَةِ. فَقَالَ: مَا الْهَافِيَةُ؟ قَالَ: بِحَارٌ مِنْ نَارٍ فِيهَا جِبَالٌ مِنَ النَّارِ. قَالَ: وَمَا بَلَغَ بِكُمْ مَا أَرَى؟ قَالَ: حُبُّ الدُّنْيَا وَعِبَادَةُ

نے اپنی قوم میں رسول کو مبعوث فرمایا اور اسکی طرف وحی کی کہ اپنی قوم سے کہو۔ بے شک کوئی ایسا شہر یا خاندان نہیں ہے جو میری اطاعت کرتا ہو اور پھر اسے کوئی مصیبت آئی ہو۔ میں نے جسے پسند کیا اس سے اس قوم نے دوری اختیار کی اور جو نامناسب تھا اسے انجام دیا۔ بہر حال میں نے بھی ان کی پسندیدہ چیزوں سے دوری اختیار کی ہے اور ان کی ناپسندیدہ چیزوں کو بچ لایا ہوں۔

فاجر علماء، فاسق قاری، ظالم رسہ گیر، خائن وزیر، جھوٹے عرفاء، اور عہد شکنوں کی سزا (۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا جہنم میں ایک آسیب اور بلا ہے جو سب کو آسیب زدہ کرتی ہے کیا اس آسیب کے متعلق تم سوال نہیں کرتے؟! کہا گیا اے امیر المؤمنین علیہ السلام وہ آسیب کیا ہے؟ فرمایا وہ فاجر علماء، فاسق قاری، ظالم رسہ گیر، خائن وزراء، اور جھوٹے عارف ہیں فرمایا جہنم میں ﴿حصیہ﴾ نامی ایک شہر ہے کیا اس شہر کے متعلق سوال نہیں کرو گے؟! کہا گیا یا امیر المؤمنین علیہ السلام اس میں کیا ہے؟ فرمایا اس میں عہد شکنوں کے ہاتھ ہونگے۔

عبادتِ طاغوت اور حبِ دنیا کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم اپنی سیاحت کے دوران ایک گاؤں سے گزرے اور دیکھا کہ وہاں کے لوگ گھروں اور گلیوں میں مرے پڑے ہیں فرمایا یہ معصیت الہی کی وجہ سے مرے ہیں۔ اگر معصیت کے بغیر مرتے تو ایک دوسرے کو دفن کرتے۔ حضرت عیسیٰ کے ایک صحابی نے کہا ہماری خواہش ہے کہ ہم ان کا قصہ اور ماجرا جانیں لہذا ان سے کہا گیا اے روح اللہ ندا دیجئے تو حضرت عیسیٰ نے فرمایا اے اہل قریہ ان میں سے ایک نے جواب دیا بلیک یا روح اللہ۔ فرمایا تم نے کیا حالت بنا رکھی ہے؟ تمہارا قصہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہم صبح خیر و عافیت سے تھے لیکن رات کو ﴿ہاویہ﴾ ہمارا ٹھکانہ بنا پوچھا گیا ہاویہ کیا ہے؟ فرمایا یہ آگ کا ایسا سمندر ہے جسمیں آگ کے پہاڑ ہیں ان سے پوچھا گیا کس چیز نے تمہیں اس مقام تک آن پہنچایا ہے کہنے لگے دنیا کی محبت اور طاغوت کی عبادت نے۔ پوچھا! دنیا سے کتنی

الطَّاعُوتِ. قَالَ: وَمَا بَلَغَ بِكُمْ مِنْ حُبِّكُمْ الدُّنْيَا؟ قَالَ: كَحُبِّ الصَّبِيِّ لِأُمِّهِ إِذَا أَقْبَلَتْ فَرِحَ وَإِذَا أَذْبَرَتْ حَزِنَ. قَالَ: وَمَا بَلَغَ مِنْ عِبَادَتِكُمْ الطَّاعُوتِ؟ قَالَ: كَمَا نُوَا إِذَا أَمَرُونَا، أَطَعْنَاهُمْ. قَالَ: فَكَيْفَ أَجَبْتَنِي أَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ؟ قَالَ: لِأَنَّهُمْ مُلْجَمُونَ بِلُجْمٍ مِنْ نَارٍ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَةٌ غِلَظُ شِدَادٍ وَإِنِّي كُنْتُ فِيهِمْ وَلَمْ أَكُنْ مِنْهُمْ. فَلَمَّا أَصَابَهُمُ الْعَذَابُ، أَصَابَنِي مَعَهُمْ. فَأَنَا مُعَلَّقٌ بِشَعْرَةٍ أَخَافُ أَنْ أَكْتَبَكُ فِي النَّارِ. قَالَ: فَقَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ لِأَصْحَابِهِ: النَّوْمُ عَلَى الْمَزَابِلِ وَأَكْلُ خُبْزِ الشَّعِيرِ يَسِيرٌ مَعَ سَلَامَةِ الدِّينِ.

عِقَابُ الْمُرَائِي

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ فِيمَ النَّجَاةُ غَدَاً؟ قَالَ: إِنَّمَا النَّجَاةُ فِي أَنْ لَا تُخَادِعُوا اللَّهَ فَيُخَادِعَكُمْ. فَإِنَّهُ مَنْ يُخَادِعِ اللَّهَ، يَخْدَعُهُ وَيَنْزِعُ مِنْهُ الْإِيمَانَ. وَنَفْسُهُ يَخْدَعُ لَوْ يَشْعُرُ. قِيلَ لَهُ: فَكَيْفَ يُخَادِعُ اللَّهَ؟ قَالَ: يَعْمَلُ بِمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُرِيدُ بِهِ غَيْرَهُ. فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي الرِّيَاءِ. فَإِنَّهُ شَرُّكُمْ بِاللَّهِ. إِنَّ الْمُرَائِيَّ يُدْعَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ: يَا كَافِرًا يَا فَاجِرًا يَا غَادِرًا يَا خَاسِرًا حَبِطَ عَمَلُكَ وَبَطَلَ أَجْرُكَ وَلَا خَلَقَ لَكَ الْيَوْمَ فَالْتَمِسْ أَجْرَكَ مِمَّنْ كُنْتَ تَعْمَلُ لَهُ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ كِتَابًا مِنْ كُتُبِهِ عَلَى نَبِيٍِّّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ. وَفِيهِ أَنْ يَكُونَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِي يَخْتَلُونَ الدُّنْيَا بِالْدِّينِ يَلْبَسُونَ مُسُوكَ الضَّأْنِ عَلَى قُلُوبٍ كَقُلُوبِ الذُّنَابِ أَشَدَّ مَرَارَةً مِنَ الصَّبْرِ وَالسِّنْتِ ثُمَّ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَأَعْمَالُهُمُ الْبَاطِنَةُ أَنْتَنُ مِنَ الْجِيفِ فَبِئْسَ يَغْتَرُونَ

محبت تھی؟ کہا جتنا بچہ ماں سے محبت کرتا ہے جب وہ آتی ہے تو بچہ خوش ہو جاتا ہے اور جب جاتی ہے تو غمگین ہو جاتا ہے۔ پوچھا کس طرح طاغوت کی اطاعت اور عبادت کیا کرتے تھے؟ کہا جب بھی ہمیں حکم دیتے ہم ان کی اطاعت کرتے پوچھا صرف تم کیوں جواب دے رہے ہو، دوسرے جواب کیوں نہیں دیتے؟ کہا چونکہ ان کے منہ آگ سے بھرے ہوئے ہیں اور ان پر شدید سختی کرنے والے ملائکہ مامور کیئے گئے ہیں میں ان میں ضرور رہتا تھا لیکن ان میں سے نہ تھا اور جب عذاب آیا تو اس نے مجھے بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ابھی تک میں بال جتنی باریک تار سے لٹکا ہوا ہوں اور خائف ہوں کہیں جہنم کی آگ میں نہ جاگروں اس وقت حضرت عیسیٰ نے اپنے اصحاب سے فرمایا گھاس پھوس میں سولینے اور جو کی روٹی کھا لینے میں سلامتی دین آسان (دیکھائی دیتی) ہے۔

ریا کار کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا سے پوچھا گیا کل (روز قیامت) کس چیز میں نجات ہے؟ فرمایا نجات فقط اس میں ہے کہ اللہ کو دھوکہ و فریب نہ دو کہ وہ تمہیں چکمہ دے بے شک جو اللہ کو چکمہ دیتا ہے اللہ بھی اسے چکمہ دے گا اس سے ایمان لے لے گا اور اگر اسے کچھ شعور ہے تو اس نے اپنے ساتھ ہی دھوکہ کیا ہے پوچھا گیا کہ وہ اللہ کو کس طرح دھوکہ دیتا ہے فرمایا جس چیز کا اللہ نے حکم دیا ہے اسے انجام تو دیتا ہے لیکن غیر اللہ کے لئے۔ ریا سے ڈرو کیونکہ یہ اللہ کیساتھ شرک ہے۔ یقیناً قیامت والے دن ریا کار کو چار ناموں سے پکارا جائے گا اے کافر، اے فاجر، اے حیلہ گر، اے خسارے والے تیرے عمل ختم کر دیئے گئے ہیں تیرا اجر و ثواب جاتا رہا ہے آج تیرا کوئی ثواب نہیں ہے۔ جس کے لئے عمل انجام دیتا رہا ہے اس سے اجر و ثواب کی التماس کر۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ خداوند متعال نے انبیاء علیہم السلام پر نازل کردہ کتابوں میں سے ایک کتاب میں فرمایا میری مخلوق میں سے ایک نے دین کو دنیا تک پہنچنے کا وسیلہ بنا رکھا ہے وہ بھیڑے کا سادل رکھتے ہیں اور انہوں نے دنبے کی کھال اوڑھ رکھی ہے ان میں ذرا

أَمْ إِيَّايُ يُخَادِعُونَ أَمْ عَلَىٰ يَجْتَرِئُونَ. فَبِعِزَّتِي حَلَفْتُ لَا بُعَثَنَّ عَلَيْهِمْ
فِتْنَةً تَطَأُ فِي خِطَامِهَا حَتَّىٰ تَبْلُغَ أَطْرَافَ الْأَرْضِ تَتْرُكُ الْحَكِيمَ
مِنْهَا. حَيْرَانٌ فِيهَا رَأَىٰ ذِي الرَّأْيِ وَحِكْمَةُ الْحَكِيمِ. أَلْبِسُهُمْ
شَيْعًا وَأُذِيقُوا بَعْضَهُمْ بِأَسِّ بَعْضٍ. أَنْتَقِمُ مِنْ أَعْدَائِي بِأَعْدَائِي
فَلَا أُبَالِي.

عِقَابُ مَنْ صَنَعَ شَيْئًا لِلْمُفَاخَرَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ رَفَعَهُ إِلَىٰ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ
صَنَعَ شَيْئًا لِلْمُفَاخَرَةِ، حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَسْوَدَ.

عِقَابُ مَنْ تَرَكَ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسَى، عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَرَكَتَ
أُمَّتِي الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَلْيَأْذَنْ بِوِقَاعٍ مِنَ اللَّهِ
جَلَّ اسْمُهُ.

بَابُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ،
عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَنَدَلِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَنْزِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ
ابْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ مَسْمَعٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ ثُبَّاتَةَ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِذَا غَضِبَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ عَلَىٰ بَلَدَةٍ وَلَمْ يُنْزَلْ بِهَا الْعَذَابُ، غَلَّتْ أَشْعَارُهَا وَقَصُرَتْ أَعْمَارُهَا وَلَمْ
تَرْبَحْ تُجَارُهَا وَلَمْ تَزُكْ أَثْمَارُهَا وَلَمْ تَغْزُرْ أَنْهَارُهَا وَحُبِسَ عَنْهَا أَمْطَارُهَا
وَسُلِّطَ عَلَيْهَا شِرَارُهَا.

برابر صبر نہیں ہے لیکن شہد سے میٹھی اور رسلی زبان کے مالک ہیں ان کے تمام باطنی اعمال مردار سے زیادہ بدبودار ہیں۔ کیا یہ مجھے رحمت کا فریب دیں گے اور میرے ساتھ دھوکہ کریں گے؟! یا انہوں نے مجھ پر جرأت پیدا کر لی ہے!!؟ میں اپنی عزت کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں حتماً انہیں ایسے فتنے میں مبتلا کروں گا کہ زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک اس میں لوٹے پوٹے رہیں گے حکیم انہیں فتنے میں حیران و سرگردان چھوڑ دے گا اسی میں ہی صاحب نظر کی رائے اور حکیم کی حکمت ہے انہیں مختلف گروہوں میں بانٹ دوں گا کہ بعض دوسرے بعض لوگوں کو اذیت دیں گے میرے دشمن ہی، میرے دشمنوں سے انتقام لیں گے اور مجھے اس کی پروا تک نہ ہوگی۔

فخر کرنے کیلئے کسی چیز کو بنانے کی سزا

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیؑ فرماتے ہیں کہ جو فخر و مباہات کے لئے کوئی چیز بنائے گا تو اللہ قیامت والے دن اسے روسیہ محشور کرے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میری امت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کو ترک کر بیٹھے تو پھر وہ اللہ تبارک تعالیٰ سے جنگ کرنے کے لئے آمادہ ہو جائے۔

غضب خدا کا عذاب

(۱) حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب اللہ کسی شہر پر غضبناک ہونا چاہتا ہو اور اس شہر پر اپنا عذاب نازل نہ کرے تو اس شہر میں قیمتیں بڑھ جاتی ہیں، عمریں چھوٹی ہو جاتی ہیں۔ تاجروں کو منافع نہیں ہوتا، پھل کم پڑ جاتے ہیں، نہریں سوکھ جاتی ہیں۔ بارشیں منقطع ہو جاتی ہیں اور ان پر شریر لوگ مسلط ہو جاتے ہیں۔

عِقَابُ مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُ لِوَاءَ الْغَدْرِ.

عِقَابُ مَنْ اغْتَابَ غَارِيًّا فِي طَاعَةِ اللَّهِ أَوْ آذَاهُ أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِسُوءٍ

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اغْتَابَ مُؤْمِنًا غَارِيًّا أَوْ آذَاهُ أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِسُوءٍ، نُصِبَ عَمَلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَسْتَفِرَّقَ حَسَنَاتِهِ ثُمَّ يُرْكَسُ فِي النَّارِ رَكْسًا، إِذَا كَانَ الْغَارِي فِي طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

عِقَابُ مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِنًا بِسُلْطَانٍ لِيُصِيبَ مِنْهُ مَكْرُوهًا

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْحَاقَ الْخَفَافِ، عَنْ بَعْضِ الْكُوفِيِّينَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ رَوَّعَ مُؤْمِنًا بِسُلْطَانٍ لِيُصِيبَهُ مِنْهُ مَكْرُوهًا فَلَمْ يُصِبْهُ، فَهُوَ فِي النَّارِ. وَمَنْ رَوَّعَ مُؤْمِنًا بِسُلْطَانٍ لِيُصِيبَهُ مِنْهُ مَكْرُوهًا فَأَصَابَهُ، فَهُوَ مَعَ فِرْعَوْنَ وَآلِ فِرْعَوْنَ فِي النَّارِ.

عِقَابُ مَنْ آذَى الْمُؤْمِنِينَ وَنَصَبَ لَهُمْ وَعَانَدَهُمْ

۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ ابْنِ مَحْبُوبٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ أَيْنَ الصُّدُودُ لِأَوْلِيَائِي قَالَ: فَيَقُومُ قَوْمٌ لَيْسَ عَلَى وُجُوهِهِمْ لَحْمٌ. قَالَ: فَيَقُولُ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ آذَوْا الْمُؤْمِنِينَ وَنَصَبُوا لَهُمْ وَعَانَدُوهُمْ وَعَنَفَوْهُمْ فِي دِينِهِمْ. قَالَ: ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: كَانُوا

امان دے کر قتل کر دینے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی شخص کو قتل سے امان دے کر قتل کر ڈالے تو وہ قیامت والے دن اس حالت میں آئیگا کہ اس نے فریب اور دھوکہ دہی کا پرچم اٹھا رکھا ہوگا۔

غازی کی غیبت، اذیت، اور اسکے بچوں سے برا سلوک کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مؤمن غازی کی غیبت کرے، یا اسے اذیت دے یا اس کی عدم موجودگی میں اسکے گھر والوں سے بدسلوکی کرے تو قیامت والے دن اسکا یہ عمل ایک جگہ نصب کر دیا جائے گا جو اس کے اچھے اعمال کو ختم کر دے گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں پھینک دیا جائے گا البتہ یہ تب ہے کہ غازی خدا کا مطیع ہو۔

مؤمن کو پادشاہ سے ڈرانے دھمکانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو کسی مؤمن کو پادشاہ کی طرف سے ڈرائے کہ تجھے بادشاہ کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچنے والی ہے اور اسے تکلیف نہ پہنچے تو وہ جہنم میں جائے گا لیکن اگر مؤمن کو تکلیف پہنچے تو یہ فرعون اور آل فرعون کے ہمراہ جہنم میں ہوگا۔

مؤمن کو اذیت، اس سے دشمنی اور عناد کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روز قیامت منادی ندا دیگا کہ میرے محبوبوں سے روگردان رہنے والے کہاں ہیں؟ تو کچھ لوگ اٹھ کھڑے ہونگے جنکے چہرے پر گوشت نہ ہوگا پھر وہ کہے گا یہ وہ لوگ ہیں جو مؤمنین کو اذیت دیا کرتے تھے ان کیساتھ دشمنی اور عناد رکھتے تھے اور ان کے دین کے وجہ سے ان کی توہین کیا کرتے تھے پھر انہیں جہنم جانے کا حکم دیا جائے گا نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کی قسم! یہ وہ لوگ ہیں کہ مؤمنین کیساتھ جنکا قول تو ایک ہوتا تھا لیکن یہ ان کے حقوق پامال کیا کرتے تھے اور ان کے راز فاش کیا

وَاللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقُولُوْنَ بِقَوْلِهِمْ وَلَكِنَّهُمْ حَبَسُوْا حُقُوْقَهُمْ وَاِذَا عَوَّا عَلَيْهِمْ سِرَّهُمْ.

عِقَابُ مَنْ ابْتَدَعَ دِيْنًا

١- اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ يَزِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ اَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عليه السلام وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ اَبِي بَصِيْرٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عليه السلام قَالَ: كَانَ رَجُلٌ فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ طَلَبَ الدُّنْيَا مِنْ حَلَالٍ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا فَطَلَبَهَا مِنْ حَرَامٍ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهَا، فَاتَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَهُ: يَا هَذَا اِنَّكَ قَدْ طَلَبْتَ الدُّنْيَا مِنْ حَلَالٍ فَلَمْ تَقْدِرْ عَلَيْهَا وَ طَلَبْتَهَا مِنْ حَرَامٍ فَلَمْ تَقْدِرْ عَلَيْهَا اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلَى شَيْءٍ يَكْثُرُ بِهِ مَالُكَ وَ دُنْيَاكَ وَ يَكْثُرُ بِهِ تَبْعُكَ؟ قَالَ: بَلَى. قَالَ: تَبْتَدِعْ دِيْنًا وَ تَدْعُوْا اِلَيْهِ النَّاسُ. فَفَعَلَ. فَاسْتَجَابَ لَهُ النَّاسُ وَ اطَاعُوْهُ وَ اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا. ثُمَّ اِنَّهُ فَكَّرَ فَقَالَ بِشَيْءٍ مَا صَنَعْتَ ابْتَدَعْتَ دِيْنًا وَ دَعَوْتَ النَّاسَ اِلَيْهِ وَ مَا اَرَى اِلَى تَوْبَةٍ اِلَّا اَنْ اَتِي مَنْ دَعَوْتُهُ اِلَيْهِ فَاُردُّهُ عَنْهُ. فَجَعَلَ يَأْتِي اَصْحَابَهُ الَّذِيْنَ اُجَابُوْهُ فَيَقُوْلُ: اِنَّ الَّذِي دَعَوْتُكُمْ اِلَيْهِ باطِلٌ وَاِنَّمَا ابْتَدَعْتُهُ. فَجَعَلُوْا يَقُولُوْنَ: كَذَبْتَ. هُوَ الْحَقُّ وَ لَكِنَّكَ شَكَكْتَ فِي دِيْنِكَ فَرَجَعْتَ عَنْهُ. فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ، عَمَدَ اِلَى سِلْسِلَةٍ فَوَتَدَلَّهَا وَ تَدَا ثُمَّ جَعَلَهَا فِي عُنُقِهِ وَ قَالَ: لَا اُحِلُّهَا حَتَّى يَتُوبَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ عَلَيَّ. فَأَوْحَى اللّٰهُ اِلَى نَبِيٍّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ قُلْ لِّفُلَانٍ: وَ عِزَّتِي لَوْ دَعَوْتَنِي حَتَّى يَنْقَطِعَ اَوْ ضَالُّكَ مَا اسْتَجَبْتُ لَكَ حَتَّى تَرُدَّ مَنْ مَاتَ عَلَى مَا دَعَوْتُهُ اِلَيْهِ فَيَرْجِعَ عَنْهُ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ يَزِيْدٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيْسَى، عَنْ حَرِيْزٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلُّ ضَلَالَةٍ سَبِيلُهَا اِلَى النَّارِ.

٣- اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: اَدْنَى الشَّرِكِ اَنْ يَبْتَدِعَ الرَّجُلُ رَأْيًا فَيُحِبُّ عَلَيْهِ وَيُبْغِضُ.

٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

کرتے تھے۔

دین میں بدعت پیدا کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ گذشتہ زمانے میں ایک شخص حلال طریقے سے دنیا کمانا چاہتا تھا لیکن اس پر قادر نہ ہوا اور حرام طریقے سے دنیا کمانے لگ گیا۔ لیکن اس پر بھی قادر نہ ہوا اس کے پاس شیطان نے آکر کہا اے شخص تم نے دنیا کو حلال طریقے پر کمانا چاہا مگر کامیاب نہ ہو سکے اور جب حرام سے کمانا چاہا تب بھی کامیابی نصیب نہ ہوئی کیا میں تجھے ایسا طریقے نہ بتاؤں جس سے تیرا مال اور دنیا زیادہ ہو جائے اور تیرے چاہنے والوں کی بھی کثرت ہو کہنے لگا کیوں نہیں، ضرور بتاؤ شیطان نے کہا ایک نیا دین ایجاد کر لو اور لوگوں کو اس کی طرف دعوت دو اس شخص نے ایسا ہی کیا لوگ جوق در جوق اس کے پاس آنے لگے اس کی اطاعت کرنے لگے اور اسکی دنیا بھی آباد ہوگی پھر جب اس نے غور و فکر کیا تو خود سے کہنے لگا میں نے بہت برا کیا ہے ایک نیا دین بھی گھڑا ہے اور لوگوں کو اس دین کی دعوت بھی دی ہے اب تو بہ کا ایک ہی راستہ ہے کہ جب لوگ میرے پاس آئیں تو انھیں واپس بھیج دوں بہر حال جو نہی اس دعوت پر لبیک کہنے والے اس کے پاس آتے تو وہ کہتا جس چیز کی طرف میں نے تمھیں دعوت دی ہے وہ میں نے خود سے گھڑا ہے وہ کہتے تم جھوٹ بول رہے ہو تمھارا دین حق ہے صرف اتنا ہوا کہ تم اس دین میں شک کر بیٹھے ہو اور اب واپس لوٹنا چاہتے ہو اس وقت اس نے زمین میں میخ ٹھونک کر اس کے ساتھ زنجیر باندھ لی اور اسے اپنی گردن میں ڈال دیا اور کہا جب تک خدا مجھے معاف نہیں کرے گا میں اسے اپنی گردن سے نہ نکالوں گا خدا نے اپنے انبیاء میں سے ایک نبی کی طرف وحی کی کہ اس کے پاس جا کر کہو کہ خدا کہتا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم اگر تم مجھے اتنا پکارو کہ تمھارے بدن کے جوڑے علیحدہ ہو جائیں میں تب بھی تمھیں معاف نہ کروں گا البتہ جنہوں نے تمھارا دین اختیار کیا تھا اور اب مرچکے ہیں انہیں زندہ کر کے اس دین سے واپس لوٹا سکتے ہو تو تب میں تمھیں معاف کروں (یعنی تمھاری معافی ناممکن ہے)۔

(۲) معصوم علیہ السلام فرماتے ہیں ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا راستہ جہنم کی طرف جاتا ہے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کم ترین شرک یہ ہے کہ انسان اپنی رائے سے دین گھڑے اور پھر اس کے مطابق دوستی اور دشمنی رکھے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ سب سے کم ترین بت پرستی کون سی ہے؟ فرمایا

جَعْفَرِ الْحَمِيرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: مَا أَذْنَى النَّصَبِ؟ فَقَالَ: أَنْ يَتَدَعِيَ الرَّجُلُ شَيْئًا فَيُحِبُّ عَلَيْهِ وَيُنْغِضُ عَلَيْهِ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْعَمِيِّ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَبِي اللَّهُ تَعَالَى لِصَاحِبِ الْبِدْعَةِ بِالتَّوْبَةِ. قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: إِنَّهُ قَدْ أَشْرَبَ قَلْبَهُ حُبُّهَا.

٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَاحِبِ بِدْعَةٍ فَوَقَّرَهُ، فَقَدْ مَشَى فِي هَذِمِ الْإِسْلَامِ.

بَابُ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا إِلَّا جَعَلَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَفِي النَّارِ مَنْزِلًا. فَإِذَا سَكَنَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ، نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَشْرِفُوا. فَيُشْرِفُونَ عَلَى النَّارِ وَتُرْفَعُ لَهُمْ مَنَازِلُهُمْ فِي النَّارِ. ثُمَّ يُقَالُ لَهُمْ: هَذِهِ مَنَازِلُكُمْ الَّتِي لَوْ عَصَيْتُمْ رَبَّكُمْ دَخَلْتُمُوهَا. فَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ فَرَحًا، لَمَاتَ أَهْلُ الْجَنَّةِ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَرَحًا بِمَا صُرِفَ عَنْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ. ثُمَّ يُنَادُونَ: يَا مَعَاشِرَ أَهْلِ النَّارِ ارْفَعُوا رُؤُوسَكُمْ فَانظُرُوا إِلَى مَنَازِلِكُمْ فِي الْجَنَّةِ. فَيَرْفَعُونَ رُؤُوسَهُمْ فَيَنْظُرُونَ إِلَى مَنَازِلِهِمْ فِي الْجَنَّةِ مَا فِيهَا مِنَ النِّعَمِ فَيُقَالُ لَهُمْ: هَذِهِ مَنَازِلُكُمْ الَّتِي لَوْ أَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ دَخَلْتُمُوهَا. قَالَ: فَلَوْ أَنَّ أَحَدًا مَاتَ حُزْنًا، لَمَاتَ أَهْلُ النَّارِ ذَلِكَ الْيَوْمَ حُزْنًا. فَيُورِثُ هَؤُلَاءِ مَنَازِلَ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مَنَازِلَ هَؤُلَاءِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: «أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ * الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ».

انسان کوئی دین گھڑے او پھر اس کی خاطر لوگوں سے محبت اور دشمنی رکھے۔

(۵) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بدعت پیدا کرنے والوں کی توبہ قبول نہیں کرتا پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ ایسا کیوں ہے؟ فرمایا اس نے اس بدعت کی محبت کو اپنے دل میں جگہ دی ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص بدعت ایجاد کرنے والے کی طرف ایک قدم اٹھاتا ہے اور اس کا احترام کرتا ہے تو یقیناً اس نے اسلام کو نابود کرنے کی طرف قدم بڑھایا ہے۔

خدا کی نافرمانی کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ نے جس مخلوق کو بھی پیدا کیا ہے اسکے لئے ایک گھر جنت میں اور ایک جہنم میں بنایا ہے جب اہل جنت جنت میں اور جہنمی جہنم میں سکونت اختیار کر لیں گے تو ایک منادی ندا دے گا اے اہل جنت ذرا نیچے دیکھو جب یہ نیچے دیکھیں گے تو جہنم میں اپنے گھروں کو دیکھیں گے اسوقت انہیں کہا جائے گا یہ تمہارے گھر ہیں اگر خدا کی نافرمانی کرتے تو یہاں رہ رہے ہوتے۔ اگر کوئی شخص خوشی سے مرجائے تو اہل جنت بھی آج عذاب ٹلنے کی خوشی میں مرجائیں گے پھر منادی ندا دے گا اے اہل جہنم اپنے سر سے اوپر کی جنت میں اپنے گھر دیکھو وہ اپنا سراو پر اٹھا کر جنت میں اپنے نعمتوں بھرے گھر دیکھیں گے پھر ان سے کہا جائے گا اگر تم اپنے رب کی اطاعت کرتے تو یہ تمہارے گھر تھے تمہیں یہاں بھیجا جاتا اگر کوئی جہنمی حزن و ملال سے مرجائے تو آج دوسرے جہنمی بھی حزن و ملال سے مرجائیں گے اور اسی ترتیب سے انہیں ان کے گھر اور انہیں ان کے گھر ملتے رہیں گے اور یہ اللہ کی اس آیت کی تفسیر ہے جس میں اللہ فرماتا ہے فقط وہی لوگ وارث ہیں۔ جنہیں فردوس برین وراثت میں ملی ہے اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

عِقَابُ الشَّكِّ وَالْمَعْصِيَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: إِنَّ الشَّكَّ وَالْمَعْصِيَةَ فِي النَّارِ لَيْسَا مِنَّا وَلَا إِلَيْنَا.

عِقَابُ الْمَرْأَةِ تَتَطَيَّبُ لِغَيْرِ زَوْجِهَا وَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ صَبِيحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيْ امْرَأَةٍ تَتَطَيَّبُ ثُمَّ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، فَهِيَ تُلْعَنُ حَتَّى تَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهَا مَتَى رَجَعَتْ.

عِقَابُ مَنْ سَمِعَ وَاعِيَةَ أَهْلِ الْبَيْتِ عليهم السلام وَرَأَى سَوَادَهُمْ فَلَمْ يُجِبْهُمْ

١- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَشْرِقِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ عليه السلام أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَهُوَ فِي قَصْرِ بَنِي مُقَاتِلٍ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَمِّي: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ! هَذَا الَّذِي أَرَى خِضَابًا أَوْ شَعْرًا؟ فَقَالَ: خِضَابٌ وَالشَّيْبُ إِلَيْنَا بَنِي هَاشِمٍ يُعَجَّلُ. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ جِئْتُمَا لِنُضْرَبَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ كَثِيرُ الدِّينِ كَثِيرُ الْعِيَالِ وَفِي يَدَيَّ بِضَائِعٌ لِلنَّاسِ وَلَا أَذْرِي مَا يَكُونُ وَأكْرَهُ أَنْ أَضِيعَ أَمَانَتِي وَقَالَ لَهُ ابْنُ عَمِّي مِثْلَ ذَلِكَ. قَالَ لَنَا: فَاَنْطَلِقَا فَلَا تَسْمَعَا لِي وَاعِيَةً وَلَا تَرِيَا لِي سَوَادًا فَإِنَّهُ مَنْ سَمِعَ وَاعِيَتَنَا أَوْ رَأَى سَوَادَنَا فَلَمْ يُجِبْنَا وَلَمْ يُغْنِنَا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُبَّهُ عَلَى مِنْخَرِيهِ فِي النَّارِ.

عِقَابُ مَنْ وَلِيَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمْ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ هَدِيَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

شک و گناہ کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا شک و گناہ کا نہ ہم سے کوئی تعلق ہے اور نہ انہیں ہماری طرف کوئی راہ ملتی ہے بلکہ یہ دونوں جہنم میں ہیں۔

بیوی کا غیر شوہر کیلئے عطر لگانے اور شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ عورت جو عطر لگا کر اپنے گھر سے باہر نکلتی ہے تو جب تک گھر واپس نہیں پلٹتی اس پر لعنت برستی رہے گی۔

اہل بیت علیہم السلام کی فریاد سننے اور انہیں دیکھنے کے باوجود مدد نہ کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں اپنے چچا زاد کیساتھ قصر بنی مقاتل میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس گیا۔ سلام و دعا کے بعد میرے چچا زاد نے کہا یا ابا عبد اللہ میں یہاں خضاب دیکھ رہا ہوں کہیں آپ کے بال سفید تو نہیں ہو گئے فرمایا یہ خضاب ہے ہم بنی ہاشم پر بہت جلد بڑھا پا آ جاتا ہے پھر ہماری طرف چہرہ کر کے فرمایا کیا میری مدد کے لئے آئے ہو؟ میں نے عرض کی میں بوڑھا آدمی ہوں سن رسیدہ بھی ہوں، مجھ پر قرض بھی زیادہ ہے اہل و عیال بھی کثرت سے ہیں لوگوں کا سرمایہ بھی میرے پاس ہے نجانے وہاں کیا کچھ ہو جائے لہذا مجھے پسند نہیں ہے کہ لوگوں کی امانتیں ضائع ہوں میرے چچا زاد نے بھی مجھ جیسی باتیں کیں حضرت نے فرمایا پھر اس طرح یہاں سے جاؤ کہ میری فریاد تمہارے کانوں تک نہ پہنچی ہو اور تم نے مجھے نہ دیکھا ہو کیونکہ جو ہماری فریاد سنے یا ہمیں (مشکل) میں دیکھے اور ہماری مدد و نصرت نہ کرے تو پھر یہ خدا کا حق ہے کہ اسے اوندھے منہ و اصل جہنم کرے۔

دس لوگوں کی ذمہ داری اپنی گردن پر لے کر ان سے عدالت نہ کر سکنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا جو دس آدمیوں کی سرپرستی

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ عَشْرَةَ فَلَمْ يَغْدِلْ فِيهِمْ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَدَاهُ وَرِجْلَاهُ وَرَأْسُهُ فِي ثَقْبٍ فَأَسِ.

عِقَابُ مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ فَضَيَّعَهُمْ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْأَزْمِنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُغَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ فَضَيَّعَهُمْ، ضَيَّعَهُ اللَّهُ تَعَالَى.

عِقَابُ الظَّلْمَةِ وَأَغْوَانُهُمْ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، نَادَى مُنَادٍ أَيْنَ الظَّلْمَةُ وَأَغْوَانُهُمْ وَمَنْ لَأَقَ لَهُمْ دَوَاةً أَوْ رَبَطَ كَيْسًا أَوْ مَدَّ مَدَّةً قَلَمٍ فَاخْشُرُوهُمْ مَعَهُمْ.

عِقَابُ مَنْ اقْتَرَبَ مِنْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا اقْتَرَبَ عَبْدٌ مِنْ سُلْطَانٍ، إِلَّا تَبَاعَدَ مِنَ اللَّهِ وَلَاكُثْرَ مَالِهِ، إِلَّا اشْتَدَّ حِسَابُهُ وَلَاكُثْرَ تَبِعِهِ، إِلَّا كَثُرَتْ شَيَاطِينُهُ.

٢- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَأَبْوَابَ السُّلْطَانِ وَحَوَاشِيهَا. فَإِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنْ أَبْوَابِ السُّلْطَانِ وَحَوَاشِيهَا، أَبْعَدُكُمْ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. وَمَنْ آثَرَ السُّلْطَانَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُ الْوَرَعَ وَجَعَلَهُ حَيْرَانًا.

اپنی گردن پر لے اور ان میں عدالت نہ کر سکے تو قیامت والے اس حالت میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ، پاؤں اور سر میں تیشے کے سوارخ ہوں گے۔

مسلمانوں کے امور کی سرپرستی قبول کر کے ضائع کر دینے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو مسلمانوں کے امور کی سرپرستی قبول کرے اور پھر اسے تباہ کر بیٹھے تو خدا بھی اسے تباہ کر دے گا۔

ظالموں اور ان کے مددگاروں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت آئے گی تو ایک منادی ندا دیگا ظالم اور اسکے مددگار کہاں ہیں، ان کے لئے دوات لانے والا ان کے لئے تھیلی بنانے والا اور ان کے لئے قلم گھڑنے والا بھی انہیں ظالموں اور ان کے مددگاروں کیساتھ محشور ہوگا۔

ظالم بادشاہ کا قرب حاصل کرنے والوں کی سزا

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں بادشاہ کے قریب ہونے والا شخص خدا سے دور ہوا ہے اسکے مال میں اضافہ تو ہوا ہے لیکن حساب میں سختی ہوگی۔ اسکے پیروکاروں کی کثرت ہوئی ہے مگر وہ سب شیطان ہیں۔

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

بادشاہ اور اسکے نزدیکوں کے گھروں سے بچو کیونکہ تم میں سے جو بھی بادشاہ اور اسکے نزدیکوں

کے جتنا زیادہ قریب ہوگا وہ خدا سے اتنا ہی دور ہوگا اور جس نے بادشاہ کو اللہ پر مقدم گردانا اس سے پرہیز گاری جاتی رہے گی اور وہ حیران و سرگردان رہے گا۔

عِقَابُ مَنْ سَوَّدَ اسْمَهُ فِي دِيْوَانِ الْجَبَّارِينَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ بَنْتِ الْوَلِيدِ بْنِ صَبِيحِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ سَوَّدَ اسْمَهُ فِي دِيْوَانِ وَلَدٍ فَلَانٍ، حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَنْزِيرًا.

عِقَابُ وَالٍ يَحْتَجِبُ مِنْ حَوَائِجِ النَّاسِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ سَعْدِ الْإِسْكَافِ، عَنْ الْأَصْبَغِ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام قَالَ: أَيُّمَا وَالٍ احْتَجَبَ عَنْ حَوَائِجِ النَّاسِ، احْتَجَبَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ حَوَائِجِهِ وَإِنْ أَخَذَ هَدِيَّةً، كَانَ غُلُولًا وَإِنْ أَخَذَ رِشْوَةً، فَهُوَ مُشْرِكٌ.

عِقَابُ مَنْ أَقَرَّ بِالْمُنْكَرِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَا أَقَرَّ قَوْمٌ بِالْمُنْكَرِ بَيْنَ أَظْهَرِهِمْ لَا يُعَيِّرُونَهُ، إِلَّا أَوْشَكَ أَنْ يُعَمَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ مِنْ عِنْدِهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْعَدَةَ بْنِ صَدَقَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْمَعْصِيَةَ إِذَا عَمِلَ بِهَا الْعَبْدُ سِرًّا، لَمْ تَضُرَّ إِلَّا عَامِلَهَا وَإِذَا عَمِلَ بِهَا عَلَانِيَةً وَلَمْ يُعَيَّرْ عَلَيْهِ، أَضَرَّتِ الْعَامَّةَ. قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عليه السلام: وَذَلِكَ أَنَّهُ يَذِلُّ بِعَمَلِهِ دِينَ اللَّهِ وَيَقْتَدِي بِهِ أَهْلُ عِدَاوَةِ اللَّهِ.

٣- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِذَنْبِ الْخَاصَّةِ، إِذَا عَمِلَتْ الْخَاصَّةُ بِالْمُنْكَرِ سِرًّا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَعْلَمَ الْعَامَّةُ. فَإِذَا عَمِلَتْ الْخَاصَّةُ بِالْمُنْكَرِ جَهَارًا فَلَمْ يُعَيَّرْ ذَلِكَ الْعَامَّةُ، اسْتَوْجَبَ الْفَرِيقَانِ الْعُقُوبَةَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. وَقَالَ:

ظالموں کے دیوان میں نام لکھوانے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو اپنا نام فلاں کے بیٹے کے دیوان میں لکھوائے گا تو قیامت والے دن اللہ اسے خنزیر کی شکل میں محسوس کرے گا۔

لوگوں کے کام نہ کرنے والے حاکم کی سزا

(۱) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں جو حاکم لوگوں کے کام نہیں کرتا تو قیامت والے دن اللہ اسکی حاجات بھی پوری نہ کرے گا اگر حاکم ہدیہ لے تو یہ خیانت کا رہے اور اگر رشوت لے تو مشرک ہے۔

برائیوں پر خاموشی اختیار کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کئی اشخاص غلط کام انجام دینا شروع کر دیں اور قوم ان لوگوں کی سرزنش نہ کرے تو بے شک وہ وقت قریب ہے کہ اللہ ان سب کو عذاب میں مبتلا کر دے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص پوشیدہ طور پر گناہ کرتا ہے تو اسکا نقصان فقط اسی کو ہے لیکن اگر علانیہ گناہ کرنے لگے اور اسکی سرزنش بھی نہ کی جائے تو یہ سب کے لئے نقصان دہ ہے نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس کے غلط کام کی وجہ سے دین خدا کی تذلیل ہوئی ہے ان (غلط کام کرنے والوں) کی پیروی اور اقتداء کرنے والے اللہ سے عداوت اور دشمنی رکھنے والوں سے ہیں۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ سب کو چند لوگوں کے گناہ کی وجہ سے عذاب نہ کریگا لیکن اس شرط کیساتھ کہ یہ پوشیدہ گناہ کرتے تھے اور لوگوں کو اسکا علم تک نہ تھا لیکن اگر یہ علانیہ گناہ کیا کرتے تھے اور لوگ انہیں سرزنش تک نہ کرتے تھے تو سب کے سب خدائی عذاب کے مستحق ہونگے نیز فرمایا اگر ظالم بادشاہ ظلم و دشمنی کی وجہ سے کسی کو مارے یا کسی کی مدد کرنے کے بجائے اسے قتل کر دے یا کوئی دوسرا ظلم روار کھے تو تمہیں وہاں (بادشاہ کے ہاں) موجود نہیں ہونا چاہیے اور اگر تم موجود ہوئے تو مظلوم کی نصرت

لَا يُخْضِرَنَّ أَحَدُكُمْ رَجُلًا يَضْرِبُهُ سُلْطَانٌ جَائِرٌ ظُلْمًا وَعُدْوَانًا وَلَا مَقْتُولًا
وَلَا مَظْلُومًا، إِذَا لَمْ يَنْصُرْهُ، لِأَنَّ نُصْرَةَ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ فَرِيضَةٌ
وَاجِبَةٌ، إِذَا هُوَ حَاضِرُهُ وَالْعَافِيَةُ أَوْسَعُ مَا لَمْ تَلْزَمْكَ الْحُجَّةُ الْحَاضِرَةُ.
قَالَ: وَلَمَّا وَقَعَ التَّقْصِيرُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، جَعَلَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَرَى
أَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ فَلَا يَنْتَهِي فَلَا يَمْنَعُهُ ذَلِكَ أَنْ يَكُونَ أَكْبِيلَهُ
وَجَلِيسَهُ وَشَرِيْبَهُ حَتَّى ضَرَبَ اللَّهُ تَعَالَى قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَنَزَلَ
فِيهِمُ الْقُرْآنُ حَيْثُ يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: «لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ»
كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ» إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ.

عِقَابُ الزَّانِي وَالزَّانِيَةِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلُونِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
الْكُوفِيِّ عَنْ ابْنِ فَضَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ لِلزَّانِي
سِتُّ خِصَالٍ، ثَلَاثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٌ فِي الْآخِرَةِ: أَمَّا الَّتِي فِي الدُّنْيَا، فَيَذْهَبُ بِنُورِ
الْوَجْهِ وَيُورِثُ الْفَقْرَ وَيُعْجَلُ الْفَنَاءُ وَأَمَّا الَّتِي فِي الْآخِرَةِ، فَسَخَطُ الرَّبِّ وَسُوءُ
الْحِسَابِ وَالْخُلُودُ فِي النَّارِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ
أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حَفْصِ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عليه السلام:
قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، أَهَبَّ اللَّهُ رِيحًا مُنْتِنَةً يَتَأَذَّى بِهَا أَهْلُ
الْجَمْعِ حَتَّى إِذَا هَمَّتْ أَنْ تُمْسِكَ بِأَنْفَاسِ النَّاسِ نَادَاهُمْ مُنَادٍ: هَلْ تَدْرُونَ مَا هَذِهِ
الرَّيْحُ الَّتِي قَدْ آذَتْكُمْ؟ فَيَقُولُونَ: لَا فَقَدْ آذَنَّا وَبَلَّغَتْ مِنَّا كُلَّ مَبْلَغٍ. قَالَ: فَيُقَالُ: هَذِهِ
الرَّيْحُ رِيحُ فُرُوجِ الزُّنَاةِ الَّذِينَ لَقُوا اللَّهَ بِالزُّنَا ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا. فَالْعَنُوهُمْ لَعْنَهُمُ اللَّهُ. قَالَ:
فَلَا يَبْقَى فِي الْمَوْقِفِ أَحَدٌ إِلَّا قَالَ: اللَّهُمَّ الْعَنِ الزُّنَاةَ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ،

و مدد مؤمن پر واجب و ضروری ہے اور عافیت اس میں ہے کہ جب تک کوئی حجت قائم نہیں ہو جاتی تجھ پر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ نیز فرمایا بنی اسرائیل کے زمانے میں ممنوعہ اور حرام چیزوں میں کوتاہی برتی جاتی تھی۔ ایک شخص نے اپنے بھائی کے سامنے گناہ کیا تو اس نے اسے روکا لیکن وہ باز نہ آیا اور گناہ کرتا رہا اور یہ گناہ ان کی بیٹھک اور کھانے پینے تک میں کمی نہ لایا (یعنی وہ اکٹھے اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے رہے گناہ کی وجہ سے ایک دوسرے سے دور نہ ہوئے) یہاں تک کہ خدا نے انکے دلوں کو گناہ سے راضی کر دیا اور خدا کی یہ آیت ان لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ ﴿بنی اسرائیل کے کافروں پر حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی﴾ (کیونکہ) انہوں نے نافرمانی کی تھی اور اس پر ڈٹے رہے تھے۔ اور غلط کام انجام دینے والوں کو روکا بھی نہ جاتا تھا..... تا آخر آیت

زانی اور زانیہ کی سزا

- (۱) امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ زانی کی چھ سزائیں ہیں تین دنیا میں اور تین آخرت میں۔ جہاں تک دنیا والی تین سزاؤں کا تعلق ہے تو اسکے چہرے کا نور جاتا رہتا ہے غربت گھیر لیتی ہے اور جلد مر جاتا ہے اور آخرت میں خدا کی ناراضگی، حساب کی بدی اور جہنم میں ہمیشگی اس کا مقصود ہوگی۔
- (۲) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں جب قیامت آئے گی تو اللہ تعالیٰ اس میں ہوا کی گندی بد بو چلائے گا جس سے پورے محشر کو اذیت ہونے لگے گی یہاں تک کہ اس بد بو سے لوگوں کی سانس رکنے لگے گی اس وقت منادی ندا دے گا کیا جانتے ہو جس بد بو نے تمہیں اذیت دی ہے یہ کیسی بد بو ہے؟ لوگ کہیں گے نہیں جانتے فقط اتنا پتہ ہے کہ بہت اذیت ناک بو ہے اور شاید اس سے بڑھ کر بد بو ہو ہی نہیں سکتی۔ انہیں بتایا جائے گا یہ ان زنا کاروں کی شرم گاہ کی بد بو ہے جنہوں نے زنا کیے اور توبہ کے بغیر ہی دنیا سے چلے آئے ان پر لعنت کرو اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے پورے محشر میں ایک شخص بھی ایسا نہ ہوگا جو یہ نہ کہے کہ اے اللہ تو بھی ان پر لعنت کر
- (۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں موجود تھا آپ سے پوچھا گیا کہ کیا

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ صَبَاحِ بْنِ سِيَابَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَقِيلَ لَهُ: يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ؟ قَالَ لَا إِذَا كَانَ عَلَى بَطْنِهَا سُلْبَ الْإِيمَانِ مِنْهُ فَإِذَا قَامَ، رُدَّ عَلَيْهِ. قَالَ: فَإِنَّهُ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ؟ قَالَ: مَا أَكْثَرَ مَنْ يَهُمُّ أَنْ يَعُودَ ثُمَّ لَا يَعُودُ.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرَّارَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِذَا زَنَى الرَّجُلُ، أَذْخَلَ الشَّيْطَانُ ذَكَرَهُ فَعَمِلًا جَمِيعًا وَكَانَتْ النُّطْفَةُ وَاحِدَةً وَخُلِقَ مِنْهُمَا الْوَلَدُ وَيَكُونُ شَرَكُ الشَّيْطَانِ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ ابْنِ مُسْكَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ مِنْهُمْ الْمَرْأَةُ تُوْطِئُ فِرَاشَ زَوْجِهَا.

٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ هَلَالٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الزِّنَا؟ قَالَ: هِيَ امْرَأَةٌ تُوْطِئُ فِرَاشَ زَوْجِهَا فَتَأْتِي بَوْلِدٍ مِنْ غَيْرِهِ فَيَلْزِمُهُ زَوْجُهَا فَتِلْكَ الَّتِي لَا يَكْلَمُهَا اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهَا وَلَهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ.

٧- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَقْرَبُ نُطْفَتَهُ فِي رَحِمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ.

٨- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا زَنَى الرَّجُلُ فَارَقَهُ رُوحُ الْإِيمَانِ، قَالَ قَوْلُهُ تَعَالَى «وَأَيَّدَهُ بِرُوحٍ مِنْهُ» ذَلِكَ الَّذِي يُفَارِقُهُ.

٩- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ زُرَّارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي وَلَدِ الزِّنَا وَلَا فِي بَشَرِهِ وَلَا فِي شَعْرِهِ وَلَا فِي لَحْمِهِ وَلَا

زانی، زنا کے وقت مؤمن رہتا ہے؟ فرمایا جب زنا کر رہا ہوتا ہے تو اس وقت اس سے ایمان لے لیا جاتا ہے اور زنا کے بعد لوٹایا جاتا ہے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص اسے دوبارہ بجالانا چاہتا ہو تو؟ فرمایا اکثر اس عمل کو دوبارہ انجام دینا چاہتے ہیں لیکن انجام نہیں دیتے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جب کوئی زنا کرتا ہے تو شیطان بھی اس کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے اور دونوں مل کر عمل انجام دیتے ہیں نطفہ تو ایک ہوتا ہے لیکن بچہ دونوں کا ہوتا ہے اس لئے وہ شیطان کا شریک ہوتا ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے بات بھی نہیں کرے گا اور انکا تذکیہ بھی نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ان میں ایک وہ زانی عورت ہے جو اپنے شوہر کے بستر پر زنا کرواتا ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے زنا کے متعلق نہ بتاؤں؟! یہ وہ عورت ہے جو اپنے شوہر کے بستر پر زنا کرواتا ہے غیر کا بچہ پیٹ میں ڈالتی ہے لیکن وہ شوہر کے ساتھ منسوب ہو جاتا ہے یہ وہ ہے جس کے ساتھ قیامت والے دن اللہ کلام نہیں کرے گا، نظر کرم بھی نہ فرمائے گا، اسکا تذکیہ بھی نہ ہوگا اور اسے دردناک عذاب ملے گا۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اس شخص کا عذاب سب لوگوں سے شدید تر ہوگا جو اپنے نطفہ اس رحم میں قرار دیتا ہے جو اس پر حرام تھا۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ﴿جب کوئی زنا کرتا ہے تو اس سے روح ایمان دور ہو جاتی ہے﴾ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس سے جدا ہونے والی یہ وہی روح ایمان ہے جسکا تذکرہ اس آیت میں ہے کہ ﴿ہم نے اس کی روح سے ان کو تقویت بخشی۔﴾

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ ولد الزنا میں کوئی خیر اور

فِي دَمِهِ وَلَا فِي شَيْءٍ مِنْهُ يَغْنَى وَلَدَ الزَّنا.

١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَشَاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ أَبِي خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْ وَلَدِ الزَّنا نَجَا، لَنَجَا سَائِحُ بَنِي إِسْرَائِيلَ. فَقِيلَ لَهُ: وَمَا سَائِحُ بَنِي إِسْرَائِيلَ؟ قَالَ: كَانَ عَابِدًا فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ وَلَدَ الزَّنا لَا يَطِيبُ أَبَدًا وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ عَمَلًا. قَالَ: فَخَرَجَ يَسِيحُ بَيْنَ الْجِبَالِ وَيَقُولُ مَا ذَنْبِي.

عِقَابُ النَّظَرِ إِلَى النِّسَاءِ

١- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: النَّظَرُ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ إِبْلِيسَ مَسْمُومٌ. وَكَمْ مِنْ نَظْرَةٍ أَوْرَثَتْ حَسْرَةً طَوِيلَةً.

عِقَابُ اللُّوَطِيِّ وَالَّذِي يُمَكِّنُ مِنْ نَفْسِهِ وَاللَّوَاتِي مَعَ اللَّوَاتِي

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ فَضَالٍ، عَنْ، سَعِيدِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا عَمِلَ قَوْمٌ لُوطٍ مَا عَمِلُوا، بَكَتِ الْأَرْضُ إِلَى رَبِّهَا حَتَّى بَلَغَتْ دُمُوعُهَا السَّمَاءَ وَبَكَتِ السَّمَاءُ حَتَّى بَلَغَتْ دُمُوعُهَا الْعَرْشَ فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ أَنْ اخْصِيهِمْ وَأَوْحَى إِلَى الْأَرْضِ أَنْ اخْصِفِي بِهِمْ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مَيْلٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: كَانَ قَوْمٌ لُوطٍ أَفْضَلَ قَوْمٍ خَلَقَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى فَطَلَبَهُمْ إِبْلِيسُ لَعَنَهُ اللَّهُ الطَّلَبَ الشَّدِيدَ وَكَانَ مِنْ قِصَّتِهِمْ وَخَبَرَهُمْ أَنَّهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْعَمَلِ خَرَجُوا بِأَجْمَعِهِمْ وَتَبَقَى النِّسَاءُ خَلْفَهُمْ فَأَتَى إِبْلِيسُ عِمَارَتَهُمْ وَكَانُوا إِذَا رَجَعُوا

بھلائی نہیں ہے نہ تو اسکی جلد میں اور نہ اسکے بالوں، گوشت، نہ خون یا کسی اور چیز میں۔
 (۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر ولد الزنا معاف کر دیا گیا تو بنی اسرائیل کا گردش کرنے والا بھی معاف کر دیا جائے گا پوچھا گیا بنی اسرائیل کا گردش کنندہ کون تھا؟ فرمایا ایک عبادت گزار تھا اس سے کہا گیا کہ ولد الزنا کبھی پاک نہ ہوگا اور اس کا کوئی عمل قابل قبول نہ ہوگا اس عابد نے پہاڑ سے اپنا سر باہر نکال کر کہا اس میں میرا کیا گناہ ہے؟!۔

خواتین کو دیکھنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ غیر محرم عورتوں کی طرف دیکھنا شیطان کے زہر آلودہ تیروں میں سے ایک تیر ہے کتنی ایسی نگاہیں ہیں جو انسان کو طویل حسرت میں ڈال دیا کرتی ہیں۔

لواط اور چپٹی کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قوم لوط اس غلط کام کو انجام دیتے تھے تو اس وقت زمین نے اپنے رب کی بارگاہ میں اتنا گریہ کیا کہ اسکے آنسو آسمان تک جا پہنچے اور آسمان بھی اتنا رویا کہ اس کے آنسو عرش تک جا پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آسمان کی طرف وحی کی ان پر سنگ باری کرو اور زمین پر وحی کی کہ انہیں زمین کی تہوں میں ڈال دو۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کی مخلوق میں سے قوم لوط ایک بہترین مخلوق تھی۔ شیطان لعین نے انہیں بہت زیادہ ورغلا یا ان کا قصہ یہ ہے کہ جب یہ لوگ کام پر نکلتے تو اکٹھے نکلا کرتے تھے اور اپنی بیویوں کو پیچھے تنہا چھوڑ جاتے تھے جب گھر لوٹتے تو شیطان ان کی بنائی ہوئی عمارتوں اور چیزوں کو خراب کر دیتا انہوں نے فیصلہ کیا کہ خراب کرنے والے کو تلاش کیا جائے چھپ کر بیٹھ گئے دیکھا کہ ایک خوبصورت بچہ ایسا کرتا ہے انہوں نے پوچھا کیا تم ہی ہمارے مال و متاع کو خراب کرتے ہو؟ اس نے مکرر کہا جی ہاں میں خراب کرتا ہوں انہوں نے بالاتفاق اس کے قتل کا فیصلہ کیا اور اس کو ایک شخص کے پاس بیٹھا دیا جب رات ہوئی تو اس نے چیخنا چلانا شروع

خَرَّبَ إِبْلِيسُ مَا يَعْمَلُونَ. فَقَالَ بَغْضُهُمْ لِبَعْضٍ: تَعَالَوْا نَرْصُدْ هَذَا الَّذِي يُخَرِّبُ مَتَاعَنَا. فَرْصَدُوهُ. فَإِذَا هُوَ غُلَامٌ أَحْسَنُ مَا يَكُونُ مِنَ الْغِلْمَانِ. فَقَالُوا: أَنْتَ الَّذِي تُخَرِّبُ مَتَاعَنَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ. فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ يَقْتُلُوهُ فَبَيَّتُوهُ عِنْدَ رَجُلٍ. فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ، صَاحَ فَقَالَ: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: كَانَ أَبِي يُنَوِّمُنِي عَلَى بَطْنِهِ. فَقَالَ: تَعَالِ فَنُمِ عَلَى بَطْنِي. قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يَذُكُّ الرَّجُلَ حَتَّى عَلِمَهُ أَنْ يَعْمَلَ بِنَفْسِهِ فَأَوَّلًا عَمِلَهُ إِبْلِيسُ وَالثَّانِيَةَ عَمِلَهُ هُوَ. ثُمَّ انْسَلَّ وَفَرَّ مِنْهُمْ. فَأَصْبَحُوا. فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُخْبِرُ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ وَيُعْجِبُهُمْ مِنْهُ شَيْءٌ لَا يَعْرِفُونَهُ. فَوَضَعُوا أَيْدِيَهُمْ فِيهِ حَتَّى اكْتَفَى الرَّجَالُ بَغْضَهُمْ لِبَعْضٍ. ثُمَّ جَعَلُوا يَرْصُدُونَ مَارَّ الطَّرِيقِ فَيَفْعَلُونَ بِهِمْ حَتَّى تَرَكَ مَدِينَتَهُمُ النَّاسُ. ثُمَّ تَرَكَوا نِسَاءَهُمْ فَأَقْبَلُوا عَلَى الْغِلْمَانِ. فَلَمَّا رَأَى إِبْلِيسُ لَعْنَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْكَمَ أَمْرَهُ فِي الرِّجَالِ، دَارَ إِلَى النِّسَاءِ. فَصَيَّرَ نَفْسَهُ مَرَأَةً ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رِجَالَكُمْ يَفْعَلُونَ بَغْضَهُمْ لِبَعْضٍ. قُلْنَ: نَعَمْ قَدْ رَأَيْنَا ذَلِكَ وَعَلَى ذَلِكَ يَعِظُهُمْ لُوطٌ وَيُوصِيهِمْ. حَتَّى اسْتَكْفَتِ النِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ. فَلَمَّا كَمَلَتْ عَلَيْهِنَّ الْحُجَّةُ، بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فِي زِيٍّ غِلْمَانٍ عَلَيْهِمْ أَقْبِيَّةٌ. فَمَرُّوا بِلُوطٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَخْرُثُ فَقَالَ: أَيَنْ تَرِيدُونَ فَمَا رَأَيْتُ أَجْمَلَ مِنْكُمْ قَطُّ. قَالُوا: أَرْسَلْنَا سَيِّدَنَا إِلَى رَبِّ هَذِهِ الْمَدِينَةِ. فَقَالَ: أَوَلَمْ يَبْلُغْ سَيِّدُكُمْ مَا يَفْعَلُ أَهْلُ هَذِهِ الْمَدِينَةِ يَا بُنَيَّ إِنَّهُمْ وَاللَّهِ يَأْخُذُونَ الرِّجَالَ فَيَفْعَلُونَ بِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ الدَّمُ. فَقَالُوا: أَمَرْنَا سَيِّدَنَا أَنْ نَمُرَّ وَسَطَهَا. قَالَ: فَلْيَ إِلَيْكُمْ حَاجَةٌ. قَالُوا: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَضْبِرُونَ هَهُنَا إِلَى اخْتِلَاطِ الظَّلَامِ. قَالَ: فَجَلَسُوا. قَالَ: فَبَعَثَ ابْنَتَهُ فَقَالَ جِيئِي لَهُمْ بِخُبْزٍ وَجِيئِي بِهِمْ بِمَاءٍ فِي الْقَرْعَةِ وَجِيئِي لَهُمْ عَبَاءً يَغْطُونَ بِهَا مِنَ الْبَرْدِ. فَلَمَّا أَنْ ذَهَبَتْ إِلَى الْبَيْتِ، أَقْبَلَ الْمَطَرُ وَامْتَلَأَ الْوَادِي. فَقَالَ لُوطٌ: السَّاعَةَ يَذْهَبُ بِالصَّبْيَانِ الْوَادِي. قَالَ لَهُمْ: قُومُوا حَتَّى

کر دیا تو اس شخص نے کہا کیوں روتے ہو؟ اس نے کہا میرے والد مجھے اپنے (سینے) پیٹ پر سلایا کرتے تھے اس شخص نے کہا آؤ، میرے پیٹ پر سو جاؤ جب یہ پیٹ پر سویا تو اس نے خود کو اتنا زیادہ رگڑا اور اسے یہ کام کرنا سیکھایا پہلے شیطان نے اس سے یہ کام کیا اور پھر اس نے شیطان سے کیا پھر شیطان وہاں سے اٹھا اور غائب ہو گیا جب صبح ہوئی تو اس مرد نے لوگوں کو بچے کے متعلق ہونے والا قصہ سنایا۔

انہوں نے تعجب کیا وہ لوگ اس کام سے پہلے آگاہ نہ تھے انہوں نے یہی کام شروع کر لیا اور پہلے ایک دوسرے سے ایسا کرتے تھے پھر جو راہ گزر ہوتا اسے پکڑ کر یہی کام کرتے یہاں تک کے لوگ ان کے شہر سے گزرنا چھوڑ گئے انہوں نے اپنی عورتوں کو چھوڑ دیا اور خوبصورت بچے رکھنا شروع کر دیئے جب شیطان نے دیکھا کہ مردوں میں یہ کام رواج پکڑ چکا ہے تو عورت کی شکل بنا کر عورتوں کے پاس چلا گیا ان سے کہا تمہارے مرد ایک دوسرے سے جنسی عمل انجام دیتے ہیں عورتوں نے کہا تم ٹھیک کہتی ہو ہم نے بھی انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں وعظ و نصیحت بھی کی ہے شیطان نے عورتوں میں بھی اپنا کام کر دیکھایا اور وہ بھی ایک دوسرے کے ساتھ مشغول ہو گئیں جب حجت خدا مکمل ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کو قبائیں پہنا کر بچوں کی شکل میں اس قوم کی طرف بھیج دیا حضرت لوط علیہ السلام کھیتی باڑی میں مشغول تھے، یہ ان کے پاس پہنچ گئے انہوں نے فرمایا آج تک میں نے تم سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہمارے سردار نے ہمیں بھیجا ہے کہ اس شہر کے بزرگ سے جا کر ملو۔

فرمایا میرے بچو کیا تمہارے سردار کے علم میں نہیں ہے کہ یہاں کے لوگ کیا کرتے ہیں؟! خدا کی قسم یہ مردوں کو پکڑ کر اس سے بد فعلی کرتے ہیں یہاں تک کہ ان کا خون نکال دیتے ہیں انہوں نے کہا ہمارے سردار نے حکم دیا ہے کہ ہم وسط شہر سے گزریں فرمایا تم لوگوں سے میری ایک خواہش ہے انہوں نے کہا کیا خواہش ہے؟ فرمایا اندھیرا ہونے تک یہیں رک جاؤ وہ لوگ وہیں بیٹھ گئے حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی بیٹی سے کہا کہ باہر سے پانی اور روٹی بھی لے آؤ اور ایک عبا بھی لا دو تا کہ انہیں سردی نہ لگے جب بچی گھر کی طرف روانہ ہوئی تو بارش شروع ہو گئی اور شہر پانی سے بھر گیا حضرت لوط علیہ السلام نے فرمایا اب شہر کے بچے چلے گئے ہونگے اٹھو اور چلیں حضرت لوطؑ دیوار کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے جبکہ حضرت جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل سڑک کے درمیان چل رہے تھے

نَمْضَى. فَجَعَلَ لُوطٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَمْشَى فِي أَصْلِ الْحَائِطِ وَجَعَلَ جِبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ يَمْشُونَ فِي وَسْطِ الطَّرِيقِ. فَقَالَ: يَا بُنَيَّ هَهُنَا؟ فَقَالُوا: أَمَرْنَا سَيِّدُنَا أَنْ نَمُرَّ فِي وَسْطِهَا. وَكَانَ لُوطٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَعْنِمُ الظَّلَامَ وَمَرَّ إِبْلِيسُ لَعَنَهُ اللَّهُ فَأَخَذَ مِنْ حِجْرِ امْرَأَتِهِ صَبِيًّا فَطَرَحَهُ فِي الْبِئْرِ فَتَضَايَحَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ كُلُّهُمْ عَلَى بَابِ لُوطٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَى الْغُلَّامَانِ فِي مَنْزِلِ لُوطٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالُوا: يَا لُوطُ! قَدْ دَخَلْتَ فِي عَمَلِنَا؟ قَالَ هُوَ لَا ضَيْفَى فَلَا تَفْضَحُونِ. قَالُوا: هُمْ ثَلَاثَةٌ خُذْ وَاحِدًا وَأَعْطِنَا اثْنَيْنِ. قَالَ: وَأَدْخَلَهُمُ الْحُجْرَةَ. وَقَالَ لُوطٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَوْ أَنَّ لِي أَهْلَ بَيْتٍ يَمْنَعُونَنِي مِنْكُمْ. قَالَ: وَقَدْ تَدَافَعُوا عَلَى الْبَابِ فَكَسَرُوا بَابَ لُوطٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَطَرَحُوا لُوطًا. فَقَالَ لَهُ جِبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ. فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ بَطْحَاءٍ فَضَرَبَ بِهَا وُجُوهَهُمْ وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ. فَعَمِيَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ كُلُّهُمْ. فَقَالَ لَهُمْ لُوطٌ: يَا رُسُلَ رَبِّي! بِمَا أَمَرَكُمُ رَبِّي فِيهِمْ؟ قَالُوا: أَمَرْنَا أَنْ نَأْخُذَهُمْ بِالسَّحَرِ. قَالَ: فَبَلَى إِلَيْكُمْ حَاجَةٌ. قَالُوا: وَمَا حَاجَتُكَ؟ قَالَ: تَأْخُذُونَهُمُ السَّاعَةَ. قَالُوا: يَا لُوطُ! إِنْ مَوَّعَدَهُمُ الصُّبْحُ. أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ! لَكِنْ تَرَحَّلْ فَخُذْ بَنَاتَكَ وَأَمْضِ وَدَعْ امْرَأَتَكَ. قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَحِمَ اللَّهُ لُوطًا لَوْ يَذَرِي مَنْ مَعَهُ فِي الْحُجْرَةِ، لَعَلِمَ أَنَّهُ مَنصُورٌ حِينَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ. أَيْ رُكْنٍ أَشَدُّ مِنْ جِبْرِئِيلَ مَعَهُ فِي الْحُجْرَةِ! قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمُحَمَّدٍ ﷺ: «وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ» أَيْ مِنْ ظَالِمِي أُمَّتِكَ إِنْ عَمِلُوا عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ.

٣- وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَلَحَّ فِي وَطِي الرِّجَالِ، لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَدْعُو

الرِّجَالَ إِلَى نَفْسِهِ.

٤- وَرَوَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي رَجُلٍ لَعِبَ بِغُلَامٍ قَالَ: إِذَا أَوْقَبَ لَنْ تَجِلَّ لَهُ

أُخْتُهُ أَبَدًا.

فرمایا بچو درمیان میں کیوں چل رہے ہو انہوں نے کہا ہمارے سردار نے اسی طرح حکم دیا تھا حضرت لوط علیہ السلام نے شب کی تاریکی کو غنیمت سمجھا۔ ابلیس لعین نے ایک عورت کی گود سے بچے چھین کر کنویں میں پھینک دیا سارے شہر نے چیخا چلانا شروع کر دیا اور سب حضرت لوط علیہ السلام کے گھر کے پاس جمع ہو گئے جب انہوں نے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر خوبصورت بچے دیکھے تو کہنے لگے تم نے بھی ہمارا کام شروع کر لیا ہے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں مجھے رسوا نہ کرو انہوں نے کہا یہ تین ہیں ایک اپنے پاس رکھ لو اور دو ہمارے حوالہ کر دو حضرت لوط علیہ السلام انہیں کمرے میں لے گئے اور فرمایا کاش میرا خاندان ہوتا جو تمہارے مقابلے میں میرا دفاع کرتا ان لوگوں نے دروازے کے باہر ہجوم کر لیا اور حضرت لوط علیہ السلام کے گھر کا دروازہ توڑ ڈالا اور حضرت لوط علیہ السلام کو زمین پر گرا دیا حضرت جبرائیل نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا ہم تیرے رب کے فرستادہ ہیں یہ لوگ تیرا بال بیکا نہیں کر سکتے حضرت جبرائیل نے ریت کی ایک مٹھی لی اور ان کی طرف پھینک کر کہا ان کے چہروں کو بگاڑ دو سارا شہر اندھا ہو گیا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے ان سے پوچھا اے میرے رب کے فرستادو! میرے خدا نے ان لوگوں کے بارے میں تمہیں کیا حکم دیا ہے؟ فرمایا اس نے حکم دیا ہے کہ سحری کے وقت ان کا مؤاخذہ کیا جائے حضرت لوط علیہ السلام نے کہا میری ایک عرض ہے۔ کہا کیا ہے؟ فرمایا انہیں ابھی اور اسی وقت سزا دی جائے فرمایا۔ اے لوط علیہ السلام ان کی سزا کا وقت صبح ہے کیا صبح نزدیک نہیں ہے؟! تم جلدی سے اس شہر سے کوچ کر جاؤ اپنی بیٹی کو بھی لیتے جاؤ لیکن تمہاری بیوی ادھر ہی رہے گی۔

حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں خدا لوطؑ پر رحمت نازل کرے جب اس نے کہا تھا کہ کاش میں تمہارے مقابلے میں طاقتور ہوتا یا کوئی میرا مضبوط سہارا ہوتا تو تم سے نیٹ لیتا اس وقت اسے معلوم ہوتا کہ میرے گھر میں کون سی ہستیاں ہیں تو یقیناً اس کی نصرت ہوتی اس کے گھر میں موجود حضرت جبرائیلؑ سے بڑھ کر بھی کوئی مضبوط سہارا تھا؟! اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰؐ سے ارشاد فرماتا ہے یہ عذاب تیری امت کے ظالموں پر بعید نہیں ہے یعنی اگر تیری امت کے ظالم قوم لوطؑ والا عمل کریں تو بعید نہیں ہے کہ ان پر بھی یہی عذاب ہو۔

(۳) حضرت رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں جو دوسرے لوگوں سے بد فعلی کرتا ہے وہ اس وقت تک نہیں مرتا جب تک دوسروں کو خود سے بد فعلی کرنے کی دعوت نہ دے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک بچے سے غلط کھیل کھیلنے والے شخص کے متعلق فرمایا اگر اس نے دخول

٥- وَقَالَ ﷺ: لَوْ كَانَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُزَجَّمَ مَرَّتَيْنِ، لَزَجَّمَ اللُّوطِيُّ مَرَّتَيْنِ.

٦- وَقَالَ ﷺ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ﷺ: اللُّوَاطُ مَا دُونَ الدُّبْرِ فَهُوَ لَوَاطٌ. وَالدُّبْرُ هُوَ

الْكُفْرُ.

٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونِ الْقَدَّاحِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ ﷺ: قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي

فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ! إِنِّي ابْتَلَيْتُ بِبَلَاءٍ فَادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِي. فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ يُؤْتَى

فِي دُبْرِهِ. فَقَالَ: مَا أَبْلَى اللَّهُ أَحَدًا بِهَذَا الْبَلَاءِ وَلَهُ فِيهِ حَاجَةٌ. ثُمَّ قَالَ أَبِي ﷺ: قَالَ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَقْعُدُ عَلَى اسْتَبْرَقِهَا مَنْ يُؤْتَى فِي دُبْرِهِ.

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزَّازِ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ ﷺ: قَالَ:

قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ لِلَّهِ عِبَادًا لَا يَغْبَأُ بِهِمْ شَيْئًا لَهُمْ أَرْحَامٌ كَأَرْحَامِ النِّسَاءِ. فَقِيلَ يَا

أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ! أَفَلَا يَخْبَلُونَ؟ قَالَ: إِنَّهَا مَنَكُوسَةٌ.

٩- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الصَّفَّارِ، عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَشْبَاطٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَتَلِ شَيْعَتَنَا بِأَرْبَعٍ: أَنْ يَسْأَلُوا النَّاسَ فِي

أَكْفِهِمْ وَأَنْ يُؤْتَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ وَأَنْ يَتَلِيَهُمْ بِوَلَايَةِ سَوْءٍ وَلَا يُؤَلَّدَ لَهُمْ أَرْزَقُ أَخْضَرُ.

١٠- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ

عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ:

قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ

بِالرِّجَالِ وَهُمْ الْمُخَنَّثُونَ وَاللَّاتِي يَنْكِحُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَإِنَّمَا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَ لُوطٍ حِينَ

عَمِلَ النِّسَاءُ بِمِثْلِ عَمَلِ الرِّجَالِ يَأْتِي بَعْضُهُنَّ بَعْضًا.

١١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْخَزَّازِ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ:

قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ﷺ: مَا مَكَنَ أَحَدٌ مِنْ نَفْسِهِ طَائِعًا يُلْعَبُ بِهِ إِلَّا أَلْقَى اللَّهُ

کیا ہے تو اس کی بہن کبھی بھی اُس شخص پر حلال نہ ہوگی۔

(۵) آپ نے فرمایا اگر کسی کو دو بار سنگسار کرنا درست ہوتا تو لواط کرنے والے کو دو بار سنگسار کیا جاتا۔

(۶) نیز روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا دبر سے باہر ہو تو لواط کہلاتا ہے اور اگر دبر میں ہو تو یہ کفر ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص میرے والد کے پاس آ کر کہنے لگا اے فرزند رسول ﷺ میں ایک مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہوں خدا سے دعا کریں، مجھے اس بلاء سے چھٹکارہ مل جائے لوگوں نے بتایا کہ لوگ اس سے بد فعلی کرتے ہیں فرمایا جب تک خود کسی کو خواہش نہ ہو کوئی اور اس سے ایسا نہیں کر سکتا پھر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہے مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم! جو لوگوں سے بد فعلی کرواتا ہے اسے کبھی بھی بہشتی چادروں پر بیٹھنا نصیب نہ ہوگا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جنکی اللہ پر واک نہ کرے گا ان کے عورتوں کی طرح رحم ہیں کسی نے پوچھا یا امیر المؤمنین علیہ السلام! کیا یہ لوگ حاملہ نہیں ہوتے؟ فرمایا ان کے رحم تو غبارے کی طرح ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے شیعوں کو چار مصیبتوں میں گرفتار نہیں کرتا لوگوں کی طرف ہاتھ پھیلائے لواط کرنے یا کرانے، ولایت بد میں مبتلا ہونے اور سبز کوئے کی مانند بچے پیدا کرنے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں حضرت رسول خدا ﷺ نے ان مردوں پر جو عورتوں کی شبیہ بن جاتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کا روپ دھار لیتی ہیں، لعنت کی ہے یہی عورت صفت مرد اور عورتیں ہیں جو ہم جنسی میں مبتلاء، ہیں یقیناً اللہ نے جب لوط کی قوم کو عذاب میں مبتلاء کیا تھا تو اس وقت عورتیں بھی عورتوں سے کام نکال لیا کرتی تھیں۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا کوئی مرد خود کو

عَلَيْهِ شَهْوَةُ النِّسَاءِ.

١٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: سَأَلْتَنِي امْرَأَةً أَنْ أَسْتَأْذَنَ لَهَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فَأَذَنَ لَهَا فَقَالَتْ: أَخْبِرْنِي عَنِ اللَّوَاتِي مَعَ اللَّوَاتِي مَا حَدَّثُنَّ فِيهِ قَالَ: حَدُّ الزَّانِيَةِ. إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُؤْتَى بِهِنَّ قَدْ أُلْبِسْنَ مُقَطَّعَاتٍ مِنْ نَارٍ وَقَنْعَنَ بِمَقَانِعَ مِنْ نَارٍ وَسُرْبِلَنَ مِنْ نَارٍ وَأُدْخِلَ فِي أَجْوَافِهِنَّ إِلَى رُؤُوسِهِنَّ أَعْمِدَةٌ مِنْ نَارٍ وَقُدِفَ بِهِنَّ فِي النَّارِ. أَيُّهَا الْمَرْأَةُ! أَوَّلُ مَنْ عَمِلَ هَذَا الْعَمَلَ قَوْمُ لُوطٍ فَاسْتَغْنَى الرَّجَالُ بِالرِّجَالِ وَبَقِيَ النِّسَاءُ بِغَيْرِ رِجَالٍ فَفَعَلْنَ كَمَا فَعَلَ رِجَالُهُنَّ.

١٣- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوُشَّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِدٍ، عَنْ أَبِي خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: لَيْسَ لِامْرَأَتَيْنِ أَنْ تَبِيتَا فِي لِحَافٍ وَاحِدَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا حَاجِزٌ. فَإِنْ فَعَلْتَا، نُهِيتَا عَنْ ذَلِكَ. وَإِنْ وَجَدْتَا بَعْدَ النَّهْيِ، جُلِدَتِ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ حَدًّا حَدًّا. فَإِنْ وَجَدْتَا أَيْضًا فِي لِحَافٍ، جُلِدَتَا. فَإِنْ وَجَدْتَا الثَّلَاثَةَ، قُتِلَتَا.

١٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: دَخَلْتُ عَلَيْهِ نِسْوَةٌ فَسَأَلَتْهُ امْرَأَةٌ عَنِ السُّحْقِ. فَقَالَ: حَدُّهَا حَدُّ الزَّانِي. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: مَا ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ. قَالَ: بَلَى. قَالَ: وَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: هُوَ أَصْحَابُ الرَّسِّ.

عِقَابُ الْكَذِبِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ عليهم السلام

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِي خَدِيجَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: الْكَذِبُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْأَوْصِيَاءِ عليهم السلام مِنْ

دوسرے مردوں کے اختیار میں نہیں دیتا کہ لوگ اس سے کھیل تماشا کریں مگر خدا ان میں عورتوں کی سی شہوت پیدا کر دیتا ہے۔

(۱۲) راوی کہتا ہے کہ ایک عورت نے مجھ سے کہا کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے انکی بارگاہ میں حاضری کی اجازت دلوا دو۔ حضرت نے اجازت مرحمت فرمائی تو اس نے آتے ہی سوال کیا کہ ہم جنسی کرنے والی عورتوں کی کیا سزا ہے؟ فرمایا زنا جتنی حد ہی زانیہ کی حد ہے جب قیامت آئے گی زانی شخص کو لایا جائے گا اور انہوں نے آگ کے ٹکڑوں کا بنا لباس پہن رکھا ہوگا آگ کے دوپٹے پہنے ہونگے اور ان کا آتشیں لباس ہوگا ان کے پیٹ میں آگ کے سریوں کو داخل کر کے سروں تک لے جایا جائیگا اور انہیں جہنم میں پھینک کر کہا جائے گا اے عورت! پہلی باریہ کام قوم لوط نے کیا تھا جب مرد، مردوں میں مصروف ہو گئے تھے اور عورتوں مردوں کے بغیر رہ گئیں تھیں تو انہوں نے بھی اپنے مردوں کی طرح ہم جنسی شروع کر لی تھی۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فاصلے اور مانع کے بغیر دو عورتوں کا ایک کمر میں سونا جائز نہیں ہے اگر وہ ایسا کریں تو انہیں روکا جائے اور روکنے کے باوجود بھی اکٹھی سوئیں تو ہر ایک کو حد شرعی کے طور کوڑا مارا جائے اور پھر ایسا کریں تو دوبارہ حد شرعی جاری کی جائے اور اگر پھر بھی باز نہیں آئیں تو تیسری مرتبہ انہیں قتل کر دیا جائے۔

(۱۴) چند خواتین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں ان میں سے ایک نے چپٹی کی حد پوچھی فرمایا اس کی حد زنا جتنی ہے عورت نے کہا اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن میں تو چپٹی کے متعلق کچھ نہیں فرمایا ہے؟ فرمایا اللہ نے اسکا ذکر کیا ہے اس نے پوچھا قرآن میں کس جگہ؟ فرمایا اصحاب رس کے قصے میں اسکا ذکر موجود ہے۔

خدا، رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اور ائمہ علیہم السلام پر افتراء باندھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا، رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ اطہار علیہم السلام پر کذب و افتراء

الْكَبَائِرِ. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ، فَلْيَتَبَوَّءْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

عِقَابُ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ وَذَا لِسَانَيْنِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَوْنِ الْقَلَانِسِيِّ، عَنْ ابْنِ أَبِي يَغْفُورٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ لَقِيَ الْمُسْلِمِينَ بِوَجْهَيْنِ وَلِسَانَيْنِ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ لِسَانَانِ مِنَ النَّارِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنِ الْمُنبِّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ ابْنِ عَلِيٍّ، عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَوَا الْوَجْهَيْنِ ذَالِعَا لِسَانَهُ فِي قَفَاهُ وَآخِرُ مِنْ قُدَامِهِ يَلْتَهَبَانِ نَارًا حَتَّى يُلْهَبَا جَسَدَهُ. ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: هَذَا الَّذِي كَانَ فِي الدُّنْيَا ذَا وَجْهَيْنِ وَلِسَانَيْنِ. يُعْرِفُ بِذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْكَانَ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ﷺ قَالَ: بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَكُونُ ذَا وَجْهَيْنِ وَذَا لِسَانَيْنِ يَطْرِي أَخَاهُ شَاهِدًا وَيَأْكُلُهُ غَائِبًا. إِنْ أُعْطِيَ حَسَدُهُ وَإِنْ ابْتُلِيَ خَذَلَهُ.

٤- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْكَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ فَرْقِدٍ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ﷺ قَالَ: بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هُمَزَةٌ لَمَزَةٌ يُقْبَلُ بِوَجْهِهِ وَيُذِيرُ بِآخِرِهِ.

٥- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ

الْحُسَيْنِ السَّعْدِ أَبَادِي، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حَمَادٍ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ: يَا عِيسَى! لِيَكُنْ لِسَانُكَ فِي السَّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ لِسَانًا وَاحِدًا وَكَذَلِكَ قَلْبُكَ. إِنِّي أَحْذَرُ نَفْسَكَ وَكَفَى بِهَا خَيْرًا. لَا يَصْلُحُ لِسَانَانِ فِي فَمٍ وَاحِدٍ وَلَا سَيْفَانِ فِي غَمَدٍ وَاحِدٍ وَلَا قَلْبَانِ فِي صَدْرٍ وَاحِدٍ وَكَذَلِكَ الْأَذْهَانُ.

باندھنا گناہ کبیرہ ہے نیز حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو بات میں نے نہیں کہی ہے، اسکو میری طرف نسبت دینے والا یقینی طور پر دوزخی ہے۔

دو غلے اور زبان کے کچے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو مسلمانوں کیساتھ دو غلے پن اور دوزبانوں کیساتھ برتاؤ کرتا ہے تو جب قیامت والے دن آئے گا، اس کی دو آگ کی زبانیں ہونگی۔

(۲) زید بن علی علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا دو غلے پن کا مظاہرہ کرنے والا جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کی ایک زبان پس پشت اور ایک سامنے سے نکلی ہوگی دونوں آگ کے شعلوں سے بھڑک رہی ہونگی اور پھر پورے جسم کو آگ کے شعلے اپنی لپیٹ میں لے لیں گے اور اس شخص کے متعلق کہا جائیگا یہ وہی ہے جس کی دنیا میں دوزبانیں اور دو چہرے تھے اور قیامت والے دن بھی یہ انہی خصوصیات سے پہچانا جائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں دوزبانوں اور دو چہروں والا انسان انتہائی غلط کار ہے۔ بھائی کے سامنے تو تعریفیں کرتا تھکتا نہیں لیکن منہ پیچھے اسکا گوشت کھاتا رہتا ہے۔ جب بھائی کو کوئی نعمت میسر آتی ہے تو حسد کرنے لگتا ہے اور جب کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کی مدد نہیں کرتا۔

(۴) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بات پر بدگوئی کرنے والا انسان خطا کار ہے وہ ایک چہرے سے انسان کا سامنا کرتا ہے اور دوسرے سے پشت۔

(۵) خداوند متعال نے حضرت عیسیٰ ابن مریم سے فرمایا اے عیسیٰ علیہ السلام، ظاہر و باطن دونوں صورتوں میں تجھے یک زبان ہونا چاہیے اسی طرح دل میں بھی تجھے اس بات سے ہوشیار اور مطلع کرتا ہوں ایک منہ میں دوزبانیں نہیں ہو سکتیں جیسا کہ ایک نیام میں دو تلواریں نہیں ہو سکتیں اس طرح ایک سینے میں دو دل بھی نہیں ہو سکتے ذہن اور حافظے کا بھی یہی معاملہ ہے۔

عِقَابُ مَنْ يَلْعَنُ غَيْرَ مُسْتَحِقِّ اللَّعْنَةِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْوُشَاءِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللَّعْنَةَ إِذَا خَرَجَتْ مِنْ فَمِي صَاحِبِهَا تَرَدَّدَتْ، فَإِنْ وَجَدَتْ مُسَاغَاً وَإِلَّا رَجَعَتْ عَلَى صَاحِبِهَا.

عِقَابُ مَنْ شَهِدَ عَلَى مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا شَهِدَ رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ بِكُفْرٍ قَطُّ إِلَّا بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا إِنْ كَانَ شَهِدَ عَلَى كَافِرٍ، صَدَقَ وَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا، رَجَعَ الْكُفْرُ عَلَيْهِ. وَإِيَّاكُمْ وَالطَّغْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ.

عِقَابُ مَنْ مَكَرَ أَوْ خَدَعَ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَكَرَ مُسْلِمًا.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: لَوْلَا أَنَّ الْمَكَرَ وَالْخَدِيعَةَ فِي النَّارِ، لَكُنْتُ أَمَكَّرَ الْعَرَبِ.

٣- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ زَادَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا عليه السلام يَقُولُ: لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «إِنَّ الْمَكَرَ وَالْخَدِيعَةَ وَالْخِيَانَةَ فِي النَّارِ»، لَكُنْتُ أَمَكَّرَ الْعَرَبِ.

غیر مستحق پر لعنت کرنے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا بے شک جب لعنت کرنے والے کے منہ سے لعنت نکلتی ہے تو وہ تردد میں پڑ جاتی ہے اگر کوئی مستحق مل جائے تو اس پر برستی ہے وگرنہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ جاتی ہے۔

مؤمن کے کفر کی گواہی دینے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ایک شخص کسی کے کفر کی گواہی دیتا ہے تو یہ دو حال سے خالی نہیں ہے یا تو کافر کے کفر کی گواہی دے رہا ہے تو ٹھیک ہے۔ یا پھر مؤمن کے کفر کی۔ اس وقت کفر خود اس کی طرف پلٹ آتا ہے۔ لہذا مؤمنین پر لعن طعن کرنے سے ڈرو۔

مکرو فریب کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مسلمان کو دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں اگر فریبی اور دھوکہ باز جہنمی نہ ہوتے تو میں عرب کا سب سے بڑا چکمہ دینے والا ہوتا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سن رکھا ہوتا کہ فریبی، دھوکہ باز اور خیانت کار جہنمی ہیں تو میں عربوں میں سب سے بڑا مکار ہوتا۔

عِقَابُ مَنْ ظَلَمَ

- ۱- أبی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمَاعَةَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: الظُّلْمُ فِي الدُّنْيَا هُوَ الظُّلُمَاتُ فِي الْآخِرَةِ.
- ۲- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَجَّالِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَمَّنْ ذَكَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: «إِنَّ رَبَّكَ لِبَالِمِرْصَادٍ» قَالَ: قَنْطَرَةٌ عَلَى الصُّرَاطِ لَا يَجُوزُهَا عَبْدٌ بِمَظْلَمَةٍ.
- ۳- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أُجِيبُ دَعْوَةَ مَظْلُومٍ دَعَانِي فِي مَظْلَمَةٍ ظَلَمَهَا وَلَا أَحَدٍ عِنْدَهُ مِثْلُ تِلْكَ الْمَظْلَمَةِ.
- ۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَى نَبِيِّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَمْلَكَةِ جَبَّارٍ مِنَ الْجَبَابِرَةِ أَنْ آتِ هَذَا الْجَبَّارَ فَقُلْ لَهُ: إِنِّي لَمْ أَسْتَعْمِلْكَ عَلَى سَفْكِ الدِّمَاءِ وَاتِّخَاذِ الْأَمْوَالِ وَإِنَّمَا اسْتَعْمَلْتُكَ لِتَكْفَ عَنِّي أَصْوَاتُ الْمَظْلُومِينَ فَإِنِّي لَنْ أَدْعُ ظُلَامَتَهُمْ وَإِنْ كَانُوا كُفَّارًا.
- ۵- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَصْبَاطٍ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْقَمَّاطِ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: مَا يَأْخُذُ الْمَظْلُومُ مِنْ دِينِ الظَّالِمِ أَكْثَرُ مِمَّا يَأْخُذُ الظَّالِمُ مِنْ دُنْيَا الْمَظْلُومِ.
- ۶- أبی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَدِينَةَ، عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا أَحَدٌ يَظْلِمُ بِمَظْلَمَةٍ إِلَّا أَخَذَهُ اللهُ بِهَا فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ. فَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا تَابَ غُفِرَ لَهُ.
- ۷- أبی رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

ظلم و تعدی کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

دنیا کا ظلم آخرت کی تاریکی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اللہ کے اس فرمان (بے شک تمہارا پروردگار کمین گاہ میں ہے) کی

وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

کمین گاہ صراط کے اوپر ایک پل ہے جو ظلم کا مرتکب ہوگا وہ اس سے عبور نہ کر سکے گا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ خداوند متعال نے

فرمایا ہے کہ مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں مظلوم کی اس ظلم کے متعلق کی گئی دعا کو قبول نہیں کرتا جو ظلم یہ خود بھی کسی پر کر چکا ہو۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء میں سے کسی نبی پر کسی جابر کی

حکومت کے بارے میں وحی کی کہ اس جابر کے پاس جاؤ اور اس سے کہو میں نے تجھے لوگوں پر ظلم کرنے اور ان کے مال ہڑپ کرنے کیلئے حکومت نہیں دی بلکہ تجھے مظلوم کی پکار سننے کیلئے حکومت ملی ہے یقیناً ان پر ہونے والے ظلموں کو معاف نہ کروں گا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ تھے۔

(۵) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مظلوم ظالم کے دین سے جو کچھ حاصل کرتا ہے اتنا ظالم مظلوم کی دنیا سے نہیں لیتا۔

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بھی کسی پر ظلم کرتا ہے خدا اس کے مال اور جان کا مواخذہ کرتا ہے البتہ وہ ظلم جو اس کے اور خدا کے درمیان تھا (حقوق الناس سے نہ تھا) توبہ کرنے کی صورت میں اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کسی کے ذریعے اس پر

الْحَكَم، عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْقَطِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عليه السلام قَالَ: مَنْ ارْتَكَبَ أَحَدًا بِظُلْمٍ، بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ مَنْ يَظْلِمُهُ بِمِثْلِهِ أَوْ عَلَى وَلَدِهِ أَوْ عَلَى عَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ.

۸- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عِيسَى، عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ فَضِيلِ ابْنِ يُسَارٍ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَنْ أَكَلَ مِنْ مَالِ أَخِيهِ ظُلْمًا وَلَمْ يَرُدَّهُ عَلَيْهِ، أَكَلَ جَذْوَةً مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۹- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْخَطَّابِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ الْحَذَّاءِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اقْتَطَعَ مَالَ مُؤْمِنٍ غَضَبًا بِغَيْرِ حِلٍّ، لَمْ يَزَلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُغْرَضًا عَنْهُ مَا قَتَلَ لِأَعْمَالِهِ الَّتِي يَعْمَلُهَا مِنَ الْبِرِّ وَالْخَيْرِ لَا يُثَبِّتُهَا فِي حَسَنَاتِهِ حَتَّى يَتُوبَ وَيَرُدَّ الْمَالَ الَّذِي أَخَذَهُ إِلَى صَاحِبِهِ.

۱۰- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا حِيلَ بِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عليه السلام: أَعْظَمُ الْخَطَايَا، اقْتِطَاعُ مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ.

۱۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْجَهْمِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمرَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ عَلِيُّ عليه السلام: إِنَّمَا خَافَ الْقِصَاصَ مَنْ كَفَّ عَنْ ظُلْمِ النَّاسِ.

۱۲- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمِيرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُثْمَانَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْغِضُ الْغَنَى الظَّلُومَ.

۱۳- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكُونُ مَظْلُومًا فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَكُونَ ظَالِمًا.

یا اسکے مرنے کے بعد اسکی اولاد یا پوتوں اور نواسوں پر ظلم کرواتا ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

جو ظلم و ستم کرتے ہوئے کسی بھائی کا مال کھا جائے اور پھر واپس نہ کرے تو وہ قیامت والے دن جہنمی انگارے کھاتا رہے گا۔

(۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو حلال کیے بغیر کسی مؤمن کا مال غصب کر کے کھا جائے تو جب تک توبہ نہیں کرتا یا جو مال کھایا ہے اسے مالک تک نہیں پلٹاتا اللہ ہمیشہ اس سے روگردان رہے گا اور اسکے نیک اعمال سے متنفر ہوگا اور اسکے نیک اعمال کو نیکیوں میں شمار نہ کرے گا۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا سب سے بڑی خطا کسی مسلمان شخص کے مال کو حق کے بغیر ہڑپ کر جانا ہے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امیر المؤمنینؑ نے فرمایا قصاص سے وہی خائف ہے جو لوگوں پر ظلم کرنے سے رکا رہتا ہے۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ ظالم مالدار پر غضبناک ہوتا ہے۔

(۱۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

کبھی انسان مظلوم ہوتا ہے اور اس وقت تک ظالم کو بددعا کرتا رہتا ہے جب تک خود اس ظلم کا مرتب نہ ہو جائے۔

١٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ عَذَّرَ ظَالِمًا بِظُلْمِهِ، سَلَطَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ مَنْ يَظْلِمُهُ. فَإِنْ دَعَا، لَمْ يُسْتَجَبْ لَهُ وَلَمْ يَأْجُزْهُ اللَّهُ عَلَى ظُلَامَتِهِ.

١٥- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ ظَلَمَ أَحَدًا فَفَاتَهُ فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ تَعَالَى لَهُ. فَإِنَّهُ كَفَّارَةٌ لَهُ.

١٦- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْيَقْطِينِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: مَا أَنْتَصَرَ اللَّهُ مِنْ ظَالِمٍ إِلَّا بِظَالِمٍ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: «وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا».

١٧- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَحْبُوبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ أَغَانَ ظَالِمًا عَلَى مَظْلُومٍ، لَمْ يَزَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ سَاخِطًا حَتَّى يَنْزِعَ عَنْ مَعُونَتِهِ.

عِقَابُ الْجَبَّارِينَ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُيَسَّرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ لَجَبَلًا يُقَالُ لَهُ الصَّغْدَى وَإِنَّ فِي الصَّغْدَى لَوَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَقَرٌ وَإِنَّ فِي سَقَرٍ لَجَبًّا يُقَالُ لَهُ هَبْهُبٌ. كُلَّمَا كُشِفَ غِطَاءُ ذَلِكَ الْجَبِّ، ضَجَّ أَهْلُ النَّارِ مِنْ حَرِّهِ وَذَلِكَ مَنَازِلُ الْجَبَّارِينَ.

عِقَابُ مَنْ مَشَى عَلَى الْأَرْضِ اخْتِيَالًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ فَضَالٍ، عَمَّنْ

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو ظالم کے ظلم کے وقت خاموشی اختیار کر لیتا ہے تو خدا ظالم کو ظلم کرنے کیلئے اس پر مسلط کر دیتا ہے اگر مظلوم دعا کرے گا تو مستجاب نہ ہوگی اور اللہ اس پر ہونے والے ظلم کا اجر و ثواب بھی نہ دے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی پر ظلم کرے اور پھر مظلوم اسے دوبارہ دیکھائی نہ دے تو وہ اللہ سے استغفار کرے یہی اسکے ظلم کا کفارہ ہوگا۔

(۱۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ ظالم کا انتقام دوسرے ظالم کے ذریعے لیتا ہے اور یہی مطلب اس آیت میں بھی مذکور ہے کہ ﴿اسی طرح ہم ظالموں پر ظالموں کو حاکم بنا دیتے ہیں﴾۔
(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص مظلوم کے خلاف ظالم کیساتھ تعاون کرے گا تو جب تک اسکی مدد سے ہاتھ نہیں اٹھالیتا اللہ اس پر غضبناک رہے گا۔

جابر وں کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

بے شک جہنم میں ﴿صعدی﴾ نام کا ایک پہاڑ ہے اور اس صعد کی پہاڑ میں ایک ﴿سقر﴾ نام کی وادی ہے بے شک سقر میں ﴿ہبب﴾ نام کا ایک کنواں ہے جو نہی اس کنویں سے ڈھکنا اٹھایا جاتا ہے تو اس کی تپش سے جہنمی تڑپ اٹھتے ہیں، یہی جابر وں کا ٹھکانہ ہے۔

زمین پر اکڑ کر چلنے والوں کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تکبر اور خودنمائی کی خاطر زمین پر اکڑ کے چلے گا تو زمین، اسکے اوپر اور نیچے رہنے والی مخلوق اس پر لعنت کرے گی۔

حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ مَشَى عَلَى الْأَرْضِ اخْتِيالًا، لَعَنَتْهُ الْأَرْضُ وَمَنْ تَحْتَهَا وَمَنْ فَوْقَهَا.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَيَلِّ لِمَنْ يَخْتَالُ فِي الْأَرْضِ يُعَارِضُ جَبَّارَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ.

عِقَابُ الْبَغْيِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ فَضَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ أَسْرَعَ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَإِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عِقَابًا الْبَغْيُ. وَكَفَى بِالْمَرْءِ عَيْبًا أَنْ يَنْظُرَ مِنَ النَّاسِ إِلَى مَا يَغْمِي عَنْهُ مِنْ نَفْسِهِ وَيُعَيِّرَ النَّاسَ بِمَا لَا يَسْتَطِيعُ تَرْكُهُ وَيُؤْذِي جَلِيسَهُ بِمَا لَا يَغْنِيهِ.

٢- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّ أَسْرَعَ الشَّرِّ عُقُوبَةُ الْبَغْيِ.

٣- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ بَغَى جَبَلٌ عَلَى جَبَلٍ، لَجَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْبَاغِيَ مِنْهُمَا دَكَّا.

٤- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ آبَائِهِ عليهم السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ أَعْجَلَ الشَّرِّ عُقُوبَةُ الْبَغْيِ.

٥- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، قَالَ: دَعَا رَجُلٌ بَعْضَ بَنِي هَاشِمٍ إِلَى الْبِرَازِ فَأَبَى أَنْ يُبَارِزَهُ. فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ عليه السلام: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُبَارِزَهُ؟ فَقَالَ: كَانَ فَارِسَ الْعَرَبِ وَخَشِيتُ أَنْ يَغْلِبَنِي. فَقَالَ لَهُ: إِنَّهُ بَغَى عَلَيْكَ. وَلَوْ بَارَزْتَهُ، لَغَلَبْتَهُ. وَلَوْ بَغَى جَبَلٌ عَلَى جَبَلٍ، لَهْلَكَ الْبَاغِي.

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا زمین پر تکبر اور خود نمائی کا مظاہرہ کر کے چلنے والوں پر وائے ہو وہ تو زمین و آسمان کے جبار سے ٹکرا رہا ہے۔

ظلم کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا نیکی کا ثواب دوسرے اچھے کاموں سے جلدی ہے اور ظلم کی سزا دوسرے برے کاموں سے جلدی ملے گا۔ ایک شخص میں اس بری صفت کا پایا جانا ہی کافی ہے کہ وہ لوگوں کی پوشیدہ چیزوں میں تانک جھانک کرتا ہے اور ان کاموں پر لوگوں کی ملامت کرتا ہے جسے خود ترک نہیں کرتا اور لایعنی باتوں سے ہم نشینوں کو اذیت دیتا ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا سب سے پہلے جس بدی پر عذاب ہوگا، وہ ظلم ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا اگر ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ پر ظلم کرے تو اللہ تعالیٰ ظالم پہاڑ کو زمین دوز کر دے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا بدیوں میں جلد ترین سزا ظلم پر ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بنی ہاشم کے کسی فرد کو لڑنے کے لئے پکارا۔ اس نے لڑنے سے انکار کر دیا۔ اس سے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے پوچھا تم کیوں نہیں لڑے اس نے کہا وہ ایک بہت بڑا بہادر عرب تھا اور میرے خیال میں وہ مجھے مغلوب کر دیتا۔ حضرت نے فرمایا پھر تو اس نے تم پر ظلم کیا ہے اگر تم اس سے لڑتے تو غالب آ جاتے کیونکہ اگر ایک پہاڑ بھی دوسرے پر ظلم کرے تو ظالم پہاڑ برباد ہو جاتا ہے۔

عِقَابُ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَعِنْدَهُ قُوَّةٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَا، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ مُضْعَبٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَعِنْدَهُ قُوَّةٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى يَوْمَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ لَحْمٌ.

عِقَابُ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَصِينٍ السُّلَوِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْأَلُ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ فَيَمُوتَ حَتَّى يُخَوِّجَهُ اللَّهُ إِلَيْهَا وَيُثَبِّتَ لَهُ بِهَا النَّارَ.

عِقَابُ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ مُتَعَمِّدًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَخْبُوبٍ، عَنْ أَبِي وَلَّادٍ الْحَنَاطِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا.

عِقَابُ مَنْ أَغَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الصَّفَّارُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ أَغَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ: آيِسَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام أَوْ عَمَّنْ ذَكَرَهُ عَنْهُ عليه السلام قَالَ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ حَتَّى يَلْطَخَهُ بِدَمٍ وَالنَّاسُ فِي الْحِسَابِ

تین دن کی غذا ہونے کے باوجود ہاتھ پھیلا نے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تین دن کی غذا ہونے کے باوجود جو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے گا تو ملاقات کے دن جب خدا سے ملاقات کریگا تو اس کے چہرے پر گوشت نہ ہوگا۔

بغیر حاجت گدائی کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے کچھ مانگے اور اسکو اس چیز کی ضرورت نہ ہو تو اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی جب تک اس چیز کا محتاج نہیں ہو جاتا اور گدائی کرنے کی وجہ سے اللہ اسے جہنم میں بھی ڈالے گا۔

خودکشی کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ جان بوجھ کر خودکشی کرنے والا ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔

تھوڑی سی بات کر کے مؤمن کے قتل میں اعانت کرنے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو تھوڑی سی بات کہہ کر مؤمن کے قتل میں کسی کی مدد کرے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا یہ خدا کی رحمت سے مایوس ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن جب حساب و کتاب ہو رہا ہوگا تو ایک شخص دوسرے شخص کے پاس جا کر اسے خون میں ڈبو دے گا۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ اے عبد خدا ایسا کیوں کیا ہے وہ کہے گا فلاں دن تم نے تو تھوڑی سی بات بنائی تھی اور مجھے اس کی وجہ سے قتل کر دیا گیا تھا۔

فَيَقُولُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! مَا لِي وَلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَغْنَتْ عَلَيَّ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا بِكَلِمَةٍ كَذَا فَقُتِلْتُ.

عِقَابُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُتَعَمِّدًا

۱- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَمِيرِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ فَضَالَةَ، عَنْ أَبَانَ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: أَنَّهُ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ نَفْسًا مُتَعَمِّدًا، قَالَ: جَزَاؤُهُ النَّارُ.

۲- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْقَمَاطِ، عَنْ حُمْرَانَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام: قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «مَنْ أَجَلَ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا» وَإِنَّمَا قَتَلَ وَاحِدًا. فَقَالَ: يُوضَعُ فِي مَوْضِعٍ مِنْ جَهَنَّمَ إِلَيْهِ تَنْتَهِي شِدَّةُ عَذَابِ أَهْلِهَا لَوْ قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا كَانَ إِنَّمَا يَدْخُلُ ذَلِكَ الْمَكَانَ. قُلْتُ: فَإِنْ قَتَلَ آخَرَ؟ قَالَ: يُضَاعَفُ عَلَيْهِ.

۳- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ بَرِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: أَوَّلُ مَا يَحْكُمُ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الدَّمَاءُ. فَيُوقَفُ ابْنُ آدَمَ فَيَفْصَلُ بَيْنَهُمَا. ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمَا مِنْ أَصْحَابِ الدَّمَاءِ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ. ثُمَّ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ. فَيَأْتِي الْمَقْتُولُ قَاتِلَهُ فَيَشْخَبُ دَمَهُ فِي وَجْهِهِ فَيَقُولُ: هَذَا قَتَلَنِي. فَيَقُولُ: أَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ فَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَكْتُمَ اللَّهَ حَدِيثًا.

۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَا جِيلَوْنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ الْأَزْرَقِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام فِي رَجُلٍ قَتَلَ رَجُلًا مُؤْمِنًا قَالَ: يُقَالُ لَهُ: مِثُّ أَيِّ مِيتَةٍ شِئْتَ: إِنْ شِئْتَ يَهُودِيًّا وَإِنْ شِئْتَ نَصْرَانِيًّا وَإِنْ شِئْتَ مَجُوسِيًّا.

۵- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَجْرَانَ، عَنْ

عما قتل کرنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ عما قتل کرنے والے کی کیا سزا ہے؟ فرمایا جہنم۔
 (۲) راوی کہتا ہیں میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی خدا کا فرمان ہے ﴿اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لئے لکھا تھا کہ جو کسی کو بدلے کے بغیر قتل کرے گا یا زمین میں فساد پھیلانے کا تو گویا وہ اس شخص کی مانند ہے جو سب لوگوں کا قاتل ہے﴾ اس نے تو ایک کو قتل کیا ہے تو سب کو قتل کرنے کے برابر کیوں ہے؟ فرمایا اسے جہنم میں ایسی جگہ رکھا جائے گا جہاں شدید ترین عذاب ہوگا اور اگر یہ سب لوگوں کو قتل کر ڈالتا تب بھی اسے اسی جگہ رکھا جاتا۔ راوی کہتا ہے کہ اگر اس کے بعد ایک اور قتل کرے تو اسکا کیا عذاب ہوگا؟ فرمایا دو برابر۔

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قیامت والے دن سب سے پہلے اللہ تعالیٰ خون کرنے والوں کا فیصلہ کرے گا۔ سب فرزند ان آدم علیہ السلام کو جمع کر کے فیصلہ سنایا جائیگا پھر تمام قاتلوں اور مقتولوں کو حاضر کیا جائے گا یہاں تک کہ کوئی باقی نہ بچے گا اور اس کے بعد دوسرے لوگوں کو بلایا جائے گا۔ مقتول قاتل کے پاس کھڑا ہوگا اسکے چہرے سے خون جاری ہوگا اور وہ کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا خدا پوچھے گا کیا تم نے اسے قتل کیا تھا؟ اسے کوئی بات بھی خدا سے چھپانے کی قدرت و طاقت نہ ہوگی۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مؤمن کے قاتل سے فرماتے ہیں اب جس طرح مرنا چاہو، مرو، یہودی مرو، نصرانی یا مجوسی، (تجھے مسلمان کی موت نصیب نہ ہوگی)۔

(۵) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں مقتول اچھا، برا نہیں ہوتا قیامت والے دن دائیں ہاتھ سے قاتل کا گریبان اور بائیں ہاتھ سے سر کو پکڑ کر حاضر ہوگا اور کہے گا خدا یا اس سے پوچھ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ اگر تو اس نے اطاعت خدا میں اسے قتل کیا تھا تو قاتل کو جنت اور مقتول کو جہنم میں لے جایا جائے گا اور اگر اس نے کسی اور کی اطاعت کی تھی تو پھر اسے کہا جائے گا جس طرح اس نے تجھے قتل کیا تھا

مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الْجَارُودِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عليه السلام قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تَقْتُلُ بَرَّةً وَلَا فَاجِرَةً إِلَّا وَهِيَ تُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقًا بِقَاتِلِهِ بِيَدِهِ الْيُمْنَى وَرَأْسُهُ بِيَدِهِ الْيُسْرَى وَأُودَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ: يَا رَبِّ! سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي. فَإِنْ كَانَ قَتَلَهُ فِي طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، أُثِيبَ الْقَاتِلُ الْجَنَّةَ وَذَهَبَ بِالْمَقْتُولِ إِلَى النَّارِ. وَإِنْ كَانَ فِي طَاعَةِ فَلَانٍ، قِيلَ لَهُ اقْتُلْهُ كَمَا قَتَلْتَكَ. ثُمَّ يَفْعَلُ اللَّهُ فِيهِمَا بَعْدَ مَشِيَّتِهِ.

٦- حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَسْرُورٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: إِنَّ امْرَأَةً عُدَّتْ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتُهَا حَتَّى مَاتَتْ عَطَشًا. ٧- وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ، عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ الْحَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ أَعْتَا النَّاسَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى مَنْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ وَمَنْ ضَرَبَ مَنْ لَمْ يَضْرِبْهُ.

٨- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ: أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ: أَنْ يَا مُوسَى! قُلْ لِلْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ: إِيَّاكُمْ وَقَتْلَ النَّفْسِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حَقٍّ. فَإِنَّ مَنْ قَتَلَ مِنْكُمْ نَفْسًا فِي الدُّنْيَا، قَتَلَتْهُ فِي النَّارِ مِائَةَ أَلْفِ قَتْلَةٍ مِثْلَ قَتْلِهِ صَاحِبِهِ.

٩- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْكُوفِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ الْجَبَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: مَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا، أَثْبَتَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ جَمِيعَ الذُّنُوبِ وَبَرِيءَ الْمَقْتُولِ مِنْهَا. وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى: «أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ».

عِقَابُ مَنْ شَرِكَ فِي دَمِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَوْ رَضِيَ بِهِ

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ بُوَيْسٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ

تو بھی اسے قتل کر پھر خدا اپنی مشیت و مرضی کے مطابق اس سے سلوک کریگا۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

ایک عورت کو صرف اس وجہ سے عذاب دیا جائے گا کہ اس نے بلی کو دھوپ میں باندھ دیا تھا اور وہ پیاس سے مر گئی تھی۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک ظالم ترین وہ شخص ہے جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے اور نہ مارنے والے کو مارے۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے فرماتے ہوئے سنا کہ

خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ بنی اسرائیل سے کہو حرام اور ناحق آدم کشی سے ڈرو۔ تم میں سے جو دنیا میں کسی کو قتل کرے گا تو اسے مقتول کی طرح جہنم میں ایک لاکھ بار قتل کیا جائے گا۔

(۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں۔

جو کسی مؤمن کو عمدہ قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ مقتول کے تمام گناہ قاتل کے کھاتے میں ڈال دیگا اور مقتول کو بری کر دیگا۔ یہ قرآنی آیت بھی اس مطلب کو بیان کر رہی ہے کہ چاہتا ہوں کہ میرے اور تیرے گناہ تیری طرف لوٹ جائیں تاکہ تو جہنم کا ساتھی بن جائے۔

کسی مسلمان کے قتل میں شریک ہونے یا اس پر راضی ہونے کی سزا

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام یا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

کسی نے حضرت رسول خدا کی بارگاہ میں عرض کی کہ مسجد جھینہ میں کسی مقتول کی لاش پڑی ہے حضرت فوراً اٹھے اور پیدل ہی مسجد کی طرف چل دیے راوی کہتا ہے کہ راستے میں جس جس نے سنا وہ بھی

أَحَدِهِمَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَتِيلٌ فِي مَسْجِدِ جُهَيْنَةَ. فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى مَسْجِدِهِمْ، قَالَ: وَتَسَامَعُ النَّاسُ فَأَتَوْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ ذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا نَدْرِي مَنْ قَتَلَهُ. فَقَالَ: قَتِيلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَ ظَهْرَانِي الْمُسْلِمِينَ لَا يُدْرِي مَنْ قَتَلَهُ. وَاللَّهِ الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَرِكُوا فِي دَمِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَوْ رَضُوا بِهِ، لَأَكْبَهُمُ اللَّهُ عَلَى مَنَاجِرِهِمْ فِي النَّارِ - أَوْ قَالَ عَلَى وُجُوهِهِمْ.

٢- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَمِيدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا لَا يُعْجِبَنَّكَ رَحْبُ الذَّرَاعَيْنِ بِالدَّمِ. فَإِنَّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ قَاتِلًا لَا يَمُوتُ.

عِقَابُ مَنْ أَحَدَثَ حَدَّثًا أَوْ آوَى مُخَدِّثًا

١- أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بِنْتِ إِيَّاسَ قَالَ: سَمِعْتُ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَحَدَثَ حَدَّثًا أَوْ آوَى مُخَدِّثًا. قُلْتُ: وَمَا الْمُخَدِّثُ؟ قَالَ: مَنْ قَتَلَ.

عِقَابُ الْمُسْتَأْكِلِ بِالْقُرْآنِ

١- حَدَّثَنِي حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوْفَلِيِّ، عَنِ السَّكُونِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ لِيَأْكُلَ بِهِ النَّاسُ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ عُظْمٌ لَا لَحْمَ فِيهِ.

عِقَابُ مَنْ ضَرَبَ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبَانَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ أَبِي عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا ضَرَبَ رَجُلٌ الْقُرْآنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ إِلَّا كَفَرَ.

ہمراہ ہو گیا حضرت نے وہاں پہنچ کر پوچھا اسے کس نے قتل کیا ہے؟ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ ہمیں اسکے قاتل کا کوئی علم نہیں ہے۔ فرمایا مسلمانوں کا مقتول ہے اور مسلمانوں میں پڑا ہے اور تم کہتے ہو ہم اس کے قاتل کو نہیں جانتے!! مجھے اس خدا کی قسم جس نے مجھے برحق مبعوث فرمایا: اگر تمام آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے کسی کے قتل میں شریک ہوں یا اس پر راضی ہوں تو اللہ انہیں اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا یا فرمایا منہ کے بل جہنم میں ڈالے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا بہت زیادہ آدم کشی کرنے والے پر تعجب نہ کرو کیونکہ اس کا قاتل خدا کے پاس ہے جو کبھی نہیں مرے گا۔

قاتل اور اس کو پناہ دینے والے کی سزا

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے سنا کہ حضرت رسول خدا ﷺ نے قاتل اور اس کو پناہ دینے والے پر لعنت کی ہے۔

قرآن کو کمائی کا ذریعہ بنانے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ جو قرآن مجید کو کمائی کا ذریعہ بنانے کے لئے پڑھے گا تو قیامت والے دن جب آئے گا تو اس کا چہرہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگا اس پر کوئی گوشت نہ ہوگا۔

قرآن کے ایک حصے کو دوسرے سے خلط کرنے والے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ میرے آباؤ اجداد نے فرمایا ہے کہ قرآن کے ایک حصے کو دوسرے سے خلط (اپنی مرضی کا استدلال) کرنے اور ملانے والا کافر ہے۔

عِقَابُ مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مُتَعَمِّدًا

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى رَفَعَهُ إِلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي سَفَرٍ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مُتَعَمِّدًا، فَأَنَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُ بَرِيءٌ.

بَابُ يَجْمَعُ عُقُوبَاتِ الْأَعْمَالِ

١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَمَادِ بْنِ عَمْرِو النَّصِيبِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي عَائِشَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ وَهِيَ آخِرُ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا بِالْمَدِينَةِ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَعِظَ بِمَوَاعِظَ ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَاقْشَعَرَّتْ مِنْهَا الْجُلُودُ وَتَقَلَّقَتْ مِنْهَا الْأَحْشَاءُ. أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ. فَاجْتَمَعَ النَّاسُ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى ارْتَقَى الْمِنْبَرَ. فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! اذْنُوا وَاسْعُوا لِمَنْ خَلْفَكُمْ. فَدَنَا النَّاسُ وَانْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ. فَالْتَفَتُوا فَلَمْ يَرَوْا خَلْفَهُمْ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! اذْنُوا وَاسْعُوا لِمَنْ خَلْفَكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! لِمَنْ نُسَعُّ؟ قَالَ: لِلْمَلَائِكَةِ. فَقَالَ: إِنَّهُمْ إِذَا كَانُوا مَعَكُمْ لَمْ يَكُونُوا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيكُمْ وَلَا مِنْ خَلْفِكُمْ وَلَكِنْ يَكُونُونَ عَنْ أَيْمَانِكُمْ وَعَنْ شِمَائِلِكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! لِمَ لَا يَكُونُونَ مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَلَا مِنْ خَلْفِنَا أَمِنْ فَضْلِنَا عَلَيْهِمْ أَمْ فَضْلِهِمْ عَلَيْنَا؟ قَالَ: أَنْتُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. اجْلِسْ فَجَلَسَ الرَّجُلُ.

فَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا

سفر میں جان بوجھ کر چار رکعت نماز پڑھنے کی سزا

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سفر میں جان بوجھ کر چار رکعتیں پڑھنے والے سے، میں خدا کی طرف سے بیزار ہوں۔

مختلف برے اعمال کی سزا

(۱) ابو ہریرہ اور ابن عباس کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے پہلے خطاب فرمایا یہ آپ کا مدینہ میں آخری خطاب تھا اس کے بعد آپ خدا سے ملحق ہو گئے آپ نے ایسا وعظ و نصیحت فرمایا جس سے آنکھیں برسنے لگیں، دل دھکنے لگے، جسم لرزنے لگے۔ لوگ بد حال ہو گئے۔ بلال کو حکم دیا لوگوں کو بلاؤ جب سب جمع ہو گئے حضرت منبر پر تشریف لے گئے فرمایا لوگو! ذرا آگے آ جاؤ بعد میں آنے والوں کے لئے جگہ چھوڑ دو لوگ آگے آ گئے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے جب انہوں نے اپنے پیچھے دیکھا تو سب جگہ خالی تھی اور کوئی دیکھائی نہ دے رہا تھا حضرت نے پھر فرمایا تھوڑا سا اور آگے ہو جاؤ تا کہ پیچھے والے بھی بیٹھ سکیں ایک شخص نے عرض کی ہم کس کے لئے جگہ چھوڑیں فرمایا ملائکہ کے لئے جب یہ تمہارے ساتھ بیٹھتے ہیں تو تمہارے آگے پیچھے نہیں بیٹھتے بلکہ تمہارے دائیں بائیں بیٹھتے ہیں ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: وہ ہمارے آگے یا پیچھے کیوں نہیں بیٹھتے آیا ہم ان سے افضل ہیں یا وہ ہم سے افضل ہیں فرمایا تم ملائکہ سے افضل ہو اب بیٹھ جاؤ وہ شخص بیٹھ گیا اور حضرت نے خطبہ دینا شروع کیا کہ ثناء خدا کے ساتھ مخصوص ہے ہم اُسی کی ثناء کرتے ہیں اور اُسی سے مدد چاہتے ہیں اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر بھروسہ کیئے ہوئے ہیں گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے عبد اور رسول ہیں اپنے اندرونی شر اور برے اعمال کی خدا سے پناہ چاہتے ہیں جس کی ہدایت خدا کرے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جو گمراہ ہو، اس کا کوئی ہادی بھی نہیں ہے۔

لوگو! اس امت میں تمیں جھوٹے ہیں جن میں پہلا ﴿صاحب صنعا﴾ اور ﴿صاحب یمامہ﴾ ہے۔

هَادِي لَهُ. أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ كَائِنٌ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ ثَلَاثُونَ كَذَابًا. أَوَّلُ مَنْ يَكُونُ مِنْهُمْ صَاحِبُ صَنْعَاءٍ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ.

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا لَمْ يَخْلُطْ مَعَهَا غَيْرَهَا، دَخَلَ الْجَنَّةَ. فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي. كَيْفَ يَقُولُهَا مُخْلِصًا لَا يَخْلُطُ مَعَهَا غَيْرَهَا فَسَّرَ لَنَا هَذَا حَتَّى نَعْرِفَهُ. فَقَالَ: نَعَمْ، حِرْصًا عَلَى الدُّنْيَا وَجَمْعًا لَهَا مِنْ غَيْرِ حِلِّهَا وَرِضَى بِهَا. وَأَقْوَامٌ يَقُولُونَ أَقَاوِيلَ الْأَخْيَارِ وَيَعْمَلُونَ عَمَلِ الْجَبَابِرَةِ. فَمَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ الْخِصَالِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَلَهُ الْجَنَّةُ. فَإِنْ أَخَذَ الدُّنْيَا وَتَرَكَ الْآخِرَةَ، فَلَهُ النَّارُ.

وَمَنْ تَوَلَّى خُصُومَةَ ظَالِمٍ أَوْ أَعَانَهُ عَلَيْهَا، نَزَلَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالْبُشْرَى بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَنَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ.

وَمَنْ خَفَّ لِسُلْطَانٍ جَائِرٍ فِي حَاجَةٍ، كَانَ قَرِينُهُ فِي النَّارِ. وَمَنْ دَلَّ سُلْطَانًا عَلَى الْجَوْرِ، قُرِنَ مَعَ هَامَانَ وَكَانَ هُوَ وَالسُّلْطَانُ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا.

وَمَنْ عَظَّمَ صَاحِبَ دُنْيَاً وَأَحَبَّهُ لَطَمَعَ دُنْيَاؤُهُ، سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي دَرَجَةٍ مَعَ قَارُونَ فِي التَّابُوتِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ.

وَمَنْ بَنَى بُنْيَانًا رِيَاءً وَسُمْعَةً، حَمَلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ ثُمَّ يُطَوَّقُهُ نَارًا تَوْقَدُ فِي عُنُقِهِ ثُمَّ يُزْمَى بِهِ فِي النَّارِ. فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَيْفَ يَبْنِي رِيَاءً وَسُمْعَةً؟ قَالَ: يَبْنِي فَضْلًا عَلَى مَا يَكْفِيهِ أَوْ يَبْنِي مُبَاهَاةً.

وَمَنْ ظَلَمَ أَجِيرًا، أَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ.

وَمَنْ خَانَ جَارَهُ شَبْرًا مِنَ الْأَرْضِ، طَوَّقَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ نَارًا حَتَّى يَدْخُلَهُ نَارَ جَهَنَّمَ.

اے لوگو! جو خلوص کیساتھ ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کی گواہی دے اور اس عقیدے کو دوسری چیزوں سے مخلوط کیے بغیر اللہ سے ملاقات کرے گا تو یقیناً جنتی ہوگا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام اکھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ (میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں) خلوص کیساتھ کیسے کہا جاتا ہے کہ کوئی دوسری چیز اس سے مخلوط نہ ہو۔ ذرا وضاحت فرمائیں تاکہ ہمیں پتہ چلے۔ فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کا حریص نہ ہو حرام طریقوں سے اسے جمع نہ کیا ہو اور اس مال سے دل نہ لگا بیٹھا ہو۔ بعض لوگ نیکوں کی باتیں تو کرتے ہیں لیکن ان کا عمل بد کاروں جیسا ہوتا ہے لہذا جس میں اللہ سے ملاقات کرتے وقت یہ صفات نہ پائی جاتی ہوں اور وہ لا الہ الا اللہ کا ورد کرے تو اسکے لیے جنت ہے اور اگر کوئی دنیا جمع کرنے کے چکر میں ہے اور اسے آخرت کی پروا تک نہیں ہے تو اسکے لئے جہنم ہے۔

اور جو ظالم دشمن کی دوستی کا دم بھرے یا دشمن کے خلاف اس کی مدد کرے تو ملک الموت اس بشارت کیساتھ اترتا ہے کہ تجھ پر اللہ کی لعنت اور ہمیشہ کیلئے جہنم ہو اور یہ جہنم برا ٹھکانہ ہے۔ اور جو کسی حاجت کی خاطر ظالم بادشاہ کے سامنے خفت کا مظاہرہ کرے تو یہ جہنم میں اسی کا ساتھی ہوگا جو ظلم میں کسی بادشاہ کی راہنمائی کرے گا تو وہ ﴿ہامان﴾ میں اسکا ساتھی ہوگا۔ اسے اور ظالم بادشاہ دونوں کو اہل جہنم کا سخت ترین عذاب ملے گا۔

جو کسی دنیا دار کی دنیاوی لالچ میں بڑھائی بیان کرے گا اور اس سے محبت کرے گا تو خدا اس پر سختی کرے گا اور وہ قارون کیساتھ تابوت میں جہنم کے آخری درجہ پر ہوگا۔

جو خود نمائی کے لئے بڑا گھر بنائے تو قیامت والے دن اسے ساتویں زمین کے نیچے رکھا جائے گا اور پھر آگ کے حلقے اسکی گردن میں ڈال کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ خود نمائی کا گھر کیسے بنتا ہے فرمایا اپنی ضرورت سے زیادہ بڑا گھر بنانا یا فخر و مباہات کے لئے گھر تعمیر کرنا خود نمائی ہے۔

جو مزدور پر ظلم کرتا ہے اللہ اسکے اعمال نابود کر دیتا ہے نسیم بہشت کی خوشبو کو اس پر حرام قرار دے دیتا ہے حالانکہ بہشت کی خوشبو تو پانچ سو سالہ مسافت سے بھی سونگھی جاسکتی ہے۔

جو ہمسائے کی ایک بالشت زمین کو غصب کرتا ہے تو خدا اسی ایک بالشت کو ساتویں زمین تک جہنم کی

وَمَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ثُمَّ نَسِيَهُ مُتَعَمِّدًا، لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَجْذُومًا مَغْلُولًا وَيُسَلِّطُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ حَيَّةٍ مُوَكَّلَةً بِهِ.

وَمَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلَمْ يَعْمَلْ بِهِ وَآثَرَ عَلَيْهِ حُبُّ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا، اسْتَوْجَبَ سَخَطَ اللَّهِ تَعَالَى وَكَانَ فِي الدَّرَجَةِ مَعَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى الَّذِينَ يُنْبِذُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ.

وَمَنْ نَكَحَ امْرَأَةً حَرَامًا فِي دُبْرِهَا أَوْ رَجُلًا أَوْ غُلَامًا، حَشَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَتْنًا مِنَ الْحَيْفَةِ يَتَأَذَّى بِهِ النَّاسُ حَتَّى يَدْخُلَ جَهَنَّمَ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَأَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ وَيَدْعُهُ فِي تَابُوتٍ مَشْدُودًا بِمَسَامِيرٍ مِنْ حَدِيدٍ وَيُضْرَبُ عَلَيْهِ فِي التَّابُوتِ بِصَفَايِحَ حَتَّى يَتَشَبَّكَ فِي تِلْكَ الْمَسَامِيرِ. فَلَوْ وُضِعَ عِرْقٌ مِنْ عُروقه عَلَى أَرْبَعِمِائَةِ أُمَّةٍ لَمَاتُوا جَمِيعًا وَهُوَ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا.

وَمَنْ زَنَى بِامْرَأَةٍ يَهُودِيَّةٍ أَوْ نَصْرَانِيَّةٍ أَوْ مَجُوسِيَّةٍ أَوْ مُسْلِمَةٍ حُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ مَنْ كَانَتْ مِنَ النَّاسِ، فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ ثَلَاثِمِائَةِ أَلْفِ بَابٍ مِنَ النَّارِ تَخْرُجُ مِنْهَا حَيَاتٌ وَعَقَارِبُ وَشُهَبٌ مِنْ نَارٍ فَهُوَ يَحْتَرِقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَتَأَذَّى النَّاسُ مِنْ نَتْنِ فَرْجِهِ فَيُعْرِفُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُؤْمَرَ بِهِ إِلَى النَّارِ فَيَتَأَذَّى بِهِ أَهْلُ الْجَمْعِ مَعَ مَا هُمْ فِيهِ مِنْ شِدَّةِ الْعَذَابِ. لِأَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْمَحَارِمَ وَمَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. وَمِنْ غَيْرَتِهِ أَنَّهُ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَحَدَّ الْحُدُودَ.

وَمَنْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِ جَارِهِ فَنَظَرَ إِلَى عَوْرَةِ رَجُلٍ أَوْ شَعْرِ امْرَأَةٍ أَوْ شَيْءٍ مِنْ جَسَدِهَا، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَدْخُلَهُ النَّارَ مَعَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا يُتْبِعُونَ عَوْرَاتِ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَفْضَحَهُ اللَّهُ وَيُبْدِيَ لِلنَّاسِ عَوْرَتَهُ فِي الْآخِرَةِ.

وَمَنْ سَخَطَ اللَّهُ بِرِزْقِهِ وَبَثَّ شَكْوَاهُ وَلَمْ يَصْبِرْ، لَمْ تُرْفَعْ لَهُ إِلَى اللَّهِ حَسَنَةٌ وَلَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ.

آگ میں بدل کر اسکے گلے میں ڈال دے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈالا جائے گا۔
جو یاد کرنے کے بعد عدا قرآن بھلا دے تو قیامت والے دن اللہ سے محروم اور پیاسہ ملاقات کرے
گا اور بھولنے والی ہر آیت کے بدلے میں ایک سانپ کو اس پر مسلط کرے گا۔
جو قرآن سیکھنے کے بعد اس پر عمل نہ کرے اور اس پر دنیا کی محبت اور زینت زیادہ مؤثر ہو تو وہ اللہ کے
سخت عذاب کا حقدار ہے اور وہ ان یہودیوں اور نصرانیوں کے درجہ پر ہوگا جنہوں نے کتاب خدا کو پس پشت
ڈال رکھا تھا۔

جو منکوحہ عورت کی دہر میں حرام کام کرے یا کسی بچے یا مرد کیساتھ کرے تو خدا اسے قیامت والے
دن مردار سے بدبو تر محشور کرے گا لوگوں کو اسکی بو سے اذیت ہوگی یہاں تک کہ اسکو جہنم میں ڈال دیا جائے گا
اس کی کوئی بات نہ مانی جائیگی کوئی فدیہ قبول نہ ہوگا اسکے اعمال نابود کر دیئے جائیں گے پھر انہیں میخوں والے
تابوت میں دے ماریں گے اس تابوت پر موئے لوہے کی چوٹ ماریں گے جس سے تمام میخیں اسکے بدن میں
پیوست ہو جائیں گی اگر اسکے پسینے کا ایک قطرہ چار سو امتوں پر رکھا جائے تو سب کی سب مرجائیں گے
(بہر حال) یہ لوگوں میں سخت ترین عذاب والے ہوں گے۔

جو کسی یہودی، نصرانی، مجوسی، مسلمان، آزاد، لونڈی یا ان کے علاوہ کسی عورت سے زنا کرے گا تو
اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں جہنم کے تیس لاکھ دروازے کھولے گا ان سے سانپ، بچھو اور آگ کے شعلے نکلیں گے جو
اسے قیامت تک جلاتے رہیں گے اور اس کی شرم گاہ سے نکلنے والی بدبو سے لوگوں کو اذیت ہوگی۔ لوگ اسے
قیامت تک اسی خصوصیت سے پہچانیں گے یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا۔ وہاں بھی سخت
عذاب جھیلنے کے باوجود سب لوگوں کو اس سے اذیت ہوگی (بہر حال) کیونکہ اللہ نے محارم کو حرام قرار دیا ہے
اور کوئی بھی خدا سے بڑھکر غیرت مند نہیں ہے اپنی غیرت کی وجہ سے اس نے غلط کاموں کو حرام قرار دیا ہے اور
اس کے لئے شرعی حد (و تعزیر) معین کی ہے۔

جس نے ہمسائے کے گھر تانک جھانک کی اور مرد کی شرم گاہ یا عورت کے بال یا اسکے جسم کے کسی
حصے کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اسے جہنم میں ان منافقین کیساتھ رکھے جو دنیا میں لوگوں کے عیوب

وَمَنْ لَبِسَ ثَوْباً فَاخْتَالَ فِيهِ، خَسَفَ اللَّهُ بِهِ قَبْرَهُ مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ يَتَجَلَجَلُ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ. وَإِنَّ قَارُونَ لَبِسَ حُلَّةً فَاخْتَالَ فِيهَا، فَخُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلَجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

وَمَنْ نَكَحَ امْرَأَةً حَلَالاً بِمَالٍ حَلَالٍ غَيْرَ أَنَّهُ أَرَادَ بِهَا فَخْراً أَوْ رِيَاءً، لَمْ يَزِدْهُ اللَّهُ عِزّاً وَجَلَّ بِذَلِكَ إِلَّا ذُلّاً وَهَوَاناً وَأَقَامَهُ اللَّهُ بِقَدْرِ مَا اسْتَمْتَعَ مِنْهَا عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ ثُمَّ يَهْوَى فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفاً.

وَمَنْ ظَلَمَ امْرَأَةً مَهْرَهَا، فَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ زَانٍ وَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَبْدِي! زَوَّجْتُكَ أُمْتِي عَلَى عَهْدِي فَلَمْ تَفِ لِي بِالْعَهْدِ. فَيَتَوَلَّى اللَّهُ عِزّاً وَجَلَّ طَلَبَ حَقَّهَا فَيَسْتَوْعِبُ حَسَنَاتِهِ كُلَّهَا فَلَا يَفِي بِحَقِّهَا فَيُؤَمِّرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

وَمَنْ رَجَعَ عَنْ شَهَادَتِهِ وَكَتَمَهَا، أَطْعَمَهُ اللَّهُ لَحْمَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ وَيَدْخُلُ النَّارَ وَهُوَ يَلُوكُ لِسَانَهُ.

وَمَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا فِي الْقِسْمِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولاً مَائِلاً شِقُّهُ حَتَّى يَدْخُلَ النَّارَ.

وَمَنْ كَانَ مُؤْذِياً لِجَارِهِ مِنْ غَيْرِ حَقٍّ، حَرَّمَ اللَّهُ رِيحَ الْجَنَّةِ وَمَأْوَاهُ النَّارَ. أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عِزٌّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الرَّجُلَ عَنْ حَقِّ جَارِهِ وَمَنْ ضَيَّعَ حَقَّ جَارِهِ فَلَيْسَ مِنَّا.

وَمَنْ أَهَانَ فَقيراً مُسْلِماً مِنْ أَجْلِ فَقْرِهِ وَاسْتَخَفَّ بِهِ، فَقَدْ اسْتَخَفَّ بِحَقِّ اللَّهِ وَلَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللَّهِ عِزّاً وَجَلَّ وَسَخَطِهِ حَتَّى يُرْضِيَهُ. وَمَنْ أَكْرَمَ فَقيراً مُسْلِماً، لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يَضْحَكُ إِلَيْهِ.

وَمَنْ عُرِضَتْ لَهُ دُنْيَا وَآخِرَةٌ فَاخْتَارَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ، لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَلَيْسَتْ

کی تلاش میں ہوا کرتے تھے (بہر حال) جب تک خدا سے رسوا نہ کرے دے گا، دنیا سے نہیں اٹھائے گا اور قیامت میں بھی اسکی شرم گاہ کی لوگوں میں نمائش کریگا۔

جو رزق کی کمی کی وجہ سے اللہ سے ناراضگی کا اظہار کرے اور غیر اللہ کے سامنے اسکی شکایت کرے، صبر نہ کرے تو اسکی کوئی نیکی اللہ تک نہیں پہنچتی اور جب یہ اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اس پر غضبناک ہوگا۔
جو لباس پہن کر تکبر کرے تو خدا اسکی قبر کو جہنم کے قریب لے جاتا ہے پھر جب تک زمین و آسمان باقی ہیں اسکی قبر جہنم کے کنارے پر ہی رہے گی۔ قاورن نے بھی لباس پہن کر تکبر اور فخر کیا تھا تو زمین نے اسے اپنے اندر سمولیا تھا اور یہ قیامت تک اُسی میں رہے گا۔

جس نے حلال طریقے سے اور حلال مال سے شادی تو کی ہو لیکن اسکی نیت فخر اور خود نمائی ہو تو خدا اس تزویج کو ذلت اور رسوائی کے علاوہ اور کچھ قرار نہیں دیگا۔ جتنا اس نے عورت سے فائدہ اٹھایا ہے اتنی دیر جہنم کے کنارے پر رکھے گا اور پھر اسے ستر سال کے فاصلے پر جہنم میں پھینک دے گا۔

جو کسی عورت کے مہر کی ادائیگی میں ظلم کرتا ہے تو وہ اللہ کے نزدیک زانی ہے قیامت والے دن اللہ اس سے کہے گا اے میرے بندے میں نے اپنے عہد و پیمان سے اپنی کنیز کی تجھ سے شادی کی تھی لیکن تم نے میرے عہد کی وفانہ کی۔ خدا خود اسکے حق کا مطالبہ کرے گا اور اسکی تمام نیکیاں لے لے گا تب بھی اس عورت کا حق پورا نہ ہوگا تو اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر کیا جائے گا۔ جو گواہی سے پھر جائے یا سرے سے گواہی ہی نہ دے تو اللہ لوگوں کے سامنے اسے اس کا گوشت کھلائے گا اور جہنم میں جاتے وقت یہ اپنی زبان چبارہا ہوگا۔

جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ اپنی ذات یا مال کے لحاظ سے ان میں عدالت نہ کرے تو قیامت والے دن تشنہ اور کج بدن کیساتھ محسور ہوگا اور پھر جہنم میں ڈالا جائے گا۔ جو کسی وجہ کے بغیر ہی اپنے ہمسائے کو اذیت دے گا تو اللہ اس پر جنت کی خوشبو کو حرام قرار دیگا اور اسکا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ خبردار! اللہ اس شخص سے ہمسائے کے حق کے متعلق سوال کرے گا اور ہمسائے کا حق ضائع کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

غربت کی وجہ سے کسی غریب مسلمان کی بے عزتی اور توہین کرنے والا خدا کے حق کی توہین کرنے والا ہے جب تک وہ اسے راضی نہ کرے گا مسلسل خدا کے سخت عذاب میں رہے گا اور خدا اس کا سخت دشمن ہوگا۔

لَهُ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النَّارَ. وَمَنْ أَخَذَ الْآخِرَةَ وَتَرَكَ الدُّنْيَا، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ رَاضٍ عَنْهُ.

وَمَنْ قَدَرَ عَلَى امْرَأَةٍ أَوْ جَارِيَةٍ حَرَاماً فَتَرَكَهَا مَخَافَةَ اللَّهِ، حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ النَّارَ وَآمَنَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ. وَإِنْ أَصَابَهَا حَرَاماً، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَدْخَلَهُ النَّارَ.

وَمَنْ اكْتَسَبَ مَالاً حَرَاماً، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ صَدَقَةً وَلَا عِتْقاً وَلَا حَجّاً وَلَا اعْتِمَاراً وَكَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَدَدِ أَجْرِ ذَلِكَ أَوْزَاراً وَمَا بَقِيَ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِهِ كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ. وَمَنْ قَدَرَ عَلَيْهَا وَتَرَكَهَا مَخَافَةَ اللَّهِ، كَانَ فِي مَحَبَّةِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ وَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى الْجَنَّةِ.

وَمَنْ صَافَحَ امْرَأَةً حَرَاماً، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولاً ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ. وَمَنْ فَاكَّهُ امْرَأَةً لَا يَمْلِكُهَا، حُسِبَ بِكُلِّ كَلِمَةٍ كَلَّمَهَا فِي الدُّنْيَا أَلْفَ عَامٍ. وَالْمَرْأَةُ إِذَا طَارَعَتِ الرَّجُلَ فَالْتَزَمَهَا أَوْ قَبَّلَهَا أَوْ بَاشَرَهَا حَرَاماً أَوْ فَاكَّهَا وَأَصَابَ مِنْهَا فَاحِشَةً، فَعَلَيْهَا مِنَ الْوِزْرِ مَا عَلَى الرَّجُلِ. فَإِنْ غَلَبَهَا عَلَى نَفْسِهَا، كَانَ عَلَى الرَّجُلِ وَزْرُهُ وَوِزْرُهَا.

وَمَنْ غَشَّ مُسْلِمًا فِي بَيْعٍ أَوْ شِرَاءٍ، فَلَيْسَ مِنَّا وَيُحْشَرُ مَعَ الْيَهُودِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. لِأَنَّهُ مِنْ غَشِّ النَّاسِ فَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ.

وَمَنْ مَنَعَ الْمَاعُونَ مِنْ جَارِهِ إِذَا احتَاجَ إِلَيْهِ، مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَكَّلَهُ إِلَى نَفْسِهِ. وَمَنْ وَكَّلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى نَفْسِهِ، هَلَكَ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ عُذْراً.

وَمَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ تُؤْذِيهِ، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ صَلَاتَهَا وَلَا حَسَنَةً مِنْ عَمَلِهَا حَتَّى تُعِينَهُ وَتُرْضِيَهُ وَإِنْ صَامَتِ الدَّهْرَ وَقَامَتِ اللَّيْلَ وَأَعْتَقَتِ الرُّقَابَ وَأَنْفَقَتِ الْأَمْوَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. وَكَانَتْ أَوَّلَ مَنْ يَرُدُّ النَّارَ. ثُمَّ قَالَ

اور جو کسی غریب مسلمان کی عزت و تکریم کرے گا تو قیامت والے دن خدا اس سے راضی خوشی ملاقات کرے گا۔ جس کے سامنے دنیا اور آخرت پیش کی جائے اور وہ دنیا لے لے اور آخرت چھوڑ دے تو خدا سے ملاقات کے وقت اس کی کوئی نیکی ہی نہیں ہے کہ جہنم سے نجات پائے اور جس نے آخرت لی ہے اور دنیا کو ترک کر دیا ہے تو قیامت والے دن جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اس پر راضی ہوگا۔

جو کسی عورت یا لونڈی سے حرام کرنے کی قدرت رکھنے کے باوجود خوف خدا کی وجہ سے حرام نہیں کرتا تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے گا اور اسے بڑی وحشت سے امن عطا کرے گا اور جنت میں داخل کرے گا اور اگر حرام کر بیٹھا ہے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دے گا اور جہنم میں داخل کرے گا۔

جو حرام طریقے سے مال کمائے گا تو خدا اس کا صدقہ، غلام آزاد کرنا، حج اور عمرہ (غرض کچھ بھی عمل خیر) قبول نہ کرے گا اور انکے ثواب کی تعداد میں اسکے لئے گناہ لکھے گا اور اگر مرنے کے بعد بھی (حرام کمائی سے) کوئی چیز باقی بچ گئی تو وہ اسکے جہنم کا زادراہ ہوگا۔

اور جو حرام کمائی پر قادر ہونے کے باوجود خوف خدا کی وجہ سے ترک کرے گا تو وہ خدا کی محبت اور رحمت کا مستحق ہوگا اور اسے جنت میں جانے کا حکم عطا ہوگا۔ جو نامحرم عورت سے ہاتھ ملائے گا تو قیامت والے دن اسے پس گردن ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا اور اسے جہنم میں جانے کا حکم ملے گا۔

جو نامحرم عورت سے ہنسی مذاق کرے گا تو دنیا میں اس سے بولے گئے ہر جملے پر ہزار سال کیلئے مجبوس کیا جائیگا۔ اگر کوئی مرد کسی عورت کی رضا و رغبت سے اسے آغوش میں لے یا اس سے بوس و کنار کرے یا مباشرت کرے یا اس سے ایسا مذاق کرے کہ وہ گناہ پر آمادہ ہو جائے تو یہ عورت بھی مرد جتنی گناہگار ہے لیکن اگر مرد یہ سب کچھ طاقت کے بل بوتے پر کرتا ہے تو دونوں کے گناہ اس کی گردن پر ہیں۔ خرید و فروخت میں کسی مسلمان کو دھوکہ دینے اور ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے اور قیامت والے دن اسکا یہودیوں کیساتھ حشر و نشر ہوگا کیونکہ لوگوں کو دھوکہ دینے والا مسلمان نہیں ہوتا۔

جو کسی ہمسائے کو ضرورت کے وقت استعمال کی چیزیں ادھار نہیں دیتا تو قیامت والے دن وہ فضل خدا سے محروم ہوگا اور اللہ اسکو اسکے اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے اور جسے اللہ اسکے اپنے حال پر چھوڑ دے وہ ہلاک

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَعَلَى الرَّجُلِ مِثْلُ ذَلِكَ الْوِزْرِ وَالْعَذَابِ إِذَا كَانَ لَهَا مُؤْذِيًا ظَالِمًا.

وَمَنْ لَطَمَ خَدَّ مُسْلِمٍ لَطْمَةً، بَدَّدَ اللَّهُ عِظَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَحُسِرَ مَغْلُولًا حَتَّى يَدْخُلَ النَّارَ.

وَمَنْ بَاتَ وَفِي قَلْبِهِ غِشٌّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ، بَاتَ فِي سَخَطِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَصْبَحَ كَذَلِكَ وَهُوَ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَتُوبَ وَيَرْجِعَ. وَإِنْ مَاتَ كَذَلِكَ مَاتَ عَلَى غَيْرِ دِينِ الْإِسْلَامِ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا وَمَنْ غَشَّ مُسْلِمًا فَلَيْسَ مِنَّا - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

وَمَنْ تَعَلَّقَ سَوْطًا بَيْنَ يَدَيِ سُلْطَانٍ جَائِرٍ، جَعَلَهُ اللَّهُ حَيَّةً طَوَّلَهَا سِتُونَ أَلْفَ ذِرَاعٍ فَتَسَلَّطَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا.

وَمَنْ اغْتَابَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، بَطَلَ صَوْمُهُ وَانْتَقَضَ وَضُوؤُهُ. فَإِنْ مَاتَ وَهُوَ كَذَلِكَ، مَاتَ وَهُوَ مُسْتَحِلٌّ لِمَا حَرَّمَ اللَّهُ.

وَمَنْ مَشَى فِي نَمِيمَةٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي قَبْرِهِ نَارًا تُحْرِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَإِذَا خَرَجَ مِنْ قَبْرِهِ، سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِ تَيْنًا أَسْوَدَ يَنْهَشُ لَحْمَهُ حَتَّى يَدْخُلَ النَّارَ.

وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَعَفَا عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ وَحَلَّمَ عَنْ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى أَجْرَ شَهِيدٍ.

وَمَنْ بَغَى عَلَى فَقِيرٍ أَوْ تَطَاوَلَ عَلَيْهِ وَاسْتَحْقَرَهُ، حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلَ الذَّرَّةِ فِي صُورَةِ رَجُلٍ حَتَّى يَدْخُلَ النَّارَ.

وَمَنْ رَدَّ عَنْ أَخِيهِ غَيْبَةً سَمِعَهَا فِي مَجْلِسٍ، رَدَّ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ عَنْهُ أَلْفَ بَابٍ مِنَ الشَّرِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. فَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَنْهُ وَأَعْجَبَهُ، كَانَ عَلَيْهِ كَوْزِرٌ مِنَ اغْتَابٍ.

وَمَنْ رَمَى مُخَصِّنًا أَوْ مُخَصِنَةً، أَخْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ وَجَلَدَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَتَنْهَشُ لَحْمَهُ حَيَاتٍ وَعَقَارِبُ ثُمَّ

ہونے والا ہے اور اللہ اسکا کوئی عذر بھی قبول نہ کریگا۔ جو عورت اپنے شوہر کو اذیت دے تو جب تک اسے راضی نہیں کرتی اور اسکی مدد نہیں کرتی تو اسکی نماز اور دوسری نیکیاں قبول نہ ہونگی خواہ ایک زمانہ روزے رکھتی رہے، راتیں نماز میں گزار دے، غلام آزاد کرے اور راہ خدا میں مال خرچ کرے سب سے پہلے اسی کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔ پھر حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا اگر مرد اپنی بیوی کو اذیت کرتا ہے اور اس پر ظلم کرتا ہے تو وہ اس عورت جتنا گناہگار ہے اور اسے بھی اسکے برابر عذاب ملے گا جو کسی مسلمان کے رخسار پر طمانچہ مارے تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس کی ہڈیاں بکھیر دے گا اور پھر اس پر آگ کو مسلط کر دے گا اور وہ پس گردن بندھے ہاتھوں کیساتھ محسوس ہوگا اور پھر جہنم میں ڈالا جائے گا۔

جو صبح شام اپنے مسلمان بھائی کو دھوکہ دینے کی فکر میں لگا رہے تو اس دن اور رات کو وہ اللہ کی ناراضگی میں گزارے گا اور جب تک توبہ نہیں کر لیتا اللہ اس پر ناراض رہے گا اگر وہ اسی طرح مرجائے تو پھر وہ دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر مرا ہے۔ پھر حضرت رسول خدا ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔ خبردار مسلمان کو دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

جو ظالم بادشاہ کے سامنے کوڑا لٹکائے تو اللہ اس کوڑے کو سانپ بنائے گا جس کی لمبائی ساٹھ ہزار ہاتھ ہوگی اور جہنم میں اس سانپ کو اس پر مسلط کر دے گا جو ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ جو کسی مسلمان کی غیبت کرے گا اس کا روزہ اور وضو باطل ہو جائے گا اگر اسوقت وہ مرجائے تو حرام خدا کو حلال سمجھ کر مرنے والوں میں سے ہوگا۔

جو دو افراد کے درمیان چغلی خوری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں اس پر آگ کو مسلط کرے گا جو اسے قیامت تک جلاتی رہے گی اور جب قبر سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر سیاہ اژدھے کو مسلط کر دے گا۔ جو جہنم میں داخل ہونے تک گوشت نوچتا رہے گا جو غصہ پیئے گا، مسلمان بھائی کو معاف کرے گا اور حلم و بردباری کا مظاہرہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شہید کا اجر عطا کرے گا۔

اور جو کسی غریب پر ظلم کرے گا یا اس پر تکبر کرتے ہوئے اسے حقیر جانے گا تو اللہ اسے چیونٹی کی مثل محسوس کرے گا جبکہ اسکی شکل انسانوں جیسی ہوگی پھر اسے جہنم میں ڈال دے گا۔

يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ سَمِّ الْأَفَاعِيِّ وَمِنْ سَمِّ الْعَقَارِبِ شَرْبَةً يَتَساقَطُ لَحْمٌ وَجْهِهِ فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ أَنْ يَشْرِبَهَا. فَإِذَا شَرِبَهَا، تَفْسَخَ لَحْمُهُ وَجِلْدُهُ كَالْجِيفَةِ يَتَأَذَّى بِهِ أَهْلُ الْجَمْعِ حَتَّى يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ. وَشَارِبُهَا وَغَاصِرُهَا وَمُعْتَصِرُهَا وَبَايِعُهَا وَمُبْتَاعُهَا وَحَامِلُهَا وَالْمَحْمُولَةُ إِلَيْهِ وَآكِلُ ثَمَنِهَا سَوَاءٌ فِي غَارِهَا وَإِثْمِهَا. أَلَا وَمَنْ سَقَاهَا يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا أَوْ صَابِيًّا أَوْ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ، فَعَلَيْهِ كَوَازِيرُ مَنْ شَرِبَهَا. أَلَا وَمَنْ بَاعَهَا أَوْ اشْتَرَاهَا لِغَيْرِهِ، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ صَلَاةً وَلَا صِيَامًا وَلَا حَجًّا وَلَا اعْتِمَارًا حَتَّى يَتُوبَ مِنْهَا. وَإِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَتُوبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُسْقِيَهُ بِكُلِّ جُرْعَةٍ شَرِبَ مِنْهَا فِي الدُّنْيَا شَرْبَةً مِنْ صَدِيدِ جَهَنَّمَ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ بَعَيْنِهَا وَالْمُسْكِرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ. أَلَا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

وَمَنْ أَكَلَ الرِّبَا، مَلَأَ اللَّهُ بَطْنَهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ بِقَدْرِ مَا أَكَلَ. وَإِنْ اكْتَسَبَ مِنْهُ مَالًا، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ وَلَمْ يَزَلْ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُ قِيرَاطٌ.

وَمَنْ خَانَ أَمَانَةً فِي الدُّنْيَا وَلَمْ يَرُدِّهَا عَلَى أَرْبَابِهَا، مَاتَ عَلَى غَيْرِ دِينِ الْإِسْلَامِ وَلَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ. فَيَهْوَى بِهِ فِي شَفِيرِ جَهَنَّمَ أَبَدًا أَبَدِينَ.

وَمَنْ شَهِدَ شَهَادَةً زُورٍ عَلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَوْ ذِمِّيٍّ أَوْ مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ، عُلِّقَ بِلِسَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ مَعَ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ.

وَمَنْ قَالَ لِعُخَادِمِهِ أَوْ مَمْلُوكِهِ وَمَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ: لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ، قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: لَا لَبَّيْكَ وَلَا سَعْدَيْكَ، اتَّعَسَ فِي النَّارِ.

وَمَنْ أَضَرَّ بِامْرَأَةٍ حَتَّى تَفْتَدِيَ مِنْهُ نَفْسَهَا، لَمْ يَرْضَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ بِعُقُوبَةِ دُونَ النَّارِ. لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَغْضَبُ لِلْمَرْأَةِ كَمَا يَغْضَبُ لِلْيَتِيمِ.

وَمَنْ سَعَى بِأَخِيهِ إِلَى سُلْطَانٍ لَمْ يَبْدُ لَهُ مِنْهُ سُوءٌ وَلَا مَكْرُوءٌ، أَحْبَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

جو کسی محفل میں مسلمان بھائی کے خلاف ہونے والی غیبت سننے سے انکار کر دے گا تو اللہ تعالیٰ اسی پر دنیا و آخرت میں شر اور برائی کے ایک ہزار دروازے بند کر دے گا لیکن اگر وہ نہیں روکتا اور خوش ہوتا ہے تو اس کا گناہ غیبت کر نیوالے کے گناہ کے برابر ہے۔

جو پاکدامن مرد یا عورت پر تہمت باندھتا ہے تو خدا اس کے اعمال برباد کر دیتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اسکے آگے پیچھے اسے کوڑے مارتے ہیں اور سانپ اور بچھواس کا گوشت نوچتے ہیں اور پھر اسے جہنم لیجانے کا حکم نامہ صادر ہوتا ہے۔

جو دنیا میں شراب پیتا ہے تو خدا اسے افی اور بچھو کے زہر کا شربت پلائے گا اور اسے پینے سے پہلے اسکے چہرے کا گوشت برتن میں گر جائے گا اور جب اسے پینے لگے گا تو اسکی جلد اور گوشت مردار کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی اس سے سب لوگوں کو اذیت ہوگی یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر ہوگا۔ اسی طرح پینے والا، بنانے والا، بیچنے والا، خریدنے والا، لے جانے والا وصول کرنے والا اور نفع کمانے والا سب کے سب برائی اور گناہ میں برابر ہیں۔

خبردار جو کسی یہودی، عیسائی، صابئی یا کسی مذہب سے تعلق رکھنے والے شخص کو شراب پلائے گا تو اس کا گناہ پینے والے کے برابر ہے۔ خبردار جو کسی دوسرے کیلئے شراب کی خرید و فروخت کرے گا تو توبہ کرنے تک اللہ اسکی نماز، روزہ، حج اور عمرے کو قبول نہ کرے گا اور اگر توبہ کرنے سے پہلے مر جائے تو اللہ کا حق بنتا ہے کہ دنیا کی شراب کے ہر ہر گھونٹ پر اسے صدید جہنم (خون آلود جہنمی غبار) سے سیراب کرے۔ پھر حضرت رسول خداؐ نے فرمایا خبردار خدا نے شراب اور خصوصاً ہرنشہ آور شراب کو حرام قرار دیا ہے۔ خبردار ہرنشہ آور چیز حرام ہے۔

جو شخص سود کھاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی مقدار کے برابر اسکے پیٹ کو آگ سے بھر دے گا۔ اور جو سود کے مال سے کاروبار کرتا ہے تو اللہ اسکے کسی عمل کو قبول نہ کرے گا اور جب تک اس کے پاس سود کا ایک قیراط مال بھی ہے اس پر اللہ اور ملائکہ کی لعنت برستی رہے گی۔

جو دنیا کی امانت میں خیانت کرے اور مالک کو لوٹائے بغیر مر جائے تو وہ دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین پر مرا ہے جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اس پر غضبناک ہوگا اور اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے

كُلِّ عَمَلٍ عَمَلُهُ. فَإِنْ وَصَلَ إِلَيْهِ مِنْهُ سُوءٌ أَوْ مَكْرُوهٌ أَوْ أَذًى، جَعَلَهُ اللَّهُ فِي طَبَقَةٍ مَعَ هَامَانَ فِي جَهَنَّمَ.

وَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ بِهِ السُّمْعَةَ وَالتِّمَاسَ شَيْءٍ، لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ عَظِيمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ وَرَجَّ الْقُرْآنُ فِي قَفَاهُ حَتَّى يُدْخِلَهُ النَّارَ وَيَهْوِيَ فِيهَا مَعَ مَنْ يَهْوَى.

وَمَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَعْمَلْ بِهِ، حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى. فَيَقُولُ: رَبِّ! لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا؟ قَالَ: كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى. فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

وَمَنْ اشْتَرَى خِيَانَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا خِيَانَةٌ، فَهُوَ كَمَنْ خَانَهَا فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا.

وَمَنْ قَادَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ حَرَامًا، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا وَلَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَمُوتَ. وَمَنْ غَشَّ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، نَزَعَ اللَّهُ مِنْهُ بَرَكَهَ رِزْقِهِ وَأَفْسَدَ عَلَيْهِ مَعِيشَتَهُ وَوَكَّلَهُ إِلَى نَفْسِهِ.

وَمَنْ اشْتَرَى سَرَقَةً وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهَا سَرَقَةٌ، فَهُوَ كَمَنْ سَرَقَهَا فِي عَارِهَا وَإِثْمِهَا.

وَمَنْ خَانَ مُسْلِمًا، فَلَيْسَ مِنَّا وَلَسْنَا مِنْهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. أَلَا وَمَنْ سَمِعَ فَاخِشَةً فَأَفْشَاهَا، فَهُوَ كَمَنْ أَتَاهَا وَمَنْ سَمِعَ خَيْرًا فَأَفْشَاهُ، فَهُوَ كَمَنْ عَمِلَهُ.

وَمَنْ وَصَفَ امْرَأَةً لِرَجُلٍ وَذَكَرَ جَمَالَهَا لَهُ فَافْتَنَّ بِهَا الرَّجُلُ فَأَصَابَ مِنْهَا فَاخِشَةً، لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهِ. وَمَنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ، غَضِبَتْ عَلَيْهِ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَكَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْوِزْرِ مِثْلُ الَّذِي أَصَابَهَا. قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَإِنْ تَابَا

گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم کے کنارے پر پڑا رہے گا۔

جو کسی مسلمان، ذمی یا کسی اور کے خلاف جھوٹی گواہی دے گا تو قیامت والے دن اسے اسکی زبان کے ساتھ لٹکایا جائیگا اور وہ منافقین کیساتھ جہنم کے نچلے طبقے میں ہوگا۔

جو اپنے ملازم، غلام یا کسی اور کو مدد کے وقت لیک یا خوش آمدید نہیں کہے گا تو قیامت والے دن اللہ بھی اسے جواب نہ دے گا اور خوش آمدید نہ کہے گا اور فرمائے گا خود کو اوندھے منہ جہنم میں گرا دو۔

جو اپنی بیوی کو اتنی اذیت دے کہ وہ مال دے کر اپنی جان چھوڑائے تو اللہ بھی جہنم کے علاوہ کسی اور سزا پر راضی نہ ہوگا۔ کیونکہ اللہ جس طرح یتیم کے معاملے میں غضبناک ہو جاتا ہے اسی طرح عورت کے معاملے میں بھی غضبناک ہو جاتا ہے۔

جو بادشاہ کے سامنے اپنے بھائی کی بدگویی کرتا ہے یا چغلی کھاتا ہے اور پادشاہ اس پر اسکے بھائی کو کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا تو اسکے انجام دیئے جانے والے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے لیکن اگر کوئی آزار و تکلیف پہنچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جہنم کے اس طبقے میں رکھے گا جہاں ہامان (وزیر فرعون) ہے۔

جو خود نمائی یا کچھ پانے کیلئے قرآن پڑھتا ہے تو قیامت والے دن جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو اسکے چہرے پر صرف ہڈیاں ہوں گی، گوشت کا نام و نشان تک نہ ہوگا اور قرآن لوہے کی تیز نوک والا نیزہ اسکی پشت پر مارے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں پہنچا دے گا جہنم میں گرنے والے برباد ہونے والے ہیں۔

جو قرآن تو پڑھتا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا تو اللہ اسے قیامت والے دن اندھا محسور کرے گا وہ کہے گا خدایا! میں تو با بصیرت تھا مجھے کیوں اندھا محسور کیا ہے۔ خدا کہے گا ہماری آیتیں تجھ تک پہنچیں تو تم نے بھلا دیا تھا آج وہ تجھے بھلا بیٹھی ہیں اور اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائیگا۔ جو یہ جانتا ہو کہ یہ خیانت کا مال ہے اور پھر بھی اسے خرید لے تو اسکا ننگ و عار اور گناہ خائن کے گناہ کے برابر ہے۔

جو حرام میں عورت اور مرد کے درمیان دلالی کرے تو اللہ اس پر جنت کو حرام قرار دیتا ہے اسکا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ برا ٹھکانہ ہے اور مرنے تک وہ مسلسل خدا کے غضب میں رہے گا۔

جو کسی مسلمان بھائی کو دھوکہ دے گا تو اللہ اس کے رزق سے برکت ختم کر دے گا اسکی معیشت برباد

وَأَصْلَحَا؟ قَالَ: يَتُوبُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِمَا وَلَمْ يَقْبَلْ تَوْبَةَ الَّذِي يَخْطُبُهَا بَعْدَ الَّذِي وَصَفَهَا.

وَمَنْ مَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنْ امْرَأَةٍ حَرَامًا، حَشَاهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِمَسَامِيرٍ مِنْ نَارٍ وَحَشَاهُمَا نَارًا حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ.

وَمَنْ أَطْعَمَ طَعَامًا رِيَاءً وَ سُمْعَةً، أَطْعَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِثْلَهُ مِنْ صَدِيدِ جَهَنَّمَ وَ جَعَلَ ذَلِكَ الطَّعَامَ نَارًا فِي بَطْنِهِ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ.

وَمَنْ فَجَرَ بِامْرَأَةٍ وَلَهَا بَعْلٌ، تَفَجَّرَ مِنْ فَرجِهِمَا مِنْ صَدِيدٍ وَادٍ مَسِيرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ يَتَأَذَى بِهِ أَهْلُ النَّارِ مِنْ نَتْنِ رِيحِهِمَا وَكَانَا مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا.

وَاشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى امْرَأَةٍ ذَاتِ بَعْلٍ مَلَأَتْ عَيْنَهَا مِنْ غَيْرِ زَوْجِهَا أَوْ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ مِنْهَا. فَإِنَّهَا إِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ أَحْبَطَ اللَّهُ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلَتْهُ. فَإِنْ أَوْطَأَتْ فِرَاشَ غَيْرِهِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يُحْرِقَهَا بِالنَّارِ بَعْدَ أَنْ يُعَذِّبَهَا فِي قَبْرِهَا.

وَإِيْمَا امْرَأَةٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا، لَمْ تَزَلْ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ حَتَّى إِذَا نَزَلَ بِهَا مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهَا: أَبْشِرِي بِالنَّارِ وَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ. أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَرَسُولَهُ بَرِثَانِ مِنَ الْمُخْتَلِعَاتِ بِغَيْرِ حَقٍّ. أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ بَرِثَانِ مِمَّنْ أَضَرَّ بِامْرَأَةٍ حَتَّى تَخْتَلِعَ مِنْهُ.

وَمَنْ أَمَّ قَوْمًا بِإِذْنِهِمْ وَهُمْ عَنْهُ رَاضُونَ فَاقْتَصَدَ بِهِمْ فِي حُضُورِهِ وَقِرَاءَتِهِ وَرُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ وَقُعُودِهِ وَقِيَامِهِ، فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِمْ.

وَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلَمْ يَقْتَصِدْ بِهِمْ فِي حُضُورِهِ وَقِرَاءَتِهِ وَرُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ وَقُعُودِهِ وَقِيَامِهِ، رُدَّتْ عَلَيْهِ صَلَاتُهُ وَلَمْ تُجَاوِزْ تَرَاقِيهِ وَكَانَتْ مَنْزِلَتُهُ

کردے گا اور اسے اسی کے سپرد کر دے گا۔

جو جاننے کے باوجود چوری کا مال خریدے گا تو اس کا گناہ اور ننگ و عار اتنا ہے جتنا چور کا۔
مسلمان سے خیانت کرنے والا دنیا و آخرت میں ہم سے نہیں ہے اور نہ ہم اس سے ہیں۔
خبردار جو کسی کی برائی سن کر اس کا راز فاش کرے تو گناہ کرنے والے کی مانند ہے اور جو کسی کی نیکی سن کر اس کی خبر پھیلانے تو وہ نیکی کرنیوالے کی مانند ہے۔

جو کسی مرد کے سامنے عورت کی تو صیف بیان کرے اور اس کی خوبصورتی کا تذکرہ کرے اور مرد اس پر فریفتہ ہو جائے اور اسکے ساتھ گناہ کر بیٹھے تو اس وقت تک دنیا سے نہ جائے گا جب تک اللہ اس پر غضبناک نہیں ہو جاتا اور جس پر اللہ غضبناک ہو تو ساتوں زمینیں اور ساتوں آسمان بھی اس پر غضبناک ہوتے ہیں۔ اس کا گناہ بھی حرام کرنیوالے شخص کے گناہ کی مانند ہے کسی نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو پھر؟ فرمایا خدا اس عورت اور مرد کی توبہ تو قبول کریگا لیکن جس نے تو صیف بیان کر کے اسے خراب کیا تھا اس کی توبہ قبول نہ کرے گا۔

جو حرام کی نیت سے کسی عورت پر نگاہ ڈالتا ہے تو اللہ قیامت والے دن اس کی آنکھوں کو آگ کے سلائی اور آگ سے بھر دے گا۔ اور جب تک اللہ تعالیٰ لوگوں کے فیصلے کرتا رہے گا یہ اسی حالت میں رہے گا پھر اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم صادر کیا جائے گا۔

جو خود نمائی اور ریا کاری کرتے ہوئے کسی کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اسی کھانے کی مثل صدید جہنم (غبار غلیظ اور جہنمی خون) کھانے میں دے گا اور جب یہ پیٹ میں جائیگی تو اسے آگ میں تبدیل کر دے گا خدا کے لوگوں کے لئے فیصلے کرنے تک یہ اسی حالت میں رہے گا۔

جو شوہر دار عورت سے بد فعلی کرے گا تو اس کی شرم گاہ سے پانچ سو سالہ مسافت کی مقدار میں بلغم آلودہ خون نکلے گا جہنمی ان دونوں کی بدبو سے اذیت محسوس کریں گے اور ان دونوں کا عذاب تمام لوگوں سے سخت ہوگا۔ اللہ کا اس شوہر دار عورت پر بھی عذاب شدید ہوگا جو شوہر یا محرم کے علاوہ کسی سے آنکھیں ملاتی ہے جو نہی ایسا کرے گی اسکے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے اگر یہ غیر کے بستر پر بد فعلی کرے گی تو اللہ کو حق پہنچتا ہے کہ

عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى كَمَنْزِلَةِ إِمَامٍ جَائِرٍ مُعْتَدٍ لَمْ يَصْلُحْ لِرَعِيَّتِهِ وَلَمْ يَقُمْ فِيهِمْ بِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَامَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَمَا مَنْزِلَةُ إِمَامٍ جَائِرٍ مُعْتَدٍ لَمْ يَصْلُحْ لِرَعِيَّتِهِ وَلَمْ يَقُمْ فِيهِمْ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى؟ قَالَ هُوَ رَابِعُ أَرْبَعَةٍ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَاباً يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِبْلِيسُ وَفِرْعَوْنُ وَقَاتِلُ النَّفْسِ وَرَابِعُهُمْ سُلْطَانُ جَائِرٍ.

وَمَنْ اخْتِاجَ إِلَيْهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ فِي قَرْضٍ فَلَمْ يَقْرِضْهُ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ يَوْمَ يَجْزَى الْمُحْسِنِينَ.

وَمَنْ صَبَرَ عَلَى سُوءِ خُلُقِ امْرَأَتِهِ وَاخْتَسَبَهُ، أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِكُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يَصْبِرُ عَلَيْهَا مِنَ الثَّوَابِ مَا أُعْطِيَ أَيُّوبُ عليه السلام عَلَى بَلَائِهِ وَكَانَ عَلَيْهَا مِنَ الْوِزْرِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مِثْلُ رَمْلِ عَالِجٍ. فَإِنْ مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تُعِينَهُ وَقَبْلَ أَنْ يَرْضَى عَنْهَا، حُشِرَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنكُوسَةً مَعَ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ.

وَمَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَةٌ لَمْ تُوَافِقْهُ وَلَمْ تَصْبِرْ عَلَى مَا رَزَقَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَشَقَّتْ عَلَيْهِ وَحَمَلَتْهُ مَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهَا حَسَنَةً تَنْقِي بِهَا حَرَّ النَّارِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهَا مَا دَامَتْ كَذَلِكَ.

وَمَنْ أَكْرَمَ أَخَاهُ، فَإِنَّمَا يُكْرِمُ اللَّهُ. فَمَا ظَنُّكُمْ بِمَنْ يُكْرِمُ اللَّهُ بِأَنْ يَفْعَلَ بِهِ. وَمَنْ تَوَلَّى عِرَافَةَ قَوْمٍ وَلَمْ يُحْسِنْ فِيهِمْ، حُبِسَ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ بِكُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ سَنَةٍ وَحُشِرَ وَيَدُهُ مَغْلُولَةٌ إِلَى عُنُقِهِ. فَإِنْ كَانَ قَامَ فِيهِمْ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى، أَطْلَقَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا، هَوِيَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ، كَانَ كَمَنْ شَهِدَ شَهَادَةً زُورٍ وَيُقَذَّفُ بِهِ فِي النَّارِ يُعَذَّبُ بِعَذَابِ شَاهِدِ الزُّورِ.

وَمَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ وَذَا لِسَانَيْنِ، كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ وَذَا لِسَانَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اس کو قبر میں عذاب دینے کے بعد آگ میں جلا ڈالے۔

جو عورت (کسی وجہ کے بغیر) شوہر سے طلاق خلع لیتی ہے تو خدا فرشتے، پیغمبر اور تمام لوگ اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ ملک الموت نازل ہو کر کہتا ہے کہ تجھے جہنم کی بشارت ہو اور قیامت والے دن اس سے کہا جائے گا کہ جہنمیوں کے ساتھ تم بھی جہنم میں جاؤ۔ خبردار اللہ اور اس کے رسول ﷺ حق کے بغیر طلاق خلع لینے والے سے بیزار ہیں۔ نیز اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس سے بھی بیزار ہیں جو بیوی کو اتنی اذیت دے کہ وہ طلاق خلع لینے پر مجبور ہو جائے۔

جو چند لوگوں کی اجازت سے امام جماعت بن جاتا ہے اور حضور، قرأت، رکوع، سجدے، تشہد اور قیام کے وقت میانہ روی اختیار کرتا ہے تو اسے بھی ان لوگوں جیسا ثواب ملے گا۔ جو بعض لوگوں کا امام جماعت تو ہے لیکن حضور، قرأت، رکوع، سجدے، قیام اور قعود میں میانہ روی سے کام نہیں لیتا تو اسے اسکی نماز پلٹادی جائے گی اور وہ اسکے کندھوں سے اوپر نہیں جائے گی اور اللہ کے نزدیک اسکا مقام اس ظالم لیڈر اور ظلم و ستم کرنے والے کا ہوگا۔

جو اپنے پیروکاروں کی اصلاح نہیں چاہتا ہے اور خدا کے حکم سے انکا لیڈر بھی نہیں بنا ہے۔ اس موقع پر حضرت امیر المؤمنینؑ کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں یا رسول اللہؐ اس پیشوا اور لیڈر کی کیا حالت ہوگی جو نہ تو ان لوگوں کی اصلاح کر سکا ہو اور نہ خدا کی طرف سے رہنما بنایا گیا ہو۔ حضرت نے فرمایا وہ ان چار لوگوں میں آخری ہے جن پر قیامت والے دن سب سے زیادہ عذاب ہوگا یعنی شیطان، فرعون، قاتل اور ظالم بادشاہ کے بعد اس کا نمبر ہے۔

اگر کوئی مسلمان بھائی اس سے قرض لینے پر محتاج ہو اور یہ قرض نہ دے تو جس دن محسنوں کو جزا ملے گی اللہ اس پر جنت حرام قرار دے گا۔ جو اپنی بیوی کی بد اخلاقی پر صبر کرے گا ہر دن رات میں جتنا اس نے صبر کیا ہوا سکے مطابق اللہ اسے حضرت ایوبؑ کے مصائب پر صبر کرنے کے برابر ثواب عطا کریگا اور اس عورت کو ہر دن رات کے مقابلے میں ریت کے ذرات کے برابر گناہ ملے گا۔ اگر وہ شوہر کی رضا و رغبت سے پہلے مرجائے تو قیامت والے دن اسکا حشر منافقین کے ساتھ جہنم کے نچلے طبقے میں ہوگا۔

وَمَنْ مَشَى فِي صَلَاحٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، صَلَّى عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ وَأُعْطِيَ أَجْرَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ.

وَمَنْ مَشَى فِي قَطِيعَةٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ، كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْوِزْرِ بِقَدْرِ مَا لِمَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ مِنَ الْأَجْرِ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ حَتَّى يَدْخُلَ جَهَنَّمَ فَيُضَاعَفَ لَهُ الْعَذَابُ.

وَمَنْ مَشَى فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْفَعَتِهِ، فَلَهُ ثَوَابُ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. وَمَنْ مَشَى فِي عَيْبِ أَخِيهِ وَكَشَفَ عَوْرَتِهِ، كَانَ أَوَّلَ خُطْوَةٍ خَطَاَهَا وَوَضَعَهَا فِي جَهَنَّمَ وَكَشَفَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ.

وَمَنْ مَشَى إِلَى ذِي قَرَابَةٍ وَذِي رَحِمٍ يَسْأَلُ بِهِ، أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ مِائَةِ شَهِيدٍ. وَإِنْ سَأَلَ بِهِ وَوَصَلَهُ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ جَمِيعاً، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ حَسَنَةٍ وَرُفِعَ لَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ دَرَجَةٍ وَكَأَنَّمَا عَبْدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ سَنَةٍ. وَمَنْ مَشَى فِي فُسَادٍ مَا بَيْنَهُمَا وَقَطِيعَةٍ مَا بَيْنَهُمَا، غَضِبَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْوِزْرِ كَعَدْلِ قَاطِعِ الرَّحِمِ.

وَمَنْ عَمِلَ فِي تَزْوِيجٍ بَيْنَ مُؤْمِنَيْنِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا، زَوَّجَهُ اللَّهُ أَلْفَ امْرَأَةٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كُلِّ امْرَأَةٍ فِي قَصْرِ مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ وَكَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاَهَا فِي ذَلِكَ أَوْ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا فِي ذَلِكَ عَمَلُ سَنَةٍ قِيَامٍ لَيْلُهَا وَصِيَامُ نَهَارُهَا.

وَمَنْ عَمِلَ فِي فُرْقَةٍ بَيْنَ امْرَأَةٍ وَزَوْجِهَا، كَانَ عَلَيْهِ غَضَبُ اللَّهِ وَلَعْنَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَرْضَخَهُ بِأَلْفِ صَخْرَةٍ مِنْ نَارٍ. وَمَنْ مَشَى فِي فُسَادٍ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمْ يُفَرِّقْ، كَانَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَلَعْنَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَحُرْمِ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِهِ.

وَمَنْ قَادَ ضَرِيرًا إِلَى مَسْجِدٍ أَوْ إِلَى مَنْزِلِهِ أَوْ لِحَاجَةٍ مِنْ حَوَائِجِهِ،

اگر کسی کی بیوی اپنے شوہر کے ساتھ سازگار نہ رہے اور وہ خدا کے دیئے ہوئے رزق پر صبر نہ کرے اور وہ عورت اپنی شوہر پر سختی کرتی ہے اور ان چیزوں کا مطالبہ کرتی ہے جو اسکے بس میں نہیں ہیں تو جب تک عورت ایسا کرتی رہے گی اللہ اس عورت کی وہ نیکیاں قبول نہ کریگا جو اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا دلا سکیں اور اللہ اس پر غضبناک رہے گا۔

نیز فرمایا اپنے بھائی کی تکریم کرنے والا خدا کی تکریم کرنے والے کی مانند ہے کیا کبھی سوچا ہے کہ جو خدا کی تکریم کرتا ہو خدا اسے کتنا ثواب عطا کرے گا؟ جو کسی قوم کی سرپرستی اپنے ذمے لے کر ان سے اچھائی نہ کرے تو ان لوگوں پر حکومت کرنے والے ہر دن کے مقابلے میں ہزار سال تک جہنم کے گڑھے میں مجبوس رہے گا۔ لیکن اگر فرمان الہی کے مطابق حکومت کی تھی تو خدا اسے آزاد کر دے گا۔ اور اگر ظالم تھا تو اللہ اسے جہنم میں ڈالے گا اور اس جہنم کی تہہ تک پہنچتے پہنچتے ستر سال لگ جائیں گے۔

جو خدا کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم نہ کرے تو وہ جھوٹی گواہی دینے والوں کی مثل ہے اسے جہنم میں ڈالا جائے گا اور جھوٹی گواہی والا عذاب دیا جائے گا۔ جو دنیا میں دو چہروں اور زبانوں والا ہے تو آخرت میں بھی دو چہروں اور دو زبانوں والا ہوگا۔

جو دو لوگوں میں صلح کرانے میں قدم بڑھائے گا تو اسکے واپس آنے تک خدا کے فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے اور اسے شب قدر جیسا ثواب ملے گا۔ لیکن جو دو لوگوں کے درمیان لڑائی کروائے گا تو جتنا صلح کروانے والے کیلئے ثواب تھا اتنا اسکے لئے گناہ لکھا جائے گا۔ جہنم میں داخل ہونے تک اس پر اللہ کی لعنت برتی رہے گی اور اس کا عذاب بھی دو برابر ہو جائے گا۔

جو بھائی کی عیب جوئی کے لئے نکلے اور اس کا راز فاش کرے تو وہ جو نہی جہنم میں اپنا پہلا قدم رکھے گا تو اللہ تمام مخلوقات کے سامنے اس کا راز فاش کر دے گا۔

جو اپنے قرابت داروں اور رشتہ داروں کی احوال پرسی کے لئے جائیگا تو اللہ اسے ایک سوشید کا ثواب عنایت فرمائے گا۔ اگر وہ احوال پرسی کیساتھ کچھ مال دے یا کسی اور چیز کیساتھ اسکی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر قدم کے بدلے میں چالیس ملین نیکیاں عطا کرے گا اور اسکے چالیس درجات بلند کریگا اور وہ ایسا ہوگا

كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ رَفَعَهَا وَوَضَعَهَا عِتَقَ رَقَبَةٍ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُفَارِقَهُ.

وَمَنْ كَفَى ضَرِيرًا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِهِ فَمَشَى فِيهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا، أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى بَرَاءَتَيْنِ بَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةً مِنَ النُّفَاقِ، وَقَضَى لَهُ سَبْعِينَ أَلْفَ حَاجَةٍ فِي عَاجِلِ الدُّنْيَا وَلَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى يَرْجِعَ.

وَمَنْ قَامَ عَلَى مَرِيضٍ يَوْمًا وَلَيْلَةً، بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَعَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَارَ عَلَى الصُّرَاطِ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ.

وَمَنْ سَمِيَ لِمَرِيضٍ فِي حَاجَتِهِ فَقَضَاهَا، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَإِنْ كَانَ الْمَرِيضُ مِنْ أَهْلِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا مَنْ سَعَى فِي حَاجَةٍ أَهْلِهِ.

وَمَنْ ضَيَّعَ أَهْلَهُ وَقَطَعَ رَحِمَهُ حَرَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى حُسْنَ الْجَزَاءِ يَوْمَ يَجْزَى الْمُحْسِنِينَ وَضَيَّعَهُ. وَمَنْ يُضَيِّعُهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْآخِرَةِ، فَهُوَ يُرَدُّ مَعَ الْهَالِكِينَ حَتَّى يَأْتِيَ بِالْمَخْرَجِ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ.

وَمَنْ أَقْرَضَ مَلْهُوفًا فَأَحْسَنَ طَلَبَتَهُ، اسْتَأْنَفَ الْعَمَلَ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ أَلْفَ قِنْطَارٍ مِنَ الْجَنَّةِ.

وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا، نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ بِرَحْمَتِهِ فَنَالَ بِهَا الْجَنَّةَ وَفَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

وَمَنْ مَشَى فِي إِصْلَاحِ بَيْنِ امْرَأَةٍ وَزَوْجِهَا، أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى أَجْرَ أَلْفِ شَهِيدٍ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقًّا وَكَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا وَكَلِمَةٍ فِي ذَلِكَ عِبَادَةٌ سَنَةً قِيَامًا لَيْلًا وَصِيَامًا نَهَارًا.

کہ گویا اس نے سو سال تک اللہ کی عبادت کی ہے۔

اور جو دو بندوں کے درمیان فساد ڈلوائے یا قطع تعلق کروائے تو اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور دنیا و آخرت میں اس پر لعنت برستی رہی گی اور اسے رشتہ داروں سے قطع تعلق کروانے والے کا گناہ ملے گا جو دو مومنوں کی شادی کروانے کی کوشش کرے یہاں تک کہ شادی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار حورالعین عورتوں سے اسکی شادی کرے گا اور ہر حورالعین ایک درّ اور یا قوت کے محل میں ہوگی۔ شادی کروانے کے کام میں وہ جتنے قدم اٹھائے گا یا جتنی گفتگو کرے گا اسے ہر قدم اور ہر کلمے پر ایک سال رات بھر عبادت کرنے اور دن میں روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

اور جو میاں بیوی میں جدائی ڈلوانے میں کچھ کردار ادا کرے اس پر اللہ غضبناک ہوگا۔ اور اس پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہوتی رہے گی۔ اور اللہ کو حق پہنچتا ہے کہ اسے جہنم کا ایک ہزار صحرہ دے مارے۔ جو کسی کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا رہا لیکن جدائی نہیں ہوئی تو وہ اللہ کے غضب میں ہوگا اور اس پر دنیا و آخرت میں لعنت ہوگی اور اسے اپنا چہرہ دیکھنا حرام ہو جائے گا۔

جو نابینا شخص کو مسجد، گھر یا اسکے کسی کام پر لے جائے تو جب تک وہ اس سے جدا نہیں ہوگا خدا اسکے ہر قدم اٹھانے اور رکھنے پر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور فرشتے اس پر سلام بھیجتے رہیں گے۔ جو شخص کسی نابینا کا کوئی کام انجام دیتا ہے اور کام انجام دینے کیلئے ساتھ چلتا ہے تو خدا اسے دو مصیبتوں سے نجات عطا کرے گا۔ یعنی آگ اور نفاق سے نجات۔ اور اسی دنیا میں اسکی ستر ہزار حاجتیں بر لائے گا۔ اور وہ واپس لوٹنے تک مسلسل رحمت خداوندی میں غوطہ زن رہے گا۔ جو شب و روز کسی مریض کی عیادت کرے اللہ اسے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اللہ کیساتھ محشور کرے گا اور وہ ہوا کی طرح پل صراط سے گزر جائے گا۔

جو کسی مریض کی حاجت روائی کی کوشش کرے اور اسکی حاجت پوری کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جائے گا جیسے ابھی ماں کے لطن سے پیدا ہوا ہے۔ ایک انصاری نے کہا یا رسول اللہ ﷺ اگر بیمار شخص رشتہ دار ہو تو پھر کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا۔ وہ لوگوں میں سے بہت بڑا اجر پانے والا ہے جو اپنے

وَمَنْ أَقْرَضَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ أَقْرَضَهُ وَزَنَ جَبَلٍ أَحَدٍ وَجِبَالٍ رَضْوَى وَطُورٍ سَيْنَاءَ حَسَنَاتٍ. فَإِنْ رَفِقَ بِهِ فِي طَلَبِهِ بَعْدَ أَجَلِهِ، جَازَ عَلَى الصَّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ اللَّامِعِ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ.

وَمَنْ شَكَا إِلَيْهِ أَخُوهُ الْمُسْلِمَ فَلَمْ يُقْرِضْهُ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ يَوْمَ يَجْزَى الْمُخْسِنِينَ.

وَمَنْ مَنَعَ طَالِباً حَاجَتَهُ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى قَضَائِهَا، فَعَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ عَشَارٍ. فَقَامَ إِلَيْهِ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ. فَقَالَ: مَا يَبْلُغُ خَطِيئَةُ عَشَارٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَقَالَ: عَلَى الْعَشَارِ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. وَمَنْ يَلْعَنَهُ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا.

وَمَنْ اضْطَنَّعَ إِلَى أَخِيهِ مَعْرُوفًا فَمَنْ بِهِ عَلَيْهِ، حَبِطَ عَمَلُهُ وَخَابَ سَعْيُهُ. ثُمَّ قَالَ: أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْمَنَانِ وَالْمُخْتَالِ وَالْقَتَاتِ وَمُذْمِنِ الْخَمْرِ وَالْجَوَاطِ وَالْجَعْفَرِيِّ وَالْقَتْلِ الزَّئِيمِ الْجَنَّةَ.

وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ عَلَى رَجُلٍ مِسْكِينٍ، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ. وَلَوْ تَدَاوَلَهَا أَرْبَعُونَ أَلْفَ إِنْسَانٍ ثُمَّ وَصَلَتْ إِلَى مِسْكِينٍ، فَإِنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَامِلًا. وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ.

وَمَنْ بَنَى مَسْجِدًا فِي الدُّنْيَا، بَنَى اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ شِبْرٍ مِنْهُ - أَوْ قَالَ بِكُلِّ ذِرَاعٍ مِنْهُ - مَسِيرَةَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ عَامٍ مَدِينَةً مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ وَدُرٍّ وَيَاقُوتٍ وَزُمُرَدٍ وَزَبَرْجَدٍ وَلُؤْلُؤٍ. وَفِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ قَصْرِ. وَفِي كُلِّ قَصْرِ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ دَارٍ. وَفِي كُلِّ دَارٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ بَيْتٍ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ سَرِيرٍ. عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ وَصِيفٍ

اہل وعیال کی ضرورت پوری کرے۔ اور جو اپنے اہل وعیال کو ضائع کرے یا ان سے قطع تعلق کرے تو محسنوں کی اچھی جزاء والے دن اللہ اس پر جزاء کو حرام قرار دے گا۔ اور اسے ضائع کرے گا اور جسے قیامت والے دن اللہ ضائع کرے وہ ہلاک ہونے والوں میں سرگردان رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ وہاں سے نکلنا چاہے گا لیکن نہیں نکل پائے گا۔ جو مال سے محروم ہونے والے شخص کو قرض دے گا اور واپس لینے پر نیک سلوک کرے گا تو گویا اس نے نئے سرے سے عمل شروع کیے ہیں اور اللہ اسے جنت میں ہر درہم کے بدلے میں ایک ہزار قنطار عطا کرے گا۔

جو دنیاوی مصیبت میں گرفتار کسی بھائی کی مصیبت دور کرے گا تو اللہ اس پر نظر رحم و کرم فرمائے گا اس نیکی پر جنت میں جائیگا اور خدا اس کی دنیاوی اور اخروی مصیبتوں اور پریشانیوں کو دور کرے گا۔

جو میاں بیوی میں صلح کرانے کیلئے نکلے تو اللہ اسے راہ خدا میں مارے جانے والے ایک ہزار شہید کا ثواب عطا کرے گا۔ اس سلسلے میں وہ جتنا چلا ہے اور جتنی گفتگو کی ہے، ہر قدم اور کلمہ کا ایک ایک سال رات بھر عبادت اور دن میں روزے رکھنے کا ثواب عطا ہوگا۔ جو اپنے مسلمان بھائی کو قرض دے گا تو اس قرض دیئے جانے والے ہر درہم کے بدلے میں احد، سینا اور رضوی نامی پہاڑوں کے وزن کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی۔ اور اگر معین وقت پر اس پر سختی نہیں کرتا تو پل صراط سے پلک جھپکنے سے پہلے گزر جانے والی تیز ہوا کی مانند گزر جائے گا نہ اس کا کوئی حساب و کتاب ہوگا اور نہ عذاب۔

جس شخص کے پاس مسلمان بھائی اپنی ناداری کا نوحہ پڑھے اور پھر بھی یہ قرض نہ دے تو محسنوں کو جزاء دیئے جانے والے دن اس پر جنت حرام ہوگی جو قدرت رکھنے کے باوجود خواہشمند کی حاجت پوری نہ کرے گا تو اسے ﴿عشار﴾ کی مانند گناہ ہوگا عوف بن مالک کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول عشار کتنا گناہ ہے؟ فرمایا عشار والے گناہگار پر ہر دن اور ہر رات اللہ، ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو وہ کسی سے مدد نہیں لے سکتا کسی بھائی کیساتھ نیکی کر کے احسان جتلائے تو اس عمل باطل ہو جائے گا اس کی کوشش کا کوئی فائدہ نہ ہوگا اور جان لو اللہ تعالیٰ نے احسان جتلانے والے، تکبر کرنے والے چغلیخو، شراب خور، زیادہ بولنے والے، زیادہ کھانے والے، بداخلاق اور نافرمان پر جنت کو حرام قرار

وَأَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ وَصِيفَةٍ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ مَائِدَةٍ. عَلَى كُلِّ مَائِدَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ قِصْعَةٍ. وَفِي كُلِّ قِصْعَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ لَوْنٍ مِنَ الطَّعَامِ. وَيُعْطَى اللَّهُ وَلِيِّهِ مِنَ الْقُوَّةِ مَا يَأْتِي بِهِ عَلَى تِلْكَ الْأَزْوَاجِ وَعَلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ وَذَلِكَ الشَّرَابِ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ.

وَمَنْ تَوَلَّى أَذَانَ مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ فَأَذَّنَ فِيهِ وَهُوَ يُرِيدُ وَجْهَ اللَّهِ تَعَالَى، أَعْطَاهُ اللَّهُ ثَوَابَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفٍ نَبِيٍّ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفٍ صَدِيقٍ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفٍ شَهِيدٍ وَأَدْخَلَ فِي شَفَاعَتِهِ أَرْبَعِينَ أَلْفَ أَلْفٍ أُمَّةٍ. كُلُّ أُمَّةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ رَجُلٍ. وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ جَنَّةٍ مِنَ الْجَنَّاتِ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ مَدِينَةٍ. وَفِي كُلِّ مَدِينَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ قَصْرٍ. فِي كُلِّ قَصْرِ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ دَارٍ. وَفِي كُلِّ دَارٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ بَيْتٍ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ سَرِيرٍ. عَلَى كُلِّ سَرِيرٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ. كُلُّ بَيْتٍ مِنْهَا مِثْلُ الدُّنْيَا أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ. بَيْنَ يَدَيَّ كُلِّ زَوْجَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ وَصِيفٍ وَأَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ وَصِيفَةٍ. وَفِي كُلِّ بَيْتٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ مَائِدَةٍ. عَلَى كُلِّ مَائِدَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ قِصْعَةٍ. وَفِي كُلِّ قِصْعَةٍ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ لَوْنٍ مِنَ الطَّعَامِ. لَوْ نَزَلَ بِهِ الثَّقَلَانِ لَأَدْخَلَهُمْ فِي أَدْنَى بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهَا مَا شَاءُوا مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَالطَّيِّبِ وَاللِّبَاسِ وَالثَّمَارِ وَالْأَوَانِ التُّحَفِ وَالطَّرَائِفِ مِنَ الْحُلِيِّ وَالْحُلَلِ. كُلُّ بَيْتٍ مِنْهَا يَكْتَفِي بِمَا فِيهِ مِنْ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ عَمَّا فِي الْبَيْتِ الْآخِرِ. فَإِذَا أَدَّانِ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اكْتَنَفَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَكَانَ فِي ظِلِّ اللَّهِ حَتَّى يَفْرَغَ. وَكَتَبَ ثَوَابَهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ مَلَكٍ ثُمَّ صَعِدُوا بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

وَمَنْ مَشَى إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاَهَا حَتَّى

دیا ہے۔

جو کسی مسکین تک صدقہ پہنچانے کا وسیلہ بنے تو اسے صدقہ دینے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ اگر چالیس ہزار بندے بھی ایک صدقے کو ایک مسکین تک پہنچانے کا وسیلہ بنیں تو سب کا اجر کامل اور جدا ہے۔ اگر تم جانو تو تقویٰ اختیار کرنے والوں اور نیکی واحسان کرنے والوں سے بڑھ کر اللہ کے نزدیک کوئی نیکی نہیں ہے جو اس دنیا میں مسجد بنائے گا تو اللہ اسے ہر بالشت یا ہر ہاتھ زمین کے مقابلے میں جنت میں سونے، چاندی، در، یا قوت، زمرہ، زبرجد اور مروارید سے بنا شہر عطا کرے گا اور وہ اتنا بڑا ہوگا کہ اسمیں چالیس سالہ مسافت درکار ہے اور ہر شہر میں چالیس ملین محل اور ہر محل میں چالیس ملین گھر اور ہر گھر میں چالیس ملین کمرے اور ہر کمرے میں چالیس ملین تخت ہونگے اور ہر تخت پر حورالعین جیسی بیوی تشریف فرما ہوگی اور ہر کمرے میں چالیس ہزار نابالغ لڑکے اور چالیس ملین نابالغ لڑکیاں خدمتگار ہونگے۔ چالیس ملین دسترخوان لگے ہونگے ہر دسترخوان پر چالیس ملین بڑے بڑے لگے ہونگے اور ہر بڑے میں چالیس ملین قسم کے کھانے چنے گئے ہونگے اور خدا سے اتنی طاقت وقوت عطا کرے گا ایک دن میں تمام کھانوں اور بیویوں سے استفادہ کر سکے۔

جو مسجد کا مؤذن بنے اور خدا کی رضا کے لئے اذان کہے تو خدا اسے چالیس ملین پیغمبر، چالیس ملین صدیق اور چالیس ملین شہداء کا ثواب عطا کرے گا۔ اسکی چالیس ملین امتوں کے متعلق کی گئی شفاعت قبول ہوگی اور ہر امت چالیس ملین افراد پر مشتمل ہوگی اور اسکے لئے تمام جنتوں میں چالیس چالیس ملین شہر ہونگے اور ہر شہر میں چالیس ملین محل، ہر محل میں چالیس ملین گھر، ہر گھر میں چالیس ملین کمرے ہر کمرے میں چالیس ملین تخت ہونگے جن پر حورالعین بیوی بن کر بیٹھی ہوگی۔ ہر کمرہ دنیا کے چالیس ملین کمروں کے برابر ہے ہر کمرے میں تخت کے پاس اسکی بیوی کے سامنے چالیس ملین نابالغ لڑکے اور چالیس ملین نابالغ لڑکیاں خدمتگار کے عنوان سے موجود ہونگی ہر کمرے میں چالیس ملین دسترخوان ہونگے ان میں سے ہر ایک پر چالیس ملین سینیاں رکھی ہونگی جن میں مختلف قسم کے چالیس ملین کھانے چنے ہوں گے اگر تمام جن وانس اس کے مہمان بنیں تو یقیناً ان گھروں میں سے ایک چھوٹے سے گھر میں سب آجائیں گے اور کھانا، شراب، خوشبو، لباس، پھل، مختلف تحفے زیورات کم اور نایاب چیزوں میں سے جس چیز کی طلب کریں گے، کمرے میں موجود

يَرْجِعُ إِلَى مَنْزِلِهِ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَيُمَحَى عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ.

وَمَنْ حَافِظٌ عَلَى الْجَمَاعَةِ حَيْثُ مَا كَانَ، مَرَّةً عَلَى الصُّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ اللَّامِعِ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ مَعَ السَّابِقِينَ وَوَجْهُهُ أَضْوَاءُ مِنَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. وَكَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ يُحَافِظُ عَلَيْهَا ثَوَابُ الشَّهِيدِ.

وَمَنْ حَافِظٌ عَلَى الصَّفِّ الْمَقْدَمِ فَيُذْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى وَلَا يُؤْذِي فِيهِ مُؤْمِنًا، أَعْطَاهُ اللَّهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا لِلْمُؤَذِّنِ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَ ثَوَابِ الْمُؤَذِّنِ.

وَمَنْ بَنَى عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ مَا يَأْوِي غَابِرُ سَبِيلٍ، بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نَجِيبٍ مِنْ دُرٍّ وَوَجْهُهُ يُضِيءُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ نُورًا حَتَّى يُزَاحِمَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قُبَّتِهِ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَمْعِ: هَذَا مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَمْ يَرِ مِثْلُهُ قَطُّ وَدَخَلَ فِي شَفَاعَتِهِ الْجَنَّةَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ أَلْفِ رَجُلٍ.

وَمَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ شَفَاعَةً طَلَبَهَا إِلَيْهِ، نَظَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُ أَبَدًا. فَإِنْ هُوَ شَفَعَ لِأَخِيهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَطْلُبَهَا، كَانَ لَهُ أَجْرُ سَبْعِينَ شَهِيدًا.

وَمَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ فِي إِنْصَاطٍ وَسُكُوتٍ وَكَفٍّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَفَرْجَهُ وَجَوَارِحَهُ مِنَ الْكِذْبِ وَالْحَرَامِ وَالْغِيبَةِ تَقَرُّبًا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى، قَرَّبَهُ اللَّهُ تَعَالَى حَتَّى يَمْسُرَ رُكْبَتَي إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وَمَنْ احْتَفَرَ بَثْرًا لِلْمَاءِ حَتَّى اسْتَنْبَطَ مَاءَهَا فَبَذَلَهَا لِلْمُسْلِمِينَ، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ مَنْ تَوَضَّأَ مِنْهَا وَصَلَّى وَكَانَ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ شَعْرَةٍ مِنْ شَعْرِ إِنْسَانٍ أَوْ بَهِيمَةٍ أَوْ سَبْعِ أَوْ طَائِرٍ عِثْقُ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَوَرَدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَفَاعَتِهِ

ہوگی۔ اس کمرے کی چیزیں ہی ان کیلئے کافی ہیں۔ دوسرے کمروں میں جانے کی ضرورت ہی نہ پڑیگی۔ جب مؤذن اذان دیتے ہوئے اشہدان لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو چالیس ملین فرشتے اسکے ارد گرد حلقہ بنا کر اس پر درود بھیجتے ہیں اسکے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اذان مکمل ہونے تک وہ خدا کے زیر سایہ ہوتا ہے۔ اسکا ثواب چالیس ملین فرشتے لکھتے ہیں۔ اور پھر یہ ثواب اللہ کی طرف اوپر چلا جاتا ہے۔

جو مساجد خدا میں سے کسی مسجد میں جائے گا تو گھر واپس پلٹنے تک جتنے قدم اٹھائے اور رکھے گا تو اسے ہر قدم کے بدلے میں دس نیکیاں ملیں گی، دس گناہ ختم ہونگے اور اسکے دس درجات بلند ہونگے۔ جہاں بھی ہو اور باجماعت نماز کا خیال رکھتا ہو تو سابقین کے پہلے گروہ کے ساتھ وہ پل صراط سے برق رفتاری سے گزر جائے گا۔

جو ہمیشہ کوشش کرے کہ پہلی صف میں نماز پڑھے اور پہلی تکبیر میں جماعت کیساتھ ہو اور نماز میں کسی مؤمن کو اذیت نہ دے تو اللہ تعالیٰ اسے مؤذن جیسا اجر دے گا اور اسے جنت میں مؤذن جیسا ثواب نصیب ہوگا۔ جو راستے میں مسافروں کیلئے پناہ گاہ بنائے گا تو جب اللہ تعالیٰ اسے اٹھایگا تو اسے در کے بہت بڑے شتر پر سوار کرے گا اہل جنت کے سامنے اسکا چہرہ نور افشانی کر رہا ہوگا اور یہ گنبد ابراہیم خلیل اللہ میں حضرت ابراہیمؑ کا ساتھی ہوگا اہل محشر پکار اٹھیں گے کہ یہ کوئی فرشتہ ہے جسے پہلے کسی نے نہیں دیکھا اور اس کی شفاعت میں چالیس ملین لوگ جنت میں داخل ہونگے۔ جب کوئی کسی بھائی سے خواہش کرے اور وہ اسکی خواہش پوری کر دے تو اللہ اسکی طرف نظر کرم سے دیکھتا ہے اور اللہ کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اسے کبھی عذاب نہ دے لیکن اگر یہ بھائی کی خواہش کے بغیر ہی اسکی سفارش کرے گا تو اسے ستر شہیدوں کا ثواب ملے گا جو خدا کی قربت کی خاطر ماہ رمضان میں روزہ رکھے اور اپنے کان، آنکھ، شرم گاہ اور دوسرے اعضاء بدن کو جھوٹ، حرام اور غیبت سے دور رکھے تو خدا سے اتنا اپنے قریب کرتا ہے کہ یہ ابراہیم خلیل علیہ السلام کے زانو کو لمس کر سکتا ہے۔

جو پانی کا کنواں کھودے جب پانی نکلے تو اسے مسلمانوں کو عنایت کر دے تو اس کا اجر اس شخص کی مانند ہوگا جس نے اس پانی سے وضو کر کے نماز ادا کی ہے نیز اسے انسان، حیوان، درندے اور پرندے کے بالوں کی تعداد میں ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ قیامت والے دن اس کی شفاعت سے ستاروں

عَدَدَ النُّجُومِ حَوْضُ الْقُدْسِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا حَوْضُ الْقُدْسِ؟ قَالَ: حَوْضِي حَوْضِي حَوْضِي - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

وَمَنْ اخْتَفَرَ لِمُسْلِمٍ قَبْرًا مُحْتَسِبًا، حَرَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّارِ وَوَهَبَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَأُورِدَهُ حَوْضًا فِيهِ مِنَ الْأُبَارِيقِ عَدَدَ النُّجُومِ عَرْضُهُ مَا بَيْنَ أَيْلَةٍ وَصَنْعَاءَ.

وَمَنْ غَسَلَ مَيِّتًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عِثْقُ رَقَبَةٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهِ مِائَةُ دَرَجَةٍ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَيْفَ يُؤَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةُ؟ قَالَ: يَسْتُرُ عَوْرَتَهُ وَيَسْتُرُ شَيْنَهُ. وَإِنْ لَمْ يَسْتُرْ عَوْرَتَهُ وَلَا يَسْتُرُ شَيْنَهُ، حَبِطَ أَجْرُهُ وَكُشِفَ عَوْرَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

وَمَنْ صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ، صَلَّى عَلَيْهِ جَبْرَائِيلُ وَسَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ وَغُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. وَإِنْ أَقَامَ عَلَيْهِ حَتَّى يُدْفَنَ وَحَاشَا عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ، انْقَلَبَ مِنَ الْجَنَازَةِ وَلَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ مِنْ حَيْثُ شَيَّعَهَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ. وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ يَكُونُ فِي مِيزَانِهِ مِنَ الْأَجْرِ.

وَمَنْ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ مِنْ دُمُوعِهِ مِثْلُ جَبَلٍ أَحَدٍ يَكُونُ فِي مِيزَانِهِ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ بِكُلِّ قَطْرَةٍ عَيْنٌ مِنَ الْجَنَّةِ عَلَى حَافَتَيْهَا مِنَ الْمَدَائِنِ وَالْقُصُورِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ.

وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاَهَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ حَسَنَةٍ وَمُحِىَ عَنْهُ سَبْعُونَ أَلْفَ سَيِّئَةٍ وَيُزْفَعُ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ دَرَجَةٍ وَوُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَعُودُونَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

وَمَنْ شَيَّعَ جَنَازَةً، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ مِائَةُ أَلْفٍ

کی تعداد کے برابر لوگ حوض قدس پر وارد ہونگے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ حوض قدس کونسا ہے تین مرتبہ فرمایا میرا حوض میرا حوض میرا حوض۔ جو خدا سے ثواب کی خاطر مسلمان کی قبر کھودے تو خدا اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے، جنت میں گھر عطا کرتا ہے اور اسے حوض پر وارد کرتا ہے جس میں ستاروں کی تعداد میں جام ہیں اور اس حوض کی چوڑائی ﴿ایلیہ﴾ اور صنعاء کے درمیانی فاصلے جتنی ہے۔

جو مسلمان میت کو غسل دے اور امانت داری کا لحاظ رکھے تو اسے ہر بال کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اس کے ایک سو درجات بلند ہونگے۔ حضرت عمر ابن خطاب کہتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ امانت داری کا خیال کیسے ہوگا؟ فرمایا اسکی شرم گاہ اور دوسرے نامناسب اعضاء ڈھانپنے۔ اگر اس نے شرم گاہ اور دوسرے نامناسب اعضاء کو نہ ڈھانپا تو اسے کوئی ثواب بھی نہ ملے گا اور اللہ دنیا اور آخرت میں اسکے عیب ظاہر کر دیگا۔ جو کسی میت پر نماز پڑھے گا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اور دوسرے سترملین فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور اول تا آخر اسکے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جب اسے دفن کرنے کے بعد اس پر مٹی ڈالی جانے لگے اور یہ وہاں موجود ہو تو تشیع جنازہ سے لیکر گھر لوٹنے تک اس نے جتنے قدم اٹھائے ہیں، ہر قدم پر ایک قیرا ثواب ملے گا، میزان اعمال میں ہر قیرا ط احد پہاڑ جتنا وزنی ہے جو خوف خدا میں گریہ کریگا تو جتنے قطرے اشک بہائے گا ہر اشک عمل کے میزان میں احد پہاڑ جتنا وزنی ہوگا اور جنت میں ہر قطرے کے مقابلے میں بہشتی نہریں ملیں گی جنکے اطراف میں شہر اور محل ہیں جنہیں نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ انسان کے دل میں اسکا تصور آیا ہے۔

جو مریض کی عیادت کرے تو گھر لوٹنے تک اسکے ہر قدم کے بدلے میں سترملین نیکیاں لکھی جائیں گی اور سترملین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسکے سترملین درجات بلند ہونگے اس پر سترملین فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی جائے گی جو قبر میں اسکی عیادت کریں گے اور قیامت تک اسکے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

جو تشیع جنازہ میں شریک ہو تو گھر پلٹنے تک اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کی ایک سو ملین نیکیاں لکھی جائیں گی ایک سو ملین گناہ مٹائے جائیں گے ایک سو ملین درجات بلند ہونگے۔ اگر یہ نماز جنازہ پڑھے تو اسکی اپنی تشیع جنازہ میں دس ملین فرشتے تشریف لائیں گے اور قبر سے اٹھنے تک سب کے سب اس کے

أَلْفِ حَسَنَةٍ وَيُمَحَى عَنْهُ مِائَةُ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَيُزْفَعُ لَهُ مِائَةُ أَلْفِ أَلْفِ دَرَجَةٍ. فَإِنْ صَلَّى عَلَيْهَا، شَيَّعَهُ فِي جَنَازَتِهِ مِائَةُ أَلْفِ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يَرْجِعَ. فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا، وَكَّلَ اللَّهُ بِهِ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يُبْعَثَ مِنْ قَبْرِهِ.

وَمَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَيُمَحَى عَنْهُ أَلْفُ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَيُزْفَعُ لَهُ أَلْفُ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَكَانَ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ بِكُلِّ دَرْهَمٍ يَحْمِلُهَا فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ أَلْفُ أَلْفِ دَرْهَمٍ وَبِكُلِّ دِينَارٍ أَلْفُ أَلْفِ دِينَارٍ وَبِكُلِّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ وَكَانَ فِي ضِمَانِ اللَّهِ تَعَالَى. فَإِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ رَجَعَ، رَجَعَ مَنْصُورًا مَغْفُورًا لَهُ مُسْتَجَابًا لَهُ. فَاعْتَنِمُوا دَعْوَتَهُ. فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرُدُّ دُعَاءَهُ. فَإِنَّهُ يَشْفَعُ فِي مِائَةِ أَلْفِ رَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

وَمَنْ خَلَفَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرُ كَامِلٍ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ.

وَمَنْ خَرَجَ مُرَاطِبًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى أَوْ مُجَاهِدًا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَيُمَحَى عَنْهُ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَيُزْفَعُ لَهُ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَكَانَ فِي ضِمَانِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى يَتَوَفَّاهُ بِأَيِّ حَتْفٍ كَانَ كَانَ شَهِيدًا. فَإِنْ رَجَعَ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ مُسْتَجَابًا لَهُ دُعَاةً.

وَمَنْ مَشَى زَائِرًا لِأَخِيهِ، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ عِشْرَتُ مِائَةِ أَلْفِ رَقَبَةٍ وَيُزْفَعُ لَهُ مِائَةُ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَيُمَحَى عَنْهُ مِائَةُ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَيُكْتَبُ لَهُ مِائَةُ أَلْفِ حَسَنَةٍ. فَقِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً فَهُوَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: كَذَلِكَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: نَعَمْ. وَلَكِنْ يُزْفَعُ لَهُ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ

لئے استغفار کریں گے۔

جو حج یا عمرے کیلئے جائے تو لوٹنے تک ہر قدم کے بدلے میں ایک سو ملین نیکیاں لکھی جائیں گی سو ملین گناہ مٹائے جائیں گے، سو ملین درجات بلند کیئے جائیں گے اور یہ اللہ پر ہے کہ یہ جتنے درہم سفر میں ساتھ لے گیا تھا واپس لوٹنے تک ہر درہم کے بدلے سو ملین درہم، ہر دینار کے بدلے سو ملین دینار، راستے میں کی گئی ہر نیکی کے بدلے میں سو ملین نیکیاں اسے عطا کرے، اور یہ اللہ کی ضمانت میں ہوگا اگر یہ مرجائے تو اللہ اسے جنت میں داخل کریگا اور اگر زندہ واپس آجائے تو پھر کامیاب، بخشا ہوا اور مستجاب دعاؤں کیساتھ پلٹا ہے۔ اس کی دعا کو غنیمت سمجھو خدا اسکی دعا کو رد نہیں کرتا یقیناً قیامت والے دن یہ ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

جو حج اور عمرے کیلئے خانہ خدا کی زیارت کرنے والے شخص کی عدم موجودگی میں اسکے اہل و عیال سے نیکی کرے گا تو وہ بھی خانہ خدا کے اجر کی مثل کامل اجر و ثواب کا حقدار ہے اور زائر کے اجر سے بھی کوئی ثواب کم نہ ہوگا۔ جو خدا کی راہ میں جہاد یا سرحدوں کی حفاظت کیلئے گھر سے نکلے گا تو گھر لوٹنے تک ہر قدم کے بدلے اسکے لئے سات سو ملین نیکیاں لکھی جائیں گی سات سو ملین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور سات سو ملین درجات بلند کئے جائیں گے اور وہ خدا کی ضمانت میں ہوگا اور جس موت سے بھی مرے گا شہید ہوگا۔ اگر غازی بن کر لوٹ آئے تو معاف شدہ ہوگا اور اس کی دعائیں مستجاب ہوں گی۔ جو اپنے بھائی کی زیارت کیلئے جائے۔ اپنے گھر واپس لوٹنے تک ہر قدم کے بدلے میں ایک ملین غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اسکے ایک ملین درجات بلند ہوں گے اور ایک ملین گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسکے لئے ایک ملین نیکیاں لکھی جائیں گی۔

ابو ہریرہ سے پوچھا گیا کیا رسول خدا ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ جو غلام آزاد کرے گا تو یہ جہنم سے آزادی کا فدیہ ہوگا ابو ہریرہ کہتا ہے کہ میں نے بھی رسول خدا ﷺ سے یہی پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا جی ہاں نیز اسکے درجات خدا کے پاس عرش کے خزانوں تک جا پہنچتے ہیں۔ جو خدا کی رضا اور دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرنے کے لئے قرآن پڑھنا سیکھتا ہے تو اسے تمام ملائکہ اور انبیاء مرسلین کو ملنے والا ثواب عطا ہوگا۔ جو خود نمائی اور ریا کاری، بے وقوفوں سے مناظرہ اور علماء میں فخر کرنے کے ارادے سے قرآن سیکھتا ہے اور

فِي كُنُوزِ عَرْشِهِ.

وَمَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءً وَجْهَ اللَّهِ وَتَفَقُّهًا فِي الدِّينِ، كَانَ لَهُ مِنَ الثَّوَابِ مِثْلُ جَمِيعِ مَا يُعْطَى الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ.

وَمَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ بِهِ رِيَاءً وَسُمْعَةً لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ وَيَطْلُبَ بِهِ الدُّنْيَا، بَدَّدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِظَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَمْ يَكُنْ فِي النَّارِ أَشَدُّ عَذَاباً مِنْهُ وَلَيْسَ نَوْعٌ مِنْ أَنْوَاعِ الْعَذَابِ إِلَّا وَيُعَذَّبُ بِهِ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَخَطِهِ.

وَمَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَتَوَاضَعَ فِي الْعِلْمِ وَعَلَّمَ عِبَادَ اللَّهِ وَهُوَ يُرِيدُ مَا عِنْدَ اللَّهِ، لَمْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَحَدٌ أَعْظَمُ ثَوَاباً مِنْهُ وَلَا أَعْظَمُ مَنَزَلَةً مِنْهُ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ مَنَزَلٌ وَلَا دَرَجَةٌ رَفِيعَةً وَلَا نَفِيسَةً إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهَا أَوْفَرُ النَّصِيبِ وَأَشْرَفُ الْمَنَازِلِ.

أَلَا وَإِنَّ الْعِلْمَ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ وَمِثْلُكَ الدِّينِ الْوَرَعُ. أَلَا وَإِنَّ الْعَالِمَ مَنْ يَعْمَلُ بِالْعِلْمِ وَإِنْ كَانَ قَلِيلُ الْعَمَلِ. أَلَا وَلَا تُحَقِّرَنَّ شَيْئاً وَإِنْ صَغُرَ فِي أَعْيُنِكُمْ. فَإِنَّهُ لِصَغِيرَةٍ بِصَغِيرَةٍ مَعَ الْإِضْرَارِ وَلَا كَبِيرَةٍ بِكَبِيرَةٍ مَعَ الْإِسْتِغْفَارِ. أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ حَتَّى عَنْ مَسِّ أَحَدِكُمْ ثَوْبَ أَخِيهِ بِأَضْبَعِهِ. فَاعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنَّ الْعَبْدَ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى مَا مَاتَ.

وَقَدْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ. فَمَنْ اخْتَارَ النَّارَ عَلَى الْجَنَّةِ انْقَلَبَ بِالْخَبِيَّةِ. وَمَنْ اخْتَارَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَانْقَلَبَ بِالْفُوزِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَمَنْ زُحِرَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ». أَلَا وَإِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» فَإِذَا قَالُوهَا اعْتَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ جَلَّ اسْمُهُ لَمْ يَدْعُ شَيْئاً مِمَّا يُحِبُّهُ إِلَّا وَقَدْ بَيَّنَّهُ لِعِبَادِهِ وَلَمْ يَدْعُ شَيْئاً مِمَّا يُكْرَهُهُ إِلَّا وَقَدْ بَيَّنَّهُ لِعِبَادِهِ وَنَهَاهُمْ عَنْهُ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَى مَنْ حَيَّ

چاہتا ہے کہ اس سے دنیا مل جائے تو خدا قیامت والے دن اسکی ہڈیاں پراکندہ کر دے گا اور جہنم میں کسی کا اس سے سخت عذاب نہ ہوگا۔ اللہ اس پر اتنا غضبناک ہوگا کہ جہنم کے تمام اقسام کے عذاب اسے دے گا۔ اور جو خدا سے ثواب کی امید پر قرآن سیکھے اور علم میں تواضع سے کام لے۔ لوگوں کو اسکی تعلیم دے تو اس جتنا ثواب کسی بہشتی کا نہ ہوگا اور بہشت میں کسی کا اس سے بہتر مقام و مرتبہ نہ ہوگا مگر یہ کہ اسی کے نصیب بلند اور بڑی قدر و منزلت ہوگی۔

خبردار علم عمل سے بہتر ہے دین کا معیار پرہیزگاری ہے۔ خبردار عالم وہی ہے جو اپنے علم پر عمل کرے خواہ عمل کم ہی کیوں نہ ہو۔ خبردار تمھاری آنکھیں جس گناہ کو چھوٹا دیکھیں اسے کم نہ سمجھو کیونکہ کوئی چھوٹا گناہ تکرار سے چھوٹا نہیں رہتا اور نہ کوئی کبیرہ گناہ، استغفار سے بڑا رہتا ہے۔ جان لو خدا تمھارے تمام گناہوں کے متعلق سوال کرے گا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لباس کی طرف انگشت نمائی ہی کیوں نہ کی ہو۔

اللہ کے بندو! جان لو! جن عقائد پر مروجے خدا تمھیں انہیں عقاید پر اٹھائے گا۔ اللہ نے تو جنت و جہنم دونوں کو خلق کیا ہے جو بہشت کے بجائے جہنم کو اختیار کرے گا تو کبھی اسکی آرزو میں پوری نہ ہونگی اور بہشت کو اختیار کرنے والا کامیاب ہوگا۔ اور اللہ کے اس فرمان کی بدولت وہ کامیابی کی طرف لوٹے گا کہ ﴿جسے جہنم سے دور کیا گیا ہے اور جنت میں بھیجا جا رہا ہے، یقیناً وہ کامیاب ہے﴾

خبردار میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک لا الہ الا اللہ نہیں کہتے۔ جب انہوں نے ایسا کہہ لیا تو مجھ سے ان کے خون اور مال کی ذمہ داری لے لو۔ لیکن ان کا حق و حساب اللہ کے ذمے ہے۔ جان لو! بزرگ نام والے اللہ نے ہر محبوب چیز کو بیان کیا ہے۔ اور اسے لوگوں سے بیان کر دیا ہے۔ اسی طرح ہر مکروہ چیز کا بھی تذکرہ کر دیا ہے اور لوگوں کو اسکی تفصیل سے بھی آگاہ کر دیا ہے انہیں روکا بھی ہے تاکہ ہلاک ہونے والے جاننے کے بعد ہلاک ہوں اور زندہ رہنے والا جاننے کے بعد زندہ رہیں جان لو! اللہ تعالیٰ ظلم و تعدی نہیں کرتا اور کسی ظلم کرنے والے کو بھی نہ چھوڑے گا وہ تو کمین گاہ میں بیٹھا ہے تاکہ برے اعمال والوں کو بری جزاء اور نیک اعمال والوں کو اچھی جزاء دے جس نے نیکی کی وہ اسی کے نفع میں ہے اور جس نے بدی کی اس کا نقصان بھی اسی کو ہے۔ اللہ تو اپنے بندوں پر کوئی ظلم نہیں کرتا اے لوگو! میرا سن

عَنْ بَيِّنَةٍ.

أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ وَلَا يُجَاوِزُهُ ظُلْمٌ وَهُوَ بِالْمِرْصَادِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ
أَسَاؤُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى. مَنْ أَحْسَنَ، فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ،
فَعَلَيْهَا. وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ.

يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ قَدْ كَبُرَ سِنَى وَدَقَّ عَظْمِي وَانْهَدَمَ جِسْمِي
وَنُعِيتُ إِلَى نَفْسِي وَاقْتَرَبَ أَجَلِي وَاشْتَدَّ مِنِّي الشَّوْقُ إِلَى لِقَاءِ رَبِّي
وَلَا أَظُنُّ إِلَّا وَأَنَّ هَذَا آخِرُ الْعَهْدِ مِنِّي وَمِنْكُمْ. فَمَا دُمْتُ حَيًّا، فَقَدْ
تَرَوْنِي. فَإِذَا مِتُّ، فَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ. وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ.

فَابْتَدَرَ إِلَيْهِ رَهْطٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ وَكُلُّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ!
وَنَحْنُ جَعَلْنَا اللَّهَ فِدَاكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْفِدَاءُ. يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَنْ يَقُومُ
لِهَذِهِ الشَّدَائِدِ! وَكَيْفَ الْعَيْشُ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ! قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَأَنْتُمْ فِدَاكُمْ أَبِي
وَأُمِّي! إِنِّي قَدْ نَازَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أُمَّتِي. فَقَالَ لِي: بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ حَتَّى يُنْفَخَ
فِي الصُّورِ.

ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّهُ مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ.
ثُمَّ قَالَ: وَإِنَّ السَّنَةَ لَكَثِيرَةٌ. مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: وَإِنَّ
الشَّهْرَ لَكَثِيرٌ. مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِجُمُعَةٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: وَجُمُعَةٌ كَثِيرَةٌ. مَنْ
تَابَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِسَاعَةٍ، تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: وَإِنَّ السَّاعَةَ لَكَثِيرَةٌ. مَنْ تَابَ وَقَدْ
بَلَغَتْ نَفْسُهُ هَذِهِ - وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى حَلْقِهِ - تَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ. قَالَ: ثُمَّ نَزَلَ.
فَكَانَتْ آخِرُ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تَمَّ كِتَابُ عِقَابِ الْأَعْمَالِ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ. وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
الطَّاهِرِينَ.

زیادہ ہو گیا ہے ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ جسم لڑکھڑانے لگا ہے۔ اور اپنے اندر سے موت کی خبر سن چکا ہوں۔ میرا وقت قریب آ گیا ہے۔ اپنے پروردگار کی ملاقات کا شوق بڑھ گیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ ہماری تمھاری آخری ملاقات ہے۔ بہر حال جب تک زندہ ہوں مجھے دیکھتے رہنا۔ اور جب اس دار فانی سے داعی اجل کی طرف لبیک کہہ گیا تو خدا ہی ہر مؤمن مرد و زن کا مددگار اور یاور ہے۔ والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔

حضرت کے منبر سے اترنے سے پہلے آپ کے انصار بھاگ کر آپ کے پاس پہنچے اور عرض کرنے لگے خدا ہمیں آپ کا فدیہ قرار دے اے رسول خدا ﷺ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ ان مصائب کو برداشت کرنے کی کس میں سکت ہے؟ آج کے بعد زندگی کیسے گزرے گی حضرت نے فرمایا میرے ماں باپ تم پر قربان جائیں۔ جب میں نے اپنے رب سے اپنی امت کیلئے تخفیف مانگی ہے تو اس نے فرمایا ہے کہ صور پھونکنے (قیامت) تک توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ پھر حضرت رسول خدا ﷺ نے ہماری طرف رخ کر کے فرمایا جو مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کرے گا اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا سال زیادہ ہے جو مرنے سے ایک ماہ پہلے توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا ایک ماہ زیادہ ہے۔ جو مرنے سے ایک جمعہ پہلے توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا ایک جمعہ زیادہ ہے۔ جو مرنے سے ایک گھنٹہ پہلے توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر فرمایا ایک گھنٹہ زیادہ ہے۔ پھر ہاتھ سے اپنے گلے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو آخری سانس (گلے) تک پہنچنے سے پہلے توبہ کرے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ آپ منبر سے نیچے اتر آئے خدا سے ملحق ہونے سے پہلے آپ کا یہ آخری خطاب تھا۔

کتاب عقاب الاعمال، ملک وہاب کی مدد سے اختتام کو پہنچی۔ صلی اللہ علی محمد وآلہ الطاہرین۔

اس کتاب کا اردو ترجمہ سید محمد نجفی ابن حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ کے

ہاتھوں، تہران، کوی دانش گاہ، ساختمان ۲۳، کمرہ نمبر ۱۱۲ میں بتاریخ ۱۱ جون ۲۰۰۲ء بمطابق ۲۹ ربیع الاول ۱۴۲۳

بوقت ۱۲ بجے (رات) کو اختتام پذیر ہوا۔ مؤمنین سے التماس ہے کہ مترجم کو اپنی دعاؤں سے محروم نہ رکھیں۔

اللهم ارزقنا توفيق الطاعة و بعد المعصية

والسلام علیکم ورحمة اللہ.....

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

www.ziaraat.com
jagir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

www.ziaraat.com
jabir.abbas@yahoo.com
Sabeel-e-Sakina

jabir.abbas@yahoo.com